

CHECKED

معین لشعراء

No. 394

یعنی

اردو زبان کے مروجہ الفاظ کا ایسا لغت جس میں الفاظ کے معنی کے علاوہ
ہر لفظ کے اعداد ملفوظی و بیج کئے گئے ہیں اور اس لفظ کے متعلق یہ بھی درج ہو کہ وہ کس زبان کا ہے
اور اگر ہو یا مونث اور اس کے ثبوت میں اساتذہ ہندی و عربی کے کلام سے اس کی تذکیر و تائید کا ثبوت پیش کیا

مرتبہ

ادیب بے ہمتا غشی غلام حسین خان حبیب آفاق بنارسى طام قدیم و بر بنارس
تلمیذ لیل القدر نواب فصاحتا بکبار و حضرت جلیل مظلوم استاد الی کن خلد شیاں جاشین شہزاد میر نیادی لکھنوی

جسے باخذ حقوق دارم

مینجر صدیق بکڈ پو لکھنؤ

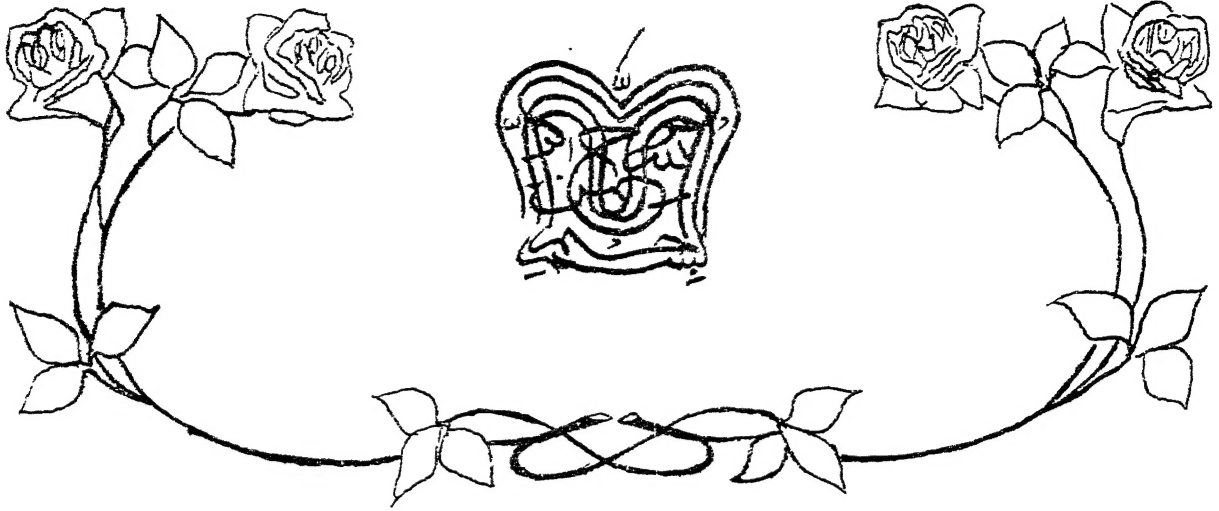
نے شائع کیا

مطبوعہ مولانا یونس دیندار پریس لکھنؤ

قیمت مجلد ص ۱

بار اول ایکنہ اول جلد

قیمت للعدد



باسمہ سبحانہ

سزاوارحمدی ہمارا حدود صمد کی ذات عین کمالات ہے جسے زبان بے زبانی کے ایک سامعہ
توازیہ میں جملہ کمالات عالم کو نظر کن سے مخاطب فرما کر سیکر لفظ میں معنویت کی روح بھونکنی اور سوز
"دعالم الانسان المہلیم" کو منظر عام پر لانگے لئے ایک پارہ گوشت میں قوت حکم و ولایت فرما کر اظہار طلب
پرورد قدرت عطا کی جو سفارت دل کے معزز عہدے کے شاہان شان تھی۔ اس چشمہ زائندہ سے کبھی
زیر لیل بیکنا اور گاہ شہد فانی بیکنا اسی کی صنعت کا لہ کا ایک اونٹنے کرشمہ ہے۔ فضائے تہر خضب
میں اس شے سخن لہجے میں نکلے ہوئے دلخراش الفاظ اگر خیر خیر کا کام کرتے ہیں تو یہ اسی شان بای
کا ایک نمونہ ہے۔ اور میدان عجز و نیاز میں اسکا لجا جیت آگین ہجو اگر مخاطب کے تہجر سے دل کو موہ
لیتا ہے تو یہ اسی رحیم و کریم کی شان مغفرت کا ایک سبق آموز نظارہ ہے۔

درد و نا محذور کے گوہر شاہ ہزار کیے جانے کے لئے وہ ابرکرم حق ہے جسکا نام نامی اور
اسم گرامی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ و صحابہ وسلم ہے جسکے سرفراخ پر دست قدرت
نے (لولاک لما خلقت الافلاک) کا گراں بہا سہرا باندھا اور عروس رسالت سے ہمکنار فرما کر
جلوہ زار (سبحان الذی اسرے بعدہ لیلہ) میں اپنی حضوری کا شرف بخشا۔

اما بعد۔ ہجو کا یہ سجدان سیر کنندہ اور اق معترف نارسائی و مقربہ ناری عبدا صی
غلام حسین خاں۔ مختص بہ آفاق بنارس تلمیذ حلیل القدر نواب فصاحت جنگ جبار
عالم نبیل و فاضل بعید حضرت جلیل مظلہ العالی جانشین حضرت امیر بنائی مرآۃ ابانے اش
و بیش سے سامع خراشی کی معذرت کرتے ہوئے اس حقیقت کو بے نقاب کر دینا چاہتا ہے
کہ وہ جذبہ راسخ جسے بھرا لیے بے بضاعت اور کشتہ آلام و مصائب کو اس دفتر جمعی کی تہر

میں سخی کرنے پر مجبور کیا یہ تھا کہ زبان اردو کی تعمیرِ داغ ہیل برج بھاشا یعنی ہندی کی
مرہون منت ہے مہی طرح اردو شاعری کے لیے بھی فارسی شاعری کی خوشہ صینی کا انقرار
ایک ناقابلِ شک و حقیقت ہے۔

نکتہ رس اور باخترنگا ہوں سے یہ بات بھی پردہ راز میں نہیں رہ سکتی کہ فارسی
شاعری کو جسے اردو شاعری کے خواہ غال کو چمکا دینے میں نمایاں حصہ لیا ہے عربی شاعری
کے سامنے سرانقاہِ دھم کے بغیر کوئی چارہ نہیں جسکو صاف لفظوں میں یہ کہنا چاہیے کہ
کہ اردو شاعری ایک خانہ زاد کی خانہ زاد ہے۔

ایسی حالت میں اردو شاعر کا اولین و بہترین فرض یہ ہو گا کہ اپنی منزل پر پہنچنے
کے لیے صرف مادری زبان اور برج بھاشا ہی کی مزاولت پر اکتفا نہ کر کے فارسی و عربی شعرا
کے کارناموں کا بھی مطالعہ کرے اسلئے کہ جس طرح خام اور نامطبوخ غذا سے شکم پری
کرنیوال کا معدہ کی شکایتوں میں مبتلا ہونا ضروری ہے اسی طرح کمال احتیاد و سلیقہ شاعری
سے بکایا ہوا کھانا بھی جب تک نمک کی مناسب چاشنی سے لذیذ نہ بنایا جائے ہرگز لذت
بخش کام و زبان نہیں ہو سکتا بلکہ بہت ممکن ہے کہ ایک نفاست پسند اور خوش غذا انسان
کو گوارا بھی نہ ہو۔

اس نظریہ نے مجھے اس امر پر آادہ کیا کہ عربی فارسی ترکی سنسکرت ہندی انگریزی
وغیرہ کے (عرض وہ تمام زبانیں جن پر اردو ادب کی توسیع کا دار و مدار ہے) الفاظ کو جو اردو
میں متداول ہیں ایک فرہنگ کی صورت میں جمع کر کے اپنی ناچیز خدمتیں دلدار و گان
ادب کے حضور میں پیش کر دوں شاید آئندہ پیدا ہونے والے اردو شعرا کی گونا گون شکلات

میں کچھ ہوتیں پیدا ہو سکیں۔

ہنوز اس خیال کو قوت سے فعل میں لانے کے لئے کوئی مناسب عنوان ہی سچ رہا تھا کہ شاہد رنگیں مزاج (اردو) کی نرالی ادا اور انوکھی دھج عشوہ گری اور ناز آفرینی کے لباس سے لبوس ہو کر تذکیر و تانیث کے روپ میں جو واقعی ایک بہت بھگڑے بھری بات بقول حضرت استاد مظاہر ہے۔

نذر اور مونث کی ہیں بخشیں

بڑا جھگڑا ہے یہ اردو زبان میں

روشنا ہوئی جو میرے لئے سنگ آمد سخت آمد کا مصداق تھا کیونکہ اس مسئلہ کا حل مسلم الثبوت استاد کے کلام کی تلاش و تفحص کی تہ میں مضمر تھا اور مجھے کثرت مشاغل اور ضعف و ناتوانی کی سرکار سے اس قسم کی اجازت ملنے کی امید نہ تھی مگر صرف موفی حقیقی کی توفیق رفیق کی رفاقت کے بھر دے پر بلبل شیراز کا یہ شعر ہے

بہر کار کہ بہت بسترہ گزد

اگر خار سے بود گلہ سترہ گزد

پڑھتے ہوئے قلم اٹھایا اور یہ طے کر لیا کہ تذکیر و تانیث ہی کی طرح ہر لفظ کے معنی مختلف ہوا ثبوت بھی مستند اساتذہ ہی کے کلام سے دیا جائے و نیز ہر لفظ کا ماخذ بھی ظاہر کر دیا جائے لہذا ذیل کے شعرا کے کلام و فصحا کے عظام کے کلام سے ثبوت پیش کیا گیا۔

عنوان ترتیب تجویز کر لینے کے بعد دفعتاً خیال ہوا کہ ہر لفظ کے ساتھ بقاعدہ اربعہ اسکے اعداد ملفوظی بھی لکھے جائیں گے اسکی وقعت و کرم و دشمن سے زیادہ ہوگی تاہم ممکن ہے کہ تاریخ گو حضرات کی خوشنودی مزاج کا ذریعہ ہو سکے۔

و عنوان جبر میں نے اس ہیہ محقرہ کی بنیاد رکھی یہ ہے ہر لفظ کے لیے سات خانے حسب ذیل قائم کئے۔

لفظ - زبان - اعداد ملفوظی - معنی - تذکیر و تانیث - تخلص - شعر ثبوت - لغات آسانی نکل آنے کے خیال سے ترتیب الفاظ میں صرف اول ہی حرف کے لائحہ کو کافی نہیں سمجھا گیا بلکہ ہر لفظ کے حروف ترکیبی کے مدارج کو دیکھتے ہوئے یکے بعد دیگرے لکھے گئے۔

اس خیال سے کہ کسی لفظ کی تذکیر و تانیث میں کچھ مشبہ و متماثل نہ رہ جائے وہی شعر ثبوت میں لائے گئے جھکا تافیم و رویت تذکیر و تانیث کو ثابت کر رہا ہے۔ تھوڑے سے الفاظ کے لیے ایسے شعرا نہیں ملے وہاں دو شعر مختلف فصحا کے پیش کر نیکی کو شش کی گئی۔ بعض بعض لفظ کے لیے دو شعر نہیں دستیاب ہوئے وہاں ایک ہی شعر پر اکتفا کی گئی۔ بعض شعر تذکیر و تانیث کو ثابت نہیں کرتے صرف معنی کا ثبوت دیتے ہیں مگر ایسے شعر گنتی کے پندرہ ہیں ہی ہیں۔

یہ کتاب تہی شعر کو جو خوشگونی ہیں اس قدر مفید ہوگی جس قدر کہ ابتدی شعر یا شہر و استاد سے فاصلہ پر رہنے والوں کو مفید ہوگی کیونکہ وہ اسکے زیادہ مستند پائے جاتے ہیں۔

ایسے لفظ ایسے نہیں لائے گئے ہیں جنکے لئے ثبوت میں شعر نہیں ہیں تاہم اس مختصر مجموعہ میں چھ ہزار سے زیادہ لفظ مکمل کر کے یہ ناچیز ہیہ موسومہ بہ معین الشعراء پیش کیا اور اندر عز و علا سے دعا ہے کہ اس ناچیز سعی کو قبولیت عام عطا فرمائے۔ آمین ختم آمین۔

اس کامیابی پر اگر میرا ہر جس مواد سے شکر کے لیے زبان بن جائے تو بھی اس فرض سے عہدہ برائہ ہو سکتا تھا کہ اس منعم حقیقی نے اپنی توفیق و تائید کی نعمتوں کے ساتھ ساتھ میری مستعار عمر میں اتنی برکت عطا فرمائی کہ میں باوجود اس مقام و الآم کے اپنے ارادے میں کامیاب اور دلی خواہش کی انجام دہی سے شاد کام و فائز المرام ہوں۔ والشکر والمنة للہ

چلتے چلتے ارباب نقد و لفظ کی خدمت عالی میں اس قدر اور گزارش کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں کہ جب انسان کا سہو و نیالی سے مخمور ہونا مسئلہ ہے تو مجھ ایسا سراپا قصور (نام نہاد انسان) اس کلیہ سے کیونکر مستثنیٰ رہ سکتا ہے لہذا خطا پوش و عطا پوش نگاہوں کا امید دار ہوں۔

۲۳۔ ستمبر ۱۹۷۳ء

عاصی فاق بنارس
رام نگر۔ بنارس





حضرت آفاق بنارسى مصنف معين الشعراء



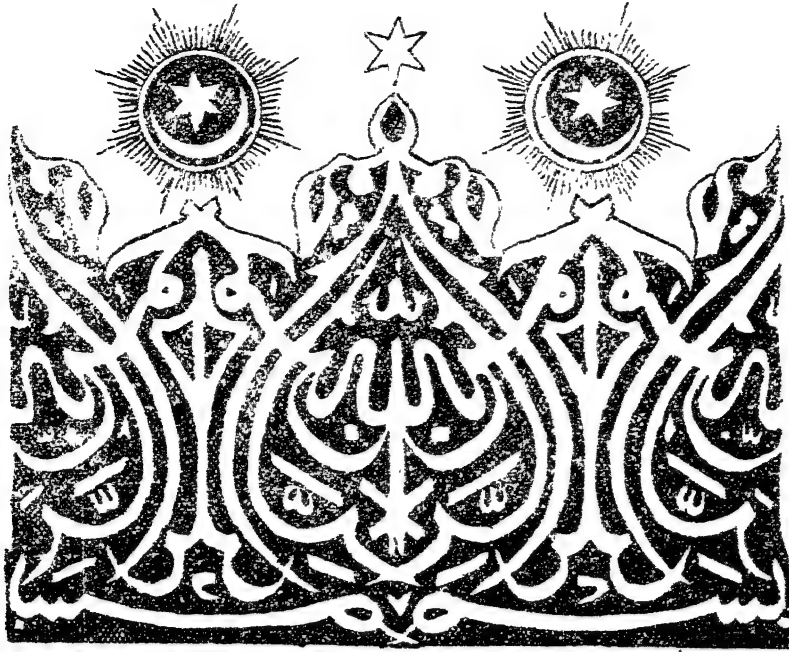
فہرست ان شعرائے نامدار کی جن کے اشعار ثبوت میں پیش کئے گئے

تخلص	پورا نام مع پتہ و تلمذ وغیرہ
آباد	مہدی حسین خاں لکھنوی شاگرد ناسخ۔
آتش	خواجہ حیدر علی لکھنوی شاگرد مصحفی ۱۲۴۴ھ میں وفات پائی
اختر مینائی نظر	عالمیناب مولوی لطیف احمد مینائی مظاہر خلعت اوسط حضرت امیر مینائی
اختر شاہ اودھ	واجہ علی شاہ آخری فرمانروا لکھنؤ۔
اسیر	تدبیر الدولہ دہیر الملک منشی منظور علی خاں لکھنوی شاگرد مصحفی
افسر	منشی منظور احمد صاحب امر دہوی شاگرد شوق قدوائی
اقبال	سید اقبال حسین صاحب تلمیذ فصاحت لکھنوی
اکبر	خان بہادر سید اکبر حسین حج پنشنر الہ آبادی
امانت	سید آغا حسن ساکن گولہ گنج لکھنؤ۔
امیر مینائی	مفتی منشی امیر احمد مینائی شاگرد اسیر
انشا	سید انشا اللہ خاں دہوی۔ فتوحی ۱۲۴۴ھ ہجری
انیس	میر بہر علی لکھنوی خلعت و شاگرد خلیق اور میر حسن کے پوتے۔ سال وفات ۱۲۴۴ھ
اوج	مرزا دبیر کے صاحبزادے
بکھر	شیخ امداد علی لکھنوی شاگرد ناسخ
برق	فتح الدولہ مرزا محمد رضا خاں لکھنوی شاگرد ناسخ
تسلیم	شیخ امیر اللہ لکھنوی شاگرد نسیم دہوی۔
تعلیق	سید مرزا غفلت داروغہ محمد مرزا انس لکھنوی
جانب صاحب	میر یار علی لکھنوی ریختی گو۔
جاہ	نواب سید بنیاد حسین خاں بہادر رئیس کان پور تلمیذ حضرت امیر مینائی
جرات	قلندر بخش دہوی۔
جلال	حکیم سید ضامن علی لکھنوی شاگرد ہلال و برق لکھنوی
جلیل نظر	جلیل القدر نواب فصاحت جنگ بہادر حضرت قبلہ حافظ جلیل حسن صاحب مظاہر۔ جانشین حضرت امیر مینائی
حالی	خواجہ الطاف حسین مرحوم بانی تہی شاگرد غالب دہوی۔
حسرت موہانی	مولانا سید فضل الحسن صاحب موہانی۔ بی اے سابق اڈھیر اردو سے مطاع علی گڑھ۔
حسن	میر حسن دہوی۔ فتویٰ میر حسن انہیں کی ہے۔
داغ	ضیغ الملک نواب مرزا خاں دہوی (مرحوم) شاگرد ذوق۔
دبیر	مرزا سلامت علی لکھنوی مرثیہ گو۔ سال وفات ۱۲۴۴ھ ہجری۔
درد	خواجہ میر درد دہوی
دل	حکیم فتح حسن صاحب شاہجہانپوری شاگرد حضرت امیر مینائی

ذوق	شیخ محمد ابراہیم دہلوی شاگرد شاہ ظفر کے استاد تیسرے ہجری میں بمقام کالمی دروازہ - دہلی پیدا ہوئے اور ۲۲ صفر ۱۲۸۳ ہجری کو وفات پائی۔
رشک	شیخ علی اوسط لکھنوی - شاگرد ناسخ۔
رضا	مولانا برکت اللہ مرحوم فرنگی محلی لکھنوی - شاگرد حضرت امیر بینائی۔
زند	نواب سید محو خاں لکھنوی - شاگرد آتش۔
لکھنوی	سعادت با ر خاں دہلوی ریختی گو۔
ریاض غلطہ	سنان الملک حضرت سید ریاض حیدر صاحب مدظلہ شاگرد حضرت امیر بینائی رحمہ
سالک	مرزا قمر بان علی بیگ دہلوی شاگرد غالب۔
سحر	شیخ امان علی لکھنوی شاگرد ناسخ۔
سخن	سید فخر الدین حسین دہلوی شاگرد غالب۔
سودا	مرزا محمد رفیع دہلوی تیسرے ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۲۸۳ ہجری میں بمقام لکھنوی وفات پائی۔
سوز	سید محمد میر دہلوی - پہلے انکا خلع میر تھا جب میر تقی کا خلع ایڑہ ہو گیا تو انھوں نے اپنا خلع سوز رکھا۔ شاہ عالم کے زمانہ میں جب دہلی کی تباہی حد سے گزر گئی تو ۱۲۹۱ ہجری میں: لباس فقیرانہ لکھنوی آئے اور ۱۲۸۳ ہجری میں بعمر ۷۰ برس وفات پائی۔ نواب اصغیر الدوز کے استاد تھے۔
شعور	شیخ عبدالرزاق لکھنوی شاگرد مصحفی۔
شوق	حکیم نواب مرزا لکھنوی مصنف غنوی زہر عشق وغیرہ۔
شوق قدوائی	منشی احمد علی صاحب مرحوم۔
شہیدی	گرامت علی خاں ساکن امرتہ پور دایہ ضلع اوناؤ۔
صبا	میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش۔
صبر بینائی غلطہ	عاجناب مولوی محمد احمد صاحب بینائی مدظلہ خلف اکبر حضرت امیر بینائی رحمہ
صفدر	نواب صفدر علی خاں بہادر از خاندان ریاست رام پور۔
ضمیر	سید مظفر حسین لکھنوی مرثیہ گو استاد مرزا دبیر۔
طاہر	سید محمد طاہر علی فرخ آبادی۔
ظریف	سید مقبول حسین لکھنوی۔
ظفر	بہادر شاہ سلطنت دہلی کے آخری تاجدار شاگرد ذوق۔
عاشق	نواب والا جاہ لکھنوی۔
عزیز	مرزا محمد ہادی صاحب لکھنوی ابن مرزا محمد علی پسر میر وغالب کے رنگ کے دلدادہ ہیں اور انہیں کی تقلید کرتے ہیں
غالب	مرزا اسد اللہ خاں دہلوی۔
فایز	مرزا محمد حسن مرحوم بنارس شاگرد خاندان مصحفی۔
قبول	کپتان مقبول اللہ مرحوم مرزا ہندی علی خاں بہادر شاگرد ناسخ۔
قدر	سید غلام حسین بگڑا شاگرد خاندان ناسخ اور غالب سے بھی مشورہ رہا ہے۔
قلق	آفتاب اللہ خواجہ اسد لکھنوی مصنف غنوی نظم الفتن شاگرد خواجہ وزیر۔

گویا	فقیر محمد خاں شاگرد خواجہ دزیر۔
لطف	حافظ لطف علی خاں بریلوی
محسن	موی محمد حسن کاکوروی۔
مخبر	مرزا کاظم حسین صاحب لکھنوی۔
مسرد	شیخ بیر بخش لکھنوی شاگرد مصحفی
مصحفی	شیخ غلام بہدانی امر دہلوی بعدہ لکھنوی
معروف	نواب الہی بخش خاں دہلوی شاگرد شاہ نصیر
ممنون	میر نظام الدین دہلوی۔
مفتخر	نور الاسلام لکھنوی شاگرد مصحفی
منیر	سید اسماعیل حسین اکبر آبادی شاگرد ناسخ و رشک
مومن	حکیم مومن خاں دہلوی برہنہ میں پیدا ہوئے اور ۱۲۸۵ ہجری میں وفات پائی۔
مونس	میر نواب لکھنوی مرثیہ گوہر برادر و شاگرد انیس۔
میر	میر تقی دہلوی۔
ناسخ	شیخ امام بخش لکھنوی ۱۲۸۵ ہجری مطابق ۱۸۶۸ء میں وفات پائی
ناصر	سعادت خاں لکھنوی۔
ناظم	نواب یوسف علی خاں دانی رام پور نواب کلب علی خاں کے والد و شاگرد غالب۔ اسیر و امیر سے بھی مشورہ رہا
نسیم	نواب اصغر علی خاں دہلوی شاگرد مومن۔
نگار	پنڈت دیانند لکھنوی شاگرد آتش۔
نصیر	شاہ نصیر دہلوی۔ ذوق کے استاد۔
نفیس	میر غور شید علی خاں و شاگرد انیس۔
نکھت	مرزا نیاز علی بیگ دہلوی۔
نواب	نواب کلب علی خاں بہادر دانی رام پور شاگرد حضرت امیر مینائی۔
نوازش	نوازش حسین خاں لکھنوی شاگرد میر سوز۔ مرزا مسرور لکھنوی مصنف فساد عجائب نہیں کے شاگرد تھے۔
نوح	ناج الشعراء ناخدا سے سخن مولانا محمد نوح صاحب جانشین حضرت لغ دہلوی مرحوم رئیس قصبہ نارہ ضلع آلاہاد۔
وجاہت	مولوی وجاہت حسین چھپانوی اسٹنٹ ایڈیٹر اخبار زمیندار لاہور۔
وزیر	خواجہ وزیر لکھنوی شاگرد ناسخ۔
ہلال	امیر علی خاں لکھنوی شاگرد ناسخ۔





لفظ	بجائے	معنی	بجائے	معنی
الف	ع	حروف تہجی کا پہلا حرف	اسیر	ذکر
"	"	"	امیر	ذکر
"	"	"	تسلیم	ذکر
آب	ت	پانی	امیر	ذکر
آب	ت	چمک	اسیر	موت
آب	ت	تیزی۔ کاٹ	اسیر	موت
آب	ت	شراب	تسلیم	موت
آب	ت	بستی	آتش	ذکر
آب	ت	امریت	جلیل	موت
آب	ت	چھڑکاؤ۔ کھیت۔ سبوتا۔	امیر	ذکر
			ناسخ	موت

سلحہ آب یعنی وہ رقیق مواد بھی ذکر مستعمل ہے نطفہ۔ آلوں سے بے مہوں کے جو پکا آب گرم جلیا کوئی کوئی خار منیلاں گل گیا۔ سلحہ غلات جھوڑے کے ایک جگہ آتش نے ذکر بھی لکھا ہے۔ نثر ہی میں یا انہی میکش کو موت دے۔ کیا کہہ کر کی قدر جب آب گہر جاتا رہا۔ گرد و گشتاں تاش ہی کے ساتھ کھایا ہے۔ حضرت امیر مہاشائی رقم فرماتے ہیں۔ جو میری کیا ترے دانتوں سے ملاتے اسکو۔ پانی پانی ہوں یہ خود آب کہہ کر کسی جو زنا سے کہیں دیکھی ہو شاید ابداری ترے دانتوں کی۔ کہہ کر اسے شرم کے پانی سے ہے آب کہہ کر تیلی (صبا) عیاں جو بار کے دانتوں کی آب زاب ہوئی۔ غریب کو خانا موتی کی آب ہوئی سلحہ فصحا نے حال۔ ب طرح استعمال نہیں کرتے سلحہ وہ پانی جو کھانچ کر حضرت خضر و حضرت ادریس علیہما السلام نے ہمیشہ کی زندگی پانی اور سکندر زاکا میاب و ابس خیر آب بقاء۔ آب حیات آب شفا۔ آب کوئی بھی اسکو کہیں

آبجول	ت	۱۲	چشمہ - ندی - نہر -	مونث	آتش	تشنہ دیدار میں کس آتشیں خسار کی	آبجوں میں مثل آئینہ مصفا ہو گئیں
آبجیات	ت	۴۱۲	امرت	ذکر	غالب	خضر نے یا لگائے شاخ نبات	موتوں تک دیا ہے آبجیات
آبجیواں	ت	۵۸	امرت	ذکر	ناصح	خط سے دوئی ہو گئی اسکے دہن کی کتاب	خضر کے فیض قدم سے جیواں بڑھ گیا
آب خضر	ت	۱۹۰۳	امرت	ذکر	امیر	آب خضر ملا سکندر کو اسے امیر	ہر سی میں ہے شرط مقدر لگی ہوئی
آبجورہ	ت	۸۱۲	کندر کا گلاس پیشتر ٹی کے کورہ کا بخورہ	ذکر	افشا	آبجورے برن کے انشا کو بھیجے آپ نے	اسکے یعنی کو نقشہ ہمارا رجم کیا
آبداری	ت	۲۱۸	جک صفائی -	مونث	خترینا	غیر ممکن ہوئے جوہر ذاتی اختیاری	آبداری کہیں موتی سے پیدا ہوئی ہو
آبرو	ت	۲۰۹	حررت - نیکنامی حیثیت -	مونث	آتش	ہرگز ان دانوں سے کرنا نہ صفا کا دعو	آبرو ہے تری اسے دوشیں ٹھوڑی سی
آب رواں	ت	۲۶۰	ایک باریک کپڑا ہے -	ذکر	جان صا	جائے - یہ فقط دیکھنے کا ہے کپڑا	خاک چلنا ہو کہیں آبرواں رہتا ہے
آبشار	ت	۵۰۲	چھر پانی کا چشمہ بہاؤ کا - فوارہ -	مونث	نوریش	خیال قامت بالا میں ہیں رواں نہر	بڑی بلندی سے یہ آبشار گرتی ہو
آبکمر	ت	۲۳۳	حوض - تالاب جو بہر -	ذکر	میر	اپنے روتے ہی روتے صحر کے	گوشے گوشے میں آجگر ہوئے
آبکینہ	ت	۸۰	کپڑا شیشہ - بڑا شرباب گوری -	ذکر	ناصح	خاک ہے آبکے ہر فصل ہری میں شرب	شیشہ ساعت بھی مئے کا آبکینہ ہو گیا
آبلہ	ت	۳۸	جھالا بھولا -	ذکر	امیر	کہا مژدہ نے ہوا جب مقابلہ دل کا	کراتے پیشتر اور ایک آبلہ دل کا
آبنوس	ع	۱۱۹	ایک درخت کا نام جو کئی کڑی سا ہوتا ہے	ذکر	افسر	جہاں کشتہ محبت رستے مصر وہ دالہ	حرارت باطنی کے باعث جہاں آبنوس
آب تاب	ت	۴۱۲	چک دیک - ریت - آبداری -	مونث	صبا	عبان جویار کے دانتوں کی آبن تاب ہوئی	غریق سیل خناموتوں کی آب ہوئی
آب و دانہ	ت	۶۹	دانہ پانی - انجل -	ذکر	صفد	کبھی گلشن میں بہت خوش فیض میں گزرتی	خطا صیاد کی کیا ہے ہمارا آب و دانہ تھا
آب و گل	ت	۵۹	خیریت کشت قلابانی جسم چون بہر ہری	مونث	مرد	شرافت تھی جو آب و گل میں اسکی	جگہ تھی دوستوں کے دل میں اسکی
آب و ہوا	ت	۲۳	ریت - موسم - بون - پانی -	مونث	جلیل	عشق میں دے گل گلے ہیں اشکوں کے	اس گلستان کی عجیب بڑا ہوا ہوتی ہے
آبیاری	ع	۲۲۴	سجائی - درختوں کو پانی دینا -	مونث	امیر	کہو انجاری سے اک ان خزان بھی آبیاری	اٹھائیں مرنہ اتنا باغبانی آبیاری
آتش	ت	۲۰۱	آگ - بالفتح ماد بالکسر ادونوں طرح صحیح	مونث	جرات	آپنوں جو آتش کو تو غل ہو یہ چارو	بوجھ کر کوئی کہیہ آتش کہاں لگی
آتش باز	ت	۷۱۱	آتش بازی بنانے اور چھوڑنے والا -	ذکر	تلق	یاں سے داں تک کھڑی تھے آتش باز	سب نے ڈنکے کی سنستے ہی آواز
آتش تر	ت	۱۳۰۱	شراب -	مونث	خترینا	ہجر ساقی میں نہیں پہنے پلانے کا مژدہ	اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے
آتش دان	ت	۷۵۶	آبی - چوٹا -	ذکر	افسر	روزن دیوار سے شعلے نکلنے تھے دم	گھر نہ تھا بیمار سوز غم کا آتش دان تھا
آتش قدمی	ت	۸۵۵	تیز رفتاری جلدی جلدی چلنا دوڑ چلنا	مونث	آتش	لے شرہوں مگر آتش قدمی کا تیری	کوئی دنیا میں تری طرح گرہاں نہ گیا
آتشک	ت	۷۲۱	مشہور مرض ہے -	مونث	جان صا	مرزا کے جب سے نکلی نہ پھر آتشک لگی	دہات چھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک لگی

۱۔ آتش آجپن میں صبح کو جا کر نہ منہ دکھانا تھا - ہرگز آئینہ حیراں ہے آبجی تری - ۲۔ زمین کنگھاب کا تھان بھی ہو بھاری - زلفیت کی جیس آبداری سے قیمتی بیش بہا - ۳۔ مودی شہید الدین احمد مرزا نے اپنے رسالہ تذکرہ دانیات میں "آبشار" کو تذکرہ کرتے میں لکھ کر مرزا جہدی قبول کا یہ مصرع مذہب میں پیش کیا ہے ع اسی صورت پر اب جاری رہیگا آبشار انا - گمراہ کا اتباع پایا نہیں جاتا - فصحا میں عام طور پر مونث متعل ہے - حضرت امیر مینائی (م) باقی رہے نگلشن جنت کی نازگی - جاری اگر نہ آبی آبشار فیض - (انشا) یہ کون بھوٹ کے رو باکو درد کی آواز بھی ہوئی جو چاروں کی آبشار میں ہے - ۴۔ (غالب) ہاتھ دھول سے بھی گرمی گرائے تھے ہیں - آئینہ تندی صہا سے گھلا جاتا ہے ۵۔ (امیر) روکے گا تیرے گھر میں ہیں پھر نفس در دام - صیاد آئے دانہ ہمارا اگر تھا - ۶۔ بعض شعرا نے ذکر بھی لکھا ہے گلاب بالاتفاق مونث ہے - ۷۔ (رند) آبجاری ابرو جستہ دل کی لگی برس - مزع امید اپنی خاک ہے پانی ہوئی -

آتشکدہ	ت	۴۰	آتش خود جہاں آتش برست آگنی جلانے میں	مذکر	ناظم	پوچھتے کیا موتی درخ جگر یوں سمجھو	کمرے سینے میں آتشکدہ نہیں ہوگا
آتشگیر	ت	۹۳۱	دست بنائے جڑا۔ آگ اٹھانے کا آگ	مذکر	منتظر	ہوا رخت دل بڑا کوئی آگ کو دھنخ	اٹھانے کو جو کرتا قہر سے تنگی ہل جاتا
آستانہ	د	۲۴۲	ان کی شفقت نعت پرست صحت کچھ مری تھا	مؤنث	انصر	مندر کی خرابی سے نہ کام آئی وفا میری	تھارے واسطے تڑپیں ہوشیہ آسمانی
آثار	ع	۷۰۳	شان۔ علامت	مذکر	سودا	ڈر دلی میں ہر بنیاد شہر بند کر تار تار کا	نظر آتے ہر آنکھ میں بچا آگیا درخت کا
آجرت	ع	۷۰۲	اطوار	مذکر	بھر	آشفہ جمیت کے آثار نہیں چھپتے	آوار محبت کے بیمار نہیں چھپتے
آجرت	د	۵۳	حیدر جواد طال طولی نہ اندھال سے اندول	مؤنث	سفر	یہاں جان آگنی سے عاشق کی اسب پر	دل آجرت آجکل جو رہی ہے
آجرت	ت	۵	پوشی ذی عرت خادمہ (دینی)	مؤنث	رنگین	نیند آتی نہیں نینت دردانی آجرت	ایسی بیتی کوئی کو کج کمانی آجرت
آجرت	ع	۸۰۱	نکسروم اول کی ضد خلا تر ختم بچھنا انجام	مذکر	تسلیم	وہ تلب آئیں لٹھنے بیٹھا ہوا تلب	نہ دل سے حکم آخر ہے جس
آجرت	ع	۱۲۰۱	نکسروم انجام بچھنا وہ عا دھال کرنے کے پڑنا	مؤنث	نوازش	لے میری گتہ کی مشرم ساری	تو نے مری آخرت سنو رہی
آداب	ع	۸	نکسروم انجام بچھنا وہ عا دھال کرنے کے پڑنا	مذکر	تسلیم	ہم کی بر مری میں کہ تسلیم پیچوں کھن	نکھ تو سما نہیں آداب درانی ہون
آداب	ع	۸	نکسروم انجام بچھنا وہ عا دھال کرنے کے پڑنا	مذکر	رنگ	بیٹھے اٹھنے نہیں دیتا ہل آداب	سجدے رکھتی ہو محبت کی شریعت کی
آدم	ع	۳۷	خط کے عنوان میں آداب القاب لکھتے ہیں	مذکر	ناصر	دشت ان تھی مری غر ز عبارت سے عیاں	اگر آداب تھا تہا اسے میں تو آداب نہ تھا
آدمی	ت	۵۵	انسان۔ ہول آدمی حضرت آدم علیہ السلام	مذکر	امیر	لوت قمر و گتہ حق کب فرشتہ کو نصیب	یہ نزد چھٹے کو بد باطن میں آدم ہوا
آدینہ	ت	۷۰	انسان۔ نوکر خادم۔ رشہ ہر خادند	مذکر	درخ	لطف آرام کا نہیں ملتا	آدمی کام کا نہیں ملتا
آڈر	ت	۹۰۱	جامعہ کا دان	مذکر	ناخ	خالی سے کتب نہیں لڑکے کریں جو	لے جنوں پیدا ہوا آڈر میں آدمی
آڈر	ت	۲۳۲	نام ایک بت تراش کہتے ہیں	مذکر	امیر	ند ابراہی ہونا ہے بنائیں جو کوہ و جبہ	سمجھتا تو خلیل اللہ یہ آڈر کہ جھٹکتا
آرام	ت	۲۴۲	سکھ چین بہت سنگرت میں رام عرفی کو	مذکر	جلیں	لوگ آرام کی خاطر رہ دنیا میں خراب	اور آرام چھپا گوشہ مدفن میں۔ ہا
آرام	ت	۲۴۲	بیماری سے صحت پانا۔ اچھا ہونا	مذکر	داغ	دل بیمار میں چٹکی سے نو	ابھی آرام ہوا اچھا ہے
آرام جان	د	۵۱۲	(نکھو) باذان۔ حشر ان	مذکر	تسلیم	بچھ جو پاں اٹکا باڈوں میں نہر گولا	اور آگیا جو دشمن آرام جان کھولا
آریش	ت	۵۱۲	زیبائش۔ سجاوٹ۔ بناؤ۔ زینت	مؤنث	امیر	نور و دل کا آیا تو رونق بر گئی دل کی	نیکہ تیس میں سیٹا سے آرایش چلی
آرد	ت	۲۰۵	آسمان	مذکر	انصر	حضرت آدم سے نسبت آدمی کی گئی	آگ گندم اور اسکو آرد گندم ملا
آرزو	ت	۲۱۳	آس۔ امید مقصد خواہش چاہ	مؤنث	جلال	حسرتیں سب نکل گئیں دل سے	آئی جہنم سے آرزو تیری

لے وقت۔ ت۔ بفتح اول یعنی گرمی۔ بخار مصحفی ہو جائیں تلبوں ہی پا آسو تو سے کی بوند گرام کر گئی لب دل چشم ترنگ۔ لے (دایہ بناری) وہ دیکھے آگ کی نیکس تھی مرض پر۔ یہی درجنے کے
 شفا میں نفع رکے۔ انکار دوسرے یعنی جو تلب دوار کے بھی ہوتے ہیں۔ لے۔ یعنی اندول۔ محسوس لگا دے کوئی برت کی آج کل کہ گرمی بہت پڑتی جو آجکل۔ آتش۔ خزانے جا کر نہ ہیں جھلکے
 مردوں سے جانبیت آخر کو۔ نیا جند نور (ناخ) اپنا تو اچکل سے نہیں کفر ابراہیم شرارتوں سے ہیں تنگ شر کے ساتھ۔ آتش۔ آجکل سے سلسلہ محبت کا نہیں۔ عالم اورداد میں سب سے
 یار تھی۔ لے (نخ) ہر کام کے آخر پر نظر پیلے ہی دانی لے۔ بیٹھے اٹھتے نہیں بنا جیں آداب یا رسد سے رکھتی ہو محبت کی شریعت کی نماز یعنی سلام رانیں آداب بچا لے کے چلا حشر و فدا دار۔
 شہ کیا جاتا ہو کہ قدرت ترش حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا باب اچھا تھا۔ شمس سال کا نوان مینا یعنی آگ رقاب) درنگ سینہ دل اگر آتشکدہ ہو۔ عا رن نفس کر نورش۔ نوک۔ جند
 اب جہنم میں سینہ میں کوئی پہلو۔ درد یہ گتہ کی آرام ہمارا۔ لے۔ کھو جہنم ان باذان کو آراخان بھی کہتے ہیں۔ لے۔ درخ۔ ہر سخن میں گرجہ ہو سچا ہوں گے۔ آرزو میں چکی
 پڑتی ہیں مری تقریر سے۔ لے۔ درخ۔ گزاردی شب وعدہ اسی توقع پر مرے جانے کو اب آدمی ضرور آئے

[illegible]

اسے زاصر کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں سر سے پہنچایا گیا اسلئے کہ (کیف) دن کو جو میرے ناکہ کوںاں بلند ہوں ۔ وہ جو نہ ہے فلک پہ ہر فلک ابرو کی آڑ ۔ سکہ رعباں مجھ پر میرے جو لفظ عالم ایجاد کا ۔
سر و جلیلا ہو گیا ہو گیا کسی آنکھ کا ۔ (دواغ) کہو دا قبض ایچی و نادار دے رطف عیاد سے ہم ۔ اب دن کو میرے پہنچے یہ لفظ کہ ہے وہ آکسیران اسے دیکھنے کے اندر دشن کرنے والا م ۔ خواہ محکم شرف علی کھنڈی
مولف وہ دستور لکھنے والے اس کو مختلف فیہ قرار دیکر خواہ کتب کا یہ شعر کہنا ہو مجھے الحق ایام شوخیان ۔ بچانا نہیں گمراہ سو کا ۔ مذکر کی سندی میں کیا ہو اور مونث کی سندی میں ناخ کا یہ شعر دیا ہو ۔
کیا لگدزد و لبس ہو جاتی ہو حدت طبع کی ۔ دیکھو تو میری میں ہو محتاج اس آگہی ۔ اس شعر کو پیش کرتے ہو یہ ارفا بل خیال تھا کہ اس شعر میں منقطع پر اس کی کیا ضرورت ہے ۔ اور اس اس شعر کا کیا مطلب ہو
سہ کیا لگدزدوں میں ہو جاتی ہو حدت طبع کی ۔ دیکھو تو میری میں محتاج اس آگہی ۔ یہ لفظ ہر کو مختلف فیہ نہیں ہو ۔ بالاتفاق مذکر متصل ہو ۔ مایہ مرحوم نے بھی مذکر ہی فرمایا ہو ۔ سہ کہ ہے یہ الحق ایام شوخی ہر
چاہے ۔ کبھی اس بھلا مہر شہر دس کے اظہر ہے ۔ اسے (صحفی) اسے خوشحال کو بولگ نہ کہ کچھ میں ۔ خاک پڑی بے بیٹھے ہیں اس ارب ۔ (صحفی) غربت نہیں ہے اب کسی نعمت کی صحفی ۔
غم کھاتے کھاتے ہجر میں آسودہ ہو گیا ۔ (سون) عشق کا آسب جب سر پہ چڑھا ۔ کٹ گئی مٹ اور بھی سودا بڑھا ۔ (نسیم) یا دوسی کا کل کوئی آسب نہ ہو بچاے ۔ مشا نہ بھی نہ آجاے
کہیں مونس کمرنگ ۔

شاہ (رشتک) ضرر کرنا نہیں بعد فنا آسب دشمن کا یہ چراغ برق کا جلوہ ہر دلوں کے مدفن پر۔

۱۷۔ ناجائز تعلق و محبت آفتابی کے کیا فوٹ تو تھی جو کوئی دوستی تو یہ تو بیاہرائی میں کھٹے کام ہے۔ لکھ (میر) ہوشم آگھ میں تو بہاری جواز ہے بہت کر کے خوف جھٹی آخوب سا اٹھاؤ۔

۱۸۔ (رنک) علی فصل بہاراں یہ گنگشن کی نہ کی تو نے۔ یہ ہے آخوب چشم نرگس بیار کا باعث لکھ آفتابی۔ جھوٹی نیکیا میں سے چہرے کی دھوپ پچلتے ہیں اور کہیں نیچے کی طرح جھلنے ہیں۔ سورج کھی (ناج) رنک سے تانہ آفتاب جلی۔ اعلیٰ حائل آفتابی ہے۔

۵۰ (شور) دم نہ ادا کرکھا، جب ترے پیچھے نے، آنزیر، بیاختہ نکلی، اب سو فار سے۔ علفا آغوش غنیمت فیر، جو اگر اب نصحا کے استعمال میں آیا، تو نہ کر ہی، یا اجا آجو حضرت خرمائی، مطلقہ رہتا ہو تصور میں جو کل پوش جاما، فرق میں بھی خالی نہیں آغوش ہمارا، ع (حضرت پیر خانی) حکم کی دہن منگ سے جائے جو کل رسا، آفاق ہوزہ، یہ زمین جائے سمٹ

آقا	ت	۱۰۲	مالک -	مذکر	جلیل	اب مجھے گردن یا م سے کیا خون چلیل	نیر اکھڑا آقا شہ عثمان اپنا
اکھر	م	۲۲۶	شیر کا مسکن دینے کے رہنے کی جگہ - ماند	مونث	صبا	نکہ اُسکی جانب جو کی خوب سی	تو دیکھا کہ اکھر سے وہ مشیر کی
اکھلا پن	م	۱۰۹	گھوڑے کی کود بھانڈو شی ریشرات	مذکر	صحنی	ستھانے تھے اور گینڈے	اکھر پر اپنی اپنی اینڈے
آگ	"	۲۱	آتش	مونث	جلال	بچھے دلیں بھی آگ جلتی رہی	آکھلے پن نے سمند باز کے
آگ	"	۶	فساد - آگ لگانا	مونث	جلیل	گرما کے داغ دل کو یہ کہتی ہو آہ سرد	دہوئیں کے عوض اُن نکلتی رہی
"	"	"	جھلا پن - تہا رخصتہ	مونث	نسب	تھوڑے خلاف حکم سے ہوتا ہو شکلیں	بھو نہیں ساری لگا لی صبا کی
آگ	"	"	مصیبت - آفت	مونث	داغ	بج ہو پرانی آگ میں پڑتا نہیں کوئی	کیسی بھری ہوئی ہو مزاج بشر
آگ	م	۲۱	دار کا درخت اس کو آگ اور اکھ بھی کہتے ہیں	مذکر	ناصر	مر کے بھی سو ز دل کا ہے یہ اثر	ہمراہ کوہ طر کے موئے نہ جل گئے
آگ	"	۲۲	دشمن کی بیخ کا سامنا روکنا -	مذکر	امیر	کھڑا ہوا ہوں تیرے روک کر اس شمع برف کا	خاک تربت سے آگ لگتا ہے
آل	ع	۲۱	بیٹا بیٹی - نسل - خاندان اولاد -	مونث	انیس	آفت میں کھنسی آل رسول عربی کی	وہ رہد ہوں آگاہا نہتا ہوجا کے بزرگ
الائش	ت	۳۴۲	گندگی - میل - عیب - گناہ گاری	مونث	سور	جان نکل کرتن سے شہری ہو گئی	اب میں کہاں بیٹیاں زہرا و علی کی
الوجہ	"	۳۵	اوتخار کے مشابہ ایک ترش سہ ہوتا	مذکر	جانصا	ترشہ دینی تری میں جان گئی	جتنی الائش تھی ساری دہو گئی
الہ	ع	۲۶	ایک خاص ظرف جسے دودھ پینے کا کر عمل	مذکر	اسیر	قدم سے جو لگے ہیں آجکل دینگے تھکا ہذا	مچکودالی میں بھیجے آلو ہے
آم	ت	۴۱	دینے کا آکر پختیار - اولاد - ایک ہو چل کا نام ہو - درخت کو بھی آم کہتے ہیں	مذکر	جلیل	نایاب آم لطف ہوے رنگ رنگ کے	کہ نعل آہنی دیکھا ہو آگ داغ تو سن کا
آماج	ت	۴۵	ہر ت - نشاد -	مذکر	جانصا	سوم کے پیسے میں لگائے نہ کو نہ کوئی	کوئی ہے زرد کوئی ہر اکچ میں لال لال
آماس	ت	۱۰۲	درم	مذکر	ناصر	رخ ہے دل دہکر کی طرت آج تیر کا	پال کے آم میں پکتے نہیں شر جاتے ہیں
آمد	ت	۴۵	آنا - آنے کی خبر - آنے کے آثار -	مونث	امیر	حیرہ ناغر پر رنگ یاس تھا	دیکھیں تو کون ہوتا ہے آج تیر کا
آمد	ت	۴۵	آمدنی	مونث	جانصا	خرج بہت آمد ہے تھوڑی سی	ہاتھ پر اور پاؤں پر آماس تھا
آمد	ت	۹۰	آنا - آنے کی خبر -	مونث	رند	جین میں آمد آمد ہے خزاں کی	چمن میں آج ہے فصل بہار کی آمد
آمد	ت	۴۳۱	آنا جانا -	مونث	انیس	آفت گزرتو کو کو رہتی تھی ہر ضرب ہلال	آئے کہاں سے چڑھنے کو جوڑی
آمد	ت	۳۵۵	آنا جانا -	مونث	اسیر	آمد و شد نفس چند کی بیکار نہیں	عبث بلبل نے طرح آشتیاں کی
آمزش	ت	۵۴۸	بخشش - گناہ کی معافی -	مونث	اخترشا	تھا مرا باجم برا شہری بخشش تری	تھی نئی آد رفت اور نئی طرح کی جال
آموشہ	ت	۱۰۵۲	بڑھا ہوا - پھلا بسق - پھلا پڑھا ہوا	مذکر	جانصا	اوجی اب مجھ کو چھٹی دیکھئے	حال آئندہ و رفتہ کی خبر دتی ہے

سلہ سوزش دہر، حال گرمی جنت کا دہو چھو ہے۔ آگ رہتی ہو دماغ میں جش جانو نہیں۔ جبک دمک رومن، وہاں ہے آب رخ یاں آتش دل۔ جہر دیکھو آدہر ہے جلوہ گراگ۔ سلہ دہر، کبھی نہ آگ لگتی ہوئی رقیوں کی۔ ہمارے بھرنے دریاں بار ہا تو نید۔ سلہ (سودا) بجز سودی سفید اسین نہیں کچھ۔ نہیں ہوں اکھ کی بڑھیا کیں کچھ۔ مارا کھو، اکھ کا دوڑا۔ دہی میں آگ کہ لڑھکیا کتے۔ سلہ آگ، ایک ٹکڑی ہوئی ہے جہاں رنگ سرخ نکلتا ہے رنگ زرد سے ترکیب دیکر اس سے کپڑا رنگتے ہیں۔ سلہ رعاشن) خال پر صدفے کر دں پاؤں جو تھیں ختن۔ زلف پرواروں اگر شام کی آمد نہجائے۔

سلہ (رومن) آمد آمد ہے جین میں کس سمن اندام کی سبزہ خواہید سے محل بچپانی ہے ہمار۔

آمین	ت	۳۵۸	میل - ملاٹ	موت	عزیز	کیا کیا نہ عزیز آجکذا صبح نے پڑھایا	لیکن نہ رہا یاد کچھ آموختہ نکلا
آن	ع	۱۰۱	خدا یا ہی کو کہو ایک کلمہ ہو جا اجابت عا کیلئے	موت	امیر	گلروں میں دہی مقبول دعا ہوتی ہو	جیسے آمین سرش خون شہدا ہوتی ہے
آن	ع	۵۱	استعمال کرتے ہیں۔ گھر ہی۔	موت	میر	وصل کی سکے دعا تھے بھی آمین کسی	اب دعا صدقے تو قربان اجابت ہوئی
آن	ت	۵۱	ناز و ناز مشق کی۔ وائیان جس چپہ نشہ	موت	جلیل	ہر دم لب پر جان حزیں ہے	ہر آن آن باز پس ہے
آن	ت	۱۰۳	عندہ صحت۔ شان شریعت سچ و صحیح۔ وضع داری	موت	جلال	دود و دھیریاں لئے رہتا چو حسین نکاشا	شان ہوتی ہے جدا آن جدا ہوتی ہے
آن	ت	۱۰۳	شان شریعت سچ و صحیح۔ وضع داری	موت	بحر	شکوہ جو رد جفا کا اسکے جلال	دیکھے آن بان جاتی ہے
آن	ت	۳۵۱	اندر ہی جھکنا سی میں رودہ کہتے ہیں	موت	نارنج	اسکی زلفوں نے بن نکال دے	اب ہماری وہ آن بان نہیں
آن	ت	۵۰۳	ناز و ناز داری۔ شان۔ وضع داری۔ گھر	موت	داش	فاقوں سے تباہ میری حالت ہے گر	آنہیں پڑھتی ہیں قل جو اللہ مدام
آن	ت	۵۰۳	شعہ۔ نو تیش۔ گرمی۔	موت	رند	حسن کی جیسے شان رہتی ہے	ساتھ ہی آن تان رہتی ہے
آن	ت	۵۰۳	گزنہ۔ صدمہ۔	موت	جلیل	شعلہ رخسار ہمیشہ سے رہے تو نظر	آنکھیں سینکا کئے ہم آج پہ نگار دہی
آن	ت	۸۳	کبر جو یاد و پیر و غیرہ کا سرا۔ کور۔ کنارہ	موت	امیر	اشک وہ ہیں کہ مٹا دیتے ہیں نصہ نکلا	آج آتی ہے جو مجھ پر وہ بچا لیتے ہیں
آن	ت	۷۰	تند و رست تیز ہوا۔ جیسے گرد و غبار مل ہو	موت	نارنج	مواہن کل گیا ہے کسی گلے زار کا	آنجل لک رہا ہے عروس بہا رکا
آن	ت	۷۰	کتر جو اٹھ پاؤں میں پہنتے ہیں	موت	نارنج	بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی	وہ دیو فی بال ہندھی آئی
آن	ت	۱۰۷	نیک وہ بانی جو غم یا فرط خوشی میں نکلتے	موت	نارنج	کاٹ کر غریبوں کا مرلے جو میری نذر ہو	ڈال دس سونکا آندھ پاؤں میں جلا دے
آن	ت	۷۱	پہلے کے تھان پر جو نہیں نشان قیمت کا لگتا ہے	موت	نارنج	آنکھوں سے جھکے آنسو گزرتے ہوئے نکلا	سینے سے میرے نالہ و ننگ کے نکلا
آن	ت	۱۳۱	وہ حمار تھے جسے فیضان باغی و جلالت	موت	نارنج	فل کوٹری ہو گئی کیا ایسی قیمتی	دیکھیں یہ سبھی میں نہ ایک نشان کی
آن	ت	۷۷	جہنم بصارت بنائی۔	موت	نارنج	گر سہ جودہ کیوں اسکو تو چھتا ہو مجھے	کیونکہ شکر خم ارد ہے یہ اسکا انگس
آن	ت	۷۷	انذار۔ تحمینہ۔	موت	نارنج	کبھی گنتی ہی نہیں نرگس بہار کی آنکھ	اُسے دیکھی ہے حجن میں کسی بیاہ کی آنکھ
آن	ت	۱۲۱	صحیح۔	موت	نارنج	لیا نہ دل مرا اک بوسہ پردہ یوں بوسے	ہماری آنکھ میں اتنے کا تو یہ مال نہیں
آن	ت	۵۷	پیش میں جو مواد خارج ہوتا ہو۔	موت	نارنج	میاں وہ ماہ روشن ہو گیا	جس سے روشن سار آگن ہو گیا
آن	ت	۱۵	صد۔ بول۔ ہالک بکار۔	موت	نارنج	خون تیرا ہو کمال اسے شام ہجر	یوں ہی گرمی سے آندھ آئی ہے
آن	ت	۲۰	شہرت۔	موت	نارنج	آوازہ دین حق کا کیا کفر بلند	ضعف آواز تھراتی نہیں
آن	ت	۲۰	کلمہ طنز ہے۔ آوازہ کنار طعنہ نازا طعن	موت	نارنج	خفا کیوں ہو جو آواز کے عاشق نے بل	سربت نکلتے توڑ کے لات ثنات کے
آن	ت	۸۳	ہندو کا عقیدہ جو کہ ہر جاندہ کے بعد کی سرنگ میں	موت	نارنج	اگر آواز گونج ہے تو ہجر دونوں جنم لگے	یہ آواز دہی باتیں ہیں یہ آنکھ بونی ہوئی
آن	ت	۲۳۳	خاطر تواضع۔ بار بار جہنم لینا۔	موت	نارنج	بابرت دگرے دست بدست دگرے	سیر گون لٹ سانپوں میں نواغ مریوں
آن	ت	۲۱۱	ادویں کھٹا رہتا ہے کسی ہانکا بید کرنا غرضی	موت	نارنج	حسینوں کی آمد کا باندہ کے مضمون	ہوئی دند نہیں بڑی آوجھگٹ واعظ کی

۱۔ (آتش) تمہارے شربت دیدار کی لذت نہیں پاتے۔ ہزار آجیس آمین سرش گلاب و قد کرتے ہیں نہ دھبا صاف تھقل سے صد آتی ہو آمین آئیں۔ اپنے ساتھی کو جو ہم دند و عادیہ ہیں۔
 ۲۔ (دوق) اے اجل کلیت مت کر کیا کر گی آن کے۔ ہو چکا پہلے ہی میں کشہ کی آن کا لکھ (شعور) آج پہنچے غلیل کو کیونکر۔ اس ہستی کو باغ ہو آتش شہ (رند) دوست
 دشمن کا نہیں باند تیرا فیض عام۔ رکھتے ہیں ترے کرم پر کا فردیندار آنکھ۔

آوردہ	ت	۲۹۶	لاہا ہوا کیس کا سفارش دہ شخص جو کیس کی سفارش سے	مذکر	ظفر	خانہ دل کا مرے ہو عشق تجھ کو اختیار	بچہ و غم درد و الم جو ہے ترا آوردہ
آوہ	م	۱۲	نور نہ لگا جائے۔ چہ تسلیم نہ کیا جائے۔	مذکر	مشر	بزم میں ہیں شعلہ رو کے جو بہ تیرا لگ کا	کسی میں اچھا کوئی دیکھ کا آوہ ہو بڑا
آویزہ	ت	۲۳	دہ بھی نہیں کہا رہتہ بکاتے ہیں۔	مذکر	امیر	تریزو میں حسیبے سے نیچا جھاڑ لگا	فلک اس جھاڑ میں ہے ایک دیزو زمر کا
آہ	ت	۶	ایک قسم کا زیور ہے جو رنگ کا تھینتی ہیں	مؤنث	امیر	تنگا کب سے عشاق کی اویاز میں نکلی	جسے دل سے جو نکلی بھی تو آہ تیش نکلی
آہ	ت	۶	کلیمہ نفوس نغاں۔	مؤنث	رند	اچھا نہیں ہر وقت اسیر و نکاستانا	پڑ جائے کہیں نہ صیاد ہمارے
آہٹ	م	۴۰۶	برودعا۔	مؤنث	مصحفی	جو دھیان لگاؤ کر کھڑے ہو کر کسی سے	کانہ نہیں ترے پاؤں کی آہٹ نہیں آتی
آہن	ت	۵۶	آواز رکھنا۔ چناب۔	مذکر	تغنی	سخت جاں ہیں تیری تلوار سے کیا تھیں	سختی مرگ سے دیتے نہیں آہن کیسا
آہنگ	ت	۷۰	لوہا۔	مذکر	مونس	ہے آج بھی فاطمہ کے قتل کا آہنگ	ہو جائیگی اک دم میں میں حسن گل رنگ
آہنگ	ت	۷۰	قصد۔ ارادہ	مؤنث	افتر	موزوں پس پس اب چپ ہو شب وصل	تری آہنگ بے ہنگام سن لی
آہنگ	ت	۷۰	آواز	مذکر	امیر	اُمیراں کی ہر سودا جو شہر۔ ہر گھر اگر لٹا	بنانا میریاں بہاری بہ آہنگ کو سمجھاتے
آہو	ت	۱۲	لوہا۔	مذکر	ناج	حلقہ گیسو آنکھ اس کی نظر آتی نہیں	چین میں گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے
آہ و بکا	ت	۳۵	ہرن۔ کپکپو پاپو	مؤنث	میر	جہات میں بلند یہ آہ و بکا ہوئی	شادی کی بزم صحت یا تم سرا ہوئی
آیت	ع	۳۱۱	ردنا۔ چلا کر دنا۔	مؤنث	ناج	سجدہ کرتا ہے جو بن کو طعن لے زاہد کمر	یاد ہے ناسخ کو آیت غم وجہ اندر کی
آیات	ع	۳۱۲	قرآن مجید کا ایک معین فقرہ۔	مؤنث	ناج	خط نورستہ قرآن کو کر دے نسخ	لوح محفوظ سے اتری ہو یہ آیات نئی
آئینہ	ع	۱۶	آیت کی جمع اردو میں کہیں کچھ مستعمل ہے	مذکر	آتش	تین دن انکو وضو کیلئے پانی نکلا	جنکی توصیف میں تطہیر کا آہ آترا
آئینہ	ت	۷۶	اڑو کے تاند سے آہ کی جمع آئے ہوئے ہونے والی	مذکر	آتش	رخسار صاف چاہئے نظارہ کیلئے	آئینہ ہو صلب کا دیا ہو فرنگ کا
آئین	ت	۷۱	جس میں صحت باری غلے کے ذکر ہوں۔	مذکر	آتش	ناز کیا کیا کچھ کے اس بادشاہ حسن نے	عاققوں کے واسطے روزگار کیا آئین ہوا
			دربن۔				
			قانون۔ کنایت طرز روش۔ رسم رواج				

۱۔ (معروف) سردھری سے تری میرے دل فرود سے۔ ہنرمند سردابو آہ آتش اٹھتی نہیں۔ ۲۔ (ناسخ) آہ پڑ جائے انہی تجھے مجھ مجھور کی محنت تو نے عمر اچھی کیا ہی جتنا چور کی سلا (نرسرا) زندان میں جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہو کپڑے بھی ہمارے عارم جنگ ہو۔ ۳۔ (امیر) ہر نظارہ جو قرآن میں دیکھی گئی فال۔ ۴۔ (نورانی) کے سوا اور نہ آیت نکلی۔ ۵۔ (رنگ) نودہ ہو مصحف ناطق کہ وصفت بچ رہنا۔ کڑور آہے اگر تیری خاموش آتے۔ ۶۔ (تلق) صاحب خلق حامی است شافع حشر و پاک و رح۔

باب الف مقصودہ

ابا	ع	۴	بکسر اول انکار	سورٹ	اسیر	دشمنی اس آدم خانی سے عین کفر ہے	کی جو بعد سے زبا ابلیس مرتد ہو گیا
اباحت	ع	۴۱۲	بکسر اول فتح چہام ساج یزید کو حکم اباحت	سورٹ	نامر	آب انور میں اونیخ تردد کیا ہے	میرے نزدیک تو آئی ہو ابحت اکی
ابال	م	۳۴	جوش آنا۔ ہانڈی میں جوش ناچین۔	مذکر	منبر	بڑا ہوش جنون دل میں سرسرا کا ٹو	اٹھا لو دیک سے سر پوش بے بال آنا
ابتدا	م	۳۴	غصہ۔	مذکر	نشا	بے غضب اپنے بال نوح لئے	ہے یہ سارا ابا بال بو سے کا
ابتدال	ع	۴۰۸	شروع پہل آغاز	سورٹ	امیر	کیوں اسی نے پہلے دکھائی کرتے آنکھ	کئی طرف سے چھپر کی یہ ابتدا ہوئی
ابتری	ع	۳۴	ہکا بن۔ ذلت۔	مذکر	خترینا	اوپر چوٹی کے ہیں بندہ مضمون	شعر میں ابتدال کیا ہو گا
ابتلا	ع	۴۱۳	پریشان تر تر ہو نا۔ بیکسر صلی معی دم کا ہوا تھن ٹاوی	سورٹ	موس	شعلوں سے اسکے چار طرف ہری ہوئی	گو یا تھی آب تیغ میں آتش بھری ہوئی
ابتہاج	ع	۴۳۳	دلتے تر تر ہو نا۔ دلی جگہ بھی ہمال کہتے ہیں۔	سورٹ	موس	ہیں ایک ناک بلا کے پاس نہ	جاتی نہیں ابتلا ہمارے
ابن	ع	۴۱۲	بالکسر اول سم خوشی۔	مذکر	تسیر	گزر انکا ادھر جو آج ہوا	کفر دل کو ابتہاج ہوا
ابجد	م	۴۵۲	بعلم فارسی میں گلو ادھر عربی میں غارتے ہیں	مذکر	فسر	عروس دشت دل سے جو ٹھہر اعدہ جنگو کا	غبار بند نے ہیں لگا یا جسم عیاں پر
ابخرہ	ع	۱۰	حروف تہجی	سورٹ	منبر	جو کھٹا آئینہ دل کا لگا دس اسپر	جو ترے ہاتھ کی لکھی ہوئی بکھر بکھا
ابدال	ع	۸۰۸	بچاپ۔ بختارات۔	مذکر	ناخ	کسی حالت میں جیسے ہوش سے کچھ کام نہیں	چلے گئے ابخرہ سے سوا کے جوش اُترا
ابہ	ع	۳۸	اولیاء اللہ کا ایک گروہ جو ایک ایک کو دراز کر کے اپنے ہونے سے ہر گز نہ کہہ کو ابدان لیتے ہیں۔	مذکر	عسن	ابدال ہیں برگ و نخل اوتا د	ہے نعم البدر و آزا د
ابراہیم	ع	۲۰۳	گھٹا بدلی۔	مذکر	امیر	بال کھولے جو یار آتا ہے	گھر کے ابر ہمار آتا ہے
ابرک	ع	۲۳۳	بالکسر استوار کرنا دلموں کرنا۔	مذکر	میر	کام ہو ہیں ساری ضایع سہرت کی کا	استغنا کی چو گئی آئے جوں جوں میں را کیا
ابرو	م	۲۲۳	بنفج اول دیوم۔ ایک قسم کا چھبلا معدنی پتھر	سورٹ	خترینا	چیتے ہیں جو وہ جسیں یہ افشاں	چہرے یہاں ہے غم کی ابرک
آبرہ	ع	۲۰۹	بجوں۔	مذکر	رند	دیکھ تو کتنے گلے کتنے ہیں تلواروں سے	تو بلا بیٹ کسی روز تو ابر و اپنا
ابطال	ع	۲۰۸	استرکی ضد۔ دھڑکے بڑی کا ادب کا پرت	مذکر	منبر	تہا نفیس ابرہ کا مدانی کا	استراک تحفہ جا مدانی کا
ابکا	ع	۴۳	بالکسر اول جھٹلانا۔ باطل کرنا۔	مذکر	نامر	حق سے بیگانہ ہے قول اغیار	کچھ بھی مشکل نہیں البطل اسکا
ابکائی	م	۴۴	بضم اول جی متلانا۔ مٹے جس میں داغ خارج ہو	سورٹ	داغ	شراب ناب سے آتی ہو جسکو ابکائی	وہ کیا کر گیا اسی سے طور کی قدیر
ابلق	ع	۱۳۳	چٹکرا۔ ڈونگ کا گھوڑا۔	مذکر	عربز	ہوئی باطل دی و جس کی وہ تقویم بارہ	خزان کے نام سے آتی ہو قرار کو کچھ
ابلیس	ع	۱۰۳	شیطان صلی نام عزرائیل تھا۔ دربار گاہ الیچنے کے	مذکر	امیر	کرتا ہے مجھے ابلق ایام شوخیاں	بہا ننا نہیں مگر آسن سوار کا
ابھار	م	۲۰۹	بعد ابلیس ہوا۔	مذکر	خترینا	انبیا شاد فرشتو کو خوشی جو رست	غم میں ابلیس گرفتار تھا معراج کش
			ابھرا۔ نمودار ہونا۔ امتحان۔	مذکر		ترقیوں پہ ہے ہر دم ابھار سینے کا	کمر اٹھا لیگی کس طرح بار سینے کا

۱۔ جلال نے ایک نوکر کھدے مگر کوئی سند نہ کر کی پیش نہیں کی ہو۔ ۲۔ ابتری کے معنی تر تر ہونا۔ بد چلی اور گھٹے کیوں کی تقسیم میں کی جی ہوئے یا بھول پڑ جائے کو بھی ابتری کہتے ہیں۔ ۳۔ بیکسر اول کھدے میر جو اس قسم۔ پتے سے گھٹے کیا ابتری ہوئی ہے۔ (آتش) برہم ہومزاج کیسوت آکا۔ ابتری ہوئی ہو زلف نہایت سنوٹا ہے۔ (سودا) بار و بجے تو لا دلا بندہ۔ میرا بجا اور اس قدر ابتر۔ ۴۔ وہ شتر آدمی جسکے وجود سے دنیا مانی گئی ہو۔ منجملہ انکے چالیس آدمی خام ہیں اور تیس آدمی متفرق جگہوں میں ہیں جب انہیں کوئی مر جائے تو اسکی جگہ پر دوسرا قائم ہو جاتا ہو۔ ۵۔ ابکا کی اور سے میں برف ہو کر ہے میں مادہ خارج ہونا ضروری ہو اور ابکا کی میں عربی متلانا۔ ۶۔ ۵۔ (رومن) کیا دم نہ کر دے اگر ابرام نہ ہو گا۔ الزام سے حاصل مجھے الزام نہ ہو گا۔

ابہام	ع	۴۹	بالکسر اولیٰ ذہن انبات کھول کر نہایت صاف طرز پر	ذکر	سرود	کھلے گا نہ مضمون وصف دہن کا	جو کھیلکی بات اسیں ابہام ہوگا
ابج	ہ	۶	ذہن انبات کھول کر نہایت صاف طرز پر	موت	انشا	ابج جب ساربان نے فی حدی کی	دل مجوں میں گویا گدگدی کی
ایلی	ا	۴۳	ایک ہاتھ کے قصیدہ پر دوسرے ہاتھ کے ہاں	ذکر	بجز مبالغہ	ہاں نہ جرم ہوا بت گری ہوگی	تو عدالت محشر میں جب اہل ہوا
اتارے	ہ	۶۰۳	جادو کی کرنا ہوا وہ کاغذ پر اہل کے دو جگہ جائیں	ذکر	انغم	بجلی نشہ صہبے غم سے کیونکر جان	چڑ باؤ یہ ہو تو اسکا ہمار دیکھ چکے
اتارا	ہ	۶۰۳	چراغ کی منہ - دفعہ شصت - دھال	ذکر	جرات	کل میرچن میں تھے کسی شخص کا فر	بر یوں کا ہو جوں جانب گلزار اتارا
	ہ	۶۰۳	ورود آمد - گزیر	ذکر	خلق	پھر تو صدے اتارے ہونے لگے	زیر انعام لوگ ڈھونے لگے
اتباع	ع	۴۷	صد جو کسی پر ہمارے چور ہے پر رکھتے ہیں	ذکر	انشا	سے کون جزائید اشنا عشر بخلق	انشا امور دین میں کرے جکا اتباع
	ع	۴۷	بالکسر دشمہ دوم مکہ پر پیری کرنا بالعدلی	ذکر	انصر	کر کے عصیاں آنکھ کو برہم کیسا	اتباع سنت آدم کیسا
اتحاد	ع	۴۱	بالکسر اول میل جول - دوستی	ذکر	ہزین	یہ دل لگانے میں میں مزہ اٹھا یا ہر	ملا نہ دوست تو دشمن سے اتحاد کیا
اتحاد	ع	۴۹۰	بالکسر اول - سوغات - تختہ	ذکر	تسلیم	بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دلیں دیں جگہ	ہے قابل پاس یہ اتحاد یا رکا
اترانا	س	۶۵۳	بالکسر اول نازاں بیزار تعلق کی لینا	ذکر	غائب	ہوا ہے شہ کا مصاحب ہے ہر اترانا	وگر نہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہر
اترن	ہ	۶۵۱	اترے کپڑے	ذکر	ہزین	ہو کے خوش جام سے باہر ہو جائے	گل کو لجاے جو اترن مسیرا
اتصال	ع	۵۲۲	بالکسر اول یہ تشہ دوم مکہ ملا ہوا رمل لگا	ذکر	رثک	کئے کیواسطے ہے شب وصل سے خاک	دیکھا ہے اتصال ہیں صبح و شام کا
اتفاق	ع	۵۸۲	بالکسر اول دوم مکہ میں حمل جو افقت	ذکر	آتش	دم میں دم جب تک ہے چٹنے کا نہیں ہنار	میر جو اسکے اتفاق روح و تن ہو جائے
اتفاق	ع	۵۸۲	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ اچانک کئی کچا	ذکر	آتش	غیرت کے بار کی بار ہوا غیر سے خلاف	یہ اتفاق بھی ہے خداداد ہو گیا
اتقا	ع	۵۸۲	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ پر ہر کاری اند کو ڈرنا	ذکر	تسلیم	اس بت کا فر کا آنا سے مسجد قمر تھا	کیسے کیسے بار سا کا اتفاقا تار
اتمام	ع	۵۸۲	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ پر ہر کاری اند کو ڈرنا	ذکر	انصر	دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا	الغرض اتمام حجت کر لیا
اتوئے	ف	۴۰۷	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ پر ہر کاری اند کو ڈرنا	ذکر	ناسخ	دست نازک سے گائیں تے طور میں جوج	کیا ہمار کی رخت عربانی پر اتو ہو گیا
اتہام	ع	۴۲۷	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ پر ہر کاری اند کو ڈرنا	ذکر	انشا	یقین - اینو بہتان ہے یہ سب اہر	ہنسی کیواسطے یہ اتہام میں سے کیا
اطالا	ہ	۴۳۳	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ پر ہر کاری اند کو ڈرنا	ذکر	جائے	اس گھر کو اچی بھارت سے بدتر ہو بھتی	جس گھر میں گستی کا امان نہیں ہوا
اٹھان	ہ	۴۵۷	بالکسر اول دشمہ دوم مکہ پر ہر کاری اند کو ڈرنا	موت	جلیں	ہے قیامت اٹھان ظالم کی	وہ ابھی سے جوان ہے گویا
	ہ	۴۵۷	اٹھار - جوانی کا آنا - نشوونما کی قوت	موت	دانا	کس قیامت کی ہے اٹھان تری	یہ قیامت اٹھائیگی اک دن

۱۔ اہل کو ظفر علیخان نے موت بھی لکھا ہے سے مشرق و مغرب کے دفتر کوٹ دیتے تھے ہم - ہو دیکھتی تھی ہمارے فیصلہ کی کچھ اپلی - جلال و مہربانی شہید الدین احمد نے اپنے سالانہ
اپنے کو موت کے تخت میں لکھا ہے کہ مہربانی شہید الدین احمد نے لکھا ہے کہ مذکور کی بولتے ہیں - واقعی ذکر ہی نسب ہو - نور اللغات نے شعلت فہ لکھا ہو - (دراغ) دے نام سے
گورنار چڑھا - اٹھائی باتوں میں ہم کہ آئے ہیں - سے داسخ چاہئے مشرق سے عاشق کو لایا اتحاد اس نے بنا طوق سنت کا میں کموں ہو گیا - سے ابھر ہاتھ کئے اٹھائے تریں بھی
اگر خوشی کو غلخت نور اپنا بد سے یا ر کی پوشاک سے - اترن کو حالی نے موت بھی لکھا ہے سے پہلو تو پہلے بھائیوں کو بچاؤ کہ ہے ہن تمہاری جکا بناؤ - لیکن ذکر ہی نسب ہے اور باؤ فر
نصحا نے ذکر ہی استعمال کیا ہے - سے (ظفر) صحبت منافقا ہے ہر جانفاق سے - کچھ اتفاق ہے تو کس اتفاق سے - (دسر) جب وہ گھر کے قریب آہو بچا - اتفاق میں بھی جا بچا
کے اردو میں بیشتر منشد بدوم ہی زبان پر ہو کر تسلیم نے بلا تشہید بھی لکھا ہے - سے نفر میں تقدیر بدیتی ہے لباس اعتیا - جسم عرباں پر تو ہوا ہوا نقش لایا - اتو اس آدہنی کو کہتے ہیں
جس سے نقش و نگار بنادیں اور اس نقش و نگار کو بھی اتو کہتے ہیں -

کونٹا کھلی جسے بھی بت ہے پیر ہوتی ہو	مٹا یا تو جوانوں کو بہت اچھا کیا تو نے	تسلیم	سوت	جال میں شوخی شیخ جال بخرام ناز۔	۴۷	ع	انکھیلی
لوٹتا ہو لشکر شاہی اتنا نہ شاہ کا	خط عارض کر رہا ہے حسن عارض کو تباہ	امیر	نذر	اسباب۔ سراپا۔	۱۰۰۴	ع	اشا نہ
چور کے ہاتھوں اثاث بہت لنگر گیا	لیکھی دل سے قرار و سبب زور دیدہ نظر	نوازش	نذر	اسباب نہ داری گھر سستی کی چیزیں	۱۲۳۵	ع	اثاث بہت
دہن وہ ننگ بچ گنجائش کلام نہیں	جو اسنے بات کی ہو گیا مجھے اثبات	وزیر	نذر	بالکسر اول نفی کی ضد ثابت کرنا ثبوت	۹۰۴	ع	اثبات
جو تم نہیں ہو تو کوئی اور نہیں کرتا	نفاق میں درد و عایں اثر نہیں آتا	جلین	نذر	بفتح اول دوم نشان۔ تاثیر نتیجہ ثابت	۷۰۱	ع	اثر
اب اثر صدق تو قربان اجابت ہوئی	وصل کی شکے دھاتے بھی ہیں کمی	امیر	مونث	بالکسر اول و فتح چارم قبولیت نظر ری	۲۰۷	ع	اجابت
ملک پر آخرا نانی سے آج رہ ہو گیا	دل ہمارا تھا حسینو اب بھارا ہو گیا	امیر	نذر	بالکسر اول ٹھیکہ کراہ۔ رگان۔ بچا زور و جتنی	۲۱۰	ع	آج رہ
کردن کیا نہیں ہو اجازت کی	ابھی ہجر میں جان دینا تڑپ کر	صغیر	مونث	بالکسر اول حکم۔ پردہ لگی۔	۶۱۲	ع	اجازت
سے گرم اسکا چوٹھا اسکا آغا ٹھنڈا	کیا ہم بکروں گداہیں جو مصحفی یہ پوچھیں	مصحفی	نذر	بالضم چوٹھا۔	۱۰۰۵	ع	آغا
بھونک دینے سے بھی اس گھر میں آج	ظلمت دل جو دہی لاکھ جلا یا غم نے	تسلیم	نذر	روشنی۔ جان دنی	۳۶	ع	آجلا
غیر دنگا ہے اجتماع کیسا	خلوت کردہ دل تو تھا کھٹا را	تسلیم	نذر	بالکسر اول و سیوم جماد۔ بھیر جمع ہونا۔	۵۱۵	ع	اجتماع
مرے غبار کو اڑنے سے جتنا بربا	ہو ایں خاک پر افتادگی کی خون گئی	امیر	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۵۷	ع	اجتناب
کہ اجتہاد ہی مانے ہوئے جہاں اپنا	ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد بن کر مشر	سرور	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجتہاد
سو رنگ کا چراس سے نمازی کو ٹیگا	کم ہونے گئے غنچہ امید کسلیکا	نیں	نذر	بالفتح انعام بدلا صلہ	۲۰۲	ع	اجر
تم تو بگاری ہو بیکار میں اجرت کسی	نازاٹھو کے شمار نہیں کہا بس چل دو	امیر	مونث	بالضم اول مزدوری۔ کراہ۔ بجاڑا۔	۹۰۴	ع	اجرت
اجل دیکھ کر محکوم ڈر جائیگی	بنائی جدائی نے تیری وہ شکل	رند	مونث	وقت مقررہ موت۔ قضا	۳۴	ع	اجل
لیکے سب اعمال کا دفتر چلے	حشر میں اجلاس کسا ہے کہ آج	ذوق	نذر	بالکسر کجری کرنے کو بٹھنا۔ کجری میں اعدت	۹۵	ع	اجلاس
دیکھ زندان خرابات نشین کا اجلاس	بیٹھ گونٹے میں نہ تو جھوڑے اس جسے کو	نوازش	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجلاس
زبان سے بیان ہو نہ اجلال انکا	دلوں پر نفاہر ہو کچھ حال انکا	حبسا	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجلال
کہ لشکر تاروں کا لشکر ہوا	یہ جماع اس سر زین پر ہوا	صبا	نذر	بالکسر کسی کام میں متفق ہونا۔ بھیر جمع ہونا۔	۱۱۵	ع	اجماع
ساری تقریر میں اجال پر ہوا	گفتگو سے نہ کھلا اُن کا دہن	تسلیم	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجال
بن کو چلے جو رام اجود ہیا اجود	افرونی لال کی بنیاد بڑ گئی	افسر	مونث	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجود ہیا
باغبا تو کئی ریاضت کا اجورہ ہو گیا	رحمت گلشن میں نکالنا سے جسکے چون	جاد	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجورہ
نہ کھا تو گرم ٹکڑا اچار ہوتا ہو	دو گانا جان نہیں انگتا عینا ہے	بانتھ	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اچار
جو گر بڑی ہے بجھی تھملا کر	یہ یاد آتی ہے کسی اجلاہٹ	وزیر	مونث	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اجلاہٹ
ہو گئی پرزے چکن کی اچکن	اسنے جب زیب بدن کی اچکن	تسلیم	مونث	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اچکن
ہی دونوں اچکے چور تھے چوٹی ہو گئی	امیر ابھر اجودہ جون ملاد کا نہ ہو گئی	امیر	نذر	بالکسر اول و سیوم بچا۔ پیر کنارہ کٹی باکرا ن	۲۱۳	ع	اچکا

لے بھریوں کی اصطلاح میں آفتاب وادہ ایک برج میں جمع ہونا۔ سے (صبا) وادہ زہد لا حاصل ہے۔ بگاری کو اجرت کہی۔ سے (افق) موسم گل نہیں آتا ہے اجل آتی ہے مگر سے ننگ ہوا جاتا ہو زندہ رنجو۔

۶۲	ع	اجنبیا	تعب ہجرت۔	نکر	نکرت	اکہ وزاری جو کوئی کرتا تھا	اک اجنبیا مجھے گزرتا تھا
۶۹	ع	اجیل کود	کھیل کود بچاندا	موت	جائے	بچے کہیں مٹھو نہ اُدھم اتنا بچاؤ	بھاتی نہیں تھی یہ اچھل کود بھاری
۱۵	ع	اجتو	نا تھن چڑھنا۔	نکر	صبا	بادہ نوشی میں جو زلف یار کا ذکر آگیا	حلق میں سیا بڑا بھندا کہ اچھو ہو گیا
۶۴	ع	احاطہ	گھیرا چار دیواری	نکر	فایز	ہو میں قید صحر میں بھی خوشی خاں گئے	احاطہ تن کے چار سمت ہا دیوار زندان کا
۱۱	ع	احباب	”	نکر	اسب	پری خسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا	احاطہ قاف سے قاف سے اپنے تصور کا
۱۲	ع	احباب	بالغ اول و دوم بہ تشدید یوم حبیب کی	نکر	جلال	عدو کیسے احسا بھی ہمارے	بنے دشمن کھاری دوستی میں
۱۳	ع	احباب	احباب بھی حبیب کی جمع ہو دوست۔	نکر	جلال	اچھو تم کہ جنازہ مرا اٹھ جائے کہیں	جتنے جنابیں گھر کے ہوئے بیٹھے ہیں
۲۴۱	ع	احساس	بالکسر اول و دوم روکنا۔ بخل کرنا۔ حس	نکر	نوازش	یا جدم نہ میرے پاس ہوا	جی کر دھادم کا احتباس ہوا
۶۱۴	ع	احترار	بالکسر اول و دوم پرہیز کرنا۔ بچنا کشاکشی	نکر	ناظم	بھلا کیا تو نے سول کے ہوگا حجاز کو	بنائے کعبہ کی نئی ہونیت۔ دہائی کی
۴۱۱	ع	احترار	بالکسر اول و دوم علی بن ابی جہل نا بچو نکنا	نکر	تسلیم	اشد اندر گرمی سوز فراق	تب چڑھ آئی احتراق خوں ہوا
۶۵۰	ع	احترام	بالکسر اول و دوم عزت و توقیر۔	نکر	ذوق	ہو گیا موقوف یہ سودا کا بالکل حزن	لالہ بے داغ سر پانے لگا نشوونما
۲۴۲	ع	اعتاب	بالکسر اول و دوم جانچنا حساب کرنا احتیالنا	نکر	رضا	حریم کعبہ ہو یا بتکدہ ہو یا اگر جا	کہاں ہے اُس بیت کتنا کا احترام نہیں
۵۵۰	ع	اعتشام	بالکسر اول و دوم شمت۔ نوکر جا کر	نکر	انشا	مزایہ دیکھنے کا شیخ جی رُکے اُٹے	جوا نکا بزم میں کل احترام ہوئے کیا
۱۲۱۰	ع	اختصار	بالکسر اول و دوم نزع کا عالم ہو نکا حاضر ہونا	نکر	مسر	مرے گنہ میں شمار و حساب سے باہر	دم حساب بھلا حساب کیا ہوگا
۵۶۰	ع	احقان	بالکسر اول و دوم عمل دنیا۔	نکر	سودا	نودہ وزیر ہند کہ حیران ہو رہیں	شاہان عصر دیکھتے تیرے چشم
۲۸۰	ع	احکام	بالکسر اول و دوم حکمین یا حکمونا خواہیں ان کا	نکر	مصنعی	وہ اُٹھے اور میں بمقرار ہوا	بنگنی دم پہ احتضار ہوا
۲۸۰	ع	احکام	بالکسر اول و دوم رواشت۔ سناٹا۔ گمان	نکر	جائے	انکی بیماریوں کا کیا کہنا	لے دن احقان ہوتا ہے
۲۲۲	ع	احتیاج	بالکسر اول و دوم حاجت ضرورت۔ عرض	نکر	میر	شیخ کی سی ہی شکل ہو مشیطان	جب برب احتلام ہوتا ہے
۲۶۹	ع	احتیاط	بالکسر اول و دوم بچا۔ حفاظت۔ پرہیز۔ پوشی	نکر	موت	رات اک مہ لقا کے پہلو میں	مجھ کو خسر کا احتال ہوا
۲۵۰	ع	احرام	بالکسر اول و دوم حج کرنا۔ نیت کرنا۔ طہار حرم میں جانا	نکر	ختر بنائی	پھیلی ہے روشنی تر حوسن شباب کی	عالم میں احتیاج نہیں آفتاب کی
۱۲۰	ع	احساس	بالکسر اول و دوم حس کرنا۔ درجہ کچھ معلوم	نکر	اسب	کرتار ہا میں ویدہ گریاں کی ضیاط	پر ہو سکی نہ انک کے طوفان کی ضیاط
۱۲۰	ع	احسان	بالکسر اول و دوم نیک کرنا۔ بھلائی سے پیش آنا۔	نکر	درد	ہم کو چہ دلدل کے ہوتے ہیں تصدیق	لے شیخ حرم ہو ہی احرام ہمارا
۴۰	ع	احکام	بالکسر اول و دوم حکم کرنا۔	نکر	نوح	مجھ کو احساس لطف جب نہ رہا	کی نوازش بھی اُسے نوکب کی
۲۶	ع	احوال	حال کی جمع حالتیں۔ واقعات۔ باجری۔	نکر	جلیل	اُٹھنے نہ کیا کسی کے در سے	احسان ہر مجھ سے لا غری کا
				نکر	محسن	یہ ہر کار سے جلدی مچانے لگے	کہ احکام بے دستخط آئے لگے
				نکر	جرات	جرات اُسکے آنے سے بالکل ہو گیا	احوال کیا کموں دل میدوار کا

لے (امیر) حرم میں فراق احسا کا غم کیا۔ ہیں اُس کے سبکی منزل ہی ہو۔ سہ رذاب (جب وہ دست بخوانا ہوا) صبر سے دلجو حجاز ہوا۔ سہ حراق۔ طباطبائی صطلاح میں حراق اخلاط۔ اسکوئی
 ہیں کہ حرارت کے باعث کسی خلط کے اجڑانے لطیف کاغذی پوجانا۔ منجوں کی اصطلاح میں مشرقی دہر و مرجع (سہ رذاب) بطن میں پیچھے کے دل لگنے کوئی صاحب کیکو انکی طرف حمال بھی ہوا۔ سہ زاسخ
 نہیں ہیں ایسے ہونٹھ کہ اُس خوش مذاق کو شربت کرا سٹے نہیں شکر کی احتیاج۔

سہ جمع ذکر کے ساتھ مستقل ہے۔ عورتوں کی زبان میں مغربی بولتے ہیں جسے جان صاحب کہا ہے۔ مذہبی ذکر ملاں کوئی جائے لے ہوا۔ حاکم کا لکھنؤ کے یہ احکام ہو گیا۔

اخبار	ع	۸۰۳	بالفتح وہ برچہ میں مختلف مقامات کی مختلف خبریں چھپتی ہیں۔ اسکا بطور واحد مستقل ہے۔	ذکر	میر	بیکسی میں تو دیکھے کا کتاب اعمال بھی تھی	کئے اخبار لکھا عالم تنہائی کا
اختتام	ع	۱۲۳۲	بالکسر اول و سوم ختم کرنا۔ خاتمہ۔	ذکر	مومن	زانو بے جان دی دیکھا	مومن انجام ختم مہم مرا
آخر	ت	۱۲۰۱	بالفتح اول و سوم تارہ طالع شگون	ذکر	جاہ	راضی ہوئے وہ وصل پہ تقدیر جاگ اٹھی	آخر جب گیا مرے بخت سید کا
اختراع	ع	۱۲۷۲	بالکسر اول و سوم۔ نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز نکالنا۔ ایجاد کرنا ایسی چیز کا مثل پہلے نہوا ہو۔	ذکر	میر	جلد سینہ تنگی کا بتایا سو گواروں کو	جد نے اختراع اول کیا جاگ کر مینا کا
اختصار	ع	۱۲۹۲	بالکسر اول و سوم مختصر مطلب کو مختصر لفظوں میں ظاہر کرنا۔ گھٹانا۔	ذکر	امیر	گوں سامع کو گراں طویل سخن سوا دیکر	اختصار اچھا ہے مینو نکا بڑا نا کیا ضرور
اختصاص	ع	۱۱۸۲	بالکسر اول و سوم خصوصیت رکھنا۔	ذکر	تسلیم	جب کہا کرتے ہیں۔ بولے اور بھی کچھ کم کہو	اختصار مدعا رکھنا ہے طویل فی ہنوز
اختلاج	ع	۱۰۳۵	بالکسر اول و سوم دل کا دھکنا۔	ذکر	انسر	کیا تعجب اگر بائی ہو میں شان خاص	ظلم سے ہکر دیاں پیدا کیا جو خصا
اختلاط	ع	۱۰۳۵	بالکسر اول و سوم میں محل دوستی محبت ربط ضبط بے تکلفی۔	ذکر	نادر	زور سے خوف کیا ہوا تیسرا	قلب کو اختلاج کیا ہے
اختلاف	ع	۱۱۱۲	بالکسر اول و سوم فرق تفاوت۔ اتفاقی	ذکر	دار	ہر کوئی اپنی اپنی کنتا ہے	راے میں اختلاف رہتا ہے
اختلال	ع	۱۰۶۲	خلل جو اس میں فتنہ آنا۔ بالکسر اول و سوم	ذکر	سخن	کوئی ہے شاد کوئی مبتلا کوئی ناخوش	مزاج دہریں کبھی اختلاف آیا
اختیار	ع	۱۲۱۲	بالکسر اول و سوم قابولیں۔ قبول و منظور۔ قدرت امکان زور۔	ذکر	جلیل	جان تم پر تو میں ابھی دیدوں	موت پر اختیار کس کا ہے
آخذ	ع	۱۳۰۱	بالفتح بکری لینا۔ اختیار حاصل کرنا۔	ذکر	ناصر	فیض محبت کا ہوا ہے کیا طور	مہر سے مہ نے کیا ہے اخذ نور
اخراج	ع	۸۰۵	بالکسر نکالنا۔ خارج کرنا۔	ذکر	تسلیم	عبر ہو یا قرار و تسکین ہو	سب کا اخراج ملک دل سے ہوا
اخر	ت	۸۲۱	بالفتح انگار چنگاری۔	ذکر	جرات	جرات غزل وہ گرم سی کو کو گشت	ہر حوت اسکا احر سوزاں ہو آگ کا
اخفا	ع	۱۸۲	بالکسر چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔	ذکر	مصحف	مشک بھی کوئی چھپا سکتا ہو	راز گیسو کا ہے اخفا کیسا
اخلاص	ع	۷۲۲	بالکسر بیاہمت۔	ذکر	رہنا	مرض عشق کا منظور ہے نفاس ہے	بنفص کیوں حال تلے تری پکارو
اخلاق	ع	۷۳۲	خالق کی جمع نیک عادت تہذیب۔ اچھی خصلت۔	ذکر	ناظم	بڑھاپا کیا جو رشک تو اخلاص کم ہوا	بھینا عدو نے دوست کو یہ کیا ستم ہوا
ایض	ع	۸۱۱	بچھلا حصہ بفتح اول و دوم سکون مراد	ذکر	ناصر	ہم کیا اجمی دم بھرتا تھا آفت تھا ہمارا	ایجاں ہیں یاد ہے خلاق تھا ہمارا
ایض	ع	۸۱۱	بچھلا حصہ بفتح اول و دوم سکون مراد	ذکر	موت	نہ ہے نیا کیلئے تیری اختتام و تمام	نہ ہو دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر

لے ناصر بڑھاپا آئے ہی چرچے ہوئے جو صبح تو قلعہ کا اختتام ہوا سہ اختراع شوق و شمع کا جسکا معنی خود نے پہلی اختراع ہی سے بنائی ہوئی گڑھی ہوئی بات۔ مضوی (اسرا) نامہ بر کچھ نہیں کہا اس نے تیری باتیں سب اختراع ہی ہیں سہ (شوق) وہ جھپٹے ہم سے جسکو بیاہ کریں۔ جبر کو گریہ اختیار کریں۔

اداسی	ع	۶	پور کرنا۔ چوچلا۔ ناز معشوقانہ۔	مونث	امیر	مرنے تھے جو ادا پہ سب لڑکے دگے	قربان اس ادا کے یہ اچھی ادا ہوئی
اداسی	ع	۷	بضم افسردگی۔ سناٹا۔ سیر رفتی۔ غلیس	مونث	امیر	ہوں وہ بلبل جب کو دلی کی مچا لگی	اک سری کو سائے پھولوں پر ادا ہو چلا لگی
اداسی	ع	۸	اداسی۔	مونث	امیر	خیزنا۔ اگل سوسن میں رنگت سے غضب کی	اداسی ہو مسی اکودہ لب کی
ادب	ع	۹	تفطیم۔ سلام	ذکر	امیر	لیتی ہو بوسے عارض محبوب کے زلف	کا فر کو اب ادب سے کلام مجید کا
ادب	ع	۱۰	علم زبان۔	ذکر	حالی	ادب اُن سے سیکھا اصفا ہا یوں نے	کہا بڑھ کے لبیک یزدانیوں نے
ادب	ع	۱۱	بالکسر بد نصیبی۔ بد بختی۔	ذکر	حالی	ادب ہر مال و دولت نے یاں منہ دکھایا	ادب ساتھ ساتھ اُس کے ادا بار آیا
ادخال	ع	۱۲	بالکسر داخلہ۔	ذکر	ناصر	ادب پر اوپر کام اسکا ہو گیا	فیس کا ادخال ہوتا ہی رہا
ادراک	ع	۱۳	بالکسر عقل۔ سمجھ۔ فہم۔	ذکر	سخن	کیونکہ علم قیافہ میں ایسا تھا ادراک	کہ ایک شکل سے بتا دی غصلیں وہ ہزار
ادرسا	ع	۱۴	بالفتح۔ ایک قسم کا سونے کی کڑا جسکی بناوٹ	ذکر	میرسن	نہیں لبوس کوئی بہتر اس عریان تہی سوز	ہی ہے اپنی محو ہی ہی اپنا دوسرا ہو
ادرسا	ع	۱۵	میں جھجھک رہا ہوتا ہے۔	ذکر	میرسن	کیا کون مرج تھی نہ ادراک تھی	اس نگوڑے میں کچھ نہ بھڑک تھی
ادرسا	ع	۱۶	گلی سونٹھ۔ سالار کی ایک مشہور شہر ہو	ذکر	میرسن	تو نہ اتنی وہ التجا کرتا	دوستی کا نہ ادعا کرتا
ادرسا	ع	۱۷	بالکسر اول و تشدید دوم کہ در۔ دعوے	ذکر	میرسن	کرنا خواہش کرنا۔	کہ تھے رشک آئینہ صاف کے
ادرسا	ع	۱۸	قسم ایک فرش کی جو چار پائی پر بچھا	ذکر	میرسن	سر اسرا دتھے زری یافت کے	کہ تھے رشک آئینہ صاف کے
ادرسا	ع	۱۹	ہیں اور حاشیہ چار و طرف لٹکا رہا ہے۔	ذکر	میرسن	ہم نے اک بوسہ جانان پہ دل پناہ دلا	دونوں اچھے رہے اچھا ہوا دلا دلا
ادرسا	ع	۲۰	ایک چیز کے دوسری چیز لینا۔	ذکر	میرسن	بوسے وہ بوسے کے تقاضے پر	کچھ بھٹا را دھسا رہا ہے
ادرسا	ع	۲۱	دل بدل۔ تغیر و تبدل۔	ذکر	میرسن	جائیں کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے	واں ادھم ناہ بلبل نے چار رکھا ہے
ادھار	ع	۲۲	قرض۔	ذکر	میرسن	ہو گیا عرب میں بھی نہ شیرا جم ایسا	ہو گیا عرب میں بھی نہ شیرا جم ایسا
ادھم	ع	۲۳	بضم شور و غل مچانا۔	ذکر	میرسن	سوداے خام ہمو پکا ناظر در ہے	گرم شک کا ادھم نہ چڑ پایا تو کچھ نہیں
ادھم	ع	۲۴	بالفتح اول و بیوم۔ گھوڑا گالے رنگ کا	ذکر	میرسن	دل سے ہمیں تمام رات باتیں	رہتی ہے ادھم بن غضب کی
ادھم	ع	۲۵	و نام پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو دالی	ذکر	میرسن	کیوں نہوں طفل اشک آوارہ	کہ معلم نہیں ادیب نہیں
ادھم	ع	۲۶	کابل تھے۔	ذکر	میرسن	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔
ادھم	ع	۲۷	بالفتح اول و بیوم وہ پانی جو کھانا پکانے	ذکر	میرسن	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔
ادھم	ع	۲۸	کو دیک یا امانڈی وغیرہ میں گرم کرتے ہیں	ذکر	میرسن	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔
ادھم	ع	۲۹	بیاضے جھول دیا سے مضموم۔ ترود۔	ذکر	میرسن	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔
ادھم	ع	۳۰	فکر۔ بچار۔ منصوبہ۔	ذکر	میرسن	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔
ادیب	ع	۳۱	علم ادب جاننے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ذکر	میرسن	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔	ادب علم دانتے والا۔ ادب سکھانا والا۔

سلا (خبر شہادۂ اودھ) شہر چکرا اودھ میں خدائی ہے۔ سلا (اشرف) اب جان بخش پستی کی اودھ ہے۔ غصہ۔ باغ میں بھی دپٹی آنکھ لگ سوس پرستہ (مردم) ملاو تو پہ عدد و تیرا۔
 وہ اقبال میرا وہ دبا تیرا سلا زامیر غیر اور دے جان بازی کیا مر گیا مرے ہوئے دل سے وہ اول بل بھی ہی معنی میں ہوتے ہیں (ظفر) ہمارے دل کے جو بڑے ہیں وہ بوسے نہیں ہے کوئی بھی ہے
 اول بل د بھڑکے (رنگ) ادھم بن میں اسی کی رہا کئے خیاط رہے گا اُس کے اگر کئے میں کیا بجائے کر۔

اذان	ع	۷۵۲	نماز کیلئے پکارنا۔ بلانا	مؤنث	تسلیم	شب و صلیت میں نئی طرح سے ترسائے ہیں	مجھے کتنی ہنس کو اٹھوا اذان ہوتی ہو
اذن	ع	۷۵۱	بالکسر اول حکم اجازت	مذکر	امیر	خدا کے گھر میں گردن جاکے شکر کر سجدے	لے جو اذن دربت پہ چہ سانی کا
اذیت	ع	۱۱۱	بفتح اول و کسر دوم و سیوم شد مفتوح تکلیف دگھ۔	مؤنث	جلال	میرے پہلو سے یہ کھڑک کوئی اٹھ جانا ہو	مجھ سے دیکھی نہیں جاتی ہو اذیت دل کی
ارابہ	ن	۲۰۹	گاڈی چھکڑا۔	مذکر	میر	حکمت سے کچھ جو گردن یکنان پھر کر رہے	جلتا نہیں دگر نہ شام و سحر ارا با
ارادت	ع	۲۰۶	بالکسر اول و فتح چارم۔ اعتقاد ارادہ۔ خواہش قصد۔	مؤنث	سلیم	غیبت پیر مغاں اب کیوں ہے شیخ	وہ عقیدت وہ ارادت کیا ہوئی
ارادہ	ع	۲۱۱	بالکسر عزم قصد۔ خواہش نیت۔	مذکر	جلیل	یہ رخ شاہ وہ منہم ہوں جسکے نظم کرینکا	ارادہ میں نہیں کرتا ارادہ ہمہ ہی جانتا
ارتباط	ع	۶۱۳	بالکسر اول و سیوم میں جمل محبت ربط	مذکر	مؤمن	یوں ہی اک چند ارتباط رہا	دو رہے عشرت و نشاط رہا
ارتداد	ع	۶۱۰	بالکسر اول و سیوم۔ مذہب سے پھر جانا۔ مرتد ہونا۔	مذکر	افسر	میں منکر ہی بھی لیکن خدا سے کام ہو چکا	جناب شیخ رہنے دیں گھر اپنا و ارتداد بنا
ارتعاش	ع	۹۷۲	بالکسر اول و سیوم کانینا۔ ایک بیماری کا نام ہے جسکو عرشہ کہتے ہیں۔	مذکر	منظر	قلب وحشی کو سکوں آتا نہیں	ارتعاش دست و پا جاتا نہیں
ارتفاع	ع	۷۵۲	بالکسر اول و سیوم بلندی رفعت	مذکر	منظر	جھک جھک کے آسمان بھی لینے لگا قدم	اللہ سے ارتفاع مراتب جناب کا
ارتکاب	ع	۶۲۳	بالکسر اول و سیوم نہا کرنا اختیار کرنا شروع کرنا ناجائز کام کی ابتدا۔	مذکر	عزیز	روک ہوئی خواہش تو کچھ کوئی راہی دیدہ	دیکھ تو ہوتا ہے کن غلو کچھ ہے ارتکاب
ارث	ع	۷۰۱	بالکسر میراث۔ ترکہ۔ وراثت	مؤنث	تسلیم	انسان سارے حضرت آدم کی نسل میں	جنت فی تو جاننے ارث پدر ملی
اردلی	انگریزی	۲۳۵	بفتح وہ جبراسی جو حکام کے جلاس پر حکم ہو پوچھنے کو ہوتا ہے سواری کے ساتھ رہنے والے مسبا ہی۔	مؤنث	سحر	اڑتا ہو عاشقونکا تری اردلی میں کس	ہوئی کا جیسے کھلتے ہیں ہر گلی میں رنگ
اردو	ت	۲۱۱	بضم اول شکر لشکر گاہ۔ ہندوستان کی زبان۔	مؤنث	مصطفیٰ	خدا رکھے زبان ہمنوی ہو میر مرزا کی	کہیں کس سے ہم کو مصطفیٰ اردو ہماری
ارزانی	ت	۲۶۹	سستا بن سستی۔	مؤنث	منیر	اگر چہ گندمی رنگوں کو بیاض رخساروں	نر پائی ایک دن بھی آرو گندم کی ارزانی
ارژنگ	ت	۲۷۸	تصویر خانہ مانی۔ رنگ خانہ۔	مذکر	قلق	مٹایا بار کی تصویر نے رنگ ہفتہ ہنگا	قلق تقسیم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا
ارسال	ع	۲۹۲	بھجنا۔ روانہ کرنا۔	مؤنث	منظر	جمع ہو جائیگا دودن میں خزانہ تیرے پاس	دل بہ آئے ہیں کہ ارسال ملی آتی ہو
ارشاد	ع	۵۰۶	بالکسر اول حکم۔ کہنا۔	مذکر	منیر	لے رہت قول وعدہ مجھے یاد ہو تیرا	ادعوئی استجب لکم۔ ارشاد ہے تیرا
ارض	ع	۱۰۰۱	بفتح زمین۔ دھرتی۔	مؤنث	انہیں	سبا رخص پاک غیرت باغ جان ہوئی	ایسا کیس ملا کہ رفیع ہنگاں ہوئی

لے (حق) تیرا سوکت ہیں تیرے بیڈول۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پھر لا حول۔ (مومن) اپنا جو کچھ اور ارادہ۔ جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ۔ لے اردو میں وہ رد ہے جو علاقوں کے وصول کر کے علاقہ دار کے خزانہ میں بھیجا جاتا ہو یا زمیندار خزانہ سرکار میں داخل کرتا ہے۔

ارغواں	ع	۱۲۵۸	نارنجی رنگ۔ ایک رخت کا نام جو موسیٰ میں بھولوں سے سرخ ہو جاتا ہے۔	ذکر	آتش	نری شہید کا دھوکا تھا دیکھا لے ترک	جو کہ بلائے معلیٰ لیل رغواں ہوتا
ارغوں	ع	۱۳۰۰	بفتح اول نام باجو کا ہے۔ ارگن۔ جبکو فلاطوں نے ایجاد کیا ہے۔	ذکر	آتش	مجھ صوفی کے جو نری سواں کوا گیا	مطرب نے ٹکڑے سوسے سے ارغوں کیا
ارگن	ت	۲۴۱	بفتح نام ایک باجے کا ہے۔	ذکر	صبا	چھیر کر دل کو وہ سن لیتے ہیں شیو کیا	کو کہتے ہیں تو بجا ہو یہ ارگن کیا
ارم	ع	۲۳۱	بکسر اول بفتح دوم نام شہر کا ہے جہاں قوم عادی آباد تھی۔ پندر عادی کا نام تھا۔ بہشت شاد۔ بہشت۔	ذکر	ساک	شاد نے جب ارم بنا یا یا رب	ایسا تو نہ تھا کہ تھکو بجا یا یا رب
ارمان	ت	۲۹۲	بروزن فرمان رازو۔ امید مٹنا۔ حسرت۔ حوصلہ۔	ذکر	جیل	ناوک ناز سے کتنے ہوئے روزن دلیں	و اے تقدیر کہ سپہ بھی نہ اراں نکلا
ارمغان	ت	۱۲۹۲	بفتح۔ تحفہ۔ سوغات	ذکر	تسیم	جلو کو داغ۔ کھجے کو زخم۔ دلو ملال	جباب عشق نے بھیجے ہیں ارمان کیا کیا
آرینی	ع	۲۶۱	باری تعالیٰ سے درخواست کرنا کہ اپنا جلوہ مجھے دکھائے۔	مکوث	امیر	کبھی ارنی و نسرتانی	تھی ایک صدا ادھر ادھر کی
ارواح	ع	۲۱۶	بہت سی روہیں یعنی ریح کی جمع ہے۔ گروہ احد بھی تائین کے ساتھ متعلیٰ جو خاص کر عورتوں میں زیادہ مجازاً طبیعت	مکوث	انہیں	ارواح رسولان زمین روئیں گی شکو	سرمیٹ کے زینب سی ہیں روئیں گی شکو
ارہ	ت	۲۰۶	مشہور آگ لکڑی جبرے کا۔	ذکر	آتش	نوح تھر سی بھی زبیدی ہو کوئی اسے بتو	تیری ارواح ٹھانی ہیں بڑی رہتی ہے
اسہر	ح	۲۰۶	بروزن کمر۔ ایک غلہ کا نام جو چمکی دال کہتی ہے۔	مکوث	انشا	گھاس میں ارہریں سی بھول گئیں	مڑگاں نہیں ہے ارہ ہو شیت نہنگ کا ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں
اڑان	ح	۲۵۲	بضم پرواز	مکوث	نوازش	خط کو لکھا ہے پرووں کو جو اڑانا ہو	کو ترالیے ہوں چمکی اڑان اچھی ہو
اڑار	ت	۲۰۹	پا بجا کہہ۔	مکوث	حالی	لیں بڑھ رہی ہوں نہ ڈاڑھی چڑھی	اڑار انہی حد سے نہ آگے بڑھی ہو
اڑار بند	ت	۲۰۵	بانکر وہ مارہ جسے پا بجا کہہ بانڈ ہو	ذکر	انشا	ہے تو سی اچی یہ نوکیلا اڑار بند	لیکن کینکا نوح ہوڑ ہلا اڑار بند
اڑالہ	ع	۴۳	بالکھو دینا۔ زائل کرنا۔ دور کرنا۔	ذکر	آتش	صفا ہوا نہ ریاضت سے نفس مارہ	کوئی سخاست سگ کا اڑالہ کیا کرتا
ازبک	ت	۳۰	تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام۔	ذکر	سودا	ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جکی شاہ	جہنم وہ ترک کہ ہو قوم جنو کی ازبک
ازدحام	ع	۶۱	بھیر۔ ہجوم۔ انہوہ۔ ہا ہی ہوز سے لکھنا غلط ہے۔	ذکر	اسیر	جب قیامت میں ازدحام ہوا	ہم یہ سمجھے کہ بار عام ہوا

سلہ مرہی میں بفتح اول دکر دوم صحیح ہے سلہ دشتی۔ بد سلیقہ جو قوت بد قطع کے سنوں میں اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہو کہ جو قوت ترک ہندوستان میں آئے مکی وضع قطع سے ہندوستان کو دشت اور دشت ہوتی تھی۔ اور مکی زبان سمجھ میں نہ آتی تھی یہ وجہ سے یہ لفظ ایسے لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا۔ عوام اس کی وجہ سے استعمال کرتے ہیں۔

بفتح طر اسباب	۶۱	ت	بشر دور
بیاضہ زکاج	۶۲	ع	ازدین
بیر سانب	۶۸	ت	ازدین
باکسر نذوق	۶۹	ت	ازدین
کونہ کار کسان رونا	۷۰	ع	اسامی
بفتح سبب کی جمع وجود ذریعہ	۷۱	ع	اسباب
سامان آنا	۷۲	ت	اسب
گھوڑ	۷۳	ت	اسپتال
ڈاکٹر خانہ	۷۴	ت	اسپتال
ایک دہا کا نام ہے بفتح	۷۵	ت	اسپتال
بنجانی سر طر ایک کھجور	۷۶	ت	اسپندر
نفر یہ کہتے ہیں کرتے ہیں	۷۷	ت	اسپندر
بکھر تقریر	۷۸	ت	اسپندر
بکسر خوب خیمہ	۷۹	ت	اسپندر
تعلیم دینے والا مکھڑنے والا	۸۰	ت	اسپندر
چھ لے کی زبان سے بڑے کی لغزین	۸۱	ت	اسپندر
گائیکی وہ چیز جو ابتدا میں گانے جاسے	۸۲	ت	اسپندر
اور ہمیں خدا یا کسی دیوتا کی صفت ہو	۸۳	ت	اسپندر
بالکسر اول و سیوم چھپانا	۸۴	ت	استدار
بالکسر اول و سیوم ایک سال سے بڑھ کر	۸۵	ت	استدار
بالکسر نیک کام نیکی بھلائی	۸۶	ت	استدار
بالکسر حق حقداری	۸۷	ت	استدار
بالکسر مشغولی	۸۸	ت	استدار
اشام فرقت کی سیاہی نکالتے دھیر	۸۹	ت	اشام
خام میں اس کی سکہ ہے غرض ہمار	۹۰	ت	اشام
منور یعنی کہ فوج بہ آواز جلا	۹۱	ت	اشام
اس کے رک پٹنے سے بنا درجی عالم ہوا	۹۲	ت	اشام
اصل ہوا تھوڑا سیچا اور پھر	۹۳	ت	اشام
مردار میں اس سے نامی ہے	۹۴	ت	اشام
کچھ بنا اسباب نہ جمع کر ضرر کے	۹۵	ت	اشام
معنی درجن قافلہ ایل ہوئیں جب خبر کا	۹۶	ت	اشام
جنگل میں شور ناہ فریاد و آہ	۹۷	ت	اشام
انگی میں بھیر مر ایضاً عشق کی دھبی	۹۸	ت	اشام
مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا جو پیش کا	۹۹	ت	اشام
میر کو تہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا	۱۰۰	ت	اشام
اندراشد آج تو اسبند کیجئے	۱۰۱	ت	اشام
نہایت حکمت آگین کی بیج ہوئی	۱۰۲	ت	اشام
چٹا وہ زشا دین الماس کی	۱۰۳	ت	اشام
اسیر آنکھ کس طفل نے کی گرم کہ کتب اسیر	۱۰۴	ت	اشام
ناصرا گیا دل ٹوٹ بہت ایسے گائے	۱۰۵	ت	اشام
عشق ہوا سے ہمدرد صبر کا گمنام	۱۰۶	ت	اشام
باعث گرہ ہوئی فرقت میں کھجور کشتی	۱۰۷	ت	اشام
دکھ کر کے خاک کی چٹکی بھی ہوا داری	۱۰۸	ت	اشام
غضب ہے اک تو نے دل ہفت ظالم	۱۰۹	ت	اشام
اگر می از غوغا و عمارت قصر کی	۱۱۰	ت	اشام
چشم تر سے بہت اس راز کا گمنام	۱۱۱	ت	اشام
ساتیا افکوں سے کا استحال ہو گیا	۱۱۲	ت	اشام
اور بھی حسان میں استحال پیدا ہو گیا	۱۱۳	ت	اشام
جٹاے ہمہ استحقاق اپنا	۱۱۴	ت	اشام
ذرا اس میں نہ استحقاق دیکھا	۱۱۵	ت	اشام

لے اخت مودہ ذائے مثلہ سے رہتا ہی جو لوگ صحیح جانتے ہیں یہ ان کی غلطی ہے۔ اردو میں جیسے واحد مستعمل ہے ایسے ہی اسکی جمع اسامیاں لائے ہیں۔ ۱۲۔ زوالغات۔

لے۔ یاد ایک مطرب کا نام ہے جو خسرو پر ویز کا مصاحب اور فن موسیقی میں استاد کامل تھا۔ (غالب) خاصہ میرا کہ وہ ہر بار بد بزم سخن۔ شاہ کی مدح میں یوں نغمہ سرا ہوتا ہے۔

لے۔ اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیا فی طور پر ترکیب یا کر ایک اور ہی مختلف اجزاء میں جبر پیدا کروں تو اس تبدیلی کو استحالہ کیمیا فی کہتے ہیں۔ (۲) ایک ہیئت کے دوسری ہیئت ہو جانا محال ہو نا کسی چیز کا نام ممکن ہونا محال و دشوار جانا۔ جیل۔ بہاد۔ حالت بدلتی۔ حال سے بھرنا۔

استخارہ	ع	۱۲۶۷	بالکسر غیب کی کسی بات سے آگاہی چاہنا۔ شگون فال۔	نکر	ہیں بوسہ بہت دلخواہ دیتا	اگر کچھ استخارہ براہ دیتا
استخراج	ع	۱۲۶۵	بالکسر نکالنا۔ ایک بات کا نکالنا۔	نکر	سیکھ لینا رمل ہے بس کام کا	کام استخراج سے احکام کا
استخوان	ف	۱۱۱۸	بالضم ہڈی۔	نکر	عظمت کو آگاہ آتشبار کا اچھا نہیں	استخوان مانند شیخ انجمن حلبی لڑکا
استدرج	ع	۶۶۹	خرق عادت جو کافر سے طوطوں میں آئے۔	نکر	تم پر ہی بنکر اڑو بھی تو کرامت کی بدلی	لے تو مقبول استدرج راج ہو سکتا نہیں
استدعا	ع	۳۳۶	چاہنا۔ خواہش کرنا۔	میت	جواز سے پر وہ بت آیا میں سرگ	ہوئی مقبول استدعا ہمارے
استلال	ع	۵۲۱	دلیل لانے۔ راہ نمائی چاہنا۔	نکر	میں وہ ہوں اہل سخن میں کچھ بحث ہوئی	میرج اشعار سے لوگوں سے کیا استدلال
استر	ف	۶۶۱	دو ہرے کپڑے کا بچلا ہوا۔	نکر	بڑھیا تو دھڑلے۔ بگٹی جلتی نہیں ہوا	سو گئے گا کیا یہ شام کو ہتر رضائی کا
استرح	ع	۱۰۷۰	بالکسر آرام سکھ۔ جین رحمت رحیم	میت	حاشیہ کا دم نکلا ہو تندی یادیں	استرح کی ہم مردوں سے رایت شاہیں
استرہ	ف	۷۷۷	لضم اول بالی موڑنے کا اور نہ۔	نکر	استرہ اس کے ذوق پر جب پھر انا بیت ہو	دور ہو جاتے ہیں تنکے حلقہ گرد آب
استشارہ	ع	۹۶۷	بالکسر مشورہ۔ صلاح دے۔	نکر	جو اس کا استشارہ جو ہے مشہور ہے	اپنی رضا دہی ہو کر ہو سکتا دل
استصواب	ع	۵۶۰	بالکسر رائے لینا۔ مشورہ دریافت کرنا۔	نکر	کر لیا تھا جسے استصواب رائے	اب بلا میری خوش آمد کرنے جا کے
استطاعت	ع	۹۴۱	بالکسر قدرت قدرت۔	میت	وہ انجمن کے لئے کو بیٹے کو لہو پنا	تواضع کی عمر جان کی جتنی استطاعت
استعارہ	ع	۷۳۷	بالکسر کسی چیز کا عاریتاً مانگنا۔	نکر	موت گانی کے جو منہ میں زبان تنگ میں	یار کے محبت کے۔ شمار ہو گیا
استعجاب	ع	۵۳۷	بالکسر تعجب اچھٹا	نکر	ہتر شان بقراری اور سب بپا جو سمجھے سمجھے	پسے جا پوئے رہے گئے استعجاب
استعجال	ع	۷۶۵	عجلت کرنا۔ جلدی کرنا۔	نکر	دیکھو میرا حال کیا ہے اچھا نہیں	اب استعجال کچھ اچھا نہیں
استعداد	ع	۵۴۰	بالکسر مادہ۔ ملکہ۔ علمی طاقت۔ قابلیت۔	میت	کھا کے خون دل نہی ناصر غزل	صرف کوری جتنی استعداد ہی
استعمال	ع	۶۰۶	بالکسر اول دیوم عمل میں لانا۔	نکر	زخم دل پر میری کیوں مریم کا استعمال ہو	مشک کو بھنگا ہے تو کیا اون کا ہی کال ہو
استغاثہ	ع	۱۹۷۷	بالکسر اول دیوم۔ فریاد رسی۔ دادخواہی نالشی کی درخواست۔	نکر	بولی ہو موت کے معنی یہ تم لفظ حصال	اور بھی ٹوک محل پر سکا استعمال ہو

اس استخارہ کے کسی طریقے میں بعض لوگ کئی دعائیں پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب خبر کرتے ہیں بس اگر وہ کام ان کے حق میں مفید ہوتا ہو تو اس پر عزم مصمم ہو جاتا ہے ورنہ ارادہ بطل دیتے ہیں بعض لوگ قرآن شریف سے فال نکالنے میں جو آیت پہلے نکلتی ہو اس کے منہم کے موافق کام کرنے و نہ کرنے کی دے قائم کرتے ہیں بعض لوگ اس طرح پرستار کرتے ہیں کہ کسج ہاتھ میں لیکر اور کچھ دعا پڑھ کر تسبیح کے دانے علیحدہ کر کے شمار کرتے ہیں اگر دانے طاق ہیں تو کامیابی ورنہ ناکامی تصور کرتے ہیں۔ اس خلاف قیاس باتیں اگر کسی سے ظاہر ہوں تو شکوہ معجزہ کہتے ہیں اور اگر وہی اللہ و خدا پرستوں سے ظاہر ہوں تو اسکو کرامت کہتے ہیں اور اگر کافر سے خلاف قیاس باتیں ظاہر ہوں تو اسکو بتدلیج کہتے ہیں۔ اس علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا جیسے حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا۔ مثلاً شیر بالکسر وہ ہمارا دل میں اچھا نہ لکھ۔ معنوں مراد ہیں یا ج دیکھ تم کو مرگاہ سے رو کر رہے ہیں۔ مرگاہ سے۔ سوئی مراد لیا ہو یا اس مصرع میں ج آج ہم موت کے بچے سے بھل چھوٹے۔ لفظ موت کو درندہ جانور مراد ہیں۔

استغراق	ع	۱۷۶۲	بالکسر اول ویوم و سکون چارم کسب خیال یا کسی فکر میں ڈوبنا محبت۔	ذکر	تسليم	پوش اپنے بھی سرد پا کا نہیں پار ہیں	کسی دہن میں چکو استغراق ایسا ہو گیا
استغفار	ع	۱۷۶۲	بالکسر اول ویوم مغفرت مانگنا گناہ بخشنا	موت	ذوق	مرے حسن جل سو مصیبت بھی لگ کر رہی	مری توبہ پہ توبہ پہ توبہ استغفار کرتی رہی
استغنا	ع	۱۵۱۲	بالکسر اول ویوم بے پردائی بے نیازگی	موت	ناخ	شکل انکی رچھکر ہوتی ہو استغنا بھیجو	یہ خیال اس عہد کے ناسخ کلمہ حاتم نہیں
استفادہ	ع	۵۵۱	بالکسر اول ویوم - فائدہ حاصل کرنا نفع اٹھانا۔	ذکر	شرک	پوچھتے ہی پوچھتے پونچے مکان پارک	استفادہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا
استفاضہ	ع	۱۳۲۷	بالکسر اول ویوم - فیض حاصل کرنا نفع پانا۔	ذکر	سرور	اللہ اندر سے فیض حضرت عشق	مجھ سے مجھوں نے استفادہ کیا
استغنا	ع	۹۲۲	بالکسر اول ویوم - فتویٰ چاہنا۔ مسئلہ پوچھنا۔	ذکر	ناصر	نذر عشق ایسا دل کرنا ہو جائے نہیں	بار بار اس مسئلہ میں میں نے استفادہ کیا
استفراغ	ع	۱۷۶۲	بالکسر اول ویوم - فرغت پانا۔ بدن کا فضلوں سے خالی ہونے کرنا۔	ذکر	ناخ	بھر میں کیا سے پیوں میں ساقیا	ہام سے شیشے کا استفراغ ہے
استفسار	ع	۸۱۲	بالکسر اول ویوم دریافت کرنا۔ پوچھنا۔	ذکر	فلق	کچھ کسی نے کیا بعد استفسار	خفقاں کا مرض کیا انگسار
استفہام	ع	۵۸۷	بالکسر اول ویوم و سکون چارم۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش جیسے تم کون ہو۔	ذکر	تسليم	رہی ہے گفتگو برسوں گزرا ایسے چھوٹے	نہ استفہام ہی سمجھے نہ استفہام ہی چاہا
استقامت	ع	۱۰۰۲	بالکسر اول ویوم قرار سکون کسی بات پر مضبوط رہنا۔	موت	حسرت	استقامت نہویں شوق کو زہر نصیب	جب تک اس جگہ نہ زیر خم ابرو آیا
استقبال	ع	۵۹۲	پیشوائی۔ آئندہ زمانہ۔	ذکر	جلال	وہ آئے ہیں دگر کیوں نہیں میں سے ہے ہر	کھانا خانہ کو لازم ہو استقبال جہاں کا
استقلال	ع	۶۶۲	قرار پر مضبوطی۔ صبر ثبات قدمی ضبط۔ تحمل۔	ذکر	سودا	دھیان باطنی کا نہیں گزری تو گزری تو	حال ابرو ہمارا فکر استقبال میں
استماع	ع	۵۷۲	بالکسر اول ویوم - سننا۔	ذکر	سرور	میرے کہتے ہیں بس میں مجھے ہو درد سر	استماع حال ہو سکتا نہیں
استمداد	ع	۵۱۰	مدد چاہنا۔	موت	تسليم	جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہیں باتیں	کس نے استمداد کی جو تپنے امداد کی
استمزاج	ع	۵۱۲	بالکسر اول ویوم - عادیہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔	ذکر	فلق	پہلے دونوں کالے و استمزاج	دیکھو مایل رہ رہے کسا مزاج
استناد	ع	۵۱۷	بالکسر اول ویوم بھر دے کر نایمذ کرنا تسليم	موت	تسليم	نہ غیر کی اپنے تصدیق یاد کی ہوتی	ہمارے حال ہی سو استناد کی ہوتی

۱۔ تسليم، مسلہ چھوڑا نہ جیتے ہی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سوار اور سوار استغفار کی۔ استغفار اللہ سے۔ مغفرت چاہتا ہوں نہیں اللہ سے راہیں استغفار اللہ توبہ کر لیں۔
یہ کیا ہوا ہو۔ نفرت و انکار کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ ۲۔ (دفع) رقیب و رقیبہ کے حسن کی تریف کیا کہنا۔ بس اب جانے بھی دہشتے سے استغراق ہوتا ہے۔

استحسان	۵۱۷	بالکسر اول مسکن۔ جاجی قیام۔ اکثر زبانوں پر بافتح زیادہ سنا جاتا ہے۔	ذکر	معنی	جسما ہونی شام انکو کرنا قیام انکو	بوجہ فقر و استحسان فقیر و نکاح
استیصال	۵۹۲	بالکسر اول و سیوم۔ اکھڑنا۔ معوم کرنا۔ دور کرنا۔	تینم	عشق کے ہاتھوں کو دل سے ہرگز صبر نہ	ہو گیا و دون میں استیصال میں تعلیم کا	
اسد	۶۵	بالفتح اول دوم۔ شیر۔ پستان کے برہوں میں سے ایک کچھ کا نام ہے۔	ذکر	موس	کس فخر کی ندی کو جو جی جھیل ہاتھا	ہر فوں سے ترانی میں سد کھینچ ہاتھا
اسرار	۲۶۲	بالفتح اول سر کی جمع راز۔ مجید۔	ذکر	تعلیم	یہ خدا کا ایسا کج یا احمد خیر رکھتے	عاشق و مشرق میں کیا کج یا کج
اسرار	۴۶۲	سایہ۔ تیسبہ۔ تین پر ہی بھوت خیر کا	ذکر	شوق	کوئی کتا کھنچا ہو کوئی آزار	کوئی بولا نظر کا ہے اسرار
اسراف	۳۲۲	بالکسر حد عدال سے بڑھنا۔	ذکر	نور	شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ	شادہ شیدا کہ اسرار حد اسراف
اسلامت	۱۷۲	بالفتح بزرگ لکھ لوگ۔	ذکر	حالی	بڑا فو ہے جسکو کہہ دو کے سپر	کہ تھے ان کے اسلاف اسراف
اسلام	۱۳۲	بالکسر اول مسلمان کا رجب۔ دین اسلام اگر دین تھکا ناتھا۔ ادا کت کن۔	ذکر	ابراہیم	خوف سے رافت چلا کو نہ چڑھا کو کبر	منصہ تو انہیں در لفظوں پہلا اسلام
اسلوب	۹۹	بالضم ر۔ صورت طور طریقہ طرز و	ذکر	دین	الفت کھجور کی تو ہر گز دل چاہی تو لکھی	لٹ لٹ کے باب ہو کر حجاب اسلوب
اسرار	۱۰۲	بالفتح اول و کسر سیوم و فتح چارم ملج کی جمع لٹائی کے ہتھیار تلوار بند و	ذکر	شیر	نیزی پر سر چڑھو گا نکالین بول کا	لٹ لٹ کا یہ اسرار اسرار اسرار
اسم	۱۰۱	نام۔	ذکر	ظفر	آکسے دندان پر نہیں نہیں سی کی لکھنا	بے فکر کیا ہو گیا کھانا اسم اسرار
اسم	۱۱۲	خدا تعالیٰ کا بزرگ نام۔	ذکر	آتش	دھن آہی کو کتا بی میں ہو بنایا	اسم ظلم دی تو آہ میں بنانا اسم
اسم	۲۳۷	گو اہوں کی خیرست جو در خواست کے ساتھ عدالت میں پیش کی جاتی ہے۔	موت	سحر	خط جبر کو پر شہ کے پکار دو ہمارا نام	یہ عاشقوں کی اسم فیس کی بند ہے
اسوار	۲۶۸	سوار۔	ذکر	انیس	اسوار چلے بیابان چھائی ہوئی نکلا	منہ بانی ہو گھوڑا بھی اٹھائی ہوئی نکلا
اشارۃ	۵۰۷	بالکسر اول۔ بیمار کنا یہ آنکھ یا ہاتھ کی جنبش سے کوئی نشان ظاہر کرنا۔	ذکر	جلیل	در پے آزار چسپے سہاں تہ نہ تھا	پا گیا شاید اشارہ اس تم احباب کا
اشاعت	۷۷۲	شائع کرنا۔ مشہور کرنا۔ بھیلانا۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا۔	موت	سحق	کوئی ہو علم کا شائق کوئی ہو اہل فن	کیکو اسکی اشاعت کی فکر پس نہ ہار
اشتباہ	۷۰۶	شک۔ شبہ۔ گمان۔	ذکر	امیر	اس روخو پر ہو گنبد انصر کا اشتباہ	اس شمع پر ہی مہر منور کا اشتباہ
اشتداد		شدت۔ سختی۔ زیادتی۔	ذکر	صریر	مرض عشق کی دو اگر کی	اور بھی نہیں اشتداد ہوا

اسلوب بند ہوا۔ صورت پیدا ہوا۔ راہ نکھار (خون) پہنچا حقیقت سے تر کتبہ سند کی کا بندہ حاجت کچھ خوب سے عربی میں اشارۃ تھا فارسی والوں نے اشارہ بنا لیا وہ اشارات "یا اشارت" جسکی جمع اشارتیں کہا ہوا بول چال میں نہیں ہے متروک ہو شعراے نقادین میں رائج تھا جبرسن نے اشارات کو واحد موت لکھا ہے۔ یہ نظروں میں آئے جسے اشارات آج کی باتیں اشارتیں لکھا ہے۔ آتش پر شہرت ہے مگر کچھ بار کا جادو طعن سے ہوتی ہیں ہم پر اشارتیں۔ رگاب شعراے حال اسکو بند ہیں کرنے۔

۹۰۱	ت	بعض اوقات اونٹ	ذکر	دارغ	غیر کو دیکھ کر کے شیطان	ہے یہ اُستری سوار کا
۹۰۲	ع	بالکسر اول و سوم شرکت سلجھائیں۔	ذکر	نوازش	یا تھیں دلیں رہو یا غم رہے	بندہ پر در اشتراک اچھا نہیں
۹۰۳	ع	بالکسر غلہ مارن بھڑکانا۔ طبیعت میں	ذکر	نوازش	سنی جو آہ تو خستہ بڑا سنگری	ہو جو باگنی آگ اور مشتعل ہوا
۹۰۴	ع	بھڑکانا۔ چراغ کو تہی اکٹا کر	مونث	بہا	خیال نوک مزہ سے وہ شوق کی سی	شب فراق میں کیسے رہا کڑ جرباغ
۹۰۵	ع	بالکسر اول و سوم مشغول رہنا۔	ذکر	بہر	لاکھ واعظ بھی نہ رہا نہ کریں	اشفاق سے خواب جاتا نہیں
۹۰۶	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔ ایک لفظ	ذکر	محسن	کچھ پہلے تو رہا۔ پھر در پیر	ہو لفظ خدا سے اشتقاق اولیٰ ترمی خدا کا
۹۰۷	ع	بعض اوقات اول و سوم بھڑکانا۔	مونث	بہر	کیا اگر چہ نہ رہا نہ رہا نہ رہا	بہر وقت نہ رہا نہ رہا نہ رہا
۹۰۸	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	ذکر	بہر	صبح صادق کی پہلی گھنٹہ	میں سے پیری میں ہو باقی ہو نہیں
۹۰۹	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	مونث	بہر	جمع اور امت کے	میں سے کہ ہے اشتہار تو یہ
۹۱۰	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	ذکر	بہر	سب سے زیادہ شوقیہ	اشتیاقی ہر جگہ غزل ہوا نہیں
۹۱۱	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	ذکر	بہر	گھر بھی نہ رہا نہ رہا نہ رہا	ہام ہوا ہو نہیں اشتراق ہوا
۹۱۲	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	مونث	بہر	دوں پیرے فروش کو قیمت غریب کی	بہر سے نہ رہا نہ رہا نہ رہا
۹۱۳	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	ذکر	تسمیم	ما شقاہ شکر نہ غل	کسکی جانب نہا خار کہ کس طرف غل
۹۱۴	ع	بعض قسم و سادہ فساد وانی بات	ذکر	دارغ	کھدیا مجھ سے دوست بہت دشمن	خوب ناصح ہے۔ اشتہار چھوڑا
۹۱۵	ع	ہر بات میں۔ غنائیں شفیقت۔	ذکر	دارغ	سلمان دکن کے بیوہ غنائیں بہت	اشفاق سے مجھے کس غنائیں بہت
۹۱۶	ع	آنسو۔	ذکر	دارغ	ہنگام منہ سے میں سو کر نہیں رہا	اچھا نہ رہا نہ رہا نہ رہا
۹۱۷	ع	بالکسر اول و سوم بھڑکانا۔	ذکر	ناصر	رحمت خدا کی ہم کو کیا ہے کس قدر تھی	آسان ہو گیا جو اشکان پیش آیا
۹۱۸	ع	بعض اول و دوم۔ بہتان۔ انعام۔	مونث	اجانہ	گر میں مجھے تمھاری یہ نہیں تعلیم	شعلہ بگم کی نگاہی ہوئی شاکت گئی
۹۱۹	ع	غل نہانا۔	ذکر	محسن	گھر میں نشان کریں سر و قدان گو گل	جا کے جتنا پہ نہانا تو ہو کس طول عمل
۹۲۰	ع	گھوڑا۔ اٹھاپا۔ اٹھاپا۔ دونوں صوبوں	ذکر	بہر	کا نہیں بکلیوں سے حسن دو بالا ہوتا	اشہب ناز کو جھکا کے نکالا ہوتا
۹۲۱	ع	اصلی ہونا۔ جڑا۔ نیاد۔ لفظ کی تاثیر	مونث	جاننا	بس بس بے ہنر نہ رہا نہ رہا نہ رہا	مرد سے مجھ کو معلوم صالت میری
۹۲۲	ع	ذات اور خاندان کا اثر۔				

۱۷ (صحیح) کہا گئی سرورے خیر اردوں ہی نہیں۔ ہشتما لیکن نہ اسکی کم ہوئی۔ سلسلہ (ظفر) داغ کیا دل کو ایسکا رنگا۔ عشق کے گھر پر ہشتما رنگا سلسلہ رسالک (مبصر) ہیں ولس خدا جانے دعا کیا کیا بکھر (ہوا) بہت شہتیا قی کہنے کا۔

نہ (ظن) ستیا ناس جاے ان سب۔ ذات سے جنگی مشغول یہ اٹھا۔

اصرار	ع	۳۹۲	بالکسر ضم ط	نکر	امیر	حسرت میں خست رز کی صرار ہو چکا تھا	یہ بات کیا ہو رند و عاظ نے ہو کر ہو
صطلح	ع	۱۳۳	بالفتح جوڑے کا تھان	نکر	دبیر	اصطلح میں محادوش بنی کے سوار کا	جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا
اصطلاح	ع	۱۳۹	بالکسر کسی گردہ کا کسی بات پر اتفاق کر لینا۔	موت	تسلیم	خدا نے دی ہو عجب تازگی سخن کو مر	محادوش ہیں نئے اور اصطلاح نئی
اصل	ع	۱۲۱	جڑ بنیاد۔ صاحب۔	موت	رنگ	اصل کو بھی غور کر کے آدمی	کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا
اصل	ع	۱۲۱	بساط۔ کائنات۔ ہستی۔	جانب	جانب	اب اس کی نگاہوں میں رہی قدر یہ میری	مہربان پر کتنا ہو کر کیا اصل ہو میری
اصل	ع	۱۲۱	حقیقت۔ گذشتہ حالت۔	بجر	بجر	اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز	جب مخلص ہوا بلوس کہن یاد آ رہا
اصل	ع	۱۲۱	خلاصہ۔ لیب۔ لیب۔	نور	نور	اب انور یا نہ مانتو تھیں اختیار ہو	اصل الاصول جو کہ حساب میں گنہ
اصلاح	ع	۱۳۰	درستی۔ بھارت۔ غلطی درست کرنا۔	موت	تشر	شاعر ہوں بوری بہت بخداں جس کو گھٹا	اصلاح رہتی ہو مجھے اپنے دانہ کی
اصطلاح	ع	۵۳۱	واقعیت۔ بنیاد۔	موت	ناصر	بات سکی قابل وقعت نہ تھی	مہربان کچھ اسکی صلیت نہ تھی
اصطلاح	ع	۱۳۷	جڑیں۔ قاعدے۔ دستور یا بنیاد۔	نکر	تسلیم	ہمارا بیٹج چلنے کمر نہیں ہے	اصول انکا بدلنے کا نہیں ہے
اضافہ	ع	۱۳۸۲	نسبت کرنا ایک دوسری کے ساتھ	موت	فایز	برا کہتے ہیں سب صاحب کو غیر کہتے	نہایت نکلیں جانی ہو چڑھتی ہو جانی
اضافہ	ع	۸۸۷	زیادتی۔ بڑا د۔	نکر	جانب	دو اسے مرض میں اضافہ ہوا	بڑیا تبض بیکار شام ہو
اضطراب	ع	۱۳۱۳	بیقراری۔ گھبراہٹ۔	نکر	دور	ہر چند کئے ہزار نا لے	پر دل سے نہ اضطراب نکلا
اضطرار	ع	۱۳۸۱	بے اختیاری۔ بیقراری۔	نکر	فایز	بھرتی تھی تنگ نالے گلو میں بھشتاب	بہل کی طرح تیغ کو بھی اضطراب تھا
اضمحلال	ع	۹۰۰	بالکسر اول دیوم پڑمردگی سستی۔	نکر	ناصر	کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا	کیا کہوں اُس حور کا کیا حال تھا
اطاعت	ع	۲۸۰	بالکسر تابعداری۔ فرمانبرداری۔	موت	ناظم	خلافت کی بنا اجماع پر ہو واقعی ناظم	اسی روسی ہوئی لازم اطاعت ہم کیوں کی
اطلاع	ع	۱۱۱	آگاہی۔ خبر۔	موت	جلیل	درد جگر کی جب نہ ہوئی دیکو اطلاع	بچر خاک ہو گی میں بہت تال کو اطلاع
اطلاق	ع	۱۳۱	بالکسر کہا جاتا۔ ایک چیز کا دوسری چیز پر حوالہ کرنا بے قید کرنا بھڑنا	نکر	قلن	سہ سکے جو نہ غنم جہدائی کا	اسپہ اطلاق ہو فانی کا
اطلس	ع	۱۰۰	سادہ ریشمی کپڑا۔ نام نویں آسمان کا جس میں ستارے نہیں ہیں۔	موت	مرد	اُس سنگر کو قبا کی حنا طر	اطلس جرخ بند آئی ہو
اطمینان	ع	۱۶۱	بالکسر اول دیوم تسلی بخشی۔	نکر	نسیم	میں گذریں کہ اطمینان اسکا کر دیا	نار بے سوز نے فریاد بے تاثیر نے
اظہار	ع	۱۱۰۷	بالکسر ظاہر کرنا۔ کھولنا۔	نکر	جلیل	بگڑنے میں بناؤ کما اگر اظہار ہو جاتا	یہ کافی لطف دیجاتی یہ غصہ بیا رہتا

سطح (مرد) پورے کھانا تھا جگر آج اُسے دوزے۔ شکر ہو بخدا میں میری اضافہ ہو گیا۔ (دراغ) زور دوز سے بھی کہیں دوزخ میں جاتے ہیں۔ اپنے نزدیک تو ہو سب اطاعت
 اچھے ہیں دو اطلال جیسے تم پر آدمی کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ (ساک) کو بھی گرب سے خوشی میں نہ نکالے گا ہو مجھ پر آہ د اطلاق ہو گا یا نہ کار کئے دشمن جیسے اظہار تھا کرتے ہیں۔
 ان کے لئے کرتے ہیں۔

اظہار	ع	۱۱۰۰	حجازاً بیان جو رد و حاکم در قلمند کیا	ذکر	جلین	لازم ہو پچھنا تھیں حال ناہ کا	اظہار من لو مدعیوں کے گواہ کا
اعادہ	ع	۸۱	بالکسر اول و فتح چارم پلانا پھر لکنا کسی کام یا بات کا دہرانا۔	ذکر	ناسخ	تبر پر وہ آئے ہم زندہ ہوئے فلسفی	دیکھنا معدوم کا کیونکر عادی ہو گیا
اعانت	ع	۵۲۱	بالکسر اول و فتح چارم مدد سہارا	موقوف	حانی	یہی سلطنت کی ہو کافی اعانت	کہ ہر ملک میں من اسکی بدولت
اعتبار	ع	۶۷۳	بالکسر اول و سیوم بحر و سہ اطمینان	ذکر	ناظم	آئے کو کھا ہے اُس نے ناظم	کچھ تمکو بھی اعتبار ہوگا
اعتبار	ع	۶۷۴	بالکسر اول و سیوم سا کہ عتقاد۔	ذکر	تسلیم	سیکڑوں کھاتا ہو قسب اعتبار نہیں	وعدہ محبوب بھی راہ کا ایماں ہو گیا
اعتبار	ع	۶۷۵	بالکسر اول و سیوم یقین۔	ذکر	غائب	ترجہ و عدد پر جئے ہم تو یہ جان چھوڑنا	کی خوشی سے مرہ جاتے اگر اعتبار ہونا
اعتدال	ع	۵۰۶	بالکسر برابری کیساں۔ گرجی سردی خشکی زمینی میں میانہ ہونا۔	ذکر	اسبیر	حسب داس ہو چہ غور ہو چہ غور و زور ہو	بدن یں چار دن جو عتدال جا عرض کر
اعتراف	ع	۱۰۷۲	بالکسر نکتہ جینی کرنا عیب نکالنا نقص نکالنا۔	ذکر	ناصر	ہوئی کلام کی اصلاح نکتہ جینی سے	بڑا سلوک کیا جس نے اعتراف کیا
اعتراف	ع	۷۵۲	بالکسر اول و سیوم اقرار کرنا۔	ذکر	حسرت	دو شہری ہو چاہو سزا دہ مشوق کی	خود کچھ اعتراف ہوا اپنے قصور کا
اعتزال	ع	۵۰۹	بالکسر گوشہ نشینی	ذکر	تسلیم	سسی ہر اک طور سے انسان کریم نفس میں	دفتا جاتا رہے سنگ شجر سو اعتزال
اعتقاد	ع	۵۰۶	یقین کرنا دل سے ماننا۔ دہرم عقیدہ	ذکر	جان	جوان ہو گیا اکی شیخ جی کے تو اک جام	پھر اتہو ہر سخا کا کچھ اعتقاد آیا
اعتکاف	ع	۵۰۶	عبادت کیلئے گوشہ نشین ہونا۔	ذکر	تسلیم	اکسم جیس کو چپ چپ کیہ دیکھنا منظور	اسی غرض سے ہے یہ اعتکاف زہد کا
اعتقاد	ع	۵۱۷	بالکسر اول و سیوم یقین۔ بھر و سہ۔	ذکر	بشک	بہر زہد ہے رخس بادشاہ غیبی کا	کچھ عتقاد نہیں ہر منزلت ہفلاں کا
اعتنا	ع	۵۲۲	غنج اری کرنا۔ غم میں شامل ہونا۔	ذکر	آزیر	نہ اٹھانہ حضرت کی تعظیم کی	نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی
اعجاز	ع	۸۲	بالکسر معجزہ وہ نامکن کام جو نبیوں سے ظہور میں آئے۔	ذکر	آتش	کام کرتی رہی وہ چشم فسون ساز اپنا	بہ جان بخش دکھایا کیے اعجاز اپنا
اعراب	ع	۶۷۴	بالکسر حرکات بموجب اُنکے نشان کے یعنی ذریعہ و زبر و پیش و تشدید وغیرہ وغیرہ۔	ذکر	نوازش	موسے خطا رخ نہ تھے ذریعہ و زبر	صحیف رخسار میں اعراب تھے
اعراض	ع	۱۰۷۲	بالکسر اول و رد گردانی منہ پھیرنا۔	ذکر	خترینانی	جو دہر نے اغراض مجھے کیا	مرے دل نے اغراض مجھے کیا
اعراف	ع	۳۵۲	بالفتح اول و دوزخ اور بہشت کے درمیان کا ایک مقام ہو۔	ذکر	ناصر	کچھ غم بھر تو کچھ وصلت دہر کی خوشی	جب تلک میں ہامیر کی دعو اعراف آیا
اعزاز	ع	۸۶	بالکسر عزت رتبہ۔	ذکر	منیر	ظننی سے کیا کرتے ہو اعجاز کی باتیں	بہتر ہو سیما سے بھی اعزاز تبارا

لے (منیر) کو کچھ بھرہ پر نور دکھایا سر شام۔ یار سے رحمت خورشید کا اعجاز ہوا۔

اعضا	ت	۸۷۲	بالفتح جمع عضو کی۔ جوڑ بدن کے مثلاً ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضائے رئیسہ۔ دل جگر ریاخ۔	مذکر	قد	ہجر میں ٹوٹے پر سب اعتقا	پر شب ہجر مومیائی ہے
اعلام	ع	۱۳۲	بالکسر خبر دینا۔ بتلانا۔ نوٹس۔	مذکر	انیں	ترتیب صوف فوج کا جدم ہوا علام	باندھی علی اکبر نے صوف لشکر اسلام
اعلان	ع	۱۵۲	بالکسر اہر کرنا مشہر کرنا۔ خبر دینا۔	مذکر	نام	قتل محکو کیا اچھا ہوا ا حسان ہوا	پر برہا ہوگا تری حق میں جو اعلان ہوا
اعمال	ع	۱۳۲	بالفتح عمل کی جمع افعال۔ عمل	مذکر	امیر	غمری رمضان میں ہیں ہی مرتب ہے	شعبان کے کام آئے نہ جان جس کے
اغراق	ع	۱۳۲	بالکسر باندھ۔ ڈبو دینا۔	مذکر	رنگ	لکھا ہے جو بدستی جاناں کو جو غم	تقصیر جو ب خاتمہ ہے غراق گر ہوا
اغلاق	ع	۱۳۲	بالکسر شک کرنا۔ منقن کرنا۔	مذکر	معصی	مرے روزمرہ پر غش ہے فصاحت	سخن میں مرے کیونکر اخلاق ہوتا
اغمار	ع	۱۰۹	بالکسر آہ و غشا۔ غرور و ناز کے معنی میں بھی ہوتے ہیں۔	مذکر	بحر	بلبلوں سے مجلسازی کرتے ہولنداریا	گل نظر آتے ہو تم پھول ہو غمازیں
اغراض	ع	۱۰۳۲	بالکسر چشم پوشی ہے پردائی	مذکر	داغ	آئینہ جان کر انہیں اغراض ہو گیا	یہ کیا کیا برا ہوا اسے صفائے دل
اغوا	ع	۱۰۰	بالکسر غرہ غلا کر لے کر جانا	مذکر	امیر	آدمی غیروں کے اغوائے نہ کھانگو	کھین سارا ہو بگاڑا انہیں نہ کھا
اقت	ع	۸۱	بضم کلمہ نفوس کا جو	موت	جلا	بکھے دل میں بھی آگ جلتی رہی	دہوئیں کے عرصے اُن نکلتی رہی
افادہ	ع	۲۸۶	بالکسر فائدہ پہونچنا۔	موت	نیر	حل ہوتے ہیں عتدی علماء و فضلا کے	ہر راستہ تقاریر افادہ کی برابر
افادہ	ع	۹۱	بالکسر اول جملی لفظ افادہ تھا فانی والوں نے افادہ بنایا فائدہ نفع۔	مذکر	رنگ	جو کیا جس نے کیا اچھا بڑا بنے رہا	دوست دشمن محکو دونوں سے افادہ ہوا
افاقہ	ع	۱۸۷	بیماری یا تکلیف میں تخفیف۔ ہوش میں آنا صحت پانا۔	مذکر	داغ	مرض غم سے ک افاقہ تھا	دن کو روزہ تو شب کو فاقہ تھا
افتاد	ت	۲۸۶	بضم اتفاقہ سائنہ یا جاوہ	موت	تسیم	افتاد و محبت کی اٹھائی نہیں جانی	یہ چوٹ تو پتھر سے بھی کھائی نہیں جانی
افتادگی	ت	۵۱۶	بضم کما جزوی۔ خاکساری۔	موت	امیر	عاجزی کسی دن مرے گھر سو گئی	ہے وہی افتادگی دیوار کی
افتتاح	ع	۸۶۰	بالکسر اول و سیوم شروع آغاز۔ ابتدا کسی مفید عام کارخانہ کے اجرا کی رسم ادا کرنا۔	مذکر	انشرائی	خط کو پرٹھکر وہ انشراح ہوا	کہ درد دل کا افتتاح ہوا
افتخار	ع	۸۸۲	بالکسر اول و سیوم فخر کرنا شجی کرنا گھمنڈ	مذکر	داغ	تمہیں نہ ہو نہ کیونکر کہ لیا ہوا داغ کال	یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا

۱۔ (سودا) تیری بھی جوانی تھی وہ واضح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترو واسطہ اعلام نہ آیا شہ زانج) یہ زمیں ابھی نہ تھی ماسخ و لیکن نکر نے حسن پیدا کر دیا ہوں کے اعلان سے۔ (سہ) دہری شان کریمی جیسے بخشا رہے۔ اپنے اعمال سے دیکھا جو پیشان بجکر۔ اعلان نامہ یا نامہ اعمال۔ وہ کاغذ جبر آدمی کے اعمال کو آکا تیں لکھا کرتے ہیں اور ایک رد سے قیامت کے دن حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے ہمیں نہ لکھا حشرین۔ مگر ہوا ہوا ہاتھ سے قاصد کے دبر کا جواب (تسیم) نہ کہنے اذ قائل فیاض اتنا۔ ذرا سے کام میں اغراض انشاہ خواجہ آتش نے نہ کر بھی لکھا ہو سہ سوزش دل سے زبان کو نہ ہوئی آگاہی۔ ات کہہ اسنہ سے نہ پہننے نہ کہی راز کھلا۔ لیکن اسکا اتباع پایا نہیں ملا۔ (انیں) راحت سے شب و روز علاوہ مجھے ہوگا۔ فاقہ جو کرنگی تو فاقہ مجھے ہوگا۔

افتر	ع	۶۸۲	بکسر اول و سیوم تہمت بہتان	ذکر	آتش	بوس گل آتش کیوں ہوتی ہو محسوس نظر	افتر ہو روز محشر بار کے دیدار کا
افتران	ع	۷۸۲	بکسر اول و سیوم بحر جدائی -	ذکر	امیر	تم جدا مجھ سے ہوے تو جان لو	افتران جان و تن ہو جسا بنگا
افترانقری	ع	۹۷۲	بجلی - کھلی تھلکہ گھر اہٹ -	موت	مرد	پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ	افترانقری سی ہو رہی ہے
افراط	ع	۷۹۱	بکسر اول زیادتی حد اعتدال سے بڑھا ہوتا -	موت	مونس	دیشخ تیز دشمن جاں فاندگی تھی	افراط نہیں چار طرف گھائیو کی تھی
افزائش	ت	۵۹۹	زیادتی ترقی	موت	امیر	غم کی ہر چند شب بھر میں فراہم تھی	کاش اب بھی چل آجاتی قہر سائش تھی
افسانہ	ت	۱۹۷	بفتح کما فی قصہ داستان	ذکر	امیر	نیند کو جو نکو چلے آئے تھو کو یہ بنگام	تبع قاتل کی زبان پر کونسا فساد تھا
افسر	ت	۳۲۱	کلاہ تاج	ذکر	ناسخ	سیر تری میں کی جو سکندر کی ہنودید	تھامسہ نقش آپ کے افسر حساب کا
افسر	ت	۳۲۱	سردار حاکم -	ذکر	لطف	کفش برداری حضرت کا جو نصب تھا	دو سرا مجھ سائہ کو میں میں افسر ہوتا
افسوس	ت	۲۰۷	بفتح رنج - یہ لفظ رنج و غم کو ظاہر کرتا ہے جیسے آہ - اور ہائے کے مثل یہ لفظ بھی ہے - اظہار قلق -	ذکر	امیر	قلین ہوا مجھے صیاد کی جدائی کا	یہ چھپچھپ نہیں افسوس ہو رہا کی کا
افسوس	ت	۱۹۷	بفتح جادو منتر -	ذکر	تسلیم	سننے ہی حال پریشان اڑ گئی تھو کو نیند	میرا فسانہ نہیں افسوس ہو کوئی نہ بگا
افشان	ت	۳۳۲	بفتح مقشش یا کوٹے کی کزن باریک کز کرا تھے اور باؤں پر بچھڑتے ہیں	موت	جلال	نیت میں جی ہوئی فشاں کو بوسم	سننے نہیں کیا کرے چین جس نہیں
افضال	ع	۹۱۲	بکسر ہر بانی بخشش فضل	ذکر	خیر	انہم سے تا بہا ہی ہو گیا	مجھے افضال الہی ہو گیا
افطار	ع	۲۹۱	روزہ کھولنا -	ذکر	رند	بوسہ بے شریں کا لیا وصل کی شیش	افطار کیا غرمو سی روزہ رمضان کا
افعی	ت	۱۷۱	کالاز ہر یلا سانپ -	ذکر	اسیر	خاک میں یہ افعی حین کہن مجا بنگا	جب جو اسبائے لطف کو ذراں نکلا
افغان	ع	۱۱۱۲	بفتح شور و فریاد	ذکر	مومن	بے سبب کیوں کلب زخم پہ افغان ہوگا	نور محشر سے بھرا نکلا نکلا اں ہوگا
افق	ع	۱۸۱	بفتح اول دوم کنارہ آسمان جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے -	ذکر	نور	بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آنا ہو نظر	افق جبرج بھی ڈوبا ہوا آنا ہو نظر
افلاس	ع	۱۷۲	مغسلی - کنگالی - غمیسی محتاجی	ذکر	حالی	اور اب کہ نہ دولت ہو نہ ثروت نہ خیال	گھر گھر یہ ہو چھایا ہوا افلاس خاکیت
افلاطون	ع	۱۷۷	یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا استاد اور سقراط کا شاگرد تھا	ذکر	ناسخ	چلین کی جا کوئی دنیا میں نہیں جنم کو	کیا ہی دانا ہو کر ساکن خم میں فلاطون
افواہ	ع	۹۳	بفتح اڑتی ہوئی خبر - شہرت - جبرجہا ایسی خبر جسکی اصلیت نہ ہو اردو میں	موت	تسلیم	وہ نہ آئے ہیں اور نہ آئینگے	یوں ہی افواہ روز اڑتی ہے

یہ لفظ زیادہ تر عورتوں کی زبان پر آتا ہے۔ اصل لفظ افراط تغلیظ سے گڑبگڑا ہوا ہے، بجا نامعلوم ہوتا ہے۔ مثلاً روبرو ایسی شب کے حسن کی دولت جو لٹ گئی۔ نشان حبس سے ہر درخشاں کی جھٹ گئی۔ مثلاً جلال و مولوی شہید الدین احمد نے اپنے رسالوں میں اسکو موت کی تخت میں لکھا ہے۔ اور یہی فیصلہ امیر القاضی بھی ہے۔ اس معنی میں موت کا نسب ہے۔

افیم	۱۳۱	بجائے واحد متعل ہے۔	موت	ہا تھا	کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا	بھنگ پی ہو انیم کھائی ہے
افیم	۱۳۲	ایک سہی اور شہی چیز ہو۔	موت	امیر	سیاہی داغ کی سرخی میں ہو یا جو شہی	یہ لالے نے گھرنگ کیل فونگ کی
اقارب	۱۳۳	افیم۔ یونانی زبان میں ایک نیند	موت	نیر	شاید افیم آج کم کھائی	یادک پیچے میں نہیں آئی
اقامت	۱۳۴	بفتح اول و کسر چارم رشتہ دار لوگ	موت	بحر	کیا سدا کہ بنو اقرار سے کہیں آہن دل	آب بیکان سے کہاں تر لب فار ہو
اقامت	۱۳۵	تھمرا۔ قیام۔	موت	زوق	یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے	زندگی موت کے آنے کی خبر دیتی ہے
اقبال	۱۳۶	نہاڑکی وہ بکیر جو فرض کی نیست کرے	موت	عزیز	مری ہمارے آغوش احمد سے ابھی تم	افاں تو ہو چکی ہو اب قامت نیلانی
اقبال	۱۳۷	بکسر قبول کرنا اقرار کرنا تسلیم کرنا	موت	آتش	انفسہ اللہ بعد ممات اودھر سے	انکا رخا جس نے کا اقبال ہوگا
اقبال	۱۳۸	بکسر خوش نصیبی۔ نیک قسمتی۔ زمانے	موت	آتش	تہی مثال سوروشن یہ ہوا آتش	آئینہ کو بھی ہو اقبال سکھ رہتا
اقبال	۱۳۹	بکسر طفیل و برکت۔	موت	رند	کوہ فراد سے مجھوں سے بیاباں جیتا	دشت دل تو اقبال کو میدان
اقبال	۱۴۰	بکسر اول و سیوم روغن لینا۔ کیکے	موت	خزینہ	تیرے عارف سے اسی مہ خوبی	مہر نے اقباس نور کیا
اقرار	۱۴۱	بکسر اول و سیوم ہر دی کرنا تسلیم کرنا	موت	مقرر	ہم آج امام فن ہیں سداور	سب کرتے ہیں اقتدا ہماری
اقرار	۱۴۲	بکسر اول و سیوم صاحب قدرت ہونا۔	موت	ناصح	نبی جو یار کہ در پر شبیہ بھلی کی	ہوا ہو حد سے زیادہ اقتدار بھلی کا
اقرار	۱۴۳	بکسر اول و سیوم خواہش کرنا تقاضا	موت	حالی	جب تک قانون الہی کا یہ ٹھہرا اقتضا	وہ رہیگا ہو کہ جو مقتضا ہے ایسا
اقرار	۱۴۴	بکسر اول و سیوم خواہش کرنا تقاضا	موت	عزیز	ہو متغادہ ہو یہی ہستی کا اقتضا	حاصل جان کو کچھ بھی تیر ہی کیون
اقرار	۱۴۵	بکسر اول و سیوم خواہش کرنا تقاضا	موت	تسلیم	میں آپ مر رہا تھا مختار تو فرق میں	اقدام قتل نہ کیے کیا بھی تو کیا ہوا
اقرار	۱۴۶	بکسر اول و سیوم خواہش کرنا تقاضا	موت	سخن	شجر نے از رو تعلیم ہاں کہ قدم جو	کیا اقرار چھرنے بھی ہاں توں رسالت
اقرار	۱۴۷	بکسر وعدہ۔ عہد بیان۔	موت	جلیل	جہاں تو ہے غرض اس کو کہ جہاں	وہ تو یارہ ملت وصل کا اقرار ہو جاتا
اقرار	۱۴۸	وہ کاغذ پر کوئی معاہدہ لکھا جاوے۔	موت	داغ	یہ چال بھی نئی ہو کہ خود جسکے باوفا	اقرار نامہ لیتو ہیں مجھے سدا کا

سے (ادب) ازہر اڑتی ہو گھٹی ہے افیم بھنگ گھٹی ہے۔ ادھر بھنگ کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ باز نہیں۔ (زوق) نام کو انیاس میں نہ لگی رہی دسمیت۔ بھنگی نریاکہ انیموں پر چھٹا ہو گیا۔

اقیلم	ع	۱۸۱	بالکسر صحیح ہو دبا فتح غلط ساتواں برج سکوں ولایت۔ ملک۔ دیس۔	موت	نیر	کس شہر سے خال دول حکیم منشی	جنتی یہ اجڑی ادبھی سستی چلی گئی
اکا	م	۷۲	ولایت۔ ملک۔ دیس۔	موت	ذوق	ہے مزاج اہل عالم میں حد اعتدال	ساتوں اقلیمیں ہیں گویا بخت ہوتا
اکا	م	۷۲	عورتوں کے ایک پور کا نام ہے۔	ذکر	برق	دو چنداں ہو گیا زلیو کو عالم میں بڑ کا	گل خورشید کا ہے قمر کا ہی بار کا
اکا	م	۷۲	ایک تہی کا کول۔ شمس دان۔	ذکر	امیر	کس ترک سے دیباں آیا اس رخ پر نو کا	اگے آگے سیکڑوں کا تھا شیخ طوکا
اکا	م	۷۲	ایک گدھر جو پہلو از۔ ترائش قوت کے لیے ملاتے ہیں۔	ذکر	رنگ	درزش تری دکھانیکو بر غلط نہ سات	رستم کے زور کرنے کا آکا اٹھایا
اکا	م	۷۲	تاش یا بجنے کا آکا۔	ذکر	رنگ	گردوں کو گنجنے میں لافوں کی جیت	سرتاج آفتاب ہے آکا غلام کا
اکت	م	۷۲	بغیر دہن کی تیزی۔ ایجاد کی قوت نئی بات۔ انوکھی بات۔	موت	جوات	تم آٹھے برے تو دل بیٹھ گیا	بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی
اکتاب	ع	۷۸۳	بکسر اول دیوم۔ کوشش حاصل کرنا۔ کمانا۔	ذکر	خزائن	آدمی بننے کو انساں کے لئے	اکتاپ علم لازم ہو گیا
اکفا	ع	۵۰۲	بکسر اول دیوم کفایت کرنا پس کرنا	موت	تلبم	شام غم بھی سیاہ پیدا کی	اکفا میرے بخت پر نہوئی
اکرام	ع	۷۹۲	بکسر بزرگی۔ عزت۔ توقیر۔	ذکر	رنگ	جو قد نبی پیش خدا و دو جہاں تھی	اُتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا
اکثر	م	۷۲۱	بفتح اول و دوم غرور و شہر عابین۔ گھنڈ۔	موت	خزائن	دکھا دو چل کے قدا بنا جن میں	اکثر شمشاد کی جاتی نہیں ہے
اکثیر	ع	۷۹۱	بکسر اول و دوم۔ بفتح اول غلط ہے۔ کیسا وہ شے جس سے ارفوں عاتین بٹلے جاتی ہیں۔	موت	رند	مثل عقا اکثر دکھا نام سو ہی انشاں	کہتے ہیں اکیر ہو دنیا میں پرستی نہیں
اکل حلال	ع	۷۲۰	جائز کھانا جس میں حرام چیز شامل نہ ہو۔	ذکر	تلبم	فاقہ تھا میں دن کا نہ پتیا میں کس شراب	داعند مری نصیب میں کل حلال تھا
اکل کھرا	م	۷۴۴	جو دوسری کو دیکھ دے کہ جو اکیلے پانا بھلا جاے۔	ذکر	داغ	جوانے دل سو آپ کرید مرزا جیان	ایسے اکل کھڑے ہو بھلا کیا کوئی ملے
اکل و شراب	ع	۵۵۹	کھانا پینا۔	ذکر	تلبم	گروک کے ساتھ مٹو لا رام اثر تی ہو	بہت دنوں سے یہی اکل و شراب پیتا
اکھاڑا	م	۷۲۸	دنگل۔ کشتی کا مقام۔ جگھٹ	رند	رند	حسن کا جو یا میں دستک میں پوانہ ملے	جکوب پر یوں اکھاڑی میں سیلانی جھوڑے
اکھاڑ پھار	م	۷۱۸	اٹ بٹ۔ موفقی بھالی۔ تغیر تبدل دوسری برقی۔	موت	خزائن	کبھی ہو رنگ جا غیر کا کبھی میرا	دل انکھاڑ پھار تو دن یہ رہی تیرا
اکھو کھو	م	۱۱۳	جھوٹے بچوں کو کھلاتے ہیں۔	موت	زبان	دیکھ منہ تک متھیلی آتی ہے	اکھو کھو تھیں کو بھاتی ہے
اگال	م	۵۲	بغیر اول پان کا فضلہ۔	ذکر	امیر	دہن زخم میں ہر قطرہ خون ہو یا قوت	تیری تلوار کے بیڑے کا اگال اچھا ہو

لہذا دقت نے غلام جہور کے ذکر بھی لکھا ہو گا اسکا اتباع پایا نہیں جاتا۔ یہ اظہر فرما دے اس کے کیا خواب بخوش چمکے بھی ہوا کہ ہم سے ہوا۔ لہذا دقت نے فرمایا کہ جس سے کیا گزرتا ہے کو
مزا اندر تھی کو چاندی بناتے ہیں۔ یہ دعا حق ہے۔ دوسرے کا جو جس کی جیسے ہیں مرقہ پر۔ اکھاڑا سب لکھ کر پر یوں دکھا دیں۔ (قدر) دیا ہو چستان میں اکھاڑا کب سے۔ دونوں جانب سے
دو غم ٹوک کے آگے بال کھدورتیں اکثر ان کو بچوں کو کھلانے اور بھلانے کیلئے اپنا ہاتھ جرح کی لکھنوت بجاتی ہیں اور وہی ہاتھ بچوں کے منہ پر لکھ کر پھرتی ہیں وہ اکھو کھو میان کو لکھ کر دیکھو۔

الگوڑا	۱۰۹	۵	یہ بھڑکی کی ضد مکان کا اگلا حصہ	نکر	داغ	سمجھیں اُسے ہم تو نعل و پاوت مکان منحوس دھنکا ہو زمین کا تم لینا	لجائے اگر ادگال تیرا نہ اگڑا ہی اچھا ہو بچھڑا ہی چھٹا
الانچ	۱۰۴	۵	لگانے میں آواز کا اتار چڑھاؤ	موت	خوشامد	طبلوں پہ لگیں وہ بڑے جھلکیں	پہنچیں گردوں پہ وہ الانچیں
الاجی دانہ	۱۰۵	ت	ایک قسم کی مٹھائی	نکر	بحر	خیر داری ہے نال لب شیریں دنیا میں	الاجی دانے حلوائی ہیں نکر کی بزمیں
الاد	۱۰۸	ت	جاڑوں میں کوڑھ دکھاس جلا کر	نکر	نمیر	دروازی پر بتوں کے گایا کئے الاد	ہوئی جلائی ہنسنے شوالوں کے سامنے
الاش	۱۰۶	ع	خداوند عالم	نکر	انیں	یشیر مددگاری شبیر کریگا	انرا سے صاحب تو قیر کریگا
التباس	۱۰۳	ع	بالکسر اول و سیوم شہر شک	نکر	لواش	حور لکھا جو آپ کو سننے	جو رکھا اُسہ التباس ہوا
التی	۱۰۵	ع	بکسر آرزو منت سماجت خوشامد	موت	رند	حضور قلب سے کس دن دعا میں ہوتی	تری جناب میں کب التجا نہیں ہوتی
الترجمہ	۱۰۶	ع	بکسر اول و سیوم کسی امر کا انچہ اور	نکر	غالب	بزم کا الترام گر کیجے	ہے قلم میرا بر گو ہر بار
التفات	۱۱۲	ع	بکسر اول و سیوم توجہ	نکر	امیر	کنجیاں بھیجے گا انکو نار و جنت کی خدا	اتہا کا التفات رب اکبر دیکھنا
التفات	۱۱۳	ع	بکسر اول و سیوم مہربانی	نکر	جلیل	دوون کی ہو بہار حسینوں کا التفات	نظروں پہ جو چڑھا وہ نظر سے بڑ گیا
التماس	۱۰۲	ع	بکسر اول و سیوم عرض کرنا چاہنا	موت	تسلیم	پڑمرہ اس کلی کے تئیں اشد سے کیا	آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی
التباب	۱۰۹	ع	بکسر اول و سیوم شعلہ آتش	موت	رثک	صنم پرست لبیں یا خدا شناس بھیجے	دعا و وصل کی رہتی ہو التماس بھیجے
القیام	۱۰۵	ع	بکسر زخم کا بھڑنا برابر ہونا	نکر	بحر	کبھی نہ ان سولے ہم جدا ہو جب سے	بھٹا دل ایسا کہ بحر القیام ہونے کا
الکٹ پلٹ	۱۰۶	ع	زیر و بر ہونا گرد بڑ ہونا	موت	جانباب	برا ہو عشق کا کا ہیکور ندگی ہوگی	الکٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی
الکٹ پھیر	۱۰۸	ع	بکسر زخمی رد و بدل	نکر	تسلیم	ابھی قریب کے شکوے ابھی قریب کا صفت	یہ کون سمجھے الکٹ پھیر تیری باتوں کا
الجداد	۱۰۶	ع	سلجھاؤ کی ضد بھنڈاؤ بھنڈاؤ	نکر	ظفر	سلجھے گا تکیے دیکھئے دل زلف بارک	بہ طرح اسمیں سے ہوا لجاؤ بڑگی
الجنین	۱۰۸	ع	گھبراہٹ تشویش خلش بھینا	موت	جلیل	نہیں معلوم سلجھانا ہو کون کج اکلے لٹو کو	جلال الجہن تیری بر جو ہم شغفہ حاد کی
الکاح	۱۰۸	ع	بالکسر گرد گردانا منت کے ساتھ مانگنا	موت	نوازش	خوشامد کی منت کی الکاح کی	جب اُسے کہیں جاکے صلا حلی

ملہ (دو زمر) نہ کیا فتوں سے یا جہدم تو یہ کیا کیا اصل کی التجا کی۔ درخواست گزار رش۔ احساس دعا و ناسخ نام الہی یہ ناسخ کی ہو التجا۔ مرے دم سے ہوشاد دل لکھو۔ مہ (دفعہ) الترام ایک قواعد کے کہ ہیں میں نے جن شر الہا میں حرفیوں سے مشکل ہو غزل عہد ہریت گانے ملا شروع گانے میں جو مضمون کا آواز چڑھاؤ کہنے ہیں اُسے الاب کہتے ہیں عواما شرع نے کو بھی الاب کہتے ہیں

الہام	ع	۷۷	بکسر اول جوات خدا کی طرف سے دلیل آئے دل کے خیالات جو سچے ہوں۔	ذکر	نیر	ہوا کھانے میں اشعار کر پڑ ہو کر چھوٹا	ہوا ہو غیب کے مضمون کا اگر الہام بھی ہو
ایل	م	۷۱	اجل کو دیکھ لیں۔ بعض شعرا نے شوق کے معنوں میں کہا ہے۔	موت	تسلیم	گرچہ بوڑھا ہوا سمند فلک	ہو قیامت گر ایل اُسکی
امارت	ع	۶۴۲	بالکسر اول تمدنی۔ حکومت۔ سرداری امیری۔	موت	ریاض	امارت بھی لی ملک سخن کی	ہو اب صاحب تاج سخن بھی
امام	ع	۸۲	پیشوا۔ ہادی۔ ناز پڑ یا نیوالا۔	ذکر	ناج	آج دنیا میں امام انس و جان پیدا ہوا	یعنی ابن عم شاہ و سرسلاں پیدا ہوا
امام	ع	۸۲	نسیج کا وہ دانہ جو سب میں بڑا ہوتا ہو	ذکر	رند	ہمارے حلقہ و خواجہ ہو ذکر غیر ہوسکتا	شمار میں نہیں نسیج کا امام نہ آیا
امامت	ع	۴۸۳	بکسر مبتدائی	موت	گرایا	چھپے تھو سر شہیدوں کے آگے سر امام	دیکھو فنا کے بعد امامت حسین کی
امان	ع	۹۲	ناہ۔ حفاظت۔	موت	مونس	ملت زیر تیغ شہ انس و جان ملی	ایمان جب وہ لائے تو انکوائی ملی
امانت	ع	۴۹۲	نیک کی چیز یعنی حفاظت میں رکھنی	موت	جلال	اجل کے جو رخصتے مر کے تم پر	وہ کہتی ہو امانت میری کیا کی
امت	ع	۴۴۱	بغیر۔ گردہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو۔	موت	امیر	خضر میں امت جو آئی آپ کی	ہر زبان پر تھی دہائی آپ کی
امتنال	ع	۹۷۲	بالکسر اول و سیوم حکم ماننا۔	موت	تسلیم	ذات قدس تابع حکم خدا سے لم نزل	اہل میں کو حکم کی اسکی ہو جانشین
امتحان	ع	۵۰۰	بالکسر اول و سیوم آزمائش جانچ	ذکر	ناج	فکر موقوف ناخجی ترا لگتا نہیں	پھر طبیعت کا کئی دن سخن ہو جائیگا
امتزاج	ع	۴۵۲	بالکسر اول و سیوم ملا۔ آمیزش	ذکر	تسلیم	شراب کا یہ زما میں تمزاج ہوا	کرب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا
امتلا	ع	۴۷۲	بالکسر اول و سیوم خلا کی ضد تنگ کا غذا یا بیکار	موت	خترینا	غم ہو وہ چیز کھاتے ہیں ہر روز	اور کبھی امتلا نہیں ہوتا
امتیاز	ع	۴۱۹	بالکسر اول و سیوم فرق۔ تمیز۔ شناخت	ذکر	آتش	نہیں کچھ امتیاز اس عشق کو گناہ نامی	یہ لکھواتا ہو خط مولا سے بند کی غلامی
امداد	ع	۵۰	بکسر مدد کرنا۔ اعانت	موت	مونس	بچہ ہو اٹھ ٹیکلی دھڑب اس الیم کی	امداد بچہ میرے خالق یتیم کی
امر	ع	۲۴۱	حکم۔ بات۔ کام فعل۔	ذکر	خضر	جاگ اٹھا خواب ہم سو یک بیک ارجا	کا نہیں جہم ظفر خالق کا امر کن گیا
امرت	س	۴۳۱	بکسر اول و سیوم۔ آجیات۔ وہ شے جو جان بخشی کی صفت رکھتی ہو	ذکر	تسلیم	دے کے دوسلے جب دشنام دی	میرے حق میں نہ ہر امرت ہو گیا
امرو	ت	۴۵۱	ہندوستان کا ایک شہر محل جو۔	ذکر	افسر	نظم اکبر بھی اسی صورت سے مقبول جاں	جس طرح شہر ہو امرو و الہ آباد کا
امروز فردا	ن	۵۲۹	آج کل۔ حال ٹول	موت	معنی	عاشقوں کو دیکھ لیں کی تمنا ہی رہی	روز و خضر بھی وہاں امرو فردا ہی رہی
امس	م	۱۰۱	بضم شدت کی گرمی جیسے ہوا بند ہو	موت	تفن	ضبط آہ سرد گر یہ سو نہ کیوں م پر ہے	سج ہو کیا تکلیف یتیمی ہو سن سناچی
امساک	ع	۱۲۲	بالکسر اول و سیوم بخل۔ وہ دوا جس سے منی بدیر خارج ہو۔	ذکر	نیر	بادل کو ادھر عارضہ و حبس لبول	امساک ادھر آسمان نے کھایا ہو
امکان	ع	۱۱۲	بالکسر ہو سکتا۔ ممکن ہونا۔ مجال یافت	ذکر	حالی	گر کلمہ گئے جو اصول اہل بیان	نہیں نسخ و تبدل کا ان میں مکان

سہ دمعنی کوئی گناہ ہے اسے یوں کہ بھلا دہو درخش کوئی گناہ ہے اسے یہ کچھ بڑا ہوا ایل۔ کہہ (تلق) سب کو اس امر کی تمنا ہو۔ آپ کا نام آج ایسا ہو۔ کہہ (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ آسان ہو سکے۔ لکھا جو امر شکل رہ گیا۔ ۱۲

املا سہ	ع	۶۲	بکر رسم الخط کے موافق لکھا۔	ذکر	تیسیم	عالم وحشت میں جب لکھا کوئی خطافرق	رہا بگڑا میری انشا کا غلط املہ ہوا
املاک	ع	۹۲	بکر ملکیت۔	موت	انیس	دال کی املاک ذراعت کا ہو کیا کھجوا	یاں ہوئی جاتی ہو سادات کی کھیتی پائی
امن	ع	۹۱	بفتح اول نیاہ۔ حفاظت۔ بجزوت ہوا	ذکر	جاہ	دیر کیوں کی ہو قیامت کبیں آجاسے	امن ہو جائیگا اک روز وہ غوغا ہو کر
امنگ	ع	۱۱۱	بضم اول جوش شوق۔ ترنگ لولہ	موت	امیر	عسرت یہ کہہ رہی ہو جوانوں کی قبر پر	یارو ہو امنگ جو افی کی کیا ہوئی
امید	ت	۵۵	سیم مشدود غیر مشدود یا مہجول و معروف ہر طرح مستعمل ہو۔ اس توقع	موت	امیر	شام شب ہجر و عمر آخروں پر	امید امیر کبیا سحر کی ہو
امیدوار	ت	۲۶۲	آمر سے والا۔ امید رکھنے والا۔	ذکر	امیر	اک نظر دل کو دیکھ لو۔ دیکھو	کب سے امید دار آجاسے
امیر	ع	۲۵۱	سر دار۔ بڑا آدمی رئیس دولت مند	ذکر	ناج	ہر چند کہ اک امیر موس ہو بڑا	پر حق یہ ہو امیر محسن ہو بڑا
امین	ع	۱۰۱	امانت دار۔ معتد۔	ذکر	آتش	کیا دجال کو بوند خاکل قبائل مہکدو	خدا کے فضل سے خاں کیا آتش بھڑکا
اناجی	ع	۱۴۱	میں خدا ہوں۔	ذکر	امیر	دیکھی منصور کو سولی ادب کے ترک میں	نخا انا الحق حق۔ گر کہ حق گستاخانہ
انار	ت	۲۵۲	ایک شہور سیوہ ہو۔	ذکر	ناج	سب اسکے پستہ ذوق سب کبیں ہیں دا	کھٹے جو دانت مہنی میں نظر انا رانا
انار	ع	۲۵۲	ایک آتشازی کا نام ہو۔	ذکر	نیر	براک شرارہ بنا خال جہر زنگی	چھڑا می آہ۔ نہ ہر چند انار آتش باری
انبار	ت	۲۵۲	بفتح ذیر و ضمیر۔ انبار خانہ گدام	ذکر	امیر	آمد کو کسی ہو یہ گل افشاں چراغ کو	بچو لو نیک صری قبر پر انبار ہو گیا
انساط	ع	۱۲۳	بالکسر اول و سیوم۔ غوشی۔	ذکر	اکبر	فرقت جاناں میں کسی خوشدلی سے نہیں	انساط طبع نذر کج حوال ہو گیا
آن بن	ع	۱۰۳	بفتح بکاڑ۔ بخش۔ مخالفت۔	موت	داغ	آن بن ہوئی ہو غیر اسکی خدا کے	سننے ہیں لاگ واط کی کسی سوئے
انبوہ	ت	۶۳	بفتح۔ ہیوم۔ بھیڑ۔	ذکر	جرات	جرات گرے بازار پست جسکے آگے سر ہو	آجکل انبوہ یہ تیرے تیر واروں کا ہے
انتباہ	ع	۲۵۹	بکسر اول و سیوم خبر داری آگاہی۔ اطلاع۔	ذکر	افسر	گناہگار نے ہر طور سے گناہ کیا	ہزار دور مصیبت نے انتباہ کیا
انتخاب	ع	۵۵۳	بالکسر اول و سیوم چنا۔ نیک بد کو الگ الگ کرنا	ذکر	عمر	چنے ہوئے ہیں جدو بان کا نجات دہن	مزدالت میں بہاری وہ انتخاب ہا
انتساب	ع	۵۱۳	بالکسر اول و سیوم غروب کرنا۔ نسبت کرنا جوڑنا۔ پیوند کرنا۔	ذکر	داغ	زاد کا دخت از سیوہ متساب ہوتا	وہ بھی ہمارے مہور آج اقتاب ہوتا
انتشار	ع	۹۵۲	بکسر اول و سیوم پراگندہ ہونا گھبراہٹ	ذکر	موت	میدان میں دیکھ دیکھ کے لشکر کا ہتھار	تھا سمیٹ مضطرب سب سپر حذا بکار
انتظار	ع	۵۵۲	بکسر اول و سیوم راہ دیکھنا	ذکر	بیل	آگے رخصت سے جو آئی بھی	اب تھیں انتظار کب کا ہے
انتظام	ع	۱۱۶۲	بکسر اول و سیوم بند و بست۔ ترتیب	ذکر	بہا	سفر کا جو منظور تھا انتظام	کیا ایک۔ اس جگہ پر تیسام
انتعاش	ع	۸۶۲	کھڑا ہونا بلند ہونا فارسی میں عیش و نشاط	ذکر	میر	چھڑا کتن رہوں منہ میں میں کاش	کہ ہوتا رہے روح کو انتعاش

لے رنگ نے موت بھی لکھا ہو کر ذکر کو ترجیح ہو نہ لکھا جانا ہو یا لکھا میری تقدیر کا۔ خط کی انشا اور پڑھنے کی املا اور جو۔ گئے (داغ) تم حرف دشمن نہ لکھا لو بنان سے۔ امید لوٹ جائیگی امید داری۔ لے ایک کلمہ تھا جو تصور حالت بحیثیت کیفیت میں کہہ اٹھے تھے اسلئے علامت کے قوت سے وہ سوئی پرچہ معاد سے گئے لگتے انبساط کی تائید و تذکر میں اختلاف ہے۔ حالی نے ذکر بھی لکھا ہے یہ دن ازل منقبض رہنے کے ہیں۔ جو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط۔ لیکن اکثر موت بھی دیکھا جاتا ہے۔ اعراسے تائید کے ساتھ بھی لکھا ہے لکھا ہو۔ سہ ہر حرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی۔ ۱۲۔

انتفاع	ع	۶۰۲	بالکسر اول دیوم فایده - نفع	ذکر	خزینہ	عوض دل اگر ملا بوسہ	ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا
انتقال	"	۵۸۲	بالکسر اول دیوم جگہ بدلنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا مجازاً مرنے کا	"	انیں	دنیا سے انتقال عملدار ہو گیا	سردار فرج بیکیس نے بارہویا
انتقام	"	۵۹۲	بالکسر اول دیوم بدلہ عوض -	"	اسیر	کیا گلوں کو خزاں نے قتل کیا	خون بلبل کا انتقام ہوا
انتہا	"	۷۵۷	بالکسر اول دیوم اخیر انجام حد نہایت	موت	جلیل	ابتدا میں ہے یہ جفا تیری	دیکھئے کیا ہو انتہا تیری
انہی	م	۴۶۱	عزیز ایک کا نزدیک کوئی نہ لے لے کوئی کہتی ہیں	"	اسیر	نیوں میں تیغ کے قبضے میں جھلا	دامن کے کان میں انہی ٹہری ہے
انجام	ت	۹۵	نتیجہ آخر - انت خاتمہ - انتہا -	ذکر	سودا	تیری خاکے سے دل کو میری آرام کیا ہوگا	خدا جانو کہ اس آغاز کا انجام کیا ہوگا
انجمن	"	۱۳۴	مجلس - محفل -	موت	تسیم	میں شمع طوکتا ہوں بڑے بڑے نور کو لیکن	نصاری انجمن کی کچھ اور کہتی ہے
انجیل	ع	۹۴	بالکسر اول دیوم کتاب حضرت عیسیٰ نازل ہوئی	"	بحر	منظف ہو اردے جان بخش یار	مسیح پر انجیل نازل ہوئی
انجھڑ	م	۲۵۹	اکثر - حرف - جادو سحر کا فقرہ -	ذکر	جانب	مجھ سے آگے جو لڑے ہیں کٹا گرو	یہ تو انجھڑ ہیں بڑا ہی ہوا ستادوں کے
انحراف	ع	۳۴۰	بالکسر اول دیوم - پھر جانا - سرکشی - رد گردانی -	"	صریر	عشق میں غیر کی شکایت کیا	دل نے بھی مجھ سے انحراف کیا
انحصار	"	۳۵۰	بالکسر اول دیوم گھیرنا - احاطہ کرنا - منحصر ہونا -	"	جانب	کیا مرا اور کوئی یار نہ تھا	کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا
انخطا	"	۷۸	بالکسر اول دیوم گھٹاؤ کی کم ہونا - نیچے اترنا -	"	تسیم	داغ دل مٹ چلا بڑا بے میں	ماہ کا مل کو انخطا ہوا
اندازہ	م	۲۶۱	بہت بڑا کواں -	"	اسیر	ہو نہیں عشق کمر یار میں الیا لاغر	روزن مور سے واسطے اندازے ہیں
انداز	ت	۶۳	ڈھنگ وضع - اٹکل - اداسی خنوق	"	جلال	دلیری کی تو ادائیں تھیں انوکھی رنگی	جانسانی کا بھی انداز نہ لانا ہوتا
اندازہ	"	۶۸	اٹکل - تخمینہ - قیاس -	"	خزینہ	ہمیشہ دل نے انداز سے لہجے ہو	نصاری سے ناز کا اندازہ ہو نہیں سکتا
اندام	"	۹۶	بفتح بدن - مجازاً تمام بدن -	"	انکس	رنگ طلائی رکھتا ہے اندام یار کا	موی کمر کو رتبہ ہو سونے کے تار کا
اندراج	"	۲۵۹	بالکسر اول دیوم درج کرنا -	"	فسر	آسمان نے غم محبت کا	میری قسمت میں اندراج کیا
اندفع	"	۳۰۶	بالکسر اول دفع ہونا - دور ہونا - مثلاً اندفع مرض کی کیا تدبیر کی -	"	فسر	صبر نے بیکی میں ساتھ دیا	ضبط نے غم کا اندفاع کیا
اندال	"	۱۳۶	بالکسر اول دیوم زخم بھرنے کا	"	جلیل	دل بھر آیا ہے بار بار لیکن	زخم دل کا نہ اندال ہوا

۱۷ (صبا) بس ازخا بھی ہی ہے جو بقیاری روح بہشت سے نہ کیس اور انتقال کریں ۱۸ (صبا) خدا کو انتہائی بھی ایدل جو گردوں کی۔ وگرنہ کب عدم سے ہم سا آفت کو سنا آتا ہو ۱۹ (صبا) سرکش ہو کوئی گر بھی بریا نہیں ہوتا۔ انجام بُرے کلام کا چھانیں ہوتا ۲۰ (بحر) کیا کی ہے برکت اپنے ساقی تیری۔ جام سب محض ہیں خم جتنے ہیں اندازے ہیں۔

اندر و نشہ	ت	۱۰۶۶	جمع کیا ہوا۔	ذکر	عربی	کلیجا بیگا جب کوئی نگاہ سے وہ گھوڑے	سب خاک کے پردے میں کچھ اندر و نشہ نکلا
اندوہ	ت	۶۶	غم۔ الم۔	ذکر	یونانی	جیتے نہ یہ از وہ جو یعقوب پر ہوتا	بہت جاتا جگر و کھویرا بوجہ ہوتا
اندھا و ہند	ع	۱۶۳	بے سوچے سمجھے۔ بد نظمی ہے۔ انصافی	ذکر	قیسم	گیمو کے بار نے جہنم سے جڑ پائی کی	کشور و ملیں اندھا دہند رہا کرنا ہو
اندھیر	ع	۲۵	تاریکی ہے۔ انصافی۔ قہر۔ ستم۔	ذکر	وزیر	زلفوں نے دلوں کو جبین لیا رخ کی دیریں	لوہا ہر دن دہاڑ کر یہ اندھیر ہو گیا
اندھیرا	ع	۲۷۱	تاریکی۔ دھندلا۔	ذکر	جلیل	زندگی بھر جو خیال رخ روشن میں	بعد مردن نہ اندھیرا مری دفن میں
اندیشہ	ت	۳۷	دھڑکا۔ خوف کھڑکا۔	ذکر	تغنی	دل سے دیکھے چلے ملک صدم کو بے خوف	مال رکھتے تھے اندیشہ رہن کیسا
انڈا	ع	۵۶	بیضہ۔ خصیہ۔	ذکر	منیر	اس سال دروڑ فنا ہو جان میں	نور و زمیں لایسے اندھ جاب کا
انزجار	ع	۱۶۳	بالکسر اول و سیوم۔ بہت جانا بلیٹ جانا	ذکر	معنی	غیر کے ساتھ دیکھ کر اُسکو	کیا طبیعت کو انز جا رہا ہو
انس	ع	۱۱۱	بالنعم پیار محبت۔	ذکر	امیر	نہی وحشت مجھ کو حیوں سے نہیں کیا	کر کہ کھینچتے ہیں لٹا ہو نقشہ کی
انس	سنگر	۱۱۱	بالفتح ترائی۔ طاقت۔ سٹ۔	ذکر	انسر	پھنگا دل لطف شکن کھینچ رہی ہے	یانس لئی ہو پیدائش کر زو خیال جانا
انسان	ع	۱۶۱	آدمی۔	ذکر	دوغ	تر و عہد کر کے مجھ سے سر جان بھر گیا	حق سے بھر جوں کی انسان بھر گیا
انسانیت	ع	۵۷۳	آدمیت۔ لائق ہونا۔	مؤنث	اختر	وہ نہیں تھے کسی انسان سے	انہی بھی انسانیت جاتی رہی
انساب	ع	۱۱۳	بہت مناسب	ذکر	آتش	موقع تھا ہی قاتل سب کو کیا تو نے	اولی تھا ہی میر حق میں ہی تھا
انساد	ع	۱۲۰	روکار۔ بند ہونا۔	ذکر	تسمیر	آہیں رک سنتی ہیں روکے سے	انسادا شکو نکا ہو سکتا نہیں
انشا	ع	۳۵۲	عبارت لکھنا دل سے کوئی بات پیدا کرنا طرز تحریر۔	مؤنث	رنگ	نامہ جاناں ہو یا لکھا مری تقدیر کا	خط کی انشا اور یہ لکھنے کی املا اور
انشرح	ع	۵۶۰	کھلنا کشادہ ہونا۔	ذکر	ختر	خط کو پڑھ کر وہ انشرح ہوا	کردہ دل کا افتتاح ہوا
انصاف	ع	۲۲۲	نیاؤ۔ فیصلہ کرنا۔	ذکر	دوغ	کوچے میں لکے ہمتو قیامت ٹھانگے	انصاف اپنا یا نہو آج یا ہوا
انصباب	ع	۱۲۶	گرا۔ پانی یا کسی رقیق چیز کا ٹپکنا	ذکر	جائے	دبدم آ رہی ہے آبکاٹی	ہے غضب انصباب صفر کا
انصرام	ع	۳۸۲	انتظام۔ بندوبست۔	ذکر	مرد	کام کا خوب انصرام کیسا	حق تو یہ ہے کہ اُسے نام کیا
انضباط	ع	۸۶۳	ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے وقت معین کرنا۔	ذکر	فاریں	اشکبار سی دن کو ہوش کو فنا	ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا
انعام	ع	۱۶۲	صلہ بدلا۔ نعمت دنیا بخشش۔	ذکر	ناسخ	ناسخ کہیں جلد آ کے کہے قاصد جاناں	خط لیجئے دوا لے و نعام ہمارا
انفکاس	ع	۲۰۲	بالکسر اول و سیوم انفا۔ نمودار ہونا	ذکر	نوازش	رخ روشن کا پر تو دل کو غم کا داغ دھوا	فروغ مسکا باعث انفکاس مہر ہو گیا
انفراغ	ع	۳۰۲	چھٹکارا۔ فراغت پانا۔	ذکر	ختر	جب تک نہ محبت میں فنا دل ہوگا	دنیا سے نہ انفر اغ حاصل ہوگا
انفصال	ع	۲۵۳	بالکسر اول و سیوم فیصلہ۔	ذکر	جلال	مری و لکا اور میرا ہی رہا جھگڑا	جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا
انفعال	ع	۲۳۲	بالکسر اول و سیوم شرمندگی۔	ذکر	تسمیر	منہ نہ پھیرو گا دم محشر بھی آنکھوں پر	مہر کو بھول نہیں دوازل کا انفعال

انفکاک	ع	۱۷۲	بکسر اول و سیوم چھوڑنا جدا کرنا علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا۔	نکر	داغ	اب سیر ساقی ہو اور دستار شیخ	انفکاک رہن ہو سکتا نہیں
انقباض	ع	۹۵۲	بکسر اول و سیوم گرفتگی طبیعت کا سنگین ہونا۔ قیض۔	نکر	صریر	شگفتہ ہو کے جواک ن لوند تم مجھے	مہینوں غنچہ خاطر کو انقباض رہا
انقسام	ع	۲۵۲	بکسر اول و سیوم بائنا۔ تقسیم کرنا	نکر	خترینا	باری باری دونوں زلفوں میں سیکال	بند پر در انقسام جایدا اچھا نہیں
انقطاع	ع	۲۳۱	بکسر اول و سیوم قطع کرنا۔ کاٹنا۔	نکر	تسلیم	مزی کو کاٹتے ہم اپنی زندگی ہم	عدو سو ان سکر اگر انقطاع ہو جاتا
انقلاب	ع	۱۸۳	بکسر اول و سیوم الٹ پلٹ نیز گناہ زلمے کی گردش۔	نکر	ناسخ	خاک سر پر ہو ہر دوسہ پا مال	لے فلک روز انقلاب ہوا
انقیاد	ع	۱۶۶	تابع ہونا۔ فرمانبرداری۔ قید ہونا	نکر	صریر	سرجھکاتے کیوں نہ پیش تیغ ناز	انقیاد امر واجب تھا ہمیں
انکار	ع	۲۷۲	کسی بات کو نہ ماننا۔ اقرار کی ضد	نکر	جلال	دل اُسکے آگے آپ تڑپ کر نکل پڑا	مجلو سوال وصل سے نکار رہی رہا
انکسار	ع	۳۳۲	عاجزی۔ عجز جو کسی طبیعت میں۔ خاک رسی۔ فروتنی۔	نکر	صریر	زمین سے سو گز گردوں مرا غبار پڑا	بند رتبہ ہوا جتنا انکسار پڑا
انکشاف	ع	۲۵۲	بکسر اول و سیوم کھولنا۔ ظاہر کرنا۔	نکر	ناظر	چیر کر سینہ اُس نے دل دیکھا	تیغ سے انکشاف حال کیا
انگاری	ص	۲۷۲	انگر۔ چنگاری۔	نکر	ناسخ	ہو رہا جو بت پرستی کا یہ دنیا میں اب	مجلو ہر داغ جنوں کا نگار ہوا
انگلیں	ن	۱۳۳	شہد۔	نکر	منیر	راں چلے گی لب بام فلک کی آپ پر	آج اس جھٹے سے پیدا انگلیں چلیا
انگھکھا	ص	۲۹۶	مردوں کے پہنے کا مشہور کپڑا۔	نکر	جائنا	معنی کے بدے رہ گئی اب شعر میں حکمت	لے جان پہنو انگر کھا ہاتھی کو تھا
انگڑانی	ص	۲۹۲	خیما زہ	نکر	امیر	کیست سستی میں بھی رہتا ہے جو بن کاٹھا	انگڑانی بھی آتی ہے تو شہر کی ہوتی
انگشت	ن	۷۷۱	انگلی	نکر	منیر	مضمون گرم پر مسر طعنہ نہ کر سکے	انگشت اعتراض حریفوں کی نکل گئی
انگشتر	ن	۹۷۱	انگوٹھی۔	نکر	اسیر	حققت ہو نقش ہر سہن تھا را نام پاک	کوئی انگشتر جا میں نے نیگیں ملتی ہیں
انگلی	ص	۱۱۱	عضو مشہور ہوا انگلی۔	نکر	موند	چھلا اُٹارنے دیا کیوں نہ زہد کو	انگلی بھی سرخ ہو گئی مہیاں تانچی
انگوٹھی	ص	۲۹۲	انگشتری۔	نکر	جائنا	انگوٹھی تو یوں مفت پائی نہ ہوگی	سارو نکو جب تک کھائی نہ ہوگی
انگور	ن	۲۷۷	مشہور میوہ ہے۔	نکر	امیر	سزاقاضی کی کیا چھڑ دایگی ستوں سے چھڑا	قلم جب غبار کرتا ہے اور انگوٹھ بھلتا ہے
انگور	ن	۸۲	زخم کا انگور۔	نکر	منیر	بسملوں سے بوس لب کا جو وعدہ ہو گیا	خود بخود دہر زخم کا انگور میٹھا ہو گیا
انگیا	ص	۱۰۱	عورتوں کے پہنے کا مشہور کپڑا	نکر	انشا	چھپتی ہے یہ تو نگوڑی مجھے بھاری انگیا	کوئی سادی سی مری واسطی لای انگیا
انہدام	ع	۱۰۱	گر جانا۔ عمارت کا سہارا ہونا۔ ڈھانا	نکر	خترینا	یہ خدا کا گھر ہے اسے کافر تو	انہدام قصر دل اچھا نہیں
انہاک	ع	۱۱۷	بکسر اول و سیوم کسی کام میں محویت بفتح اول و کسر و دوم نوک۔	نکر	تسلیم	کوئی مری کہ جسے انکو ہر خبر کیونکر	کہ دلبری سے انہیں نہاک ہٹا کر
انہار	ص	۱۲۳	انگلی۔ سادگی۔ اکیلا	نکر	موند	کیا خط کا جو اب اس نے تعلیٰ سو دیا وہ	بھجا سرقاصد مجھو نیز کی لانی پر
انہار	ص	۱۲۳	انگلی۔ سادگی۔ اکیلا	نکر	موند	لے شب بچ فلک ہے کہ نیساں کوئی	انی نیز کی نظر آتی ہے ہر تار میں
انہار	ص	۱۲۳	انگلی۔ سادگی۔ اکیلا	نکر	موند	نراکت برا نیلا پن تھا راتقل کرتا ہے	وہی گردن میں مری ہاتھ جو کبھی نہیں

اوپ	ھ	۹	باضم و داو مچول کہے تاب چک	موت	مرد	رونی جہانیں برو خدا رسو ہونی	قاتل کی ساری دپاسی تلوار کی
اوتار	س	۶۰۸	اللہ تعالیٰ کا شکل انسان بنامیں	نکر	انسر	بڑا سکے حکم پر سو قوت نظم عالم بکلا	معاذ اللہ۔ اللہ بھی نہیں دتا رہتا ہو
اوت	ھ	۶۰۶	بروزن پھوٹا بود جھول یا پڑ پڑ	موت	افق	کی جو شرنا کے ادت تکئے کی	لگ گئی اُن کو چوٹ تکئے کی
اوتج	ع	۱۰	بنیغ بلندی۔ اونچائی۔	نکر	دشک	ہم اگر چاہیں تھو کر کے دکھیں جہاں	پھر یہ کس کی شرم کا پردہ جاکا اوت
اوجھ	ھ	۱۵	آئین۔ بیٹ۔ جسکو تو نہ بھی کہیں	نکر	انیں	گردوں کی خردوں کوچ زمین کا نظر آیا	تھا شہر کہ دریائے شرف کا گھر آیا
اوجھڑ	ھ	۲۱۵	سچہ کی اوجھڑ۔ تلوار کا سپر پھینسا	نکر	جھڑ	مرد کی ایک بلا فوش ہے تو	اوجھ کیوں اتنا بڑا ہار کا ہے
اوجھاپن	ھ	۶۹	ہلکائی۔ کم ظرفی۔ تھوڑی پونجی	نکر	سحر	ابرو کی جنبش ہو کہ تلوار کی نمک	تیل کی یہ گردش ہو کہ اوجھڑ پونجی
اور پھور	ھ	۳۲۱	حد۔ کن۔ رد۔ انتہا۔	نکر	خبر شای	زبان کہتے ہی دریا سا بہنو لگتا ہو	کچھ اور چور نہیں یا تیری بانو بکھا
اورنگ	ن	۲۶۶	نخست۔	نکر	غایز	نگار شان میں یا کہ ہو مرقوم نام	یہ کرشی حرت کی تو بیکہ ہو اور رنگ
اوس	ھ	۶۶	شبنم	موت	موت	سایہ نصیب ہو نہ ترا کی فرات کی	زخموں پر دیا کی ہو پتہ اور اس کی
اوس	ھ	۶۶	اداسی چھا جانا۔	موت	انشا	ترو تارہ دیکھو آپکو یہ گون آویں گی	کہ نہ بکھی آج تو مجھ کو کچھ نہ جس میں طرنگی
اوسان	ھ	۱۱۸	عواس ہمت۔	نکر	جرات	پردہ ست مند سے اٹھانا کیلبر	مجھ میں اوسان نہیں رہی کا
اوسر	س	۲۶۶	شور زمین بنجر زمین جس میں کچھ پیدا	نکر	افر	بھلنا نہیں ہو دلیس کوئی تخم آرزو	فرقت اس زمین کو اوسر بنا دیا
اوقات	ن	۵۰۸	وقت کی جمع معیشت کا ذریعہ	موت	انسر	پلائے لیکے نقد ہوش ساقی	تہدستوں کی ہے اوقات تھوڑی
اوک	ھ	۲۶	چلو۔ دہلی کا محاورہ ہو کہ یہ لفظ گراب	موت	انشا	باچی نکالے ہاتھ دو خلسے کون آ	بانی بلا دی تو ہی بھرا اپنی آدک میں
اول	ع	۲۶	ہیلا۔ ابتدا۔	نکر	نہلم	وہ مطلب نہیں لکھو بیٹھا ہو خطا میں	نہ اول ہو جکا نہ آخر ہو جکا
اولا	ھ	۳۸	بنوی۔ جما ہوا منہ جو ابر سے گرتا ہو	نکر	انیں	جھایا تھا ابر غم سپہ بد صفات پر	غل تھا کہ اوسلے پڑ تو میں کشت حیات پر
اولاد	ع	۴۲	اور زراعت کو نقصان پہونچانا ہو	موت	امیر	مضمون سے پس مرگ مرانام ہو زند	کس کام کی ہو کام جو اولاد نہ آئی

لے (مہم) ہستی سواچ خاکیں لکر بدل گیا۔ (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا اچکود اوج۔ آسمان پر کیا ہماری بخت کا آخر نہیں بوجھ
 بند اقامی شان و شوکت (ہلال) چشم دریا بار طوقاں ایک قطرہ گو مٹی۔ اوج صبح اباد کھا لگی ہیں کیا گو مٹی۔
 لے بفتح اول و سیوم و سکون دوم و چارم ضرب قبضہ شمشیر۔ ۱۲

اولیٰ	۴۴	۴۴	کھیل کا سرا۔ جہاں سے منہ کا پانی گرتا ہے	موت	انت	کروں گے مضطرب جسم خاکی میں بڑھنے	نہیں مرنگان ترید اولتی ہو خانہ تن کی
اونٹ	۴۵	۴۵	شر مشہور جانور ہے۔	موت	جالتاب	آنکھوں کی اندھی ہو وہ مثل نام نہین سکھ	نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہیں نظر
امیج بیچ	۱۲۳	۴۵	نیک و بد۔ نفع نقصان۔ نیشہ فراز	موت	مشر	بہت ہی سیک ہیں نام خدایاں مضر	کچھ اونچ نیچ سمجھتے نہیں زمانے کی
اہانت	۴۵	۴۵	بکر اول و بفع جہارم تو ہیں بختیگر	موت	تسیم	امتحان غیر کا لیتو ہیں قیامت ہوگی	اُسکے ساتھ آپ کی بھی مفت اہانت مٹی
اہتمام	۴۸	۴۵	بالکسر اول و سیوم بند و بست ام	موت	امیر	نئے کو شرکی کیا کمی ہمسکو	ہوگا داں اہتمام احمد کا
ایاغ	۱۰۱۲	۴۵	شراب پیو کا پیالہ۔ پیالہ۔	موت	داغ	دل پر خوں نگر ہے جام طلسم	کبھی خالی نہ یہ ایاغ ہوا
ایشار	۶۱۲	۴۵	اینا نقصان اور غیر کا نفع روا رکھنا	موت	خیزنی	ہاتھ ہو دُور بار آصف جاہ کا	واہ سری ایشار آصف جاہ کا
ایجاب	۶۱۲	۴۵	قبول۔	موت	منتظر	دوم سحر کی تھی فریاد خالی کیا جاتی	دعا و ہر سے تو ایجاب سحر سے ہوا
ایجاد	۱۹	۴۵	نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز بنانا۔	موت	جرات	دیکھا نہیں ہو کئے نہ ظلم میر دل پر	کرتا ہو وہ سنگر ایجاد اس طرح کا
ایز	۶۱۲	۴۵	وجود میں لانا اختراع۔	موت	رند	جانتے تھے ہم نہ اندا ہجر کی	وہ بھی صاحب کی بدولت دیکھ لی
ایراد	۲۱۹	۴۵	بالکسر تکلیف و کھ۔	موت	رند	مصرع قدیس تری جاے کر سکتا ہو	اُٹھ نہیں سکے کا ایسا مراد نہیں
ایرطہ	۲۱۱	۴۵	بالکسر دارد کرنا۔ اعتراض کرنا	موت	مرید	چالاک ہو یہ اہلن ایام آجنگ	کہا کی نہ اسے ایر کسی شمسور کی
ایاتیا	۵۳۳	۴۵	کھوکھو کر گئے ہیں۔	موت	داغ	برخ فرقت میں اٹھایا تری ہننے کیا	تجھ سے آئندہ ٹیگا کوئی ایاتیا
ایصال	۱۳۲	۴۵	بالکسر۔ ہو بخانا۔ اوکڑنا۔ ایصال	موت	سور	مدفن عشاق کو روند اکیا	اُسے ایصال ثواب اچھا کیا
ایفا	۹۲	۴۵	ثواب ثواب ہو بخانا۔	موت	سخن	آرزو ہو کہ صنم وعدی کا ایفا کرنا	چھیرنا اُسکو میں اور شکوہ بجا کرتا
ایکا	۳۲	۴۵	بالکسر پور کرنا و فاکرنا کیسا حق	موت	امیر	مجلو طریق عشق میں قائل نہ کر سکے	ایکا ہزار کا فرو بندارنے کیا
ایلمی	۵۳	۴۵	اوکڑنا۔	موت	موت	رود و سکے بہ فرمانے لگا ایلمی شاہ	دل سیر ہو جنی سو میں ہو کا نہیں دیکھ
ایمان	۵۲	۴۵	بالکسر دیو معدود و صرم خدا پر	موت	امیر	شجر ماند انسان بڑھکے استقبال کو	ہو اجنب جنیش مرنگاں سو ایما اس سہن کا
ایمان	۱۰۲	۴۵	یقین لانا۔	موت	ذوق	زاد شراب پینے سے کافر میں کیوں ہوا	کیا ایک جلو پانی میں ایمان نہ گیا

سہ اولتی کا پانی لینڈی نہیں جاتا۔ ہر نامکن بات کے متعلق پر لیتو ہیں (تسلیم) دلوں میں مڑکے یہ افک کریں کیا پانی۔ اولتی کا تو لینڈی نہیں چڑھتا پانی۔ سہ (صبا) جی جاتا ہو جان پر لب
کیس سمجھے کہ تک فراق یار کی ایذا اٹھائے۔ سہ "ایڑی رگڑنا" بمعنی سخت اذیت و تکلیف اٹھانا۔ (دشوق) جا پانی پکون پکے مرے سکون یوں ایڑیاں رگڑ کے مرے۔
فارسی میں بغیر اعلان خون اور ارو میں با اعلان خون بولتے ہیں (داغ) کہے کی سمت جا کے مراد صیان پھر گیا۔ اس بت کو دیکھتے ہی بل بیان پھر گیا۔ عہ تبسم نے موت بھی لکھا ہے
لکھ رنگ اعدا سے کیا تسلیم خستہ کو شہید۔ دیکھے ایجاد ہیں ترک ستم ایجاد کی۔
سہ (دیر) ایراد جی کا تھا بھی روح کی خاطر۔ ہاں قطع کرب ربط رابعی عناصر۔

ایٹ	۴۶۱	مشہور شہر جو حکو عربی تہمت کہتے ہیں	موت	ناخ	مواہوت زر میں ہوس کیا مناسب ہو	اگر لگو ایٹ نہیں میں جادو کی
ایٹھن	۵۱۶	بل شکن	موت	اغزینا	بن کی انک کے جاتا ہو مراد دل مجھ کو	جل گیا بھر بھی تو کجبت کی نہیں گئی
ایٹری	۲۲۱	ایٹری باؤن کا آخری حصہ۔ ایٹریاں رگر دنا۔ تکلیف اٹھانا۔	موت	شوق	چار پائی پہ کون پڑ کے مرے	ایٹریاں کون یوں رگر کے مرے
ایوان	۲۸	بند مکان۔ محل شاہی۔ دالان۔	مکر	ذوق	دریا کی اشک چشم سے جوں آن بگیا	سُن بچو کہ عرش کا دیوان بگیا
ایہا	۳۴	شک۔ کیس کو ہم میں ڈالنا۔	مکر	درد	از بسکہ تھنے حرف و دنی کا شاد دیا	لے در واپس وقت میں یہاں رہ گیا

۱۔ ایٹ النہ۔ عورتوں کا ایک ٹوٹکا ہو۔ جان صاحب۔ رکھیں ہمسایہ مروال جاکر گھر میں۔ ایٹ لٹو لگی دکان میں علم کے گھر میں۔ ایٹ سو ایٹ بجانا۔ بتاؤ وبرا کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔
(داع) لشکر غم نے کیا کعبہ دل کو سہارا۔ ایٹ سو ایٹ بجا دی ہو خدا کے گھر میں۔ ایٹ کیلئے مسجد چھانا۔ پو توڑ سے فائدہ کیلئے، دوسرے کے زیادہ نقصان کا خیال نہ کرنا۔ آتش۔ کون چھینے بت کو توڑی برہمن
کے دکھ کو۔ ایٹ کے خانہ کوئی کافر ہی سچو چھائیگا۔ ۲۔ شعرا کی اصطلاح میں ہنس ضعت کو کہتے ہیں کہ خفا و شر میں یک لیا لفظ لای جبکہ دو معنی ہوں ایک معنی مراد ہوا و دوسرا معنی مراد ہو
لیکن مقدم و موخر الفاظ سے اس کو مناسب ہو جیسا کہ اس مصرع سے ثابت ہے ایسا کہہ کیا ہو کہ کچھ جکی حد نہیں۔ لفظ "معد" دو معنی رکھتا ہے (۱) انتہا (۲) گناہ کی سزا

بابائے محمد

سب	ع	۲	اردو - فارسی - عربی کا دو سر حرکت	مونث	نظر	یہ میکشی کو مضا میں لکھے گئے گزرتے	کہ اب شراب میں ہر مہلہ نہ رہی
باب	ع	۵	دروازہ	نکر	جرات	عقدہ دل اپنا بچا ہے یہ لندہ کو خنہ	جسکی کہ انگلی سے جرات نہ بچے کھنک
باب	ع	۵	حصہ کتاب	نکر	میرسن	سناں قریاں دیکھ اس آن کا	پڑ ہیں باب پنجم گلستان کا
باب	ت	۴۰۵	واسطے لئے	مونث	رضا	در پے قتل تھے اختیار نہ مانہ تھا	کس سے نکر در جہاں میں تھی بات بڑی
باب	ت	۴۰۵	وسیلہ ذریعہ سفارش - اعانت	مونث	حیرسن	رہا کون اور کسکی بات رہی	موسے اور جیتے وہی ہو وہی
بات	ع	۴۰۳	گفتگو	مونث	امیر	واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنسن کی میر	باتیں تو ان بزدل کی تھی ہنسن نہیں
.	.	.	تقریر - بیان بولی	مونث	رند	کیا جانے کیا بات نکلی جاتی دہن سے	اب گنگ ہی رہنا ہو ہلہ میجر با
.	.	.	مسئلہ - تجویز	مونث	قلن	ہمت اسنے بند کی یہ بات	گئی اس روز تو نہ وہ خوش فیت
.	.	.	منگنی - نسبت	مونث	جانشا	ہوئی بات غیر سے کر نیکی میں نہیں	سوار میں نے آپ سے انکار کر دیا
.	.	.	درخواست - التجا	"	نسیم	منظر جو ہو حیات میری	تو مان لے ایک بات میری
.	.	.	بحث - حجت	"	حیرسن	یہاں بات کی اب سمانی نہیں	بنی اور علی میں جدائی نہیں
.	.	.	دلیل - ثبوت	"	داغ	بات کیا جاپیے حبشت کی جنت بڑی	اس گنہ بر مجھے مارا کہ گنگا نہ تھا
.	.	.	حسن - خوبی	"	جرات	ہزار گل کی کھلی میں گرہم ہو تنگی	ولے ہو بات کہاں کہے دہن کی
.	.	.	قول - کہنا	"	سحر	زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یاد ہوئی	کیون نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یاد ہوئی
.	.	.	مثل - کہاوت	"	معنی	چلنے سے شوق دل کے بند کھلیا غلیل	وہ بات کہ کہ سناج کو ہرگز نہیں پہنچ
.	.	.	سرگزشت	"	مومن	یاس دیکھو کہ غیر سے کسری	بات اپنی امید داری کی
.	.	.	واقعہ - واردات	"	حیرسن	واں ملک کسی ہنس کے ذرا ان سے باہمی	یاں جی لگا نکھنے کہ یہ بات کیا ہوئی
.	.	.	طرز روش	"	ناسخ	دتری بات بڑی ہو دتری گات بڑی	نظر آئی نہ مجھ تیری کوئی بات بڑی

لہذا اب اس معنی میں متردک ہے۔

تذکرہ -	تسلیم	موت	اچھی کل کی ہو بات پیدا ہوا ہو
راز - بھید - نکتہ - نہ	صبا	"	تھا اک اک بات کی دو دو پیریں
عہد - وعدہ	قلق	"	بے مردت یہ ذات ہے دانش
عزت شان -	دوغ	"	خضر کار ہنما ہی بخدا کون کہ آپ
نصیحت - ہدایت - صلاح - مشورہ	داغ	"	ناصح کی بات پر جو گئے ہم غصہ ہوا
تقریف - رگر - تعریف کے موقع پر کہی	غالب	"	کیا بات ہو تمہاری شرب طہو کی
کے ساتھ بولتے ہیں -	"	"	
وقت - شہرت	سحر	"	وہ بات کی کہ شہر میں لکٹ بات ہوگی
ساکھ - آبرور - اعتبار -	دوغ	"	لطف دیتا ہے مٹ پکا ہوا
خطا - تصور - کھوٹ -	سودا	"	کیا جانے کہ مجھے ہو کیا بات ہوگی
موقع - محل -	منیر	"	کروٹ ادھر کی بجھے یہ کون بات ہے
ایزائم - حرف	امانت	"	آبرو پر یہ اٹکباری بات
غلط خبر - جھوٹا پیغام	داغ	"	میری زبان کی نہ تمہاری زبان کی
عادت - خو - کیفیت -	امیر	"	بے عیب خدا کی عزت پائی
رسم - رواج - طریقہ -	داغ	"	آتا ہو تمکو بیٹھے بٹھائے خیال کیا
ہر تاؤ - معاملت -	معصی	"	جاؤ گی آشا میں میں سی بات
سلیم -	داغ	"	وہی تو بچی شکایت ہی گلہ دل کا
بات کو بچل میں گرہ دی رکھنا کی افقہ	جانفنا	"	باندھ رکھ میری بات بچل میں
یاد رکھنے کے موقع پر پوسے ہیں -	"	"	
کدورت - رنجش -	جلیل	"	اچھا ہوا نہ بات کوئی دل میں گہی
وضع - چلن	منیر	"	جال اُنکی ہو ایک بات ہے ایک
میل - محبت - رسم دراد	مومن	"	وہ نظروہ سخن وہ بات نہیں
کھیل - معمولی بات - بے حقیقت بات	غالب	"	اک بات ہو اعجاز میاں کی آگے
سخن نکیمہ -	سودا	"	گالی کبھی نہ دی تھی سوا بات ہوگی
اتفاقہ - شدنی -	حیرن	"	یہ بھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ
طرز او - چال - حال - سجاوٹ	صبا	"	بندش ستار خوش - فنا خوش رنج
بناوٹ -	"	"	
وجہ - سبب -	امانت	"	دل لگانے کی ہو یہ ساری بات
برزبانی -	منیر	"	بھی مختار گھر کی - ہستی ہے
عزت - آبرو -	جلیل	"	شدک بات غیر کی محفل میں رہی

ہو بات یہی قسم خدا کی	ہاں ہاں یہ بات اب میں سمجھی	میں	پیش	مانی الضمیر	-	-	-
جو صبا بھی ہوا کے گھوڑے پر	بات اُترادیتی ہے مری سکر	تلق	"	مطلب ڈالنا	-	-	-
میری آنکھوں کے آگے گزری	بات اک یاد آئی ہے مجھ کو	سیر	"	حکایت - افسانہ	-	-	-
چنے سو بار آزمانی بات	حلق سے نکلی خلق میں بھیلی	رفک	"	آزما نا - کسی امر کا تجربہ کرنا - گفتگو	-	-	-
بات جیتا بھی حضرت کبھی اس نے ہی	کبھی ہر بات لطیفہ کبھی تو معنی بات	بحر	"	سبجے کی چیز مزامیر ساز	۸۱۶	۴	بات جیت
کسی بات آئی یہ جا کہاں بجا	آوازوں سے کہانے کہانے میں	ذکر	امیر	منہ - ہونٹھ - لب کا سرا -	۷	۴	با جابلہ
کھل گئیں گس کی نکھیں دشن بھگ	کھل گئیں غنچوں باجھیں سکا جو بن بھگ	موت	خزینہ	ہوا -	۱۱	۴	با جابلہ
لڑکھڑائی ہوئی جو باد صبا آئی تو	جانب خاند خاز سے کیا آئی ہو	موت	رند	ایک مشہور سیوہ کا نام ہو چکا بل کھن	۷	۴	بادام
شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا	بے سفر ہو کر آہو پھر اس سے چار بھگ	رند	رند	سے بنا ہو -	۳۸	۴	بادام
ہماری کشتی عمر رواں میں باد بان نہا	نہیں لٹکا یا ناں سحر شکر یا س بحر غنی	ناج	ذکر	دہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا سرخ	۶۰	۴	باد بان
گدا کے گھر میں کہاں بادشاہ آتا ہو	کب اس وقت در بہت بکھلا آتا ہو	معنی	ذکر	برنے کے لیے ناؤ یا جہاز پر باندھتے	-	-	-
کھلنا آنکھوں میں نہی ہر اک غزال	جنوں میں عالم طغنی کے بادشاہت کی	موت	آتش	ہیں - پال کشتی یا جہاز کا - بنگھا -	-	-	-
بودن بھی پڑ رہی ہیں بادل گھر	ساتی کہاں کی تو بلا جام و شیشہ صبا	تسلیم	ذکر	فرار و تاج و تخت کا الگ -	۲۱۳	۴	بادشاہ
بادہ گل رنگ بھی پانی سے تپلا ہو گیا	چشم حیرانم کو اس چشم میگوں نے کیا	ذکر	جلیل	سلطنت - حکومت - راج -	۷۱۳	۴	بادشاہت
ہر قدم باد یہ مجھوں تھا	نکلے جب باد یہ پیلا تیرے	ذکر	سرد	گھٹا - ابر - بھا کا کا صحیح لفظ باد -	۳۷	۴	باد
کتنے تھے جھلکے شہر میں دنگے جام	جنگل میں گھوڑی باد یہ لاکھ جنگ	ذکر	جائے	ہے -	-	-	-
پیر خازہ بار ہو گا دوستوں کے دوش کا	اس سچانے کیا پھر قبر پر آنے کا نقد	ذکر	ناسخ	بروزن سادہ شراب	۱۶	۴	بادہ
آہِ فضل بہاری ہو کہ بار آتا ہے	نخل امید میں بھول آئے ہیں آتا ہو	ذکر	تغش	جنگل - صحرا	۲۶	۷	بادیہ
اپنے صدقے ہزار بار ہوا	اُسکے در پر جو مجھ کو بار ہوا	ذکر	ناظم	گور - پیالہ -	۲۶	۴	بادیہ
بار اس بار گاہ عالی میں	سجدے کرنے سے بھی نہیں ملتی	موت	جلال	بوچھڑے	۲۰۳	۴	بار
دوڑ کر خود رکھ دیا میں گلا تلوار	دار کرنے کی نہ قاتل کوئی گلشن میں	موت	امیر	پہل بیتہ	۲۰۳	۴	بار
نہو اس سے مایوس امیدوار	اُسے فضل کرنے نہیں لگتی بار	موت	حیرن	رسائی - بار یابی	۲۰۳	۴	بار
کچھ بنایا نہیں ہے اکی بار	کچھ خرید نہیں ہے اکی سال	غاب	موت	مہلت - فرصت	۲۰۳	۴	بار
				دیر - توقف	۲۰۳	۴	بار
				موقع - مرتبہ - نوبت - دفعہ	۲۰۳	۴	بار

لے (انیں) اعدا کا ہوتی کی باجھ میں بھرا تھا۔ لے باد پارن کنا یہ گھوڑا۔ محسن (جو بخیر مراد پارم تک - پہنچا دی مجھ ترقی قدم تک - لے بادام ایک قسم کا ریشمی کپڑا) بات جوڑوڑا ہو بھلا تھک کسان آتے تھے سبھی گوشت بادام میں لکوانے تھے۔ لے محسن (دیکھتا ہوں کہ محسن کی فغان و زاری - نہ کرتا کبھی ایسا نہ برتا بادل رے رانج) لے انہیں کوئی، شجر حسن سانا رک کہ کان کو نہیں اٹھتا جو بار بھلی کا - لے رتن (نہال قامت دلکش میں آنکے ہارے)۔

باران	ت	۲۵۴	بارش	نذر	گویا	کون سی فصل کی برسات کہتے گویا	اشک بن ہینو نہ کھیا کہ ہر باران کیسا
بار برداری	ت	۶۲۰	بوجھ اٹھانے کے باؤنٹل اونٹ سہل خچر	مونت	رند	باند ہوں شبتاؤ گنا ہو نہ کاندہ کیونکر پیچھے نہ	بار برداری تو ہنگام سفر طبعی نہیں
بار تنگ	ت	۶۷۳	ایک دوا کا نام ہے جو غسل گہا نس کے	مونت	اسیر	شہید عشق ہوں کے دہان تنگ کا میں	بجائے سبزہ لحد پر جو بار تنگ لگی
بارش	ت	۵۰۳	پانی برنا	مونت	آباد	کو کی جاناں تکے سا کیوں نہ اپنی محفل	اشک کی بارش جدا بارش جد سہا تک
بار عام	ت	۳۱۴	در بار عام جس میں سب لوگ جاکیں	نذر	اسیر	جب قیامت میں از دحام ہوا	ہم یہ سمجھے کہ بار عام ہوا
بار گاہ	ت	۲۲۹	در بار - کچری - در گاہ -	مونت	اسیر	ترے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا	نظر سے اتری چڑھی بار گاہ ہونگی
بارود	ت	۶۰۹	ایک مرکب سفوف جو جس سے توپ تیز	مونت	ناج	ہے سوز عشق شہر پر برد از مرغ دل	بارت کب اڑی رہی جب شہر خرو
باروت			وغیرہ چھوڑتے ہیں یا آتش بازی بناتے				
باری	ح	۲۱۳	دفعہ - مرتبہ - نوبت - ہندوں کی	مونت	امیر	کیا بجا ب حشر میں چھوٹے گنا ہنگام	باری جو پہلے آئی ہمارے حساب کی
	ح	۲۱۸	ایک قوم ہے جو چین بنانے اور مشعل				
			دکھانے کا پیشہ کرتی ہے -				
باری دار	ح	۲۱۸	امیروں کا چوکیدار -	نذر	بھین	جہاں تک کہ چوکی کے تھے بار داری	ہو اچھو چلی سو گئے ایک بار
بارھ	ح	۲۰۸	دھارٹھ	مونت	امیر	مشکل آساں ہوئی تیری گنگناؤ دیکھی	جیتنے موڑ گئی بارھ بھی تلوار دیکھی
بارھ	ح	۲۰۸	متعدد ہندو توپ کی آواز کیسا	مونت	حالی	توپوں کی ہو بارھ جبکہ چلتی	چھاتی ہے زمین کی دہلیتی
			ہونی کیے باد بیکرے -				
بارھ	ح	۲۰۸	بوچھار -	مونت	نظر	پیارے چھڑکی کبھی کو پیٹتے تھوڑے ہیں	لے نظریہ گالیوں کی بارھ تو چھڑکی تھی
بارھ	ح	۲۰۸	بایدگی -	مونت	تسلیم	کل جو فتنہ تھا قیامت آج ہے	دیرنی ہو بارھ قید یا رکی
بارھ	ح	۲۰۸	تلوار چھری - جاو وغیرہ پر بارھ کھو	مونت	امیر	بارھ رکھی ہے اسے خنجر پر	ہائے اس وقت مجھ میں دم نہ ہوا
			دھار تیز کرانا -				
بارھ	ح	۱۰	ایک شکاری پرند کا نام ہے شکار	نذر	اسیر	تیری نگہ سے طیور فلک بکس نہیں	بلند ہو کے ہوا میں یہ بارھ ڈوب گیا
بازار	ت	۲۱۱	ہر چیز کے خرید و فروخت کی جگہ -	نذر	نظر	ظفر گلوں غزال اک اور تبدیل قہقہہ نہیں	کوتا ہو جائے بازار اب بچن ٹھنڈا
بازر مس	ت	۲۷۲	پوچھ گچھ - جواب دہی -	مونت	نابز	خواہیں دیکھا تھا غلام کو موئی پر باز	نظر بہتا رہا میں حشر تک تیر کا
بازگشت	ت	۷۳۰	واپسی - پھر آنا - لوٹ کر اپنے پہلے	مونت	میرمن	موسے پر نہیں اس سے رفت و گذشت	ایسی طرف سب کی ہو بازگشت

سلہ (دماغ) تجربہ ہو کر گلابھی قائل - تلوار کی بارھ گرنہ جادی (صبا) وہ سخت جان ہوں کہ کری نہ تو ترک چلائے سنگ فر بارھ در در ہوجا - در در ی بارھ میں گٹنے کی قابلیت زیادہ ہوتی ہے سلہ (دماغ) جا بڑی ہو گئے شوخ تیغ قائل پر - بارھ ارمی صحت مزگان ہمارے مول پر - (دماغ) اگر جتا ہو جو بادل کہتے ہیں ست پہ چلتی ہو فلک پر بارھ کسی سلہ "باز آنا" - ہاتھ اٹھانا - دماغ) اگر چشمہ اردیکہ قائل ہے باز - دل ٹوٹ جائیگا کسی سید و در کا - پیر ہیز کرنا - توبہ کرنا - اجتراز - (رومن) گو و صفت - بو منون - العجب - پر بندہ تو اس سے باز آئے سلہ (برقی) میں دو دیوانہ ہوں نہانے جیسے تھی مرگیا میں تیری شہر کا بازار کھلا - (دماغ) سو اونیکی بھر کی تم ہم کی ہوتی ہے کہ بارھ رہا بازار اٹا میں یہ فرق ہو کہ بازار مستقل طور پر روزانہ کھلتا ہے اور اٹا کبھی نہیں -

بازو	ت	۱۶	مقام پر آنا۔ کھینچنے کے شانہ تک کا حصہ جسم ڈنڈ۔ پرزوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہیر ہوتا ہے۔	مذکر	رند	پشت بازاریں کیوں بہت گردوں پر بند	شل نہیں فصل خد اس ابھی بازو پنا
بازو	ت	۱۶	دروازہ کے دونوں طرف کی کڑیاں	مذکر	ریشک	اس سے تھک دھونچا پاؤں جس دروازہ پر	گھٹ کے دودھ ہاتھ کا ایک ایک بازو ہو گیا
بازو	ت	۱۶	جوڑ۔ ساتھی۔	مذکر	داغ	مرتبہ ہم دل مقتول کا پیر پترا داغ	انکی مجلس میں مگر کوئی بھی بازو نہ ملا
بازی	ت	۲۰	شرط کھیل۔ کرتب۔ تماشا تماش	مؤنث	داغ	محبت میں ایدل ڈور سر پہ کھیل	یہ بازی نہیں وہ جو ہر جا بیگی
بازی	ت	۲۰	قسط۔ جال۔	مؤنث	انیس	ہٹ جائیں تیغ اب مری دانہ چلیگی	شیروں سے نہ یہ بازی رواہ چلیگی
بازیچہ	ت	۲۸	کھلونا۔ تماشہ۔ کھیل۔	مذکر	تاج	بازیچہ دل مرا ہو کسی نے سوار کا	کیونکر نہ ہر نفس میں ہو عالم غبار کا
باس	ہ	۶۱	تھک۔ بو۔ بانسہ۔	مؤنث	انشا	چاہت کی آگ سو یہ بھنا دل کلا جو دا	گودی میں بچے بھر گئی جوڑی جی کی باس
باصرہ	ع	۲۹	دیکھنے کی قوت۔	مؤنث	ریشک	ریشک کی باصرہ دشا مہ کیڑوں کی	بوسے مانند ہو پوشیدہ تھاری رنگت
باطل	ع	۶۲	جھوٹ۔ بیچ کی ضد۔ غلط۔ بے اثر۔	مذکر	جلیل	تھرا حسن کو لگے میر کا لٹ ٹھہری گا	نسم حق کی کہ حق کو سامنے باطل ٹھہری گا
باطن	ع	۶۲	چھپا ہوا۔ پوشیدہ چیز۔ نہان شے	مذکر	داغ	خدا نے دیا ہے صنفا کی کا جو ہر	جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا
باحث	ع	۵۴۲	ظاہر کی ضد				
باغ	ع	۱۰۰۳	وجہ سب علت۔	مذکر	سخن	باحث ہو چھٹے مرے حال تباہ کا	میں ہوں فریب خیز مرد کی نگاہ کا
باغبان	ت	۱۰۵۶	بھلواری۔ گنڈا رحمن وہ جگہ جہاں	مذکر	امیر	خیر عاری کا بچو لے حضرت غلط خیا	وقف کر دوں لیکر باغ اک انگور کا
باغی	ع	۱۰۱۳	کثرت درخت لگانے لگے ہوں۔	مذکر	مونس	شباب کھو گئی جان رنج سیری سے	بہار لوٹ کر گلشن سے باغبان بکلا
باگ	ت	۲۳	الی۔ باغ کا محافظ	مذکر	حالی	باغی ہو تھے درجے آزار فاطمہ	دودن میں خشک ہو گیا گلزار فاطمہ
بال	ہ	۲۳	سرکش۔ بدخواہ۔ نافرمان۔	مذکر	مؤنث	رہا قول حق میں نہ کچھ باک اُنکو	بس اک شوب میں کر دیا پال کچھ
	ہ	۲۳	خوف ہر اس اندیشہ دور۔	مذکر	انیس	تنہا میں دکھاؤں نہیں انہوں کی صنفا	یہ کہتی ہی رہو ار کی باگ سنو بھائی
	ہ	۲۳	لگام۔ راس گھوڑے کی	مذکر	بحر	صنفا کی اڑ گئی چہر کی جھٹ ہی نکلا آیا	کہاں ہستی ہو وہ قیمت چھانی میں بال آیا
	ہ	۲۳	خط پڑنا ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا	مذکر	مصدقہ	کس کام کا ہو وہ دل جس میں ملال آیا	بیکار آئینہ ہے جب اُس میں بال آیا
	ہ	۲۳	کدورت۔ رنج۔	مذکر	اسیر	دست شمسٹہ کرونگا میں قلم شامی سو	یار کی زلف کا بیکا جو کوئی بال ہوا
	ہ	۲۳	مورویاں۔ روٹنگا۔	مؤنث	بحر	نیم زلف حاصل نہ خال کلا بوسہ	نہ بال آئی مری کھیت میں نہ دانہ لگا

لہ (شاد) صیاد کو یہ ضد ہو کر اڑنے کا ذکر کیا۔ تولا جو بازوؤں کو دہیں پر کر گیا۔ تھ (ریشک) ترو و رخا ہیں کن نام کے کس اس کے پھول کہیں دیکھیں نہیں اس دنگ اس باس کے پھول۔
 لہ (مرد) نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈوا دیا تباہ آگ باغ ہو گئی۔ ”باغ ابراہیم“ اسی سے مراد ہو۔ ”باغ رضوان“ جنت۔ بہشت کو کہتے ہیں خوش و شگفتہ
 خاطر چوکے موئے پر باغ باغ ہوتا ہے جس دھڑلے ہمو لاکے خاک میں کیا باغ باغ ہو۔ ”باغ“ مجازاً آل اطلاق کے معنی میں بھی ہوتی ہیں (دہر) جب کر بلا میں خزاں لٹ گیا۔
 یعنی جناب فاطمہ کا باغ کٹ گیا۔ ”باغ“ بار تو نہیں کاغذی باغ بناتے ہیں جو بارات کے ساتھ عروس کے مکان کے قریب ہو چکر لٹا دیتی ہیں۔ لفظ باغ۔ عربی فارسی دونوں میں

بال	ت	۳۳	پر طایران - بازو جس سکہ پرواز کرتے ہیں۔	نکر	غالب	میں ہم سے بھی کچھ ہوں رہ نہ غافل ہوں	میری آہ آتشیں سے بال عشقا جھلکیا
بالا	ت	۳۴	اوپر - بلند۔	نکر	حبا	ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی	جبکہ طوفان مری دیدہ ترسواٹھا
بالا	ھ	۳۵	عورتوں کا ایک مشہور زیور ہے۔	نکر	جلیل	بڑھ گئی حسن اساعت کمری شعر کا حسن	کانیں نکلنے بڑا کان کا بالا ہو کر
بالا خانہ	ت	۶۹۰	کوٹھا۔	نکر	سرور	دعیں پہلے تھو اب میں نکھوتیں	بالا خانہ انہیں پسند آیا
بالش	ت	۳۳۳	تکیہ۔	نکر	بحر	زیر پیر پھٹ پھٹ کمر سارا بانش اور گیا	ہم یہ بڑبڑا دھجیاں جو ہر کے بستر لگیا
بالشت	س	۷۳۳	باتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ۔	مونث	دع	ہاتھ میں تھو لیا ہم نے یہ لکڑاں کا	پس بڑی دیکھیں تار کی تھاری بات
بالو	ھ	۳۹	ریت - ریگ۔	مونث	حزب	اروی مجنوں دریا ہو رہی ان گوہر مقصد	جبکہ ٹکڑو ٹکڑو ہو رہی جو نگہ کی بات
بالوہ	ع	۱۱۳	بودا معروت وعین مہملہ - چھوٹا فوجی شہنشاہ کی جگہ۔	نکر	حال	وہ دیں جو کہ حشہ حق خالق ٹکڑو کا	کیا اُسکو بانوہ غسل دھونو کا
بالی	ھ	۳۳	ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں کٹنیں پہنتی ہیں۔	مونث	عہ	گر گیا ہمارے کجاہ چشمہ جہنم سے	زیب گوش یار جب لڑکی بالی ہوئی
بالیدگی	ت	۷۷	نمو - روئیدگی - بڑھنا - پیدائش	مونث	امیر	نہال رسکو ہمیشہ کرتی ہو ایک غم کی	اکھی دل ہو یا کوئی کلی ہو نخل ملو کی
بالیں	ت	۹۳	سر لانا - تکیہ۔	نکر	امیر	آئی بالیں پر ہو جو بیمار کے	خوب روئی موت ڈاڑھ میں کے
بالم	ت	۳۳	کوٹھا - چھت - بالا خانہ	نکر	ناسخ	بیجو دی میں فکر بچانی ہو غم نیک	آسمان کو جا نا ہوئی سوئی کا ہاتھ
بان	ھ	۵۳	ایک آتشازی کا نام ہے۔	نکر	میر	بالہ ما آسمان جاتا ہے	نور سے جیسے بان جاتا ہے
بان	ھ	۵۳	بادھ جس سے چار پائی بنتے ہیں	نکر	منیر	ٹھاکے پاس جو دل مرا جلا رنگا	ہر ایک بان چمکے گا تری ٹھوٹی کا
بانانا	ھ	۵۴	وردی وضع - بھیس - پوشاک	نکر	دع	جگر داغ سینے پر نشان ہیں کچھ جلی کے	یہی عاشق کا تنہا ہے ہی بانو کا ہاتھ
بانہنی	ھ	۶۵	نوں غنہ - سوناغ - سانپ کا - بل۔	مونث	جرات	دعیت سے یہ جھمکے شہ زنت سے کی	کہ جگو دفن کرنا دان جال بانہنی کال کی
بانہنی	س	۳۵۳	تقسیم - بانٹنا۔	مونث	دع	غیر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب	بانٹ کیسی تھی - یہ تھی تقسیم کس
بانہنو	ھ	۱۱۵	بندش - تھمت لازم - کپڑا رنگے کا لٹیر	نکر	آتش	کر نیکے انفراتھ عرق باہر پار کیا گیا	بندھنے کے بانہنو لٹیر ہی سارا کیا گیا
بانس	ھ	۱۱۳	مشہور شو ہے۔	نکر	منیر	برہمہ بتری سوزی کے ساتھ قلم شک	کہ تھامے نہیں کٹا ہو بانس دلی کا
بانسی	جھکا	۱۳۳	بانسری لہنم و نیز بکون سین و نون طبع بولتی ہیں اور دونوں طبع صحیح ہے۔	مونث	امیر	یہ بچے نگر و کر سے ہیں چھکساں کسی	نہیں یہ خلق سب انسی ہو مگر غم کی

۱۰۰۰ لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۲) جواب ہوتا ہے کہ میری زلفت کی لٹ کا نکل کے رہنے والا ہے۔ (۳) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۴) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۵) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۶) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۷) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۸) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۹) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔ (۱۰) لکھنؤ میں نہ کر اور دینی نہیں ہونٹ سکتی ہے۔

باکین بانگ	۱۲۵ ۲۸۳	البلالین - محبوبانہ انداز - نون غنہ کے ساتھ - ایک قسم کی لیس ہے جو کھجور کی طرح ہوتی ہے	نذر میر	ایر نایز	ایر نایز	خاک میل کے دوسرا باکین لمبا کہ دامن میں سہری بانگڑی ہے
بانگ بانگی	۷۲ ۸۲	آواز - بروزن خانگی باطلان - نمونہ - جانشی -	میر میر	جرات میر	کس طرح قافلہ عمر رواں ہو مجھوس دانہ خال ہی دھلا نہ سہی جھل	گردہ ہو نہ کہیں بانگ سہی بانگی چاہو ای پردہ شیش تھڑی سی
بانجھ بانجھ	۵۸ ۶۳	بہنی سے بازونک کا حصہ جسم موجہ بنانے والا ایجاد کرنے والا -	میر نذر	میر نذر	میر نذر	ڈال دیں باہیں گئے میں زسہ سرکٹ کی سینو سے اٹھا ظلم کا بانی
باور باہ	۲۰۹ ۸	بروزن چادر - یقین کرنا - اعتبار کرنا - قوت شہوت - مردی کی قوت	میر میر	جرات میر	میر میر	ایمان کے کندوں مجھے باور شہل سویہ یہ دفتر کو جنہیں نہ تھیں
بایاں	۶۲	دھننے کی صندوقہ طلبہ یا مجبور بائیں ہاتھ سے بجاتے ہیں -	نذر	جرات میر	میر میر	چھڑے جب میٹھ کے تاری ساں
باب	۱۵	وہ سمت جو آواز کے کونے میں لکھنؤ جدا و علاوہ کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں -	نذر	نذر	نذر	راستے اسکے سوا جتنے تھے باب ہو گئے
بائیکل بول	۱۳۲ ۴۰	بڈو گاڑی - ایک خاردار درخت ہے جس سے گو نہ بھی نکلتا ہے -	میر میر	وہاب ناسخ	وہاب ناسخ	دیکھ لو راہ میں بائیکل جاتی ہے اب کسی سرور گل اندام کو کچھ کام نہیں
بیت بیت	۴۰۴ ۴۰۲ ۴۰۲	مصیبت - دھم مصیبت کی نشان تجربہ نامی وغیرہ کی صورت مجازاً مشوق - وہ آڑا تختہ جس میں قمار باز پانسہ بھینکتے ہیں	میر نذر میر	میر نذر میر	میر نذر میر	کئی کئیوں دل نرول کر کھنکھرتی سجدہ کر دیں جوت بھی ملے سنگ طرکا
عبث	۴۰۲	لغوم اول و تشدید نامی مفتوحہ دم جھانسا - فریب حیلہ و ہوکا دینا -	نذر	نذر	نذر	رد و رو کوئی بت آئینہ سہا نہوا لیکن صبا نے دونوں کو بتا دیا

لے غور و مندی میں خود تانی شریک ہو - سرکشی - رزق - ہوا کی ساگی بھی تو کس کس بھینکے ساتھ سیدی سی بات بھی ہو تو اک بانگ کے ساتھ - بانگ خدا رٹ رہا - بانگ ایک
خاص فرقہ ہے جو سر پر بڑا ڈبہ باندھا ہوا کھنکھرتا ہے - (بحر) کہی سو بانگ اٹھا ہوا - وہ تیار تر چار سالہ ہوا - (دیر) موزوں نے رخت عریانی مرا پکا دیا - بانگڑی نامی
تو حاکم کھنکھرتا ہوا - (روغ) ایسی غور و شہوت گنگا میں گام بھر تو بانگ دکھا ہیں بانگ شریک ہے (دود) جتنے ذکر میں سکے خدمتگار - خن و دودی میں سب ہیں بانی کار - (بحر) ہرل
ایوں نون مشوق سے ہیں - بانی بانی محض عشق طرب ہیں - ہندی میں بانی بخیا تقریر خوش بیانی - کادہ صدرا - اسیم - نظم گیت نفیوں کی صدا - ہندی کے معنی میں مونٹ ہوتی ہیں
مثلاً کبیر کی بانیان مشہور ہیں - بانگ بات کا خفت جیو بیت بنا باتیں بنانے والا - (دیر) باتیں بتائیں ہنچو جو وصف دہن میں خوب - وہ ہنکے بولے اب بھی کتھیں بیت ہے
اور بانگ بیت یعنی قوت بساط - طاقت جیسے جتنی رسوخ اٹھا کام کرتی ہے - وہ رزق ہر دل قمار خانہ میں بیت لگا چکے - وہ کتھیں چھوڑ کے کچے کو جا چکے -

بتاسا	۴۶۴	۴	ایک قسم کی	نذر	امیر	آئین جو وقت شب ہوتا تھا کو آپ کے	جرنی چٹے ہنور کی بتاسو حجاب کے
بتخانہ	۱۰۵۸	۴	آتش بازی۔ ایک قسم کی مشہور مٹھائی بھی ہے۔ بضم مندر رشیوالہ۔ مورتوں کے	نذر	ملیل	مشیت جو نہیں ٹھہری تو یہ کیا خطا	حرم کو ڈھونڈتا ہوا ہنسنا منہ بٹھانے کا نام
بتکدہ	۴۳۱	۴	بضم النینا۔	نذر	رنگ	دل حرم صنم دشمن بہانہ نکلا	بتکدہ مشترک گرد مسلمان نکلا
بتی	۴۱۲	۴	کپڑے یا روئی کی بٹ کر بنائے ہیں۔	موت	ناظم	مانی تھی میری عمر نے کی منت کر زکیو	بتے وہ تھی آپ چرخ مزار کی
بٹ	۴۰۶	۴	عربی میں نقلیہ کہتے ہیں۔ ادھر چڑھی کامونا گوشت چھینک رہی	موت	امیر	عاجز و نکو جو ملے عدل سے تیرے	شیر کو درویش لگا کر شکم کا ڈکی بٹ
بٹا	۴۵۳	۴	غازہ۔ اُٹن۔ ایک خوشبودار مساکہ	نذر	منیر	ہوں سرخروز مانے میں خوبان لکھنؤ	بٹنا لگا میں حضرت نوح کے رنگ کا
بٹا	۴۰۳	۴	عجب الزام دہتا	نذر	امیر	میزان چشم غیر میں تیں بٹھے ہیں	بٹا کی طرح کا رنگ جانی ذات میں
بٹیر	۴۰۳	۴	بہنخت۔	نذر	منیر	عجب داغ جگڑاے رنگ میا کیا	سج کو شرفی مہر کا بٹا کیا ہے
بٹیر	۶۱۲	۴	مشہور پرند ہے۔	موت	حالی	کیسکو کو تراڑنے کی لت ہے	کیسکو بٹیریں لڑانے کی دہشت ہے
بجٹ	۴۰۵	۴	آمدنی و خرچ کا سالانہ حساب بخچینہ	نذر	سحر	سحر صریح قلم جو پھندیت کی آواز	بٹیراوج مضامین کے حساب کو
بجڑا	۲۰۰	۴	دریا میں سیر کرنے کی کشتی	نذر	منیر	پیش ہوئے کے لیے بارگشاہی	قوم کی پونہر سٹی کا بجڑا جاتا ہے
بجلی	۴۵	۴	وہ چمک جو بادلوں کے رستے پیدا ہوتی ہے	موت	امیر	امید دار بارش ابر کو ہم	بجلی گزرتی ہے نگاہ عتاب کی
بجوگ	۲۱	۴	حادثہ۔ صدمہ۔ بدبختی۔	نذر	حیرن	پڑا تم پر ایسا کو کیا بوجھ	لیا واسطے کے تم نے یہ جوگ
بجھاؤ	۱۷	۴	تیزی۔	نذر	نامر	ابروئے قاتل بچھا ہے زہر میں	یو جھٹکے کیا ہو بچھاؤ اس تیغ کا
بچار	۴۰۶	۴	بالکسر اول حساب رائے راجپوت	نذر	مرد	اے برہمن لیگا کب ہ صنم	انہیں کہتا ہو کیا بچار ترا
بچاؤ	۱۲	۴	فیصلہ خیال سوچ فکر۔ افتح حفاظت۔ بریت نجات	نذر	داغ	اس سے عاجز ہو افلاطون بھی	موت کب بچاؤ ہوتا ہے
بچین	۵۷	۴	چھٹکارا۔	نذر	مونس	بچین ابھی ہی نبت شہر مشرق کا	بیوہ اے نہ کچھو مقد حسین کا
بچت	۴۰۵	۴	لڑا بکین۔ کسبی۔ بفتح اول و دوم جو صرف کر دے	موت	داغ	کیا آپ نے ترک اپنا سنگار	جلو صرف میں کچھ بچت ہو گئی
بچن	۵۵	۴	نچ جائے کی خرج کفایت۔ گفتگو۔ قول۔ بات۔ فال سنگون	نذر	حیرن	نکلے ہیں تو خوشی کے بچن	نور خوشی تو نہیں برہمن

۱۔ (داغ) دامن کو رشک گل کے آؤسی باغ میں جو خاک۔ ۲۔ بیواہ بلی ہو عروس بہار کا۔ ۳۔ (شرف) لگایا جائیگا اُس بادشاہ حسن کا بجز شرف ڈھانڈے سے تجھ کو

کناہہ کش ہو ساحل سے۔ ۴۔ (داغ) قیامت کرکچی جوانی تمہاری۔ کہ فقہہ ابھی سے ہے بچن تمہارا۔

۵۔ بجلی یعنی کان کا زیور موت سے (مصدر) بڑھا تو طوق گردن کا اتار دیکھ لیا میری۔

بدعت	ع	۳۷۲	بالکسر اول و بفتح سیوم نئی چیز پیدا کرنا۔ دین میں نئی بات پیدا کرنا جو خرابی کا باعث ہو۔	موت	مومن	وہی مذہب ہے اپنا بھی قیس کو کہن کا تھا	نئی بات نہ ہو کہ بھلا مومن نے بدعت کی
بدعت	ع	۳۷۳	ظلم و تشدد۔ سختی۔	موت	صبا	جان نجان ظلم ہو خاطر شکنی عاشق کی	کعبہ دل کو جو توڑ دے تو بدعت ہوگی
بدگمانی	فت	۱۲۷	بدظنی۔	موت	تفتق	لاش پر بھی آئے منہ ڈانکے ہوئے	بدگمانی آپچی جاتی نہیں
بدگوئی	ن	۵۲	غیبت۔	موت	امیر	کرنا ہی غیر بار سے بدگوئی مری	کچھ دوں تو منہ حر لیں کا ہوا کلام بند
بدل	ع	۳۶	عوض بدلہ۔ تبادلہ۔ معاوضہ۔	موت	مرد	لب شیرس سے اُسے دی گالی	میں نے بوسہ کا یہ بدل پایا
بدلہ	ع	۳۷	عوض۔ اجر۔ صلہ انجام بخشش	موت	مرد	میواری کی تکلیف کو زرد میں	شوال میں جانیکا بدلا رمضان کا
بدلی	ع	۳۶	گھٹا۔ ابر۔	موت	امیر	جو کہ میں غم میں رہیں گاہ کہ کپ	برس چکی ہو جو بولی سیاہ کیا ہوگی
بدست	ن	۵۰۶	موتالا۔	موت	داغ	میں شوق میں کچھ ہوں غم کو کہیں	کر دیتی ہوں ان کو بدست فرما دیتا
بدن	ن	۵۰۶	بفتح اول و دوم جسم۔	موت	امیر	کتنے جوت ہوں مجھ میں غم نہیں تیغ ناز	زخم کھا کر کیا لہو دیکھا بدن تصویر کا
بدولت	ن	۳۲۲	طفیل۔ واسطہ۔	موت	جلال	نقدنا موس تلخ دل دین ایمان	سب یہ برباد کیا ہم نے بدولت آنکی
بدھ	ھ	۱۱	بالکسر اول موافقت دکھنا اور کسی اصطلاح میں بیزان بجانا۔	موت	خیرینا	غیر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے	میرے اُن کے جو بدہ نہیں ہستی
بدھی	ھ	۲۱	بھونکنا ہار۔	موت	امیر	تو سہی میری وفا اس کو جوازہ ٹھوڑی	بدھیاں بھونکی ٹھتی نہیں حشائے
بدی	س	۱۶	سُدی کی ضد۔ ہندی میں بدی کا پڑنا۔ زمانہ برائی نقصان۔	موت	جلیل	لاکھ چاہو دور صحت کی بدی ہوتی نہیں	سچ کہا ہو جو نہیں ہوتی کبھی ہوتی نہیں
بدیا	ھ	۱۷	س۔ دیا۔ علم و ہنر۔ بر تقدیدال زباؤں پر ہو ہندی میں صحیح لفظ دیا ہو۔	موت	حالی	کر و کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیا ہے	مثل ہے کہ کرتے کی سب بدیا ہو
بدل	ع	۳۲	انعام۔ اکرام۔ داد و بخشش۔	موت	خیرینا	تم وہ باذل ہو اسے خیرینا	تمہ خود بدل ناز کرتا ہے
بر	ن	۲۰۲	گو جسم۔	موت	مومن	لبی ہوئی تھی حیثیت و برتری کے	چار آئینہ بھی تنگ تھا بکتر سوئے کے
بر	ھ	۲۰۲	جوڑا۔ نچاوند۔ منکیر۔	موت	جاننا	بنے بگڑی بات کیا قیمت ہمارا جاننا	چاند سا بڑا کئے دروازے پہ کیا پھر گیا
بر	ھ	۲۰۲	جوڑا۔ تلوار کی جوڑاں۔	موت	رنگ	ہر کسی سے تیز تلوار میری لاش کو کفن	حیف جوڑا بر نہیں خاک کی تلوار کا
برات	س	۶۰۳	بزرگ نجات خوشی شادی بیاہ نوشہ کاجلوں کے ساتھ عرس کے گھر جانا۔	موت	داغ	ساتھ حوروں کے ہو شہید ترا	کیا عدم کو برات جاتی ہے

لے کر جانا۔ پھر جانا۔ رامیر ہو کادھر کُل آئیگا۔ دیکھئے اب بدل جائیگا۔

لے (زدق) بھکر شیب جگر کی ہونے لگی جوں روز حشر۔ مجھے یہ کس دن کے بدلے آسمان پہنچے لگا۔

لے فیجی بالوڑے کی مار کا نشان۔ (دش) ترک اندامی میں کیا لبت کیو بار سے۔ بدھیاں پڑتی ہیں اُس گل کے بدن پر بار سے۔ لے ابرات کتنا غلط ہے۔ (مونس) غور و تھے ستاروں کی طعنا کے ہمراہ۔ غل تھا کہ برات آتی ہو نوشاہ کے ہمراہ۔

برادر	ت	۴۰۷	بہائی -	نذر	ایسر	بعد مردن نہیں ہوتا کسی کا کوئی	دفن ہمراہ برادر کے برادر نہ ہوا
برادرہ	ت	۲۱۲	لکڑی لودھیا کسی حات کا چورا	نذر	ناصح	بتی اسکے میل کی بتی اگر کی ننگی	ریزہ ریزہ میل مندرل کا بڑا ہوتا
براق	ع	۳۰۳	بہشت کا گھوڑا - اردو میل سے موت	نذر	مونس	آسمان کی جو براق شہر والا اُترا	جن یہ سمجھے کہ ملک بن کر فرشتا اُترا
برانڈی	زیر زیر	۲۶۷	ایک قسم کی تیز شراب -	مونت	جلال	پیاں اشک ڈھلتے رہے رات بہر	برانڈی وہاں خوب ڈھلتی رہی
برایت	ع	۶۱۲	چھٹکارا - اچھٹی - بری ہونا علیحدگی	مونت	خزینہ	جرم الفت تو ہے ثابت ہمہر	کس طرح اس سے برأت ہوگی
برائی	م	۲۲۳	بدی - خرابی -	مونت	داغ	عمر بھرتے بھلائی کبھی چاہی میری	جیتے جی میں نے برائی کبھی چاہی
بربادی	ت	۲۱۹	خرابی - تباہی -	مونت	ایسر	ریاض دہر میں پوچھو نہ میری برائی	برنگ بو اور آیا اُدھر روانہ ہوا
برتا	م	۶۰۳	بالکل اول قوت بل طاقت در سپہارا	نذر	داغ	یہ نزاکت کیوں سی بنے یہ دعویٰ قتل	کھول دیکھ کر سو پھیکد و شمشیر بھی
برتاؤ	م	۶۰۹	بفتح اول سلوک داج وضع ہو - دستور	نذر	حالی	اگر ہو مدار اسہ تحقیق دیں کا	کہے دین والوں کا برتاؤ کیسا
برتن	م	۶۵۲	ظروف - باسن بھانڈا -	نذر	جانصاف	چڑھائے آدھی جب میں کپانے برتن	یہ دیکھا اُسے کہ سوکے ایک کچا ہے
برج	ع	۲۰۵	گنبد -	نذر	آتش	دیکھا ہو تو فرما منور رکھ کر جو ہمیں نہ	آئینہ رُج بنیا ہو آفتاب کا
برج	س	۲۰۵	شہر متھرا میں ایک مقام ہے جہاں کرشن	نذر	انشا	برج بے اختیار یا د آیا	اور سہانے درختوں کا سا یا
برجی	م	۲۲۰	پیدائش اور رہتی تھی -	مونت	جلیل	آنکھیں لڑاؤ دے جی پڑاؤ جان نہو	ترجہ نگاہ آہکی برجی تھا کی ہو
برجیناں	م	۶۷۱	چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے	مونت	منیر	برجیناں قلم سے لکھیں گے حضور کی	کاتب نکالینگے صفت نیز دار ہاتھ
برداشت	ت	۹۰۷	نیزہ بازیاں - تحمل -	مونت	رند	آخر شب وقت میں گئی اول شب ہے	برداشت نہ کی روح نے اس رخ قہر کی
برودہ	ع	۲۱۱	غلام - قیدی - بندہ -	نذر	لفظ	مجھے محل قیامت سے جنت محظنہ تو ہوگا	خبر ہو سخن بڑھ ہوں ککا غوث لا محکم
برزخ	ع	۸۰۹	بفتح اول و سوم مجاز وضع دج	مونت	مرد	دیکھ کر رند لٹے جاتے ہیں	کیا ہی برزخ ہو شیخ صاب کی
برس	م	۲۶۲	بفتح اول و دوم - بارہ مہینے کا زمانہ -	نذر	رند	اب تک وہ ایک ایک سے کرتے ہیں کرہ	ہر چند ترک مشق کو برسوں گزر گئے
برسات	م	۶۶۳	بارش کا موسم - پانی برسنے کا زمانہ	مونت	جلال	مئے نوشیوں کے کیچے سامان جلال	رحمت نہیں کیا اس کی جو برکت ہوگی

سلا آٹھ پرہ - روک - اس حالت کو برزخ کہتے ہیں کہ جو موت کے بعد قیامت تک رہی گویا زندگی اور قیامت کے بیچ میں ایک حد فاصل ہو - دو چیزوں کے درمیان میں ایک لٹی ہوئی چیز جیسے بہشت و دوزخ کے درمیان اعراف ہے - مرنے کے بعد سے قیامت تک جس حالت میں روحیں رہیں گی ان کو برزخ کہتے ہیں - وضع - دبیج - انوکھی صورت - عجیب شکل - خیالی صورت -

برش	ت	۵۰۲	تیزی کاٹ	موت	جلد	کرتے ہیں دیکھ کے وہ گرد نظر سے صقل	برش خنجر سفاک سوا ہوتی ہے
برشکال	۵۵۳	۵۵۳	بالفتح اول دشمن معہ موتوں دفع	نیم	نیم	پیارے عشق کے چھلکاتی برشکال آئی	شراب خواروں کو کرتی ہوئی نہال آئی
برق	ت	۲۸۲	بالفتح اول پانی جو شدت سردی سے	موت	سودا	جاڑا لگنے کا رخ تلک ہے صر	بلی رستی ہر خمدن ہی میں ت
برق	ع	۳۰۲	بجلی - وہ روشنی جو بادلوں کی رگڑ	موت	آتش	گذر ہوا جو کسی مرقد غریباں پر	گناہیں بھٹ بہنیں تی بغیر اہوی
برق	ع	۳۰۲	شفاف - چمکیلا -	موت	لانت	چاندنی رات کے دن آئے تو کھردہ فر	برق پوٹاکا ہمدی کر تڑپ کر بشر
برقع	ع	۲۷۲	بضم اول دیسوم - مگر اردو میں بفتح	موت	دبر	برقع چوٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا	پردہ تھا فاش صبح لمع نقاب کا
برکت	ع	۶۶۲	بفتح اول ددوم دیسوم - زیادتی -	موت	سحر	سچ تو یہ ہو کہ یہ نیت کی پوری برکت	ہو گا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ
برگ	ت	۲۶۲	پتا -	موت	ناج	نہ ترک صحبت احباب کبھی ناخ	گر جو برگ شجر بائمال رہتا ہے
برم	۵۵۳	۵۵۳	مرجو بہرین کی طرح ایک خاص قسم کیفیت	موت	جاف	سوم کے گھر میں کی اٹل گھنٹی نہیں	برم راکش ن لگا ایک لگی کا لکا
برن	۲۵۲	۲۵۲	بروزن جن جنس - سراپا جلیدہ سیکل	۵۵۳	قن	گل شمع کا جو مے گلزار انجمن میں	بلبل ابھی جنم لے پروانے کے بن میں
بروٹ	۶۰۸	۶۰۸	بفتح اول دیسوم - طحال -	موت	جاف	آرام ہو جو جاڑے والا کوئی لے	انا دوا علاج سے بروٹ نہ جا سکی
برودت	ع	۶۱۲	بضم اول دوم سکون و دفع جہاں بر	موت	میر	برودت بہت جسم میں آگئی	مزا جی تھی گرمی سو ٹھٹھرا گئی
بروگ	۲۶۸	۲۶۸	بالکل اول دوم سکون و دفع جہاں بر	موت	سود	کس سے جا کر کہوں یہ روگ اپنا	کوئی سستا نہیں دگ اپنا
برہان	ع	۲۵۸	بضم اول دلیل -	موت	منیر	کہوں اک شعر میں ہجری و سبجی تاریخ	یہی برہان منیر اپنے تھر کی ہے
برہمن	ت	۲۹۷	ہندوؤں کی ایک مشہور قوم - ہندو کا	موت	نیم	ان بنو کو میروت ہونا کو کر کہوں	آگ نجایا گناہ سر برہمن عتبا یگا
برٹ	س	۲۰۲	دیوانوں اور مجذوبوں کی باتیں	موت	ہش	سمجھ لیتی ہیں مطلب اپنے طور پر	اثر کرتی ہر تیش کی غزل مجذوب کی ہر کا

لے (ناصح) ہو کے پانی جو برت بہتی ہو، چشمہ دھنڑ میں وہ جاری ہو (داغ) کھینچی میں سر ہا میں کسے شبت ملتی۔ یہ اوس چڑیا ہے جو یارت بڑا رہی ہو۔ برت کی نفلی۔ میں یا مسیٰ کی نوکھار لانی دیا جس میں دوہ لاشرب بھر کر کرکے برت میں جا تو ہل دو اس کو بجھتے پھرتے میں کی مرانی بھی برت میں ڈال کر پانی ٹھنڈا کر کے برت (انہی) لگا کے برت میں ساقی صراحی لے لائے برت یا شفت چمک لے کے معنی میں رانفت، چاندنی رات کے دن اسے نوکھارو قر۔ برت پوٹا کر وہی لکڑی بٹریز چالاک لک سے منی میں بولتے ہیں۔ (داغ) قاعدیاں کو برت چھاپ رنفت او کو۔ بنامہ کی جو چال قدم ناواں کے ہیں۔ برت دم۔ دھار دانی چیز کی تیزی جس کو تیز تار راسیرا اٹھالیا ہے تو قفل میں ٹھیں خوب ترے۔ برت دم تیز ہوئی ہو مری تو پائے کو لے (زمیر) یا غم کو بھی جی نہیں بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زانے سے لے (س) میں بفتح اول دم دم کو یک سو دم فتح چہارم ہو ہندوں کے عقیدہ میں (ربرہ) ایک بڑی مقدس فرشتے کا نام جو جسکی پرستش ہوتی ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ ”برہلم“ زردشت کا نام ہو۔ بیاس حکیم ہندوستان ایران گیا اور برہلم کا پیر ہو گیا۔ پھر جب ہندوستان آیا تو اسی کی تعظیم دی جنہوں ان عقاید کو مانا اس کو برہمن کہتے ہیں۔

۲۴۱	م	بڑا بول	خود ستائی - شیخی - غرور کا کلام - تکبر کی بات -	مذکر	داغ	سحر کر لیا آخر کو رنگے کے جادو نے	بڑا بول آگے آیا ہم جو بول تھیں لاکھیں
۲۱۱	م	بڑھاپا	پیری -	مذکر	رباعی	موت سے بدتر بڑھاپا آئے گا	جان سے اچھی جوانی جائیگی -
۲۶۹	م	بڑھکھس	بوڑھاپے میں بڑی خوش ہو جانا -	مؤنث	جاننا	شب دروزد ہنگڑا نیا تو ہو جی تو	بڑھاپے میں ناگو بڑھکھس لگی ہے
۳۹	ت	بزم	ہو قونی - بفتح اول - مجلس محفل - بکھا -	مؤنث	جلیل	پھر ہوا حسرت داران تنہا کا جھوم	پھر وہ بھولی ہوئی بزم رنقا یاد آئی
۶۲	ت	بس	قابو - اختیار - زور - طاقت -	مذکر	داغ	بچے جان کس طرح تیری اداسے	قضا پر کہیں بس جلا ہے کبیکا
۶۳	م	بس	بالکسر زہر - فساد جھگڑا - عیب	مذکر	فتق	کیا یہ اس بیواسے بس بویا	اپنے ساتھ اسے مجھ کو بھی کھو یا
۶۲	ع	بساط	فرش بچھونا بستر -	مؤنث	امیر	بچھا ایسے لطف و کرم کی بساط	کہ آساں کروں طے میں اصرار
۶۲	ت	بساط	شریح - کھینے کا کپڑا وغیرہ جس میں خانے بنے ہوتے ہیں -	مؤنث	تسلیم	شوق فطریخ کا نہ کچھ پوچھو	رات دن داں بساط ناچھی ہے
۶۲	م	بساط	سرایہ - حوصلہ - حیثیت - ہستی - حقیقت -	مؤنث	امیر	رحمت تری مسیح میں ناجیز درویش	اندر کیا بساط ہو میری گناہ کی
۲۶۹	م	بساوٹ	خوشبو -	مؤنث	بحر	ہنسنے جو یار میں دیکھی ہو بسا وٹ	کوئی دولہا یہ نہ دیکھگا دہن میں خوشبو
۶۶۳	م	بستار	کثرت - بچھلاؤ - تفصیل - شرح	مذکر	انشا	کردن بشار کیا اپنی دو گانہ کی دکھائی	داغ اگر انیس میں شمس گیا ساری خدائی
۵۱۳	ع	بستان	پھولوں کا باغ - گلزار -	مذکر	جرات	ہر اک فعلہ بارہ جوں آتشیں نار	یار بت دل مرا ہو کہ بتاں ہو آگ کا
۶۶۳	ت	بستر	بالکسر اول بچھونا -	مذکر	جلیل	زندگی اپنی بڑی لطف سے کٹی ہو جلیل	اس جھل کو چھ قائل میں ہو بستر اٹنا
۶۶۳	م	بستر	بافتح اول دیوم کپڑا	مذکر	فایز	ہماری فکر نے خون جگر کا سو رکھا ہو	یہ رنگینی نہیں ہے اگر وہ بستر ہو جو گن کا
۶۶۳	ت	بستہ	کافذ کی گٹھری -	مذکر	امیر	بستے اپنے حال بستر کے جو محشر میں ہیں	دفتر اعمال مردوم در ہم دبہ ہم ہوا
۶۶۳	م	بستی	بافتح اول آبادی -	مؤنث	جلیل	راحت کو حب دل تھا وہ اور زانہ تھا	ہے اب تو یہ اک بستی دروغ و غم جستی کی
۶۶۳	ت	بستی	بافتح اول دیوم گزیر	مؤنث	داغ	نہ آئے محبت کے کو چے میں خضر	خدا جانے کیوں نہ کر بسر ہو گئی
۱۳۲	ع	بستہ	بالکسر اول دیوم زخمی گھائل - ذبح کیا ہوا جانور مجازاً عاشق -	مذکر	رند	ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا	کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا
۱۶۸	ع	بستہ	بتلا - مضطر ایم قرآنی -	مؤنث	داغ	مری کشتی اگر چھوٹے گی دریا محبت میں	تو سب سے پہلے بسم اللہ سب ساحل نکلیں گی

یہ لفظ ہندی فارسی میں مشرک ہے۔ مصحفی جزا کوئی کر دہاں کیا۔ کچھ بس نہ چلے جہاں کیسکا۔ لے دغا بے یاں نش کرنا تجارتش شیخ بزم بخودی۔ جلوہ گل اں بساط محبت احباب تھا۔ لے (برق) کوہ گران اٹھائے ہیں الفت میں کاہنے۔ سچ ہو کیا بساط بھلا کوہ کن کی ہو۔ لے موج ترویج۔ بڑائی درمیر کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہ۔ رضا جو ہو تو کروں تیرے ہونے کا بتاں۔ لے (رحمن) اللہ احمد رب غم نے اٹھا یا بستر۔ رآشتم مثل عفتا نام تو مشہور عالم میں لاگو کلاس سے مجھ آزاد کا بستر اٹھا بستر۔ (میرزا جی میں تھا عرض) جا باند ہے نیکہ لیکن۔ بستر خاکہ ہو اب تو کچھ یا بیٹھے۔ لے (تسلیم) اسی تیرا پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ لے (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندہ جاوید۔ بسمل ترا اٹھا ہو اگر آب نقاش۔ لے بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ اللہ حافظ اردو میں انی موتوں پر بھی بسم اللہ۔ بوسے ہیں۔ (روایح) جب کہا میں کہ مومنا ہوں نہ بولے بسم اللہ بھی بات ہے۔

۱۶۸	ع	بسم اللہ	اردو میں رسم کتب کو جی کہتے ہیں۔	موت	ذریعہ	مواہبے عشق تازہ ابتدا آہ ہوتی تو	مبارک حق دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہو
۱۶۹	ع	بسم اللہ	اردو میں بمعنی ابتدا۔	موت	ساک	جو قصے کا ترسے انجام ہے قص	وہ بسم اللہ ہے یاں استاں کی
۲۵۲	ع	بسم اللہ	موسم بہار۔ ہندو لگا ایک تیوہار تو	موت	نہرینا	دھوم سے اس سال یا ہے سنت	سارے عالم نے منایا ہے سنت
			(مختص فیہ)	موت	داغ	صبا یہ مرده شادی چمن میں لائی ہے	بہار گائیں عنادل سنت آئی ہو
۲۶۳	ع	بسم اللہ	چند پرند لگا ایک جگہ شب کو رہنا۔	موت	خانی	پہاڑ اور صحرا میں ڈیرا تھا بسکا	تے آسمان کے بسیرا تھا بسکا
			نہ لگا۔				
۹۰۳	ع	بشارت	خوشخبری۔ مرده۔	موت	انیں	ابا حیتیں میں گلشن غنبرشت کی	دیتے ہیں خضر حر کو بشارت بہشت کی
۱۰۳	ع	بشارت	کشاوہ رودنی۔ خوش ہو کر بات کرنا۔	موت	انیں	دم ہو ٹھوں پاؤ تو شجاعت میں لائی	مرنے پہ بھی چہرہ کی بشارت نہیں لائی
۵۰۲	ع	بشر	بفتیقین۔ آدمی۔ انسان۔	موت	آتش	آئینے میں برسی چہرہ کو دیکھئے تو	کو نہ بھلا محبت تے بشر نہ کرنا
۵۰۴	ع	بشر	بفتیقین چہرہ مرہ پیشانی۔ حلیہ۔	موت	نامر	نامہ ہو کوئی مرده لایا ہے	اُسکا بشرہ گواہی دیتا ہے
۹۱۲	ع	بشریت	انسانیت۔ جو کام مقصد آدمیت ہو	موت	نہرینا	شعر کے فن سے ہے ماہر اختر	ہو جو لعش بشریت ہو گی
۶۹۳	ع	بصارت	آنکھ کی بینائی۔	موت	جرات	جبکہ وہ نور نظر آنکھ کو داخل ہو گا	پھر مری چشم میں کیا خاک نصارت ہو گی
۶۰۴	ع	بصیرت	بینائی یقین عقلندی۔ دل کی آہائی	موت	قسیم	چار سو جلوہ ہے اُسکا یکن	دیکھتے ہم جو بصیرت ہوتی
۱۲۴۳	ع	بصاعت	بالکسر اول سرمایہ تجارت۔ پونجی۔	موت	انیں	دکھلا دے جھکلاش مری نوہن کی	کس دشت میں پڑی بصاعت جس کی
	ع	بط	ایک آبی پرند ہے۔ شراب کی صراحی	موت	انفا	میں ہلنے جو لگا لیکے مگر ناب کی بط	بیخ کو در پڑی باغ کو نالاب کی بط
			مگر اس معنی میں بط سے کہتے ہیں۔				
			خالی بط نہیں کہتے۔				
۶۴	ع	بطون	بطن کی جمع۔ راز بھید اندرونی	موت	گنڈا	ظاہر نہ کیا بطون اپنا	طالع سے لیا شگون اپنا
			حال اردو میں مفرد کی طرح مستعمل ہے				
۷۶	ع	بعد	بضم اول سکون دوم دفتح سیوم	موت	امیر	عرصہ ہستی دطول شب گورد محشر	بعد ہی بند و رب میل ہی میل نہ لگا
			دوری و فاصلہ فرق مسافت۔				
۸۶	ع	بعید	بفتح اول و بالکسر دوم۔ دور	موت	اکبر	عطا ہوئی ہو اگر بصیرت تو یہی حالت مقام حیر	خدا سے اتنا بعید ہوا خودی اتنا عزیز ہوا
۱۳۰۹	ع	بغاوت	بفتح اول و چہارم سرکشنا فرمانی	موت	داغ	آنسوؤں نے ڈوب دیا دل کو	فوج نے شاہ سے بغاوت کی
			روگردانی۔				
۱۸۰۲	ع	بغض	بالضم۔ دشمنی عداوت۔ کینہ۔	موت	جلال	وہ ہمپر ہوے مہرباں کیسے کیسے	نکا لگا بغض آسمان کیسے کیسے
۱۰۳۲	ع	بغل	بفتح اول و دوم شانے کے نیچے کا حصہ	موت	امیر	عدل کا تیر زانی میں بیٹھا ہو گل	بچہ آہو کا ہو اور شیر نستان کی بغل
۲۰۳	ع	بقا	بفتح اول زندگی۔ قیام۔ باقی رہنا۔	موت	امیر	بہت بقا نہ سمجھا اسی ہزار بچوں کی	کہ چار دن چمن میں بہل بچوں کی
			پائیداری۔				
۱۰	ع	بقیہ	بضم گھڑی۔	موت	صبا	جامہ یار کی پانی نہ صبا نے خوشبو	بقیہ غنچہ گل باغ میں کھلا باندھا

لے (میر حسن) بسیر کے جانور اپنا بھول آئے دھر) جو زمان موج پر ہر دم یہ شہر اکبار۔ سابقا جھکو مبارک ہو لے سے کا شکار۔

بقیہ بقیہ	ت	۱۱۵	چھوٹی گھڑی	موت	امیر	صبا ان منہ بند ہی کل کیونکہ شب کی ری	کہ تو صبح کو ایک ایک کی تھی ٹوٹی ہے
	ع	۱۷۷	بالنم اول دفعہ سیوم گھر مکان خانقا منڈہ ٹکڑا زمین کا جو دوسرے ٹکڑوں سے ممتاز ہو۔	موت	امیر	نہیں برج قمر قلعہ ہے انوار موبد کا	برابر رات دن فیضان ہے نور مجر د کا
بقیہ بک	ع	۱۷۷	باقی بچا ہوا۔	موت	منیر	لیگے کو ہن دقیس تبرک کی طرح	کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا
	م	۲۲	بکواس۔	موت	جلال	جتنا کم گو بجھے کرتی ہومری چٹا صبح	آہنی ہی اور زیادہ تری بکٹی تھی
	م	۲۳	بکواس۔ یادہ گوئی۔	موت	داغ	نہیں اچھی ہو میر تری بک بک	نکے افسانہ میرا کہتے ہیں
	م	۲۳	بھنم اول تشدید کاٹ مٹھی مٹ خاک بشت عبا بیٹ۔ لوکا۔ بھاج اور دھواں جو کثرت سے نکلتے۔	موت	اتش	میر کی پوسٹ سے زمین آسمان فرق	خاک کا پتلا ہے پوسٹ۔ یار بکا نور کا
بکا بکتر	ع	۲۳	بھنم اول گریہ یاداز۔	موت	مونس	سرسبز کو پٹا کے جو زینب نے بکا کی	بیہوش ہوئیں سب نے جاناکہ قضا کی
	ت	۲۳	بفتح اول پوسٹ۔ کپڑا پڑائی کے۔	موت	دبیر	ڈوبتی جو خود میں تو میر تو کہیں نہ تھا	کی جب کوئی۔ زرہ بھی بکتر نہیں تھا
	م	۸۹	زیادہ بات چیت کرنا۔ بک بک کرنا۔	موت	سخن	وہ کروناؤ کہ کچھ درد ہو پیدا دل ہیں	بہلو خوش نہیں تھی میرے بکواس مجھے
	م	۲۳۸	دنگا فاد جھگڑا۔	موت	ذوق	میں کہتا ہی تھا جو دل نہ میری مجھے کہا	تو میرے کتو بہ نکرتی زیادہ بکواس
	م	۷۸	تعریف	موت	تسلیم	استدھر بھرتے کیوں ہو ٹھہر کر تو جاؤ	اور ہر دم بھیر بھیر عاشق رنجور کا
	م	۲۲۲	ناچا تھی جھگڑا۔	موت	تسلیم	غیر کا تھنے جو بکھان کسا	میں نے کچھ اور ہی گمان کیا
	م	۵۷	بالنم اول بھنم دوم ایک آبی پرنہ	موت	امیر	لے بار بات بات پہ ہوتا ہوا بکاٹ	غصہ ہو قمر غمزہ ہر وقت غضب بکاٹ
	م	۵۹	ہے۔ عام لوگ اسکو گولا کہتے ہیں۔	موت	داغ	کیوں بگڑ کر بڑا بنوں اُن سے	تو تو ناصح مرے بگاڑ میں ہے
	م	۵۹	بونڈر۔ آندھی جو خاک گول ہو کر اونی	موت	میر جن	صد اقر قروں کی بطوں کا وہ شور	درختوں پہ بگلے مند بیروں پہ مور
بکولا	م	۵۹	ہے۔ جگر کھاتی ہوئی ہوا۔	موت	تسلیم	غربت میں مرے دگے گدے گورے کفن	اگر گولا خاک میں بکلو ملا گیا
بکول	م	۲۲	شکن ٹیڑھا بن	موت	جانب	کرتی ہو کنگھی چوٹی ٹیڑھا بن میں بکلا	رسی نکوڑی جلگئی لیکن نہ بل گیا
بکول	م	۰	نقص۔ کچی۔ قصور	موت	جیل	منون تری چشم عنایت کا ہوں جسے	تقدیر کا بل نیچے مرگاں سے نکالا
بکول	م	۰	طاقت زور قوت	موت	امیر	گردن تو کیا نہیں مرے اعضا کو خون	بل ایک ایک گ میں سے جل اور پکا
بکول	م	۰	کمی۔ سر	موت	امیر	لکھا جو وصف گیسوے بچان مصطفیٰ	کچھ منفرت میں بل جو رہا تھا نکل گیا
بکول	م	۰	خوف۔ کہورت۔	موت	انیں	شیخ پر ہراس کچھ دم جنگ بدل تھا	تلوار چل ہی تھی۔ ابرو پہ بل تھا
بکول	م	۰	غور گھمنڈ۔	موت	رند	سیدھا گردنگا کیسوے خدار کی طرح	جس درجہ سے بل کبھی غیار نے کیا

سلا (سحر) قدر است کو خوب سیدھا کیا۔ مگر زلف کا بل نکلتا نہیں۔ (حسن) دین و دنیا میں کیسا کہ سہارا ہو مجھے۔ مرن تیرا ہو میر کو ستری قوت تیرا بل۔ سلا (جان صاحب) بل بہت کرنا تھا کچھ کی طرح۔ ابھی جھٹکے میں سیدھا ہو گیا۔

بل	رخصت - فتور -	نکر	دلین کئے یہ اسکے بل ڈالا	جو مرے عیش میں خلل ڈالا
"	بدان - خدیہ - قرانی کرنا - نذر چڑھانا	رنگ	زلف بچاں کا ہے جو سودائی	دل و جان و جگر وہ بل دیگا
"	تیرا -	جانف	سوت جل لکڑی آگئی بل میں	بھلسی جاتی ہے اپنی ہی بھل میں
"	فرق تفاوت اختلاف -	"	مرد و عورت کے ہے بس لسنے میں بلنا	میں جنیو کا کوں ہم کو زار کا خط
بل	خزانہ سے روپیہ برآمد کرنے کا غنہ	"	سوت بھپامی انگاروں جو ٹوڑی	کیا مرے ہاتھ سوالا کھا ہے بل آیا
"	چوبے وغیرہ جو سورج دیواروں میں لٹکتے ہیں	مخزن	بتی جو چراغ با تھی خاموش	بل ہو گیا موش کو فراموش
بلا	مصیبت - سبت آفت -	مذمت	خیال جانا ہو ان گیسوؤں کا حق دل	تو جانے دیجئے گھر سے بلا نکلتی ہے
"	اسب	میزین	بلا کی طرح اُسکے پیچھے بڑی	کہا سن تو اومو ذی و مدعی
"	قصیدہ قرآن ہمارے سر عورتیں بلائیں لکڑیوں کی	جیلین	سے ندے غیر اجازت یہ مجھے دے ساقی	سے لوں انکھوں سے بلائیں سر بیانی کی
"	بریشانی -	سوت	جو طبل گارینینا کے بڑے اُنکے داغ	اپنے سر سے زانے کی بلا لیتے ہیں
"	روگ	میر	گیسو اُسکے میں نے کیوں اکٹھا لگائی	جو اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی
بل	بے پروائی -	امیر	سودا زوں کو قتل جو زلف سا کرے	تم اور خوش ہو رنج بہاری بلا کر
"	انقلاب	آتش	نے کشش عشق میں ماہو بنائے جن	کیا بلا آئی محبت کا اثر جانا رہا
"	جن بھوت بری بچو بل	ظفر	افسوس عشق سے دل عاشق کو پیر	ہے وہ بلا سے زلف گر گھر بولتی
بلاغت	بالغ اول چارم وہ خوش نصاری جس پر دل چاہی	نوس	غل ہو کر یہ لہجہ کی طاقت میں کیجی	ہے نہ فصاحت - بلاغت نہیں کیجی
بلاقی	خوش بانی نے تو اپنے چائے میں	مکر	استدر چھوٹا ہے یہ زبوں کی کچھ حاجت	جو دہن گویا بلق سے یاتیری انگ کا
بلا	حضرت سوال بند صلعم کے موزوں نام ہے	منذر	وہ خال زیر ابرو دیکھا تو ہم یہ سمجھے	کچھ میں یہ اواں کو شاید بلا آیا
بلاؤ	بالکسر - بتی کا زہ -	نسیم	یہ بھی قدرت کا اک تماشا ہے	اپنے بچے بلاؤ کھاتا ہے
بلبل	نام ایک طیر خوش سماں کا جو شعرا اسکو گل کاغذ	تاریخ	گل ترے دام محبت میں بون زار	جس طرح دام میں بلبل ہو گر فتار نہی
بلبل	فرض کرتے ہیں	نکر	یار بہار گلشن ہستی سدا رہے	بلبل ہزار رنگ کا اگر چمک گیا
بلبل	بہضم دل و مہم جابانی کا بلا - مجازاً	امیر	زلیت کا اعتبار کیا ہے امیر	آدمی بلبل ہے پانی کا
بلبل	ناما ہمار جیڑیہ زندگی -	نوس	بلجک وہیں اک ماری کلائی ہے جو کبار	بچے سے ستر کے گرا کر زگر انبار
بلبل	بالغ اول سیوم و سکون دم و جانم آمون	نوس	بلجک وہیں اک ماری کلائی ہے جو کبار	بچے سے ستر کے گرا کر زگر انبار

سے داغ (شیوہ راستی ایسا جو دکن میں اسے داغ - بل نہیں رکھتے مسلمان ہندو دل میں - تلہ (بلا) فارسی والے یہ راہ بہت اذرا - قہر - آفت مصیبت - اسب سایہ جن بھوت ڈائن
چڑیل کے معنوں میں مستعمل کرتے ہیں قہر جس میں کہ - بلاسی وہ دیکھ اُسکے پیچھے بڑی رندم شب فراق کی کالک کا دم نکلتا ہو - اتنی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی - (مومن) بلا سے حیاں
ہو ادھیان آتس یہ کال کی جوئی کا نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کا ہیکو بلا لگتی - (مہام) رخ یار پر جب چھٹی زلف یار - بلا سے صبا ہمپہ نازل ہوئی تلہ (راسخ) تری بلائیں مری طبع بہ بھی لیتا ہو -
نہ کیونکر آگ میں اسبند کی یہ جٹ جٹ ہو - تلہ (نواب مرزا شوق) ایسے جھگڑے مری بلا جانے - میں کہاں وہ کہاں خدا جانے - (نواز ش) دل نہیں سکنا نہیں اُسکے اشارے دیکھر -
جنش ابرو کو چمک جانے تلوار کی -

لکھنؤ میں قبضہ شمشیر و تلوار کی لچک و لپک کو بھی کہتے ہیں۔	منٹ	محر	ابر و کی جنبش ہو کہ تلوار کی لچک وہ بلند کہ فخر بلا دجسان تھا خشک کھانسی نہیں رہی ہو	بتلی کی برگردش ہو کہ اوچھڑی سپر کی تر و خشک میں جکاسکر رہا تھا اتو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہو
شہر نصیب۔	۳۱	ع	بلدہ	
چار خلطوں میں سے ایک خلط۔ وہ غلیظ مادہ جو کھانسی میں نکلتا ہے۔	۱۰۷۲	ع	بلغم	
برچھا بجالانیزہ وہ عصا جسکی لکڑی پر چاندی کا خول چڑھا کر امیر و مکی سواری کے ساتھ آگے آگے بچھتے ہیں۔	۷۲	م	بلم	
اوپر لکھی۔	۹۶	ت	بلندی	
آسمان وز میں نشیب و فراز	۵۷۴	ت	بلندی پستی	
بالفتح اول تشدید لام مضموم و نیز بالکسر اول لام مفتوح صحیح ہو فارسی دالے لام کو مشد و نہیں بولتے۔	۲۳۸	ع	بلور	
کان سے مٹھلا ہوا ایک چمکدار پتھر جو بالفتح اول۔ ایک قسم کا درخت ہے جو بہاڑوں میں پایا جاتا ہو	۳۷	ع	بلوط	
بالفتح۔ بغاوت غدر۔ عدد لکھی۔ سرتابی سرکشی غل شور۔	۴۲	ع	بلوہ	
بالچھڑ۔	۵۲۸	م	بتلی ٹوٹ	
بفتح اول و سکون لام مشد و کسو۔ درخت کی لابی شاخ جسکی تھوئی لگاتے ہیں۔	۴۲	م	بتلی	
بانی کا حبشمہ۔ کسی جگہ سے پھوٹ کر بانی کا نکلتا۔	۷	م	بم	
گاڈی کی لمبی لکڑی جس میں گھوڑی جوتے ہیں۔	۷	م	بم	
ہندو شیو کی پوجا کے وقت گالوں کو پھلا کر بم بم بولتے ہیں۔ بم بولنا جے پکارنا۔	۷	م	بم	
امیر	منٹ	امیر	دل دیا میں تو بولے کوئی ہم بھونتی ہو	دل ہی دل دڑ چلے آتے ہیں غا تو نہیں
تسلیم	منٹ	تسلیم	اسطوت گاڈی کی بم ٹوٹ گئی	راس گھوڑی کی اڈھ چھوٹ گئی
منیر	منٹ	منیر	دھکم دھم تو ہوں غاموش کفر کے بابجے	کچھ نہ زیر پھر اپنے رفیق سو ہم بول

بنج	۶۲۵	شورغل۔ بلبل۔ فساد جھگڑا۔	موت	داغ	دیکھو تو محنت کا پتہ ہو نہ دل کیا	کیوں مسکدے میں کج ہر کج جی ہوئی
بن	۵۲	بالضم۔ قہر۔	نکر	منظر	رقیب رو سیہ کو بن بلایا	مجھے بن آگ کے تھے جلا یا
بن	۵۲	بالفتح باغ۔ زراعت سکرت میں جنگل کو کہتے ہیں صحر۔ بیاباں۔	نکر	انیں	یہ نہر علقہ ہے یہ بے کر بلا کا بن	آئے اسی کو شوق میں ہم چھڑ کر دین
بن	۵۲	بالکسر اول بنیاد نیو۔ تعمیر کی بنیاد قائم ہوئی۔	موت	امیر	مقدم آپکا ہے نور ساری عالم پر	ہوئی ہو عرش سے پہلے بنا مریخ کی
بن	۵۲	بالفتح دوہلا۔	نکر	انیں	اس طرح بنا کیسکا ہوا ہو گیا	ایسا نا شاد تو کوئی نہ بنا ہو گیا
بنات	۳۷۹	بالفتح اول قطب شمالی کے قریب ستارے ہیں انہیں چار کوئٹھ اور تین کو بنات کہتے ہیں۔	نیت	غائب	تین بنات ہنسی گردوں کو پر دیناں	شعبہ انکے جی میں کیا آئی کو غریبان
بن	۲۷۹	بالضم اول کان کی لو۔	موت	تسلیم	تو نے جس روز سے بالا پہنا	ہوش اڑانی ہو بنا گوش تری
بن	۵۶	بالفتح اول آراستگی۔	نکر	خزینہ	بنا حسن کا کیا شب صاں نہ تھا	سحر ہوئی تو وہ جو بن تھا جال نہ تھا
بن	۳۷۹	بالفتح اول وچارم۔ سخن ساز وضع سجاد۔ ساخت۔ سنگار۔	موت	معنی	بے لاگ ہیں ہم ہمکو لگاؤ نہیں کی	کیا بات بنائیں کہ بناوٹ نہیں آتی
بن	۳۷۲	بالکسر اول بیڑی لڑکی۔	موت	انیں	یہ صدمہ ہوا وقت جنگ و جدل	کہ غش بنت مشکلا ہو گئی
بن	۳۷۲	بالکسر اول بیڑی لڑکی۔	موت	نیر	کل دل کے وصل میں ہی محرم کل گئی	چکی سواری بری بنت لگیا کی لگئی
بن	۵۴۳	بالکسر اول بیڑی لڑکی۔	موت	انیں	زہے سطح سے عدل تیر خندا	کہ بنت العقب پار سا ہو گئی
بن	۵۵	بالفتح اول دوم تجارت سوداگری۔	نکر	شاد	بوسے دیوہ حسن کہ جب گر مٹی بازار ہو	دل فرو شو جا بیٹے ایسا بیج بیزار ہو
بن	۵۵	تپانی بھٹنے کی۔	موت	صریہ	ساٹنے در کے اک بڑی ہو بیج	خوشنابہ بہت بڑی ہو بیج
بن	۵۶	قبلا۔ اچکن۔ انگر کے وغیرہ کا بند۔	نکر	آتش	غنجہ کا عقدہ اسکو بھجیو نہ صبا	ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا
بن	۵۶	انگیا کا ٹھرا۔	نکر	داغ	دلیں جو غم و رنج و آلم حرص ہو بند	دنیا میں محسن کا ہمارے نہ کھلا بند
بن	۵۶	مرغیہ خمس وغیرہ کا بند۔	نکر	موس	دعوئے تجھے او دیو تنو مند ہی تھا	باندھا تھا جس کیونے وہ بند ہی تھا
بن	۵۶	دو اڈ بیچ کیشی کا بند۔	نکر	ظفر	ہو گیا جو بند جانا اپنا کوئے یاریں	یہ نہیں کھلا کہ باندھا کس ایسا بند
بن	۵۶	جاو و سحر۔	نکر	آتش	تغ قاتل سے اڑ نیکے ٹکڑے	بند سے ہو گا جدا بند اپنا
بن	۵۶	اعضا کا جوڑ پڑی کا جوڑ۔	نکر	نیر	مخلصی و بنوں سے ہوئی حاصل ہو	ایک ہی جھکے میں ہر بند سلاسل کو

۱۔ ابتدا۔ آواز ہونا (شور) دیوار ہو بندہ گرد لال کی۔ الفت کا نام آیا پڑی ہے بنائے رنج سے بنا گوش کو میر نے ذکر بھی لکھا ہے۔ ۲۔ جب بنا گوش نے دکھلایا۔ صبح کا سماں نظر آیا۔ ۳۔ مگر اتفاقاً تائید کے ساتھ مستعمل جو۔ ۴۔ (رنگ) جو پردہ ہائے چشم سے نازک اگر نقاب ناظر میں بند تھا تو اسے نقاب کہے۔ (انیں) لڑکے بھی بند کھولے ہوئے ساتھ ساتھ تھے۔ ۵۔ (میر) افغان شعاریں ہوں پہلو میں میر۔ مجھے ہو یاد اس کشتی کا ہر بند۔ ۶۔ رعد رنج و غم کی جھڑی میں ہو گا ڈھیلہ بند بند۔ ۷۔ میری رگ رگ سے نکالے گا مرکز بل فراق۔

بند	ت	۵۶	کا غذا کا ورق -	منیر	تر دامنی سو اٹھتی ہیں جو جین گاہ کی	دریا کا پاٹ بند ہو میری حساب
بند	م	۲۵۶	ایک مشہور جانور ہو جسکو بوزہ کہتے ہیں	منیر	جب چھوٹ گیا کاٹا جانی میں کئی کو	گھر داسے گھر سو میری بند نہ نکالا
بند	م	۲۶۶	باند بھی ایک کو کہتے ہیں -	منیر	یہ کیوں اپنا آنجل جسکتی ہو باجی	بست کر بند رہا کہیں چھوٹی ہے
بند	ت	۳۵۶	ایک گھاس ہے -	منیر	مومن کا طرز چھٹ نہ سیکانیم سے	شاگرد سو نہ بندش بتاد جا بیگی
بند	ت	۸۶	بندھن - گرہ - الفاظ کی ترکیب -	منیر	لا غلامی سو مجھ رہتی ہو جو آوارگی	کیجئے کیا اب میری بندگی بچا رگی
بند	ت	۵۲۳	عبارت کی ترکیب	منیر	پھنس گئی تم نہ سہی حضرت لالت بنی	بندگی آپکو اسے قبلہ حاجات رہی
بند	ت	۸۶	اطاعت - تابعداری -	منیر	دیکھتے ہیں بند و بست کہیں یہ لڑائی کے	آخر میں کے بال کھلے غم میں بھائی کے
بند	ت	۱۶۲	سلام -	منیر	وہ بندوق محبوب ایک ایک تھی	دونوں بہت خوب ایک ایک تھی
بند	ت	۶۱	انتظام اہتمام - زمین کی حد بندی	منیر	لطف سدرہ اٹھایا ہو گرفتار میں	رودیا تھنے جو بندہ کو فی آزاد ہوا
بند	م	۵۶	مالگذاری کی ذمہ داری -	منیر	خاک پر لوٹ گئی گو ہر غلطان کی طرح	لوٹ میں گوش سیکندہ سو جو بند اتر
بند	ت	۱۱۱	تفنگ -	منیر	گل کے بندن ہو ہیں ڈھیلے سب	پاکے رہنے لگے ہیں گیسے سب
بند	م	۳۱۸	بالفتح غلام - تابندار	منیر	چمن کا بیاہ ہو کلیوں کی ہو گیا انبار	بند ہا عرو سن تھاری کے در پہ بند ہوا
بند	م	۵۶	بالضم آویزہ جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں -	منیر	کروں بند کیوں غیر کا آنا جانا	مجھے تو یہ بند ہیچ بھانا نہیں ہے
بند	م	۸۶	بندش - گرہ	منیر	صرت کیا ہو چھتے ہو کا غذا کا	روز دس میں بندل آتے ہیں
بند	م	۲۰۱	آم کے پتوں کا ہار جسکو خوشی کے موقع پر چھوٹا اہل ہنود دروازوں پر باندھتے ہیں -	منیر	اے بی کسے تمہیں بتایا ہے	بسلو جن بھی گرم ہوتا ہے
بند	م	۴۳۶	رسم رواج -	منیر	ایک دو دن روز روزہ کا رما	جب بنفشہ بی لیا جاتا رہا
بند	م	۵۶	پلندہ - گٹھری - بوجھا	منیر	جمع کرتے ہیں حسرتیں اس میں	بنک پہنے نیا نکالا ہے
بند	م	۲۰۱	تباہی -	منیر	زقونی بنگ کہیں اور نہ میوز بنے	سبز رنگوں کی نگاہوں سو ہی ہوئی بنے
بند	م	۴۲	ایک بونی کا نام ہو	منیر	چھینے پر غم عشق شکلیا بی دارام	ایدل یہ بڑی لٹتی ہو بنگا کسو کی
بند	م	۵۶	خزانہ - وہ محکمہ جہاں روپیہ بطور امانت جمع رہے -	منیر	منیر	منیر
بند	م	۵۶	بھنگ -	منیر	منیر	منیر
بند	م	۵۶	بالضم اول جگہ مکان -	منیر	منیر	منیر

۱۔ بندہ روزن نہ فارسی میں گورگاہ کو کہتے ہیں اور اس شہر یا مذہبی جو سمندر کے کنارہ پر بندرگاہ کہتے ہیں۔ ۲۔ (تقی) طرہ سمجھانے کے معنی کو اس کے شاعر بہت طرح کی بندش ترقی دار کی تھی۔ ۳۔ گھر دار نسیم آہستہ کہا کہ تو آؤں۔ خزاؤ تو بندگی بجاؤں۔ (تقی) باغ میں ہیں سر و قد سحر من کی نشاندہی۔ بندگی مقبول ہو اس بند آزاد کی طنز آمیز اور پرہیزگار موقع پر بھی بولتو ہیں۔ (نسیم) پیش فصل ہمار میں بھی خدا کے ڈر سے قربت لگوں۔ یہی دعا جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہو۔ گناہ ہو بیزار کی ترک کرنے سے۔ (نسیم) گو نہ سوے حرم کئی نام پیرخان سے رکھا۔ سلاستی بل س عشق کی ہو میں سے دونوں کو بندگی کی۔ ۴۔ (دھر) خالی گئی جو بار کی بندوق عید پر۔ خیروں پینیاں سے ہزاروں رفل پڑے

بنگلمہ بنوٹ	انگریزی ۳	۱۰۷	مکان - بان کی ایک قسم - بالکسر اول و فتح سیوم - پہاڑی کا ایک فن ہو - جرط - نیو -	مذکر موت	میر خزینہ	روز انگیا ہوتی ہے آہستہ اسیں محنت بہت اٹھاتی ہے	کب نیا بنگلمہ سجا جاتا نہیں سرتوں میں نوٹ آتی ہے
بنیاد	ت	۶۷	حقیقت - طاقت - حوصلہ -	موت	جیل	بے سبب اپنی جگر کاوی نہیں ہو اسے عشق سر میں دلیر رنج و کوشش	عشق کی بنیاد ڈالنی جا بگی بھلا بنیاد کیا ہو ایک مشت خاک دم کی تب خود وہ کھلاڑ مہرے آتی زیادہ پیر بہن گل سے ہے قبا کی بو
بنیاد	ت	۶۷	سرنایہ - پونجی - مال دولت -	موت	موت	بنیاد جو کچھ تھی سب گنو اتی بیان کیا ہو جو ہے جسم دسر باکی بو	
بنوٹ	ت	۸	بضم ہنک - خوشبو یا بد بو دھنگ طرز - اشان آبان بان -	موت	موت		
بو	ع	۸	کون درخت کی تہک -	موت	جانب	اداس ادا یوں نکالو دو گنا بو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں شاکے	کہ مبلوں میں جسطرح بو بھڑکتی ہے جامی کی نفاہی کی سعدی کتابی کی اب کیا ہو جو سیٹھ نے بوتات بندھا نہجہ بناؤں کوٹ کے بوتل شراب کی
بو باس	ع	۸۰۹	روز کا کھانا - روز کا خراج -	موت	جانب	اس گھر سے کتنا ہمارا ہمیشہ کا یوں اُس مست کو جو کاغذ بادی کا شوق	
بوتات	انگریزی	۳۳۸	انگریزی میں باٹل ہے گزشتہ سال سے بوتل متعل ہے شراب یا عرق شراب رکنے کا برتن جو کچھ کا ہوتا ہے -	موت	موت		
بوٹہ	ت	۳۱۳	اونٹ کا بچہ	موت	داغ	خدا کے فضل سے گردن بڑا کر دیکھنا کس ادا سے بو تیار	بنا ہے مدعی بوٹہ مشہور کا مجمعیوں کا قہار کرتا ہے دیکھنا سستے ہیں کر جھنگے ہیں شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے پاؤنٹس بوٹ ہے ولایت کا نہل اچھی بوٹا خوش نامی گل کا ایک تو جھوٹا بار سا بوٹا دھلا
بو تیار	ت	۶۵۹	بگلا -	مذکر	تلمیم		
بوٹ شہ	ع	۳۰۸	کچے چنے بہن چنے - بو او معروف	مذکر	منظر	ٹوکروں میں جو بوٹ رکھے ہیں یار پر دل عدو کا یوں آیا	
بوٹ	ع	۳۰۸	ایک پردار کڑا رٹا - بو او جھول بو او معروف جوتا -	مذکر	داغ	بر میں لبوس شان و شوکت کا ہمار کشتان انجمن دانک کسا کھوں	
بوٹ	انگریزی	۳۰۸	بو او معروف جوتا -	مذکر	موت	باغبا نکون سی صورت سرجی لگنے کی	
بوٹا	ع	۳۰۹	بو او معروف گلکاری پھول بوٹے	مذکر	موت		
بوٹا	ع	۳۰۹	بھوٹو کا چھوٹا دھشت - مجازاً قد معشوق -	مذکر	موت		
بوٹی	ع	۳۱۸	جرطی بوٹی	موت	موت	جیسے گی گیا کیو کر تر مہر انشیزوں سے ہمار تازہ تیرے قریب کتاب میں لکے	بہرہ چھیں جب بوٹیاں لولنگی جنگ کی ہری ہو کر بھولیں بوٹیاں بھولیں کی
بوٹی	ع	۳۱۸	نقش و نگار - گلکاری	موت	موت		

لے (راسخ) نکلے چنے لے ہمار میں ہم - بنگلہ شاید وہ چھانگے قس کا لے (داغ) کسی لٹاؤ سے نام نہیں کیا میں نے۔ گوگوں سی بنیاد آسمان کی لے (داغ) مکن نہیں کہ تیری محبت کی ہو نہ۔ کافر اگر ہزار برس دلیں تو نہ شک و شبہ کے معنی میں ہی بو آتا ہوتا ہے (شعور) سہاک کا تو نہیں عمر رچ کر بوجھ آتی ہے پسے سے - انداز - رامپور ڈالی بھونکی اگر برسے حنورا آتی جو تہی تہی سے مجھے بو سے غور آتی جو - لے (راسخ) وہ زندہ بادہ کش ہوں کہ تو کیا جیڑا ہمارا قاضی نے نہ دی مجھے بوتل شراب کی - شہ بوٹ و بوتل سرتوں میں گزرتا لے (دسکار) میں بوٹا کاڑھنا بنا کر لے (بکر) انہی ہمار خاک دکھائیں غریب لوگ - بوٹی بھینٹ کی جو بوٹا ہر حال کا - (دسکار) زخم شدید تیغ ادا ہنسنے میں سجا بھون طرح کیلے نہیں بوٹے کہ ہے نہیں لے (بکر) عشق کے بوٹاں بوٹا ہر قدیار - پتا ہوا کان کا آئی ہوا - عیش - شہ (بکر) داغ کی بوٹی سے کڑھ کر کے اپنے نفس کو بھر تھام دغیراب کیمیا گر بویگا - لے (داغ) چنچ اٹلس پر بنادیں بوٹیاں - اس مری آہ شرار فناں لے آج ۱۲۔

گوشت کا چھوٹا ٹکڑہ بواو مچھول۔	موت	تسلیم	سزا دینا میں لغت کی کٹسنے کیوں نہیں چاہتا	موت	موت
بواو مچھول بار۔	۱۶	موت	کچھ ٹھکانا ہے نا تو انی کا	موت	موت
بواو معروف سمجھ۔ فہم۔ فرست۔	۱۷	موت	کیا طلسم جہاں کسی پہ کھلے	موت	موت
لکھنؤ میں راکر ہمارا اور دہلی میں راکر	۲۱۷	موت	خطا میری نہ تھی کچھہ قبول پرست تھے	موت	موت
ثقیل سے بولتے ہیں منہ کی وہ بوندیا					
جو ہو اسکے باعث ترجیحی گئی ہیں۔					
ہستی۔ وجود۔	۱۲	موت	ہے مقولہ لاحدہ کا بھی	موت	موت
رہنا۔ سہنا۔	۳۱۵	موت	مسکن پذیر کج ہی دلیں نہیں غم	موت	موت
آدم کا پھیل جکھو مور بھی کہتے ہیں۔	۲۰۸	موت	ڈھاک بھولا ہو۔ بور آیا ہے	موت	موت
جٹائی۔	۲۱۹	موت	ہے خبر گرم آن کے آنے کی	موت	موت
برنجی کا کھیل۔	۲۱۸	موت	خفت سے اور ٹھٹ گئی طاقت کھٹی ہو	موت	موت
بارغ۔	۵۱۹	موت	پھونک شیاں ہمارا سے برقی آتش گل	موت	موت
سعدی کی مشہور کتاب	۵۱۹	موت	ہر غزل میں نظم رویا کی تعریف کی	موت	موت
بوسہ بازی۔	۳۳۵	موت	ہم بغل گلخندار رہتا ہے	موت	موت
چوشتا۔ پیار کرنا۔	۷۳	موت	ٹٹاتے ہیں وہ دولت حسن کی باغیچہ	موت	موت
کمنہ بن۔ ٹوٹی چیزیں۔ پٹرا گلا۔	۱۱۲	موت	یہ مہربان سخن پر چھائی ہو بدگلی	موت	موت
گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بچہ۔	۱۰۹۳	موت	لے دوا طلسم کی رنگاری ٹپائی کیا ہوئی	موت	موت
بات بکھر۔ موسیقی کی اصطلاح مریگت	۳۸	موت	باتیں کہ کر رہا ہو کہ ساز نیکیوں کے بول	موت	موت
کے ٹکڑے کو بول بجانا کہتے ہیں۔					
ترقی ناموری خیر دین کی دعا۔	۷۲	موت	اگر تنہا کے بولیکا تو مجھ گدا سے	موت	موت
بات چیت طرز گفتگو۔	۷۲	موت	ہاے کیا بول جال پیاری ہو	موت	موت
بالضم آواز۔ گفتگو۔ زبان۔ بول جال	۲۸	موت	عجب عالم ہو سکا دفع سادی فیکل بھی ہو	موت	موت
ڈاک بولی۔ نیلام کے وقت جو لوگ	۷	موت	فکر ہو اسکو متاع حسن کے نیلام کی	موت	موت
بولی بولتے ہیں۔					
آوازہ کنا۔ طعنہ دینا۔	۳۹۹	موت	خاک کوب ہو جو کواڑی کے عاشق زخمی ہو	موت	موت
بواو معروف آؤ	۳۸	موت	وہ لوگ ہیں جن پر ہمارا سایہ نکلن	موت	موت
بواو معروف قطرہ	۶۲	موت	آکھ سو گرتی ہو خون دل رنگارنگی ہو	موت	موت

موت: موت میں پہلو چکر وہ بوسیاں دکی
موت: موت میں پہلو چکر وہ بوسیاں دکی
موت: موت میں پہلو چکر وہ بوسیاں دکی

بے مدبر ہے بود عالم کی
روزگار سوسا کی ہیں دو دہائیں جو
لالہ کوہ رنگ لایا ہے
آج ہی گھر میں بوریا خوار
دیکھی زمین نیرس کی بوڑھی کٹی ہوئی
رہنے کے قابل بنے یہ بوستان ٹھہرا
مثل سعد بوستان مجھے نئی تصنیف کی
روز بوس و کنار رہتا ہے
ہمیں تو ایک سہ بھی بڑی کل ملتا ہے
ڈرتے ڈرتے رکھتا ہے ساقی دم بولتا ہے
وہ نہیں ملتی ہوسب سے مولا بولند
یہ ساز میں صد ہونہ بلطف اک میں

ترا بول بالا بھی داتا رہیگا
تیغ ہے۔ پیر ہے۔ کٹاری ہے
کھبی جاتی ہے دل میں کسا رہی ہو
سیر ہو چوٹے اگر بولی ہمارے نام کی

بہ آزاد بھی باتیں ہیں انکی بولی ٹھوٹی
یہاں تو بوم بھی بالاسے سر نہیں آتا
اسکی ہمس کو کہاں ابر گہر بار کی بوند

سے رقص نمشا دم حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائیں کہ گایو کی ہر گھڑی بوجھار رہنے دیجئے۔ دہلی کا استعمال۔ (داغ) ٹھہر دم بوجھار ہے وقت میں کچھ اور بھی غیر جتنی ہو چھوٹی ہو
کی ہر بوجھار بھی۔ تمہ (داغ) وہ منکر داغ کے شمار ہوئے۔ خدا جانے یہ بولی ہے کہاں کی ۱۲۔

بہا مختلف	ت	۸	مول قیمت۔	نوٹ	نوٹ	بڑھتی جاتی ہو بلبل کی قدر	گھٹتی جاتی ہو بہا یا قوت کی
بھاب	م	۱۰	بخارات۔	نوٹ	نوٹ	قلب مامیت ارباب صفا کوئی ہند	عدم آسے ارزاں ہو بہا گو ہر کا
بہار	ت	۲۰۸	بالفتح اول بھول کھلنے کا موسم۔ بنت کا زمانہ۔	نوٹ	نوٹ	بڑتی ہو دھوپ قہر کی ٹوئیز جلتی ہے صبا لے خبر وصل یا رآتی ہے	اور گرم گرم پ نہیں سے نکلتی ہے خزاں رسیدہ چمن میں بہا رآتی ہے
بہار	ت	۱۱	بالفتح اول تفریح و لطف میر تماشا	نوٹ	نوٹ	جنوں پسند کچھ چھاؤں ہو بونوکی	عجب بہا ہو ان زرد زرد بھونوکی
بہار	م	۱۱	بالکسر اول نام ایک راگنی کا ہو۔	نوٹ	نوٹ	بنبلوں میں مارا راتی ہے	فصل گل ہے بہا راتی ہے
بھاڑ	م	۲۱۸	بھرسائیں۔	نوٹ	نوٹ	جسے کی طرح سو بہنتوں میں شمن علی	لگی ہے آگ زار نہیں بہاڑ جلتے ہیں
بھاگ	م	۲۸	نصیب قسمت	نوٹ	نوٹ	لا سرخ جوڑے یہ عطر بہاگ	کسلے ملے آپس میں دنوں کے بھاگ
بھاگ	م	۲۸	بالکسر اول ایک راگ کا نام	نوٹ	نوٹ	جو وقت بہاگ وہ بجا با	زہرہ کو بھی جرم پر غش آیا
بھاگر	م	۲۲۸	فرار۔	نوٹ	نوٹ	بھاگر امیر شام کی لشکر میں بڑگی	غالب ہوا وہ شہر لڑائی بڑگی
بھال	م	۳۸	تیر وغیرہ کی نوک۔	نوٹ	نوٹ	چھوٹے تو میں کیا منہ بڑی تائیں	ان سینوں رکھ دو کوئی سو توڑ کی تائیں
بھالا	م	۲۹	برجھا۔ نیزہ۔	نوٹ	نوٹ	شاہ تر پہ صورت بسمل کیلچہ تھام کر	پار جدم سینہ اکبر سے بہا لا ہو گیا
بھالو	م	۲۴	ریچھ۔	نوٹ	نوٹ	اس طرح دشمن بد خو آیا	میں یہ بھیا کوئی بہا نو آیا
بہانہ	ت	۶۳	عذر خلیہ	نوٹ	نوٹ	لے جلیں آنسو بہاے تھنے کیوں	آنکھوں میں سے بہا نا ملک
بھاؤٹہ	م	۱۲	نرخ	نوٹ	نوٹ	مستی نہیں جس دل میں یسٹن ہو	اب بھاؤ چڑھا ہوا ہے اس کے
بھاؤٹہ	م	۱۱	ناج میں انداز بتانا۔ ناز و انداز کے اشارے۔	نوٹ	نوٹ	دلو تسخیر کیا بزم میں گا یا ایسا	لے لیا مول نہیں بھاؤ بتایا ایسا
بہاؤتہ	م	۱۱	بانی کی روانی۔	نوٹ	نوٹ	اس سب کا ہو میرے ہی دلی طرف بہاؤ	اندیشہ ناک ہوں نہ مری جنت ترسے بہاؤ
بھٹھڑ	م	۲۱۲	آدمیوں کا ہجوم۔ ازدحام۔ مجمع کثیر شور و غل۔	نوٹ	نوٹ	شیخ جی کیا آسے آیا زلزلہ	مخمل رنداں میں بھٹھڑ چ گیا
بھبھک	م	۳۲	مہک بدبو۔	نوٹ	نوٹ	یہ کیونکر کہوں بی نہیں تھنہ و غلط	کہ منہ سے تو نے کی بھبھک آ رہی ہے
بھبکا	م	۳۰	عرق کھینچنے کا آلہ۔	نوٹ	نوٹ	رو رو آئیں کھیتی میں اکست کیلے	تھیں دیکھا آنکھیں ٹنگیں بھبکا تر بکا
بھبھوت	م	۴۲۰	بواؤ معروف وہ راگ جو فقیر لوگ چہرے اوڑھ کر پڑھتے ہیں۔	نوٹ	نوٹ	موتوں کا ملا ہوا وہ بھبھوت	درد نداں کی یاد میں مہبوت
بہبود	ت	۱۹	بالکسر اول و بضم سوم و واو معروف بھلائی بہتری۔	نوٹ	نوٹ	لڑائی ہو یا روں سے سود تیری	جو بہبود دینی وہ بہبود تیری

لے (سحر) مرگے ہم شروع دشت میں نہ کٹی ایک بھی بہا را فیس۔ لے (داغ) کیوں بھرتے ہوا سکو خردار دیکھو کیا جس دل کا بھاؤ اسی آگیا۔ لے (داغ) صوفی سے کہا وہ
میں یہ پیرمیاں نے۔ (داغ) میں بھاؤ بتانا نہیں آتا۔ لے (دشت) بہاؤ پر کبھی رفت مری جو آجاتی۔ سمٹ سمٹ کے سمندر جاب ہو جاتا۔ (رنگ) بحر طبع رواں کا قائل ہوں۔ کسی دریاں
یہ بہاؤ نہیں۔

۱۰۰ (حضرت خضر مینا کی مظلوم جورو نے سے نہ بچھو روئے تو اچھا اٹھا۔ پھر اس کی مرچیاں کچھ نکلیاں۔ ۱۰۱ (دراغ) ہو گیا نہ سوج نہ ساروں کے نام نہ غنبلے بھوک تیری دفن میں سے۔ ۱۰۲ (میں) مگر میں تمہیں پانی کی بھوک تھی پودن بھر۔ پھر کیا ہو گئی جو نہ پانی ہو میر۔ ۱۰۳ (ناسخ) ہو بھوک تبتی زیادہ بلند ہو اتنا روال رہا روت ہے روشن نہ تارہ صبح کا۔ ۱۰۴ (دراغ) اُت رات ہو بھوک یا آتش فرقت نہ بچھو۔ کیا ہو آفت کی جھبک کیا ہو قیامت کی بھوک۔ ۱۰۵ (حسن) ہو بھوک اٹھی کہ کش تیز تر نہ بچھانے کو دراجو مان تر۔ ۱۰۶ (ذخیر) جسے ہیں نیامیں گرا کر اندر بھی جی نہ بھنگ۔ اُسے سج پوچھو تو کیا دیکھا جان کا آب رنگ۔

بھیر بھیر	۲۱۷	م	شکل مصیبت آفت -	موت	رند	مدد عشق کی ہو تو جھیلوں کا نہا	اگر بھیر سے بھیر ایدل بڑیگی
بھیر بھیر	۲۲۵	م	بھاڑ لفظ مہمل ہو - اثر دھام بڑا ہوگا	موت	امیر	ہمراہ ہو جو حسرت داراں کی بھیر	تا بوقت اٹھا امیر غریب لڑیا کا
بھیر بھیر	۲۲۵	م	دھم دھام -				
بھیر بھیر	۲۲۵	م	بھڑکا لفظ مہمل ہو - ہجوم - اثر دھام	موت	داع	کیا بھیر بھیر کا ہو قیامت کا اسی	اسنم میں بنا بھی تہہ کچھ نہیں ملتا
بھیر بھیر	۲۲۸	م	ایک درندہ جانور ہو جسکو فارسی میں گڑبگ کہتے ہیں -	موت	موت	مصر تک پہنچے نہ پہنچاں وہ تو نہیں	دست انحال سو بھڑا تو بھیر یا بجا گیا
بھیر	۷۷	م	لباس - پوشاک - وضع قطع -	موت	امیر	لوں کفار میں جا کر شکست کفر کی خاطر	تہوں کو توڑنا ہو بھیر لوں میں بھیر
بھیر	۳۷	م	دوسری وضع تبدیل کرنا -	موت	امیر	زلف کا بوسہ ملے کیا میں تے بے بیر	بھیر کب پانی کسی خانہ زنجیر سے
بھیر	۷۷	م	بالکروں دسکون یا مچھلیوں کی -	موت	موت	کس فنا کس کو ڈبو کر ہوا پانی مشہور	بھیر ٹھٹھو یہ ترا چاہہ زرخیز لیتا
بھیر	۱۲۷	م	گادیش -	موت	موت	میں پڑی کیا امیر کے گھر میں	بھیر گئی تو بھیر بھیر دل میں
بھیر	۷۷	م	غوش گوار - ہنگی -	موت	موت	آج کیا لطف ہم نشینی ہے	روشنی کیسی بھیر بھیر ہے
بیابان	۷۷	م	غیر آباد جنگل صحرا - اوسر - اوجاڑ	موت	موت	کیا کہیں رشت نور دی کا فر ہو کر ہے	سبز ہونے بھی نہ پایا تھا بیابان بنا
بیاز	۲۰	م	بالکرسود - منافع - بیاج بھی کہتے ہیں بروزن از صبح ہوا و بروزن نیاز غلط ہو -	موت	موت	جسے بی بی مجھے دانا دے کہ کاسہ مارا	مثل ہو مول کی جان ہونا بیاز پکارا
بیاض	۸۱۳	ع	بالفتح سفیدی -	موت	موت	ناگاہ بیاض سحر غم نظر آئی	ہتھاب جلارات بہت کم نظر آئی
بیاض	۷۷	ع	یادداشت کی کتاب - چھوٹی کتاب جس میں چیز مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں -	موت	موت	باندھا جو خاک ساری دشتا دی کا کھال	تھے جن بیاض میں اشعار گر بڑی
بیان	۷۳	ع	قول تقریر - گفتگو - ذکر ظاہر کرنا کسی بات کا -	موت	امیر	کرتے ہوا نکسار کی باتیں بکج کیا	میر بیان ہو یہ بھیرا بیان ہے
بے ادبی	۲۹	م	ادب نہ کرنا -	موت	موت	لے شیخ قدم چھوڑے ہم بیخاں کے	یہ بے ادبی قبلہ حاجات نہ ہوگی
بیہ	۱۸	م	سکریت میں دواہ اور بواہ کہتے ہیں -	موت	موت	عقد ہونے ہی عروس گسٹو صلت ہوئی	بیہ قاسم کا بھی دنیا میں لا ہوگی

لہ دانت گردن کو جھکائے صفت عشاق کھڑی ہے - اس ترک کی تلواریہ کیا بھیر پڑی ہے - لہ (صبا) دنیا سے چلے لیکے گناہوں کی بھیر بھیرا - دوزخ کو جاتا تو بڑا کور فر کے ساتھ
لہ راتیں کہاں کہاں تھے ڈھوڑا بیل کے بھیر ایدل دست جو شیخ کعبہ میں تو دیریں برہن تھا - لہ (دوغ) شب فرقت تو کھا جائیگی ہر - چڑھائیں بھیر کس کو اس بلا پر -

بیراٹ	۲۱۳	۴	بالکس اول سایے معدود بنا ہوا پان	نذر	بحر	بو سرب کی تم سے کیا امید	ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا
بیرٹری	۲۴۲	۴	گلوری	موت	امیر	کبھی گیسو کبھی سوکھ میں قید کرکھا	پنہائی یار نے بیڑی کبھی ری کبھی ملی
بیزاری	۲۳۰	ن	نفرت	موت	آتش	ہوئی ہو مردم دنیا کی صورت سحر نیرا	گمان ہوا جو سایہ پر بھی ہو خوش
بیاختہ پن	۱۱۳۰	ن	سادگی - وضع کی سادگی	نذر	آتش	کیوں بیاختہ بند ہو دل کی جاس تیر	قدرت الہی کی بیاختہ پن کا ہر
بیتسر	۲۴۲	۴	تختی	موت	آتش	ایک رنڈی کا نام تھا کھیسر	توڑ دی اُس کے ناک کی میسر
بیشہ	۳۱۴	ن	بالکس اول و سکون یا سے مجہول	نذر	انہیں	بس پانہیں تے میں یہ پیشہ ہر سال	تھے شیر خدا جس میں وہ پیشہ ہو ہمارا
بیض	۷۱۲	ع	بالفتح - نقطہ نشان علامت	نذر	ہیسر	بالکھیر سے سرد پا لکھد یا جواب	نہ مہر کی نہ بیض مرے یار نے کی
بیضہ	۸۱۴	ع	انڈا - خضیہ - فوطہ	نذر	باسج	ایک شوقین ہو سکے لطف شراب	وہ مست ناز توڑی جو بیضہ جاگ
بیجانہ	۱۳۸	ع	سائی - وہ تو رقم جو بچلہ قیمت کسی	نذر	امیر	بس دل سے نہ جاؤ نہیں کسی کو کو پاس	آپ بیجانہ اگر دیکھے پکا پکا
بیعت	۳۸۲	ع	فرمانبرداری کا عہد بیاں کرنا	موت	دیر	ہتھادج ہیں ایک زیارت حسین کی	واجب کا ثبات یہ بیعت حسین کی
بیکار	۲۳۳	۴	میر ہونا	موت	ہیں	یہ لکھو جسم کا پتا رہ بھیکاروں نے آخر	کے سرفقت کی اٹھو پہر سیکار کی ہے
بیگانہ	۸۸	ن	غیر - اجنبی	نذر	خلیل	جھمکتے آج کیوں ہو کیا کوئی بیگانہ سجا	وہی ارمان ہیں دل میں گل تنہا کے ہیں
بیگانگی	۱۱۳	ن	غیریت - مغایرت	موت	خلیل	لکھیں آنکھوں سے نکھیں گئی بیگانگی	دل میں جہاں اب آؤ گھر تھا را ہو گیا
بیل	۲۲	۴	لتر - بوتا جو کبریت وغیرہ پر پائے ہیں	موت	جاہ	آہ رسا پونج ہی گئی بام یا رنگ	آخر یہیل اتنی بیڑی عرش تک گئی
بیل	۲۲	س	زکاؤ	نذر	گلزاریم	دانا تو کرے نہ اسطون میل	ہا را ہے جوے کے نام سے میل
بیم	۵۲	ن	در خون بالکس اول یا سے معدود	نذر	ساک	شب وصل استدر ہوں میں بخود	بیم مرگ سحر نہیں آتا
بین	۶۲	۴	بالفتح - زور - مردے کی خوبیاں	نذر	تندرستی	دیر تک یاد میں روتے رہتے	میں بھی مابین میں ہو تے رہتے
بین	۶۲	۴	بیان کر کے رونا	موت	نذر	اس شب جو کچھ اُسکو دہن ملانی	بین اُس نے نکال کر لائی
بین اسطور	۳۶۸	ع	بالکس اول یا سے معدود ایک جگہ کا نام	نذر	منیر	مرا خط لیکو قاصد کیوں نہ دیوانہ ستر میں	کہ جو میں اسطورہ میں نہ جگہ گے جہاں کا
بینائی	۸۳	ن	بصارت - روشنی چشم	موت	غلاب	سبزہ و گل کے دیکھنے کے لئے	چشم ترس کو وہی ہو بینائی
بینش	۲۶۲	ن	بالکس اول و سکون یا سے معدود	موت	مشور	یگانہ جہتو پایا آپ کو عقل و تیر میں	نہ دانش ایسی ہوتی جو نہ بینش ایسی ہے

۱۵ "بیڑا اٹھانا" کسی شکل کام کے انجام دینے کی ذمہ داری لینا۔ ذوق سہ گوری پان کی غیر و کو تم کھلاتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا اٹھاتے ہو۔

بیوپار	س	۲۲۱	تجارت - لین دین - سوداگری -	مذکر	حالی	زمانے میں پھیلا ہوا بیوپار کا	سہ پہر و جوان بر سر کار آنکا
بیوپار	س	۲۱۵		مذکر	مسرور	دیا نقد دل اور فی جنس لغت	یہ سودا ہوا اچھا یہ بے بار اچھا
بیوپار	س	۲۲۳	لین دین کام کاج واسطہ تعلق دستور طریقہ - ڈھنگ -	مذکر	حالی	ہنر کا جہاں گرم بازار ہوا ب	جہاں عقل و دانش کا بیوپار ہو ب
بیہوش	م	۲۱۷	ناہموار رستہ اونچی نیچی زمین -	مؤنث	بمحر	کچھ بوجھ نہ زلف پر شکن کی	بیہوش ہو یہ دادی فتن کی

(باب بائے فارسی)

پاؤں	ت	۳	پاؤں - قدم -	مذکر	جاہ	ٹھکانہ کوئی آہ غنادل کے سامنے	گلشن میں پاؤں ہو انہی اٹھ گیا
پاؤں	ت	۷	قدم جو شا - آداب بجالانا -	نمٹ	تعلیم	گرسہ قدموں پر سے سر زدن سے جلد ہو	میسر کا ش یوں ہی ہو چھو پاؤں تن کی
پاؤں	م	۵	گناہ مصیبت - رفت -	مذکر	دارغ	اُتر جو یہ اُتر گئی گٹھری گناہ کی	سرتن سوکٹ گیا تو پاؤں پاؤں گناہ
پاؤں	م	۲۰۵	کناہیہ تنگی سے اوقات بسر کرنا -	مذکر	دارغ	پاؤں ہی پاؤں چلتے گزری عمر	وہ سنخوئی سنخندانی کہاں
پاؤں	ت	۳۱۱	جوتا -	مؤنث	رند	عمر دور درازہ کٹی بے مروتی میں	جو میسر ہوئی پاؤں تو دستا نہ تھی
پاؤں	ت	۲۰۶	بیزاری ظاہر کرنے پر حقیر کو کہتے ہیں ایک مکان سے دوسرے مکان میں سفر کرنے کے ارادہ سے نقل و حرکت کرنا	مذکر	شوق	جان جا بگئی اُن کی جا بگئی	میری پاؤں بھی نہ آئیں
پاؤں	ت	۲۰۶	سفر کرنے کے ارادہ سے نقل و حرکت کرنا	مذکر	دانش	کنوئیں میں یوسف کفان چھپا کفان	نہ سمجھو مصر کے چلنے کا پاترب ہوا
پاؤں	س	۳۰۳	دریائی چوڑان -	مذکر	رنگ	یار آنے میں لائے جہلہ طوفان کوئی	پاؤں بحر اشک کا اچھٹم گریاں ٹھکیا
پاؤں	س	۳۰۳	کھٹے کا عرض -	مذکر	اش	گریاں گریہ قابل ہو گئی ہم فردا محشر کو	ہمارا محضر غم ہے تراک پاؤں اداں کا
پاؤں	م	۳۰۳	چٹکی کا پتھر اوپر کا خواہ - بچہ کا حصہ	مذکر	امیر	خشب انسان نام مصیبت کو پاؤں ہو گیا	کہ بکھوئی کی پاؤں کیسے سہم نہ کر دین
پاؤں	ت	۱۲	ازار	مذکر	جانفشا	باندی کو مری پیر و کھانے کی بچوت	ہو زان سے باجامہ جینو اُتر آیا
پاؤں	ت	۲۲	ازار	مذکر	مذکر	سوکن نے باجامہ پہنا ہو گئی نکا	پہلوں میں نہ ہو کاٹا مر حین کا
پاؤں	ت	۳۰۸	بدلا - عوص -	مؤنث	۱۲	مصیبت اٹھائی اذیت ملی	یہ پاداش عشق و محبت ملی
پاؤں	ت	۳۱۱	کپڑا -	مذکر	رنگ	اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ	پاؤں چہ پاؤں جو شفاک کے پیرا ہن کا

ملنے پاؤں - اگر ساعت سفر پر کسی وجہ سے سفر نہیں کر سکتے تو ساتھ جانوالی چیز نہیں سے کوئی چیز ایسی جگہ رکھ دیتے ہیں جو راستے میں پڑتی ہو۔

سہ (پاؤں) آواز کی ہندی اور پائپر دور تک جانے والی آواز (دارغ) اسے ہضمیر میری غناں کا ہو اور رنگ - آواز پاؤں دار کہاں عند لیب کی - کیگو مالا مال کر دینا - (دارغ) اُس کے دینے کی انتہا کیا ہے جسے قاروں کو دیکے پاؤں دیا - (افراط سے کوئی چیز بھر دینا یا کوئی گڑھا بھر کر دینا - (امیر) چٹک کر میرے زخموں تک قابل یہ کہنا ہو - نہک سے پاؤں دو نہیں آج میرا دل یہ کہتا ہو - پاچال ت - ۳۰۷ - اُس گڑھے کو کہتے ہیں کہ کپڑا بننے کے وقت جولا ہے دونوں پاؤں اُس میں رکھتے ہیں - ہندی میں گاڑا کہتے ہیں - مؤنث بولتے ہیں - (سینی ندوی) عجیب کچھ خلوت ہے پاچال تیری جہاں یاد آتی ہے عظمت خدا کی۔

(نوٹ) اس لفظ کے لیے کوئی شعر ثبت نہیں ملا اسی وجہ سے اس جگہ لکھا گیا کہ بعد میں مولانا سنی صاحب کا شعر مل گیا جو شامل کر دیا گیا۔

سہ (دارغ) بیوپار وہ کیا تھا کہ جس میں بخت نہ تھی۔

بارش	س	۲۱۳	برندہ فارس پتھر جکے چھو جانے سے لڑا سونا ہو جاتا ہے۔	نکر	مرد	وہ دل کو دیکھ کر خوش ہو رہا ہے	سمجھتا ہے کہ پارس مل گیا ہے
بارہ	ن	۲۱۸	جزیرہ سمندر کے آب و ہوا پر اثر کرتا ہے۔	نکر	امیر	بنی سب مجمع عجاظ کے تھے مثل حضرت	ملاحظہ ہو تو اک بارہ اس جلدی کا
بارہ	ن	۲۱۸	نکڑا۔ ریزہ۔	تسلیم	بنیابی	ہم جو یہ ہے تو مقرر	سیاہ بھی ہو گا کوئی بارہ کی طرح
بارہ	م	۲۱۸	مشہور ایک وزنی دھات ہے سیلاب	امیر	قبریں	متر اگر مردہ تری تیا ب کا	ہم یہی سمجھے کنویں میں بند ہو گیا
بارہ	م	۲۲	عورتوں کے پیر کا ایک خوبصورت زید	موت	امیر	یہ دم رقص وہ باز صید اوتی ہو	بخت خفتہ مری جنکا رجگ جگ دیتی ہے
بارہ	ن	۲۲	پہر دن یارات کا جو تھانی حصہ۔	نکر	مالک	لکھا تھا روز بھی تو ہزار آفتوں کے	ہر پاس اسکا ہمسرد حساب تھا
بارہ	ن	۲۲	مرآت۔ محاذ۔ خیال۔ طرفداری۔	تعلیق	نکر	نگہ لطف نہیں گور غریباں کی	پاس کچھ بھی تھیں کے اہل یا نہ ہو
بارہ	م	۲۲	آرزو کے خلاف ہونا۔	داغ	نکر	کبھی دیکھے نہ مرزا کچھ کوئی ترال	پڑ نہ جائے مری تقدیر کا پاسا لٹا
بارہ	م	۲۲	نصیب اقبال کا یاد رہنا۔	نکر	بحر	جس دن فراق یار کا پاسا لٹ گیا	ہم جی اٹھیں گے نزدیکی صوبہ کی
بارہ	م	۲۲	قسمت کے خلاف کچھ نہ ہونا۔	نکر	مقدور	کا پاسا بدلتا نہیں	فلک رنگ کی نزد جلنا نہیں
بارہ	ن	۲۱۶	دربان۔ محافظ۔ چوکیدار۔	جلیل	نکر	اپنے دلیں تجھ کو ٹھکراتے ہیں	کون چسکنا ہے تیرا پاسا میری طرح
بارہ	ن	۲۱۶	در بانی۔ چوکیداری۔	موت	نکر	مجلو ٹھلا کے یا رسوتا ہے	عاشقی کی کہ پاسا بانی کی
بارہ	ن	۲۱۶	جواب۔	نکر	تاسخ	کاش آپ وہ آئین سنو ناز کی تہاں	قاصد ادا پاسا پیغام نہ ہو گا
بارہ	ن	۱۳۳	وہ پتھر جو ترازو کا پلرا برابر کرنے کو رکھتے ہیں۔	نکر	نکر	لکھو ہم اپنے حسن میں غفلت شری	سمجھ بوسفت کو جو پاسا نک از دا پنا
بارہ	ن	۲۲	ظاہر صفات۔ سحر۔ بے عیب چیز۔	نکر	دہر	امت نے بھلا یا ہو مجھے تو نہ بھلا نا	تو پاک ہے دنیا سے مجھے پاک اٹھانا
بارہ	م	۲۱۸	ایک قسم کی آہنی پوشاک جو میلے میں گھوڑے کو پہناتے ہیں۔	موت	امیر	چلنے میں کچھ درنگ نہ توار کو موئی	اسپ سوار کٹ گور پا کھر بھی دو ہوئی
بارہ	م	۲۲	چھوٹا خیمہ۔	نکر	صبا	ہزاروں سواروں کی پالیں کھڑی	کئی کوس تک پٹنیں تھیں بڑی
بارہ	م	۲۲	آموئیک پال۔	نکر	ان	سینہ پر سیر اپنے کھلے سر کے بال ڈال	بے ریشہ ہیں یہ ام رے انکی بال ڈال
بارہ	ن	۲۲	واسطہ۔ سابقہ۔ تعلق۔	نکر	داغ	سڑتے ہیں گتے ہیں کو چے میں بڑے	عاشقونکی پال ڈالی جائیگی
بارہ	ن	۲۲	کشتی کا اکھاڑا۔	نکر	امیر	دل لگی جو ہے کسی زینت دنا کیساتھ	بالا پڑا ہے مجھ کو خدا کس بلا کے ساتھ
بارہ	ن	۲۲	خدا صلی علیہ وسلم کے بڑے بڑے	نکر	امیر	قیس و فرہاد جو گذری تو ہوا دور	بڑا ہوا عشق کا بال لا ٹھنڈا
بارہ	ن	۲۲	برق کھڑا۔	نکر	نکر	ہم تو بال جنوں مرے بھی اوجاں کو	خاک کا بال بنا کھیلنے طفلان ہو گئے
بارہ	ن	۲۲	برق کھڑا۔	نکر	نکر	جوا پالی کی جیتا ہے تو بال لا جاتا ہے	مری قسمت جسے دنا بردانہ آتا ہے

لے ہونگ شاہ کے بیٹے کا نام ہے اسی کے نام سے تمام ایران غروب ہے۔ پارس ایک فرقے کا نام ہے جو زرتشت کا پروردگار آتش پرست ہے۔ پارس ایک پتھر کو بھی کہتے ہیں جسے چھ جانے سے لڑا سونا ہو جاتا ہے (درنگ) کیونکہ نہ ہوں گھر کا بل لکھ بیوں کے ہونگ پارس میں پارس کے برابر۔ تلہ نزدیک قریب معنی میں بھی سن ہے کہ پاس انگریزی میں کامیابی جیسے میڈل پاس کیا انٹرنس پاس کر لیا۔ معنی لحاظ مردت۔ (زدوق) عہد میں تیری ہو کا فرقہ بھی اسلام کا پاس۔

پہلی	۲۱۲	کپڑوں کی چٹ جو زخم پر باندھتے ہیں	موت	امیر	نہیں جو شرم کی جا پتو ہنود کچھ آ	کہ ٹیجی ناز علی انھوں نے اکلو پر بھی ہنک
پہلی	۲۱۳	ترغیب چار پائی کی لکڑی	موت	خلیل	بڑبڑائی تھی بیٹی انھیں غبرنے	مرا خط وہ کیوں نامہ برد بھینٹے
پہلی	۲۱۴	طرداری	۵	خلیل	نقطہ اک اپنی بات کی تھی	در نہ محکم غرض بلا سے مری
پہلی	۲۱۵	میخ	۲۰۵	سخن	ناوک یار مرے زخم کو بچھنے کو	مڑھ یار کی بچھ جو جڑ ہی تھی ہنک
پہلی	۲۱۶	جھکار پیار	۲۲۶	داغ	ہے سمند ناز کی شوخ بہت	کب یہ ٹھہرا آپ کی بچھار سے
پہلی	۲۱۷	ایک اکہ جو جس سے رنگ غیر کسی پر	۲۲۷	امیر	ادائیں کھلتی ہیں رنگ تلوار سحر کو	ہلائی جتنی ہیں بچھاریاں متقل میں تھی
پہلی	۲۱۸	ڈالتے ہیں	۲۱۸	نہیں	آج دیکھا بہت سنگس دل کو	نوش عاشق بچھاریاں کھاتے
پہلی	۲۱۹	زمین پر گروٹنا چڑھنا	۲۱۹	موت	یہ جانا تھا نہ آئینے کیوں جانے	یہی ناز داغ بچھتا داغ جو تار ہنک
پہلی	۲۲۰	افیس تاسف	۲۲۰	موت	نامہ بران سے بخت و پر بھی کی	یا کب پر ہی اعتبار کسب
پہلی	۲۲۱	کھانا بچھنے کی فصل ٹھیک ٹھاک کرنا	۲۲۱	موت	یہ حوصلہ شہ منظور ہی کا ہے در نہ	بہر کو تیغ کے نیچے پر نہیں رکھتے
پہلی	۲۲۲	کام کی درستی بھنگی	۲۲۲	موت	کیا جو ناسخ جواب خط کا ذکر	نہ ملا ایک پر کو مڑ کا
پہلی	۲۲۳	باب	۲۲۳	موت	ایسی جاسیر کو انسان نہیں جلتے ہیں	واں مری جان فرشتوں کے بھی پہ جلتے ہیں
پہلی	۲۲۴	جانور کے بازو پرند کے پر	۲۲۴	موت	زبانت ہوگی اس شکر پر بھی	خوشی سے لگ گئے پر نامہ بر کے
پہلی	۲۲۵	بار پانی نہ ہو سکنا	۲۲۵	موت	بہار آئی یہ صیافے رہا نہ کیا	اگرچہ ہم نے قفس میں نہ رہا رہا
پہلی	۲۲۶	تیز رفتار مری	۲۲۶	موت	تیار تھا ایک ایک پانچو لیں کا	جولاں ہوا مڑ بھی ہر شکر لیں کا
پہلی	۲۲۷	سب سے کوشش کرنا	۲۲۷	موت	موت کا ہار کر دیکھا سینا آپ کا	یہ معطر موتوں کا پر تلہ ہو جا بیٹھا
پہلی	۲۲۸	جماعت سگروہ قطار صفت	۲۲۸	موت	آبا نضر کلیم کو جلوہ جو طور پر	پر تو تھا ایک خسرو روشن ضمیر کا
پہلی	۲۲۹	وہ بیٹی جس میں تلوار لٹکتے ہیں	۲۲۹	موت	بڑھ کے عمر نے نے ایک بھری مری	نگہ ناز نے جو بڑھیک دی
پہلی	۲۳۰	عکس روشنی	۲۳۰	موت	برق کو میں حکم شوق کا پرچم بچھا	رعد پر جھلکا ہوا شہید نقارہ عشق
پہلی	۲۳۱	اشتعال حمایت مدد طرداری	۲۳۱	موت	کیوں نہیں جامہ سے اہل شکر بچھا	دستخط خاص سے پرچہ مزین ہو گیا
پہلی	۲۳۲	بھر ہوا	۲۳۲	موت	روز و شب کے حال کا لکھا تھا پرچہ روز و شب	کاتب اعمال میری ڈیوڈ ہی کا ہر کاوٹھا
پہلی	۲۳۳	بارہ ریزہ ریزہ جیتھڑا بکڑا	۲۳۳	موت		
پہلی	۲۳۴	شاہی زائد میں دستور تھا کہ اخبار نوی	۲۳۴	موت		
پہلی	۲۳۵	ہر کاروں در بابت کر کے خبریں	۲۳۵	موت		
پہلی	۲۳۶	درج کر کے سرکار میں بھیجے تھے	۲۳۶	موت		
پہلی	۲۳۷	اسکو پرچہ کہتے ہیں	۲۳۷	موت		

لہ (غالب) کچھ آڑی جو وعدہ دلوار کی مجھے۔ وہ آئے یاد آئے بیان مظاہر ہو لے اشارہ اجازت رہا انشا ملک بھی بڑھک ہوا ایک جانب سے تو بھر بھی خم ٹھوک کے پاؤں دوسرے طرف سے۔ شہزادہ اکا دادا بھارنا۔ بیکانا۔ داغ مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بڑھک دیتے ہیں اغیار بھی۔ تہ حاکم بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچنا۔ (امیر) خزان غافل نہیں ہولہ جہان جہی تھے۔ جیسے لڑتے ہیں پتے یہ آئے پرچہ گزرتے ہیں کسی خفیہ کار کی خبر دینا بھری کرنا۔ (امیر) شاہ آجی طرف وزیر آجی طرف۔ پرچہ بھارے ظلم کا کیونکر لگائے۔ عہد چار پائی کی ٹیجی موت مستعل جو انشا چلیاں بن گئیں رکت جہنم۔

پرچھا	۲۶۰	ادرجالا ہونا بھڑٹنا۔ تفتیش کا فیصلہ ہو جانا جو لاہور کی وہ ملی جس میں سوت بیٹے ہیں۔ سوت کی بھر کی۔	نکر	جلال	کچھ آنسو بھڑٹنا۔ تفتیش کا فیصلہ ہو جانا جو لاہور کی وہ ملی جس میں سوت بیٹے ہیں۔ سوت کی بھر کی۔
برجھاؤں	۲۶۰	پرچھائیں۔	نکر	اتش	ہنس کے بولایا میں اس کی خوشی کے گریا
پرچھائیں	۲۶۱	عکس۔ سایہ۔	مونت	ریاض	جین آئینہ ہو گل عکس سے خستہ آئینا
پرچھتی	۲۶۲	بھوس سرت کی ہلکی مٹی بنا کر خام دیواروں پر بچانے کے لیے ڈالتی ہیں۔	نکر	اتش	اُس بادشاہ حسن کی منزل میں جا کر
پر خاش	۲۶۳	لڑائی جھگڑا اُن بن۔	نکر	ریشک	بے قصور وں سو رہا کرتی تھی تھیں
پرداخت	۲۶۴	مخافت خبر گیری دنگیری بردش	نکر	داغ	پیلے پرداخت تھی مری منظور
پردوار	۲۶۵	ڈھنگ جو خصمت۔ طور۔ طرز۔	نکر	امیر	ہجوم خلق اٹھائے سب سے پہلے اونگٹا
پردوار	۲۶۶	خط و خال تصویر کا۔ آکر سنگی جلا	نکر	مصحفی	حسن کی تصویر میں لکھیں کلک تھانے
پردوار	۲۶۷	نقش بنانا۔ جلا کر نا۔ چکانا۔	مونت	داغ	خط سے روئے بار پر بردوار کی
پردہ	۲۶۸	آڑ۔ اوٹ۔	نکر	رفنا	خاک صحر اُڑا نہ اسے جنوں
پردہ	۲۶۹	عزت۔ آبرو۔	نکر	تعلیم	بشیاں رہ گئے دست جنوں وضع عین
پردہ	۲۷۰	بھید۔	نکر	جرات	جی میں تاج کو کاب صاف ہنکر زمار
پردہ	۲۷۱	دھوکا۔	نکر	امیر	جاننا ہوں کہ خود نہا ہوں
پردہ	۲۷۲	حجاب۔ شرم۔	نکر	مومن	حلمیں کے بدلے جگوز میں پر گردا
پردہ	۲۷۳	آنکھ۔ کان کا پردہ۔	نکر	ریشک	آنکھوں میں سات پردے تھے دوار بڑھ کر
پردہ	۲۷۴	باجونکا پردہ جو سر ملانے کو ہوتا ہے۔	نکر	داغ	ان بجا بون کی کوئی حد نہیں ہے
پردہ پوشی	۲۷۵	عجب چھپانا۔	نکر	جلیل	یار آباد رہے خاک بیا بانوں کی
پرزہ	۲۷۶	بضم۔ فکرو۔	نکر	نیر	موسے میان بار تصور میں ہو مدام
پرزہ	۲۷۷	بضم دھجی جھٹھڑا۔	نکر	داغ	اگلی کوچوں میں تھی شہار عشق بھلا
پرساں	۲۷۸	پوچھنے والا۔	نکر	امیر	اکساں سامان تھا وحشت میں کہ نام نہ کو کھٹا
پرستار	۲۷۹	بردزن طلبکار جو جاری۔ پوچھو والا۔	نکر	ناسخ	کبھی ملتی کبھی نہیں کبھی غدا ملتی

ملے لکھوں میں نہ کہ دہنی میں مونت ہوتے ہیں۔ ملے (اتش) صوفیوں کو دعوت ملتا ہے لہذا کاشیہ ہوتا ہے پردے سے قری آواز کا۔ (ذوق) ہوا زدن شیار سے پوشیدہ یا کرا۔ پردہ جو دریا
نودل کے غار کا۔ جب پوشی (اتش) اپنے عزیزوں کا پردہ رکھے گا وہ عیب پوش۔ روزِ محشر ہوگی چشم مردان بالاسے سر عیب پوشی (گلزار نسیم) لونی وہ بکادی کہ داری۔ حرم کا ہوا کام
پردہ داری۔ آنکھ کی چھلکی۔ کان کا پردہ۔ (میر) خدا مالہ نہ منوائے کی کو مجھ سے مخروں کا۔ رنگ اپر بھٹ جائیگا پردہ گوش گردوں کا دریاں (مصحفی) جلا ہوا شوق مجھے لیکے آج اسکی طرف
بڑا مزا ہو اگر در پردہ دار نہ ہو

پرستان	ت	۷۱۳	پریوں کے تلو کی جگہ پر یوں کا کھڑا باطلانِ نونِ مغل ہو۔	ذکر	قاریز	تخت ہر یوں کا بھٹا ہر گوسے جو اٹھے	تیر مریوں نے جنگ میں پستان لکھا
پرستش	"	۹۹۲	طاعت - عبادت - پوجا - تر	موت	بحر	ہفت اعضا پرستش کی ہو تین نور کی	میری قدر چلین کی سات غصیل طبع کی
پرستش	"	۵۶۲	پوجہ پوجہ پوجہ - مواخذہ -	"	امیر	آیا تھا سو خوش میں تفریح کے کیو	یاں تو شروع پرستشِ اعمال ہو گئی
پرستہ	"	۲۶۷	نام پرستی کرنا - تعزیت -	ذکر	مونس	بلقہ پانچا فاطمہ کے نور عین کا	پرستہ بھی کوئی دینو نہ آیا حسین کا
پرستاد	بھاگ	۵۰۷	تبرک -	"	سحر	کر گیا شہب جندناگر سری ٹیک	برجمن لائیکا پر شاد آؤں
پرکار	ت	۳۲۲	روپے کی دوشاخہ قلم جس سے دائرہ بستے ہیں۔	موت	ناصر	میری گردش کو دیکھ کر پرکار	چاں ہی اپنی بھول جانی ہو
پرکالہ	"	۷۵۸	فصلہ - چنگا رسی -	ذکر	امیر	کجا ہو خاک ہو جل کر دال کر کھارو	کہ جسکے عکس سے آئینہ پرکار ہو آتش کا
پرکھ	ح	۲۱۷	بالفتح: اول و دوم: شناخت پہچان کھوئے کھوئے کی نمبر۔	موت	تسلیم	کیوں ہو دل پر آنکھ دلبس کی	ہو چری کو پرکھ سے جو ہر کی
پرزالہ	"	۲۸۸	بالفتح: ابدان	ذکر	آتش	یہ بار بار جو وحشت میں نہ گیا ہیں	پرزالہ سے رو روئے میں بہاؤ ہو ہیں
پرند	ت	۲۵۰	بالفتح: پر در جانور	"	ضمیمہ	انکا پرند کوئی ابھڑا ہو جب	کھتے تھو میں اپنی زبانوں میں بیا
پرندہ	"	۲۶۱	بالفتح: طائر - پرندہ - پرندہ مارکے مجاز: آسخت روک ٹوک بگڑانی حفاظت -	"	دخ	وہ جو خلوت سرگاز ابدل کیا بھر گلو	پرندہ پرندہ جو جس جگہ انسان کی ہو گئی
پردا	"	۲۰۹	توجہ - فکر - انقعات - بیم - اندیشہ	موت	جلیل	خصمت کا ہر لحاظ نہ پرہ احیا کی ہو	یہ سن غضب کا ہے یہ جوانی بلا کی ہو
پردار	"	۲۱۶	بفتح: ارڈان -	"	میر	میر گلزار مبارک ہو عبا کو ہم تو	ایک پردار نے کی تھی کہ گرفتار ہو کے
پرداگی	"	۲۸۹	حکم - اجازت - اگیاں	"	تسلیم	شور و سوائی ہو امیر اتاشا کا غلطی	دفع کی پرداگی قاتلے دی نازیں
پردانہ	"	۲۹۳	بنکا -	ذکر	امیر	لباس ظاہری پر عاشق صادق ہیں یل	اگر فائوس مجھے شمع کب دانہ آتا ہو
پردانہ	"	۲۹۳	حکماء - فرمان شاہی -	"	"	تھے جو ایک حور نے بھیجا جوت خط	پردانہ معافی باغ جباں ملا
پردوش	"	۷۰۸	پالنا - مرہانی - عنایت -	موت	انشا	لگا کر گئے رفع دل کی ہمیش کی	برطی اپنے آج یہ پردوش کی
پردیس	"	۲۶۸	پہنچا تارے ہیں عربی میں شراب کہتے ہیں۔	ذکر	نلیم	یار کے کانیں جھبکا جو نظر آتا ہو	لے فلکے کچھ کے پردیں کو شہلاہو
پرہیز	"	۲۲۳	منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا - بیاہر کا اں چیزوں سے بچا جن کو نقصان کا احتمال ہو۔	"	جلیل	وہ نہ خود دیکھے نہ کوئی دیکھنے پاؤ ہو	شرم کیا ہو آنکھ کی پرہیز ہو بیاہر کا
پری	"	۲۱۲	قوم جن کے جنس کی عورتیں - مجازاً خوبصورت -	موت	معذر	ترا عکس رخ آئینہ میں پڑا	پری سے پری یا مقابل ہوئی
پریشانی	"	۲۷۳	اضطراب - حیرانی - متربہ ہونا -	"	نلیم	انگلی دل سے ہی ورہ کو آتا ہو خیال	جمع ہمیں ہندو کیوں کر پریشانی ہوئی

برکھا	۲۳۸	بفتح اول کسر دوم و سکون پہچول	مذکر	درد	پرکھا درد کچھ مت کہ تری مت تر کا	کہ اپنے ذہن میں نہ لگا اسی ہوا
پڑا	۳۰۳	آزادیش گلہ شکوہ - شکایت - ایک آتش بازی ہو جو چھوٹے میں	جائنا	جائنا	تف اس ہا درسی پہ بنام دوہی کیوں	چھوڑا پڑا قاتل سے تڑا دل دھل گیا
پڑا	۲۰۹	شکر یا قافلہ کے اوترنے کی جگہ منزل قیام کرنا -	داغ	داغ	مجلو وحشی سمجھ کے یاروں نے	میری در پر پڑا ڈال دیا
پرہیز	۲۵۷	جادو - منتر - افسوں -	مونث	داغ	کیا کیا پڑھت پڑھی نامہ آج	اس بت کو دوہی باتوں میں تسخیر کیا
پرہیز	۲۱۳	کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی -	مذکر	مذکر	کھلا کر بان تو نے تلخ کوئی کونجھلا	گوری تیری پڑا بنگی نہ ہر لالہ کی
پرہیز	۵۱۳	چھاتی - جوجی -	برق	برق	کھل گئی نشہ کے عالم میں سکی	کچھ میخو ار کہ بلور کا سا غرچکا
پرہیز	۲۹۸	مہینچہ - چھوٹی بندوق -	مذکر	مذکر	کب آنے محو ابرو کیوں نکال گئے	تلوار یہ جل گئیں کبھی بول جل گئے
پرہیز	۲۹۷	مشہور میوہ ہی -	تکس	تکس	میٹھی باتوں کا عجب کیا ہے جسے نیکے	بیشتر پیسہ ہی آلودہ شکر خور ہوا
پرہیز	۲۷۷	نیچائی -	مونث	امیر	دی بھی تو قندیا کو ٹوٹی سڑی خال	پتی سری بلندنگا ہی میں ہوئی
پرہیز	۲۶۶	بٹیا -	مذکر	جرات	کیوں شیطان کو کر دینے دل بھاری	انتقام بد رخویش بہر نشا ہو
پرہیز	۱۰۲	ہبلو -	مونث	فوج	اب سے بڑھ کر لاغور میں ہوئے تو کیا ہو	کہ باہم گئیں دونوں طرف کی پسینا میری
پرہیز	۱۱۶	مرغوب رکھ مقبول ترجیح انتخاب	مذکر	آتش	مول اک نگاہ ہی جو ہر دن رکی بند	بڑھ کر جوئے تو آگے خریدار کی بند
پرہیز	۳۸۸	آگ کا پیچھا کرنا - سوچ بچار -	مذکر	آتش	سو دس تھے دھیان نہیں روزیاں	مطلق جو بس پیش ہوا زان کران کا
پرہیز	۱۶۳	دھ رطوبت جو بدن مساوات سے نکلے -	داغ	داغ	عرق شرم سے ہم ڈوب گئے روز جزا	ہر بن موسی ہمارے یہ پسینا چھوٹا
پرہیز	۷۱۲	بضم بیٹھ -	مونث	مونث	میخون سے نظر وقت زد گشت نہ پیری	ہم کوئے ہوئی سنیو کو گشت نہ پیری
پرہیز	۷۱۲	بضم نسل -	مذکر	مذکر	میری میراث میں کیوں کر ہو جو ہرانی تے	سکندر سے ہو مجھ تکا ایک شہنشاہ کی
پرہیز	۹۰۸	گھڑی - ہتھوڑا - جو بیٹھ پڑا	مذکر	ناسخ	بیٹھ چھ پیر بدکنے سے زاہد یہ ملا	بیٹھ پیر بارگنہ کا جمع بشتا رہ ہوا
پرہیز	۷۰۵	بانوں کے سچ کا ادب ہی حصہ	جلال	جلال	کہاں جلال وہ تلوی کہاں کی کھین	خوشا نصیب بہر اور بشت بان کی
پرہیز	۷۲۲	گھڑی کے دولتی بھگنا -	مونث	شور	جا بکر عرصہ رنج و بلا ہوں میں	تو نکلیں اہل حرج دور نہ بھینک
پرہیز	۱۵۰۳	بیٹھ بھلائے کا ایک آگہ -	مذکر	غالب	اسد ہم وہ جنوں جو لالے بڑھاپے	کہ ہو چھوڑے مرگان آہو بشت خارا پنا
پرہیز	۷۰۷	کمر در دیوار سے لگا کر ایک حالواں ڈھیر بنا کر پرانی دیوار کو مضبوط کرتے ہیں -	مونث	مونث	لاشوکا ہر اک غول پر بشت نظر آیا	جو پاپ ملے آگیا کشتہ نظر آیا

۱۔ نیچہ بندوق وغیرہ کی ٹوٹی اور گھوڑے کو پڑا کہتے ہیں۔ (بکر) سوچ ہوا کہ انہوں میں کرمیں آپی ہوئی غیجون کی رنیں تیز پڑتے چڑھے ہوئے۔ لکھنؤ میں پڑا قاتل اور دہلی میں پڑا قاتل کہتے ہیں ۲۔ دھ رطوبت جیسے اندھ اندھ کے چھٹے اٹھاؤ رنج۔ (علق) کہ انک خط کا بشتا کہ بڑا نامہ باند ہے ۳۔ (داغ) تو سن عمر داں کا کوئی بیچا نہ کرے۔ پھر سنبھلنے کا نہیں اس سے جو باری بشتک - ۴۔

نہیں چھتہ نام سے خط کا وہ پر پوٹش کاغذ	نفس و افون کا سمجھتا ہے پلٹا شاید	رنگ	مذکر	بروزن غریبہ کی پڑا تا گا۔ روئی۔ کاغذ وغیرہ کی بیٹی ہوئی نہیں۔	۲۴۴ ۵۳۵	ت	پلیٹہ
اپنے ٹکے ٹکے سے جاتا ہے	یاں پٹھن نکل گیا داں غیر	سیر	مذکر	وہ سوکھا ہوا جو روئی ٹیکاتے وقت استعمال کرتے ہیں اسکو خشکی بھی کہتے ہیں۔ نقصان ہونے کے موقع پر بھی بڑھتے ہیں۔	۲۴۵	م	پلیٹھن
یہی ہو حال تو ایو مہربان خدا کی بنیاد کیا روزہ ہو نہ کسی شیشہ کے لہاں کا بہج آیت نہ سنی اٹھ گئے وہ گھر کر	ذرا سی بات ہے جو رزبان خدا کی بنیاد سرست ازل کو نہیں کہتا رضا نیک ایسی جلدی ہوئی عاشق کے میوہ میں	سخت	مذکر	بچاؤ حفاظت۔ بہنم روئی۔ بنجا بہت تو رسم میوہ لینے پھیرا میں	۵۸ ۵۹ ۲۶۶	ت م م	پناہ پنہ بنج
بنجرے میں ہر طوطیوں کے ٹاؤس	مکھدار ہوئے ہیں سب سرفانوس	محسن	مذکر	پڑھتے ہیں۔ نفس۔ پرزیز کے رہنے کا گھر جو تیل سے بناتے ہیں۔	۲۶۷	م	بنجرہ
بڑھتا ہر اک فرشتہ ہر مذہبہ عرش کا قبر پر عاشق کے روشن چٹخا نہ ہو گیا	ترت پہ چار یار کی قرآن کی قسم فاتحہ کو جب اٹھیں اسکی جانی انگلیاں	ظفر	مذکر	قرآن شریف کی پانچ صد تو کا مجموعہ ایک قسم کی پانچ شاخوں والی شمع۔ لوہے کا پنجہ جسکو بانس پر لگا دیتی ہیں پانچوں وقت کی نماز۔ انسان کے ہاتھ پاؤں کی پانچ پانچ انگلیاں۔	۱۳۱ ۶۰	م م	پنسوہ بنجنا
کہ ہوتی نہیں بنجکا نہ قضا نہیہ خورشید کے نیچے فتر کی انگلیاں	اداول سے کرتے ہیں فرض خدا ایسے پہچنے ہیں ایسی ہن شر کی انگلیاں	مذکر	مذکر	جنگل طایران نکاری۔ علم کا پنجہ۔ وہ حصہ علم کا جس میں پانچوں انگلیاں متحدہ تھیلی کے بنی ہوتی ہیں۔	۲۵۰ ۲۶۱	م م	بنجہ بنجہ
بنجہ مذکران جاناں بنجہ شاہین ہوا بجلی نہیں بنجہ یہ چلتا تھا علم کا	عاشقوں کے مرغ دل کے خوناق کیلئے ہر گام پہ اقبال چکنا تھا علم کا	اتش	مذکر	بنجہ لڑانا۔ تاش یا گھنے کے وہ پتھر جو پانچ مکیاں ہوں۔	۲۵۱ ۲۶۲	م م	بنجہ بنجہ
بنجے ہسے پانگ کرتا ہے دامن بکڑے دوڑے کے بنجہ غلام کا	زور بخشا ہو کیا جنوں نے مسیر تم گھنے کو چھوڑ کے صاب جو اٹھ چلو	سیر	مذکر	ایک گھاس کا نام ہے۔ فیصلہ ثالثی کے لیے عدالت کا ہات بنج مقرر کرنا۔	۲۵۲ ۲۶۳	م م	بنجہ بنجہ
بجلی سبز تربت برائیک بنجہ مریم کا عشت یہ جان کے جھکرا میوہ میں الکتیں	میں ایسا پاک دامن ہو لعل جو بدو بھی نہیں عنام راج کی خوب بنجایت	سج	مذکر	بنجہ لڑانا۔ تاش یا گھنے کے وہ پتھر جو پانچ مکیاں ہوں۔	۲۵۳ ۲۶۴	م م	بنجہ بنجہ
بنجایت الیو جھکری کسی بلا کرے	دل کے معاملہ میں بگا نہ کوئی بنج	داغ	مذکر	بنجہ لڑانا۔ تاش یا گھنے کے وہ پتھر جو پانچ مکیاں ہوں۔	۲۵۴ ۲۶۵	م م	بنجہ بنجہ

لے بڑا ناماوارہ ہوا اب نہ رکھو۔

پسند	ت	۵۶	انصحت -	نوٹ	جلوں	عشق بنائیں	محظ کرنا صبح کی بند ہو
پندار	"	۵۷	غور نہ کر خود بینی -	نکر	میر	کما جو میں کو	ہندار خود نانی لگا
پنڈا	"	۵۷	بکر جسم بدن -	"	میر	چھ عجب	سے پہکا ہے
پنسوی	"	۳۸	چھوٹی " و -	نوٹ	بحر	اگر رہا بھی	پنوں کو جوئے فزاق
پنس	"	۱۱۶	ڈولی - پانگی - اردو میں لکسر ازل و فنج	"	ناسخ	مکن نہیں ایسی ہو	ن تو محسوس نفس
پنشن	انگریزی	۳۶	وظیفہ بولند خدمت بڑا ہے میں	"	داغ	فلک دیتا ہے ہمو در ہم داغ	پنشن ہو گئی ہے عمر بھر کی
پن گئی	"	۴۰۰	مقرر کیا جائے -	"	"	بوڑھو جناب شیخ ہیں یونکر جائیں مان	پن گئی انکو داسٹے لوہے کی جا ہے
پنکھا	"	۷۰	یو یوں کے کیا لے کے لیے پانگی ٹنے	"	"	کا ایک لہ ہے -	
پنکھڑی	"	۸۷	بادکش	نکر	امیر	گر می کو گور میں جو ہو ہم عرق عرق	پنکھا نسیم خلد کا تھو کا ہلا گس
پنکھڑی	"	۸۷	برگ گل - پھر نوٹ کی تیں -	نوٹ	امیر	انکی خدمت میں شب وصل گذری ہمز	پنکھڑی کر کے کھنچے کبھی پنکھا کھینچی
پنکھڑی	"	۸	تر کا بیدہ صبح کا -	"	معنی	تھارے لب ہیں باغ حسن بھول	تبسم انکی نازک پنکھڑی ہے
"	"	"	قما ز بازوئی اصطلاح میں کے منے	"	داغ	یار میرا ہے شب وصل لڑاکا فخر	کیونکہ اب پوچھتی اور بار بھی گھر جانا ہر
"	"	"	ایک کے لیے ہیں اصل میں کبیتیں کے	"	"	یہاں رنگ بر رنگ سب رہ گیا	دہاں انکی بازی میں پورہ گئی
"	"	"	صفر کو کہتے ہیں -	"	"	"	"
پوبارہ	"	۲۱۶	قما بازی میں جیت - پانہ پڑا -	نکر	نظر	بازی لگا دے عشق کی چوسر مشق سے	پوبارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤں پڑ گیا
"	"	"	فائدہ ہونا - مال ہاتھ آنا -	نکر	داغ	عشق کی بازی یدل جتنا مرا	اب تو پوبارے تھارے ہو گئے
پو پختی	"	۳۲۳	کتاب -	"	میر	زبان موج نے حال اس بیت کا کہتی	بیاض گردن مینا سے پو پختی رہیں کی
پوٹ	"	۳۰۸	گٹھری انبار -	نوٹ	مبا	تم آتے تو شب کو چادر سے	پوٹ گر دلال کی ہو تی
پو جا	"	۱۱	عبادت - پرستش - ہندوؤں کے	نوٹ	مسور	ہیں ہر دھیان اس زلف سب کا	یہاں کالی کی پو جا ہو رہی ہے
"	"	"	عبادت کا طریقہ -	"	"	"	"
پو چھ گچھ	"	۳۲	استفسار - دریافت حال	"	تلم	رنگ اغیار نے کچھ ایسا جوار کہا تھا	پو چھ گچھ محفل جاناں میں ہزاری ہوئی
پود	"	۱۲	اولاد نسل -	"	حالی	دو اسلام کی پو شاید ہی ہے	کہ جتنی طرف آنکھ سکی گئی ہے
پودہ	"	۱۷	چھوٹا درخت -	"	میر	پودہ اسٹم کا جسے اس باغ میں لگایا	لنے کے کاغذ اُسے مشتاب بابا
پوڈر	"	۲۱۲	صحیح تلفظ راہ ڈر ہے ایک صنعت	"	انشا	کوئی صنم سے چھڑک لوں انجو پوڈر	کرسی ناز پوڈر کی دکھائیگا بہن
"	"	"	ہوتا ہر جو خوبصورتی کے لیے	"	"	"	"
"	"	"	عورتیں چہرے پر لیتی ہیں -	"	"	"	"
پور	"	۲۰۸	انگلی دبانس دکان وغیرہ کی گدہ -	"	ناسخ	یار کی شیریں ادائی کا جہانیں شہر ہو	پور انگلی کی ہوا وہ منکر کی پور ہے

پوست	ن	مذکر	نکس	کس ترک کے کلاہ کو زینت ہوئی پسند	کیونچا گیا ہو پوست ہزاروں سمور کا
پوشین	"	"	منیر	عشق زلفِ حنبرین کمال پہنچا نہیں گئے وہ	ایک فن بودا رہا پونیس ہو جا رہا
پوشاک	"	مؤنث	جلیل	اندر اندر پوٹ نکلا رنگ جاہت کامی	زیر کھایا میں پوشاک آئی دہانی ہوئی
پوشش	"	"	سخن	گلیم و حریر ہو جب فقیروں کی پوشش	لباس اہل شمع ہو اطلس و دیبا
پوشی	"	"	رند	نیریں شکر سے بھی تنگ ہو کا غبار ہے	ایدل سعد باری کی کیا بیٹھی ہوئی ہو
پھاٹک	"	مذکر	داغ	اُسکے دروازہ پر کوکر ہو رسانی میری	کر دیا بند محلے ہی کا پھاٹک اُسے
پھاڑ	"	"	منیر	کبھی بلا جو نام لیا میں نے آپ کا	آیا پھاڑ بھی مرے آگے تو ٹل گیا
پھاگ	"	"	گلزار	بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا	بے فصل وہ پہاگ خوش نہ آیا
پچال	"	مؤنث	انیس	کبھی بر بھی کی انی تھی تو کبھی ترک پہا	کبھی تلوار۔ کبھی خنجر براں۔ کبھی کچھ حال
پچانس	"	"	جلال	پچانس مٹی ہو دل عاشق کی کیا کچھ پچانس	راگمئی تو جان لی نکلی تو رسوائی ہوئی
پچانسی	"	"	داغ	گردن دلیں تری زلف کی پہنچ پڑی	بچھا جان ہی بچا پڑے اس سستی میں
پچا با	"	مذکر	رضا	شمع سا ہو گی اگر داغ جگر میں سوزش	پر پروانہ مرے زخم کا پچا با ہو گا
پچھن	"	"	عزیز	رکھا ہو نمائش کیسے چارہ گروں نے	اترا ہوا پچا با مرے زخم جگری کا
پچھتی	"	مؤنث	جرات	کا فر وہ جزا توڑے پتے ہیں وہ کافر	ہو چکی پھین کا جس بلے سے بھی بالا
پچھک	"	"	سخن	کشتہ ہیں آرزوئیں تو دفن ہو دل مرا	پچھتی ہو داغ دل پہ چراغ مزار کی
پچھولا	"	"	نسیم	نمو کا جوش ہے برسات کا زائد ہے	بہار دیتی ہو کسی بہیک نہالوں کی
پچھو ندی	"	مؤنث	نازع	آتا ہو رنگ لے دل پر آبلہ مجھے	کیا جلد پھوٹتا ہو پچھو لا جواب کا
پچھکار	"	"	بحر	غم سے مجھے ہیں لہ ہمارے سفید بحر	سر کو پھو ندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے
پچھان	"	"	داغ	ہو بزم میں جب سے اغیار داخل	برستی ہو پچھکار مٹھل میں تیری
پچھڑ	"	مذکر	نقش	شب نار جدائی کے سوا نکلے نہیں ممکن	ہی پہچان کبھی ہمارے طالع کے خنجر کی
پچھڑا	"	"	رضا	طول حیات خضر سے وہ چند ہو گیا	ہر اک پہر ہماری شب انتظار کا
پچھڑا	"	"	منصف	مشہور ہو جو روز قیامت جہان میں	پچھڑا ہو میری شب انتظار کا
پچھڑا	"	"	جلیل	نگہبانی ہو کیا وصل کی شب جو ہو گی	جیسا جب اٹھ گئی ٹھلا دیا پھر نزاکت کا
پچھڑا	"	مؤنث	داغ	سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا	نکا داسے نہ اٹھیں نہ ہے پیرت کسی

لے (رجاء) جاتی ہے جان نزع میں لیکر جو پچھکیاں۔ شاید سمند عمر کی یہ تیز پڑی ہے۔ ۵۷ ایک ہزار ہے مثل لومڑی لے جس کی لکھاں وہ پونیس بناتے ہیں۔

پہنچ	۶۰	رسائی باریابی -	موت	سرد	سری ناتوانی سلاسل ہوئی	پہنچ یا رنگ اپنی مشکل ہوئی
پہنچا	۶۱	مشہور عضو ہو - جسے کچھ اور بھی کہتے ہیں	نکر	امیر	پہنچتا ہوں میں تھوہیں گرا تھ گنگا	پہنچے کہتے ہیں کہ ہر عمر پہنچا ہوتا
پھندا	۶۲	حلقہ - الجھاؤ - کسی چیز کا حلق میں	"	جیل	پہر پھر کے آہوان حرم ہوتے ہیں	پھندا گلے میں ہو کسی چشم خیل کا
پھنگ	۱۲۷	درخت کی چوٹی - شاخ کا سرا -	موت	داغ	طوبہ کی بھی پھنگ باندھے چوٹیاں	پھر بھی تو عندلیب صیاد سے بچے
پھوٹ	۱۱۳	نا اتفاقی مخالفت - ایک پھل کا	"	امیر	غضب کی پھوٹ الفت بن گئی ہے	لاہر دل جو آنکھ اُسے لڑی ہے
پھوڑا	۲۱۳	زخم -	نکر	بحر	یہ پھوڑا جو پھوٹا تو اچھا نہ ہوگا	سمجھ بوجھ کر دل دکھانا ہمارا
پھول	۳۳	گل -	"	جیل	تصویر انکی سلفے مرتع کی جان ہے	تو باجن میں پھول تھلا جو گلہ بکا
"	۳۳	چنگا رہی -	"	امیر	اہل جنت کو جو جنت پر جہنم کا خیال	پھول اگر چٹ جائے میری آتش بکا
"	۳۳	وہ نقش چراستہ پر بستے ہیں اوت -	"	"	پہن کے آئے ہو گل تر لیا سچا کام کا منظر	سری لکھ رہی تھو لکھ کر چھوڑا
"	"	تیمار رسم معدود -	"	نطفہ	آئینے گور کیا خاک کر جگہ لوٹیں	نہیں خنک ادا ام کر کے آئے
"	"	شیریں کلامی -	"	موت	چلتی تو زمیں میں سر دھرتے	باتیں کرتی تو پھول جھڑتے
"	"	شراب -	"	امیر	باتیں حکمت کی کہیں کو پھول سے پھول	نہ کچھ ہم نہ سانی تھی جو معمول پھول
پھولام	۸۲	ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول بنے	"	منیر	نخل بن میں پھول گھر کے اتر پاؤں	غریب کے ساتھ تم لے جا بجن میں
پھوڑا	۲۱۳	باریک باریک بوندیاں -	"	موت	پھول پیڑ کا وقت ہے سانی	بھینسی بھینسی پھوڑا پڑتی ہے
پھیر	۲۱۷	نقص -	"	رضا	گردن چشم جنم ہو گردن قسمت مجھے	بھیرے تقدیر کا پھیر ناگاہ یار کا
پھیر	۲۱۷	گھاؤ - جگر -	"	امیر	شیخ کعبہ سو گیا اس تک برہمن پرے	ایک تھی دونوں کی منزل پھیر کچھ کا
پھیرا	۲۱۸	گشت لگانا - آنا جانا -	"	جیل	ستم ہواہ بننا اُنکا بھر بھی	ہینوں اس طرف پھیرا نہ کرنا
پھیلانا	۵۲	وسعت - چوڑاں - پھیلا دیا بھی	"	شور	وصف گل میں لگا دیا گل باغ	اُف رے پھیلانا طبع ببل کا
پھیلی	۵۷	جپٹاں - کبانی -	موت	ظاہر	پھیلی بوجھ لی اُن کے دہن کی	کلی ہو ناشگفتہ یا سمن کی
پہاں	۸۸	آواز پھینکا -	"	قدر	ادھر تو فاختہ سر غل مجا ہو کو کو کا	ادھر بند ہو پھونکی لی کہاں کا تار
پہاڑ	۱۲	عجب - نقص -	"	سرد	اُس بت نے سا جو رکھ کا صفت	ہر بات میں ایک پہاڑ نکالی
پیادہ	۲۲	جبراسی -	"	فایز	لیکھا عاشق لاغر کو ہوا کھوٹا	بخطا آپ کے پہرے کا پیادہ چھوٹا
پیار	۲۱۳	محبت اخلاص - پریم -	نکر	امیر	تیغ کہنے جو یار آتا ہے	اور بھی محکو پیار آتا ہے
پیاس	۷۳	تنگی - پانی کی خواہش -	موت	"	غیروں پر آپ خیر قائل سبیل ہے	ہے محکو پیاس لے مقد لگی موتی

لے رحلاں باعث تو بڑے کیسے ساقی کی ہو یاد - بادہ نوشی جو کردن حق میں پھندا پڑ جائے

پیاں	۴۲	دہان وغیرہ کا بھس۔	نکر	انفا	نور لبقت کی قبائہ فضیحت کے دوا	تھوڑا سا ان پے کیسے پیاں اداں
پیاں	۴۸	گھوڑا۔ ساغر۔	نکر	امیر	منحصر ساغر جم ہی پینیں باد کشتی	لٹا بھڑا کوئی مٹی کا پیالہ ہوتا
پیاں	۴۹	مرید بنانا۔ اپنا گردیدہ کر لینا۔	۵۰	رباض	رباض اور ہی رنگ میٹ ہیں	سنا ہو پیاں پیا ہے کسی کا
پیاں	۵۱	عمرس ہونا مر جانا۔	۵۲	ناج	پیالہ بھر آزاد کا بھر دے سانی	نہیں میرا پیالہ ہو اچا ہوتا ہے
پیاں	۵۳	توب بندوق میں رنج رکھنے کی	۵۴	قدر	پیاں کے فقیہ سے ہونی ہوگی	سانپ کے کاٹنے سے کاٹے ہوئے ہوتی
پیام	۵۵	سندیا۔	۵۶	انیں	فرمایا کہ راحت میں ہماری غلطی	منزل پہ نہ پہنچے کہ پیام اجل آیا
پیام	۵۷	ریم۔ زخم کا سنا ہوا خون۔	۵۸	موت	دال دی سب کچھوں میں غم غم	غور کرتے ہو کر لو جگر افکار دھکا
پیام	۵۹	کشتی باز یا پٹے باز وغیرہ کا قدم ایک	۶۰	امیر	دہکتے ہوں جو قاتل نے کیا قاتل	ہزاروں پیر سے بدلے اکر کر
پیٹ	۶۱	نکلم۔	۶۲	ناج	کیا بھری رہتی ہے مدام شراب	خم کے مانند ہے ہمارا پیٹ
پیٹ	۶۳	حاصل۔	۶۴	امیر	دہکتے ہو آگ کے منہ میں بھلا احرام کا	ہو باغی مٹی پیٹ بھی ہوگا غلام کا
پیٹ	۶۵	اڑتی ہوئی تنگ کی شکست ہوئی دور	۶۶	عق	اسی میں اپنا خط شوق باز دہکتی	تری تنگ کا بیٹا جو میرے گھر لٹکا
پیٹ	۶۷	نشت۔	۶۸	نکر	چین سے بعد مرگ نیند آتی	قبر میں میری بیٹھ لگ جاتی
پیٹ	۶۹	خل و نقص۔	۷۰	امیر	منفسی کہتے ہیں جسکی ہو دہی ہو لگی	طوق گردن میں ہماری بیچ دے نقد
پیٹ	۷۱	رنج و نقصان۔	۷۲	دماغ	نتیجہ محبت کا کیا ہو جھٹے ہو	بہت پیچ اسپیں اٹھا یا ہو جھٹے
پیٹ	۷۳	داؤن۔ کشتی کا پیچ۔	۷۴	رنہ	دہ بھڑا پہلوں خم جھٹے ارا	ہوا چٹ عشق کا جبر بند پیچ
پیٹ	۷۵	دہو کا فریب۔	۷۶	نصیر	اگلے بھندے کو کوئی نکمہ خدا کیونکر	آہ ہر نہ میں جس سے تم بجا کو پیچ
پیٹ	۷۷	انٹھن بن۔	۷۸	گوبا	بھول جانے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال	پیچ دکھانے جو تو گیسو عین نام کا
پیٹ	۷۹	رنجش کدورت۔	۸۰	جلین	رنجش خاطر چھپاؤ لاکھ چھپے کی نہیں	پیچ جودل میں اتھوئی تنگ ہو جائیگا
پیٹ	۸۱	تنگ کا پیچ۔ کل پرزہ۔	۸۲	شعور	غیر دل کو تم نے پیچ ڈالے تنگ کے	پیچ ہمارے آہوں کے دہکتے جگمگ
پیٹ	۸۳	مردور۔ ایک قسم کی بیماری ہے	۸۴	آتش	حلقہ نات کو یہ عقدہ کھلاؤ آتش	کمر بار کو بھی پیچ مٹا آتی ہے
پیٹ	۸۵	جس میں پانچا نہ میں آنوں گرتی ہے	۸۶	نکر	وصال میں بھی یہاں پیچ داب تہاؤ	اُدھر حجاب اُدھر خطر اب رہتا ہو
پیٹ	۸۷	بھینپی۔ اضطراب۔	۸۸	نکر	عارض کا صاف رنگ تر و خشک میں لگیا	زلفوں کا پیچ دھم تری سنبل میں لگیا
پیٹ	۸۹	جی۔ بل بھیر۔	۹۰	نکر		

۱۔ (صبا) دلا گیا کا جام پر۔ ہوا سیکہ میں پیالہ ہارا۔

۲۔ (شعور) موج وجاب ایک ہیں باہم چلے جو چلے گھر میں مرے پیالہ بچے جگہ تنگ کا۔ ۳۔ (دماغ) کام سب لگے ہو تو لے دماغ۔ میری قسمت پیچ کاں لایا۔ ۴۔ (آتش) اٹھاؤ عشق پیاں کی طرح سے۔ گنگناں جہاں میں پیچ پر پیچ۔ ۵۔ (آتش) نراق یا رے کشتی پڑی ہو۔ پچھاڑا چلیا آتش اگر پیچ۔ ۶۔ (صبا) زہد کے پیچ یا پیچ کا سب حال کھل گیا۔ ۷۔ (مرید بنانا) تھوڑے سے (دوق) زلفیں ہر پیچ کھائے گئیں۔ پندیاں دونوں ہر طرف لگیں ۸۔ (خل و نقص) اٹھانے وقت وہ ہنکراتے ہیں۔ ۹۔ (دہو کا فریب) پیچ لگ جاں کی دہو پر۔

بچھا	۲۱	تقا قلب۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ ساتھ۔	ذکر	امیر	وقت صید کیا تصدیق قبضہ کے تیر کا	جلد یا صیاد بچھا چھوڑ کر بچھر کا
پیداوار	۲۲	خیال تصور یاد۔ آمدنی۔ زراعت۔ فصل کی آمدنی نفع	موت	لا علم	قطعت اب واسطہ ہے ملک کا	آگے پیداوار کچھ اچھی نہیں
پیدائش	۲۴	خلقت۔ آفرینش۔ تولد ولادت	موت	داغ	خاکساری چاہئے انسان کو	اُسکی پیدائش ہوئی ہو خاک سے
پیر	۲۵	پاؤں۔	ذکر	مومن	پوچھا جو اس سان کا سبب لٹھو ملک	پیدائش آج حضرت شگلش کی ہے
پیر	۲۶	پیشوا مرشد۔ بزرگ پورھا۔	ذکر	جلیل	درد نہاں نے پیر نکلا لاؤ	عمر اپنے مار ہی ڈالا
پیراک	۲۷	پانی پر پیرنے والا۔ شاور۔	ذکر	امیر	تاثر مکر روح فردیکھ لی اسی شیخ	ابو نہ کو پیر جوان ہو نہیں سکتا
پیراہن	۲۸	لباس۔	ذکر	اسیر	کرتے ہیں آگے میکین بیٹھتے صبح	بے مرد اک۔ درمجبی پیرمغان رہتا نہیں
پیرایہ	۲۹	آرائش۔ زینت۔ ظاہری طور طریقہ	ذکر	انس	کیا اور اسے طوفان کا چوکانا گایا	جب بارہ پہ دریا ہو تو پیر کہتا ایسا
پیرمغان	۳۰	آگ کا پوجاری۔ مجاز اسے فروش	ذکر	ناسخ	قیر دیوانے ہیں مشوقان عالم سب بڑی	کون گل ہو چکا پیرا ہن تباہ نہیں
پیرہن	۳۱	لباس۔	ذکر	تسلیم	کبھی دیکھا نہیں ہو سایہ اُنکا	خدا جانے ہے کیا پیرایہ اُنکا
پیروی	۳۲	تقلید۔ اطاعت۔ فرمانبرداری	موت	ناسخ	وہ زند صاحب کت جہنم آئے ہو چکا	درمجانہ تک لینے مجھے پیرمغان آیا
پیری	۳۳	بڑھا پا۔	ذکر	امیر	دیکھے اُترا پیر ہن اپنا	ماہ کنساں کرے کفن اپنا
پیرٹ	۳۴	دخست۔ پودا۔	ذکر	امیر	حسن بندش میں تلاش معنی نو فتن	چاہئے تسلیم تنجو پردی استاد کی
پیرٹو	۳۵	ناف کے نیچے کا حصہ جسم۔	ذکر	امیر	پڑ گئی حسن رستی کی مجھے حوصلہ میر	اپنی پیری تو جوانی سو بھی نہ نکلی
پینزار	۳۶	جوتا۔ بال پوش۔ کفش بے پردائی سے	موت	جانبھا	پھر اہوں گردش سودا خال میں ٹپوں	نظر پڑا ہو نہیں پیرٹو مجھے تل کا
پیسہ	۳۷	سکہ تین پانی کا۔ ایک روپیہ کا چھوٹا حصہ	ذکر	امیر	میر گل سو اکی رہنے میں تھی وہ بیکلی	ٹل گئی کیا نافت دانی پیرٹو پتھر ہو گیا
پیشانی	۳۸	جبین۔ اٹھا۔ قسمت عنوان کاغذ	موت	رند	نکل کر اُسکی پاؤں کی حرکت مسل میں بولی	لے چل اب تری دلیں مری پیرٹو تھی ہے
پیش خیمہ	۳۹	یادہ حصہ حواد پر کھیت لکھنے سے	ذکر	امیر	داغ غم لے دل غنیمت جان محشر قرب	کام ہی اکنے ورا رہتا ہی پیرٹو پاس کا
پیش قبض	۴۰	خالی چھوڑ دیں۔	ذکر	رند	صدے پر صدے اٹھا ڈر دمر کے عمر بھر	پر کبھی آلودہ صندل پشانی ہوئی
پیش قدمی	۴۱	آہ کے آثار۔	ذکر	رند	خط کے آنے سے معلوم جا احسن کا	نوحوں نے اب نکالا پیش خیمہ حسن کا
	۴۲	کٹار۔ اسلحہ کی ایک قسم ہے۔	موت	معنی	ملکباہن تو آئے دست بچسیر	میرے اک پیش قبض گذرانی
	۴۳	سبقت۔ پہل۔ ابتدا۔	ذکر	رند	پیش قدمی جرنے کی سرکات	اسیں ذلت کی کون سی بات

لے زحرا اپنے نیچے کیوں لگا ئی ہے لائے رنج و غم۔ بحراب چھوڑ دو بھی پچھا اس بت مغرور کا۔

پیشگی	ت	۳۲۲	تخوہ یا اجرت جو رقم واجب ہو	موت	داغ	بیس ٹوکٹے کی خاکٹ پائی اجرت	پیشگی کچھ بھی نہ فرادے شیر سے لیا
پیشوا	"	۳۱۹	انام - مقتدا - سردار	نذر	موت	وہر ملا - انام ملا - پیشوا ملا	دلت سے جو جو بھی گمراہ خدا ملا
پیشوائی	"	۳۲۰	استقبال	تسلیم	موت	جنوں کے جوش میں جب ہم گم ہو یا انکو	ہر اک گوتے نے جل بھر کے پیشوائی کی
پیشہ	"	۳۱۷	حرفہ کسب - ہنر - روزگار کا نام ہند	نذر	نذر	پس پانہیں دوتے ہیں پیشہ جو ہمارا	خوش خدا جس سے ہمیشہ ہی ہمارا
پیغام	"	۱۰۵۳	پیام - ہندیا	نذر	نذر	میتان دل کے سبب اس شوخ تک انشا	ہو بچو جو بلاد اسطہ پیغام ہمارا
پیک	"	۳۱۸	قاصد - ہر کارہ - تار لیا - محرم	"	دہر	فی انور پیک فتح کا لیک کہ گیا	منہ گول کر لیا مہر سے رہ گیا
پیکار	"	۳۲۳	جنگ - لڑائی	موت	موت	وہ جنگ غضب کی تھی وہ پیکار غضب کی	وہ غضب کا اتحاد لہو غضب کی
پیکار	"	۸۲	شیر کی انی بھل تیر و بر بھی وغیرہ	نذر	نذر	اکو کہتے ہیں غارت کر مر و پہلو سے	اکو بھی ساتھ تو تیر کا پیکار نکلا
پیکر	"	۳۳۱	جسم - کالبد - جثہ - تن	"	برق	سو کہ کر کاٹا ہوا ایسا فرق پیکر میں	جیب ہو پٹے لگی بستر سے پیکر لو گیا
مختلف	"	۳۳۲	جسم - کالبد - جثہ - تن	موت	موت	پیکر ایسی خدا نے رکھی ہے	داس ایک ایک جیسے لکھی ہے
پیل	"	۴۲	پانھی	نذر	نذر	فلک دار سے بھرنے دی ہو کوئی خیر نہ	گیا ہر آخرش زنجیر سے پیل دلا نہ ہا
پیاز	"	۱۰۳	عقد - تول - قرار	"	پیش	صادق القول نہیں دوسرے پیکر میں	شیشہ عقد تو پیاز سے بیان گیا
پیاز	"	۱۰۰	ناپے کا کر - پورا - جام شرب گلاس	"	امیر	کچھ اور بڑا دیتی ہو وہ حسن کی مستی	یہ آرزو جیوٹا سا ہو پیاز کسی کا
"	"	"	ساغر شرب کا	"	ناج	بزم میں خالی نظر آیا جو ساقی کا مقام	شیشہ شے کا وہیں لہر بڑ ہوا نہ ہوا
پیاں	ت	۳۶۳	ناپ - یہ لفظ مخصوص زمین کی	موت	موت	بند و بست دیکھ سستی کا یہ منشا ہو شعور	موجریت سے پہاڑش زمین گو رکی
پیمبر	"	۲۵۴	خدا کی طرف سے پیام لانے والا	نذر	امیر	ہو شرع کی تکلیف فقط اہل خود پر	جواں کی ہدایت کو پیمبر نہیں آنا
پینک	"	۱۰۵	توں کی ڈوری - جلی لیس	موت	داغ	کل تک تو سادگی تھی گرج کیا سب	پینک لگائی ہو جو دلائی میں آسے
پینچنی	"	۱۰۵	ایک جو خدا حلقہ ہو جو کونروں کے	"	منیر	گھنگروں کی طرح تیری گنگر بے ہمت	پینچنی ڈالی ہے پائے ظاہر کا دامن
پینک	"	۹۷	افینون کی اونگھ - غنودگی	موت	داغ	جاگے ہیں عکافات میں جو بہت	پینک آتی ہے شیخ صاحب کو
پینک	"	"	جھوٹے کا لہا جھوٹک	نذر	نذر	بڑا تر پینک جھوٹا کسان کا دیکھو	کمر لگی تو بجلی ہو کھلا جوڑا تو بادل ہو
پیوند	ت	۷۲	جوڑ	"	امیر	چوہا ہو عیب عربانی سے خست جسم نہ	مرا داغ جنوں پیوند ہو کمر گریباں کا
"	"	"	قلم درخت	"	خلق	کچھیں نہاں آرزو سے عندلیب	پیوند تجھ کو چاہیے دینا گلاب کا
"	"	"	قرابت داری	"	شور	ذات میں مہا نگارے گمراہ پیوند ہو	جوڑے کوڑے سے ہو اس غلامی بٹی خزا

لے (امانت) ہوں وہ دل سوختہ طفل میں اگر پیک بنا - جل اٹھی سینہ سوزاں سے مکر کی تھی -

بابتائے فوقانی

تاب	فت	۴۰۳	مرد و شفت -	مرد	تاب ایک آنکھ لاتی حیرت زور کی	دیگر موسیٰ بدو : کیسے تجلی طور کی
"	"	"	روشنی -	ظفر	اس رخ روشن کے گئے ٹوٹ گیا کیا نور شمع	بلکہ تاب اوہ برتو بر سب جاتی رہی
"	"	"	چمک بھلا -	اسیر	سن کو رنگینی لخت جگر ملتی نہیں	آنسوؤں کی آب سے تاب گھر ملتی نہیں
"	"	"	مجال - طاقت	ناج	خط جو اس محبوب کا بننا نہیں سبب	ہاتھ گالوں کو لگائے تاب کیا حجام کی
"	"	"	گرمی تسکین -	تسلیم	ساری مینا جی ہو الفت کی جتن تک بعد	تاب جب جاتی رہی دل کو تاب جاتی رہی
تابداں	"	۴۰۴	روشن دان - روزن دیوار	مذکر	ہمارے دل میں ہو یوں سکیر کا روزن	اندر کے گھر میں جو صبر حیا باندھنا
تابش	"	۴۰۵	گرمی - حرارت -	مؤنث	دامن حمت کے سائے میں ہو گی جین سے	تابش غور شد محشر کیا جلائی گی نہیں
"	"	"	چمک - نور - روشنی -	اکبر	عاشق جو اتنا ہنسی کا شکر لکھتا کی ہے	تابش سر می جین پہ نور خدا کی ہے
تابوت	"	۴۰۶	وہ صفت تیرمردہ کو قربت ان بچاتے	مذکر	ڈر ہو یہ چاک کفن کو نگر کی دست جو	جلد اس کو ہے سزا بابت بڑا نامیر
تاب توان	"	۴۰۷	پس جنازہ - لاش - مردہ کی جا بانی	مؤنث	ہاتھ سے عزت تاب تو ان چھوٹ گئی ہو	کیا اس سے دعا جسکی کمزورت گئی ہے
تاخیر	ع	۱۱۱	اثر -	مذکر	نہیں تو چھوڑنا آہ و فغان بل تر ہی	اگرچہ دلیس غم نے کچھ نہیں تاب تو ان چھوڑا
تاج	"	۴۰۸	بادشاہی ٹوپی -	مؤنث	آہیں میں نہ مانے جب جلال سکے	دل ہی میں چھوڑ گئے تاثیر اپنی اپنی
تاجدار	ت	۴۰۹	بادشاہ -	مذکر	سر پہ تیری ہی دہان تاج شفاعت ہوگا	سکھ تیرا ہی روحان روز قیامت ہوگا
تاجر	ع	۴۱۰	سوداگر - بیوپار کرنے والا -	تلق	تو ابھی تو حسن کی انیم کا ہو تاجدار	پر جو امنی آتے ہیں نقل ہما ہو جائیگا
تراخت	ت	۴۱۱	فوج کا حملہ - دھاوا - دوڑ مارٹ - غارت -	مؤنث	جو کہتا جگر کیں سے آتا ہے	نادر اسباب ساتھ لاتا ہے
تاخیر	ع	۴۱۲	دیر - ڈھیل -	مذکر	آج اجل نہ دے سی بے ہوشی میرنگے	دونوں مبارک تاخیر اپنی اپنی
تادیب	"	۴۱۳	تعلیم دینا ادب سکھانا - طریقہ -	مذکر	نفس سدا ہونہ سکنا عیش میں کشتی اگر	لکے دن کی سختیاں تادیب سے استاد کی
تار	ت	۴۱۴	ناگ -	مذکر	ہے ابھی مرغ جوں کے لیے پھندا درکار	ہاے اک تار نہ باقی مرداسن میں ہا
"	"	"	سلسلہ لگاتار	مؤنث	ساقی نہ قطع سلسلہ دور جام ہو	مطرب تار ٹوٹے اب آواز جنگ کا
"	"	"	گھات -	مذکر	تار بوسوں کا لب پار کے کیا کیا باندھا	شوق فی زخم دہن پر سر حلو باندھا

۱۵- اباں درخشاں کا فرق جو تو بجائے خود قائم ہو اسکو نمایاں کہتے ہیں جیسے آفتاب تاباں ہو۔ اور جو نور کسی نور کے تابع اور کم روشن ہو اسکو درخشاں کہتے ہیں جیسے ستارے درخشاں ہیں۔ مگر اردو میں دونوں لفظ مراد سے متعلق ہیں۔ ۱۶- (دیر) مردہ بھی غیر کو نہ کھاتا بتول کا تابوت نصبت شرب کو اٹھاتا بتول کا۔ ۱۷- (دیر) لیتا ہے کوئی تعزیر نہ ہرا کے خفت کا تابوت اٹھاتا ہو کوئی شاہ بخت کا۔ ۱۸- لکھنؤ میں مؤنث اور دہلی میں مذکر متعلق ہیں۔ ۱۹- (دفعہ قدوائی) گل تازہ کھلا یہ اس زمیں پر۔ تاجیر کوئی آٹھاد ہیں پر۔

تالاب	فت	۳۳۴	پوکھرا جھیل پانی کا بڑا حوض۔	ذکر	ذوق	تمام منظور ہے توفیق کے اسباب بنا	پل بنا چاہے بنا مسجد و تالاب بنا
تال میل	م	۵۱۱	میل جول رسم و راہ۔	مونس	مونس	لاشوں سے پٹنا و زب ایک کھیل تھا	دریا سے اُسکے گھاٹ کو کیا تال میل تھا
تالو	م	۴۲۷	منز کا پچلا حصہ۔ چاندی سر کی۔	مونس	بحر	ہوا ہر کج کل ایسے سے تال میل اپنا	کہ جبکے نقص میں توڑا ہی بھاؤ گونگٹ
تالی	س	۴۴۱	کچی چابی۔ دونوں مٹھیلی بیٹھنے سے	مونس	جلال	نار دل نے زباں کو ندیا ہجر میں چین	ہو کے نالوسی جدا بھر اُسے نالو نملا
			جو آواز پیدا ہو۔	مونس	جاد	دی جو کست فوقی سونگت دونوں کھلا	قفل جنت کی کلید آج اپنی تالی ہو گئی
تالیف	ع	۵۲۱	دلجوئی کرنا۔ الفت ڈالنا۔	نہ	نہ	فسوں نہ پڑا نہ کوئی جادو سیکھا	تالیف قلوب مگو آئی کیونکر
تاماجان	ع	۴۹۵	ایک سواری جو پاکی کی طرح ہوتی ہے	ذکر	سحر	نئے سب کو چاندی کے وہ تاجان	ہوئی جسے دو فی سواری کی شان
تامل	م	۴۷۱	رکاوٹ۔ سوچنا۔ اندیشہ ڈھیل دیر پس	نہ	نہ	لاچکے تھے تیغ بہر قتل لیکن دے نجات	کمدیا کچھ ناز نے پھر کچھ تامل ہو گیا
تامن	م	۴۵۱	سُر گانے کی بلند آواز۔ بوسے کی	مونس	ایسر	مخمل میں مظر بونے بھی کاٹے گلے ایسر	ایسی گلو یار سوتا نہیں نکل گئیں
تاننا	م	۸۵۲	قطار سلسلہ۔ لگاتار بتانا جانا۔	ذکر	دوغ	آباد و کتدر ہی اتنی عدم کی راہ	ہر دم مسافروں کا ہوتا تاننا لگا ہوا
تاؤ	م	۴۰۷	غصہ۔ کاغذ کے تختہ کو بھی ناؤ کہتی ہیں	مونس	مونس	غصہ سے مہماؤ ہزاروں کھا	دست خیزا میں بھی گر کھی کا غز دیکھا
تامادان	ت	۴۵۸	ڈانڈ۔ نقصانی۔ جرمانہ۔ عوصن۔ لا۔	مونس	ناہر	کھو دیا لیکے مرا دل مجھ سے	ایک تانوان بھی دینا ہو گا
تاویل	ع	۴۴۷	ظاہری مطلب سے کسی بات کو بھیر دینا۔	مونس	ذوق	جی میں ہوا اور پڑ ہوں میں کوئی مطلب	گوہر مخزن معنی ہی ہو جسکی تاویل
	م		بچاؤ کی دلیل۔	نہ	نہ	کچھ طبیعت یہاں نہیں رطقی	کوئی تاویل بن نہیں پڑتی
تائید	م	۴۲۵	مد۔ معاونت۔ حمایت۔	مونس	جلیل	کیون جسے میں تھے فتح کا میدان رہے	کہ مدد کرتی ہو تائید لکھی تیری
تباہی	ت	۴۱۸	خرابی۔ بربادی۔ بربطنا۔	مونس	جلیل	جب کہو بوسہ بھی ملتا ہو تو کتنا ہو بہت	یہ بھی ہوتا ہی جو تائید خدا ہوتی ہو
تبخالہ	م	۱۰۳۸	بچالہ۔ آبلہ۔	ذکر	ناسخ	ساقیا بے یار کیا ساغر لگاؤں سے بیا	ہر حباب بادہ ہی ہو ٹھونکا تبخالہ بچے
تبخنر	ع	۱۷۰۳	شک کر چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔	مونس	ایسر	تبخنر کیا کہوں اُسکے گدا کاراہ چلے میں	کہ طغرا ہی ہر کی نقش قدم فرماں شاہی کا
				مونس	جلال	ہے سے لگا تبخنر داہے بکر وغرور	وصل کی شبابک سراپا التجا کو دیکھ کر
تبخیر	م	۱۲۱۲	بخار۔ دھواں۔	مونس	ایسر	تقدیر میں شفا جو نہو کیا کرے کوئی	زایل نہ کی سچے سے تبخیر آفتاب
تبرک	ت	۶۰۲	کھٹاڑی	ذکر	مونس	سر پر پڑی جو تیغ تبر آسپہ بہر پڑا	چھوٹا تر پکے خاک پہ گھوڑے سو گر پڑا
	ع	۶۲۲	تحفہ جو کسی بزرگ یا فقیر سے ملے۔	مونس	انیس	نجداد و اول ایساں اسی سرکار میں ہے	سب بزرگوں کا تبرک مری سرکار میں ہے

تبرک	ع	۲۲۰	تحفہ کسی بزرگ کا۔ پرشاد۔	ذکر	امیر	زبان کاٹیں جو کمزوری کا آئینہ ہے۔	تبرک مل گیا ہیکو بھی درگاہ الہی سے
تبرکات	ع	۱۰۲۳	تبرک کی جمع۔ وہ چیزیں جو بزرگان دین کی نشانی ہوں اکثر فصحا نے واحد استعمال کیا ہے۔	ذکر	انیس	موقع نہیں ہیں بھی فریاد آہ کا	لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا
تبرید	۱۱	۶۱۶	ٹھنڈائی۔ وہ دوا جو مہل کے بعد موت حرارت دور کرنے کے لئے دیتے ہیں۔	موت	سج	دوڑھیا رو تپ غم گر بجائے خاکشی	خاک کسے یا رجسٹر کو تم مری تبرید پر
تبسم	۱۱	۵۰۳	مسکراتا۔ وہ منہ سی جیسے آواز ظاہر نہیں ہوتی۔	ذکر	نوح	جہنم نے خوش دیکھ کر مجھ کو ہزاروں غم	میری رونیکا سبب میرا تبسم ہو گیا
تبلیغ	۱۱	۱۳۴۶	پہنچانا۔ کہے پاس کچھ لیجانا۔ خدا کا حکم پہنچانا۔	موت	عزیز	جذبات اکی بھی رہتے ہیں کہیں مخفی	کچھ سوچ کے پہلے ہی تبلیغ رسالت کی
تپ	۱۱	۳۰۲	سجارت حرارت۔	۱۱	امیر	آئی جو بوسے زلف صنم تپ تر گئی	سو نگاہ غلو طبعیت ٹھہر گئی
تپاک	۱۱	۳۲۳	گر خوشی۔ آؤ بہکت۔ اظہار محبت۔ خاطر و مدارات عشق اخلاص۔	ذکر	نوح	اس سوچنے ذرا تپاک اکتیا	سب سے پہلے اُسے ہلاک کیا
تپش	۱۱	۷۰۲	اضطراب گرمی ہو۔ تپا کی زشت جلن	موت	امیر	کہیں صیاد خفا ہو کے ندی مجھ کو چھری	تپش لے مرغ گرفتار نہیں اچھی ہے
تپک	۱۱	۳۲۲	بالفتح اول درویش	۱۱	عزیز	ہر اک قدم پر ہے بریز میرا پناہ	کہ آبلوں کی تپک بڑھ گئی ہو خدے
تپنچہ	۱۱	۳۶۱	چھوٹی بندوق۔	ذکر	امیر	پانی دولت مال را قتل کیا مجھ کو کیا	خوب گھرے اڑا تا ہے پنچہ بار کا
تپنچہ	ع	۸۷۲	پیروی۔ تقلید۔ نقل	۱۱	رند	ابر اکثر اس برس برسا کیا	کیا تپنچہ دیدہ تر کا کیسا
تنق	۱۱	۹۰۰	بضم اول و دوم۔ قنات۔ وہ پردہ جو بطور دیوار خیمہ کے آگے لگاتے ہیں۔	۱۱	امیر	جسے صحرائیں ہر و گرد باد خوش کتنے ہیں	تنق باندھا ہے میری ہلے گرد گرد کا
تتو تھمبو	۱۱	۱۳۵۹	روک تھام۔ بیچ بچاؤ کرنا۔ دم دلاسا	موت	عاجزا	زہنی ساس سے نہ بننا تھی	تتو تھمبو ہزار کی بین نے
تتمہ	ع	۸۴۵	بالکسر اول و دوم۔ رقیہ۔ بچاؤ اور	ذکر	عزیز	جنوں و بیاجہ تھا اور مرگ عاشق	تتمہ ہے کتاب عاشقی سکا
تثلیث	۱۱	۱۴۴۰	بالفتح اول و بالکسر سوم تین گونہ کرنا۔	موت	نوازش	یہ دل کا فرتری دوا ہر دیکھ لوٹ تھا	عشق کیسے جو ہو اثلیث پیدا ہوئی
تجارت	۱۱	۱۰۰۴	بالکسر اول۔ سوداگری۔ خرید و فروخت۔	موت	حالی	ہر اک ملک میں انکی سبیلی عمارت	ہر اک قوم نے اُن کی سیکھی تجارت
تجاوڑ	۱۱	۴۱۷	بفتح خد سے گزرنے۔ انحراف۔	ذکر	ناصر	وہی زلف کی یاد ہے اور ہم ہیں	تجاوڑ میرا ہوا ہے نہ ہو گا

یہ دناج (تبر) جلنے کو اسی سنگ صم بنے۔ اک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا۔ (داغ) جسے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک۔ جو نشا ہوا وہی نا آشنا ہوا۔ سہ رجلاں پچھڑ کر خود ہی رولا ہی ہو لہذا کارڈیشتر آبلہ دلی تپک ہوتی ہو۔

تجاہل	ع	۴۲۹	جان کرانجان بننا۔	نکر	میر	اُس نے بھان کر میں مارا	منہ نکرنا اور ہر تجاہل تھا
تجدد	"	۴۱۱	یہ نکرنا۔ نئے سرے سے کوئی کام کرنا۔	"	ناج	جسے تو مرتا ہے برسوں کے وہ ہم درجہ	دبدم نامی سخن تجدید و بہان شال کا
تجدید	"	۴۲۱	ایضاً۔	موت	موس	غول ہو گا اب علی کا جسک شفق نے کی	تجدید یاں دشمن کی اہم بحث نے کی
تجربہ	"	۶۱۰	بفتح آرایش جارج امتحان۔	نکر	رند	بجز خدا نہیں کرتا رجے بند سے	کیا ہو تجربہ مشکل میں بار بار دل سے
تجرد	"	۶۰۵	تنہائی۔ مجرور بنا۔ اکیلا۔	"	نسبیم	دنیا سے نابکار کو دنیا کیوں ملتی	آزاد کو مختار سے تجرد پسند تھا
تجربہ	"	۶۱۵	تنہائی۔ علیحدگی۔	موت	شعور	تو آپ اپنا ثانی بے عکس آئینہ بن	توحید وہ تری ہو۔ تجربہ یہ مری ہے
تجسس	"	۵۲۳	تلاش۔ جستجو۔ تحقیقات۔	نکر	جلیل	بجسٹ شاپر قصہ کا ضائع نہیں جاتا	وہ اک دن میرا غرض تھا ہو ہی جاتا
تجلا	"	۴۳۴	روشنی۔ چمک۔	"	میر	در بار میں حضور کے چہرے کی ہر ضیا	لموس زلفشاں میں تجلا ہو نور کا
تجلی	"	۴۴۳	روشنی۔ اجالا۔	موت	ناج	سکے بے گھر سے نکلا ہو جوہر خوشتر	یہ تجلی ہو سارے غلطہ آواز کی
تجمل	"	۴۵۲	شان۔ روشنی۔ جلال۔ آرایش	نکر	انف	جبہ شاہ حسن نکلا گرد پیش کو کرتا	عشقباروں سے سوسائے کا تجلی ہو گیا
تجسس	ع	۵۲۳	مانند مشابہ۔ ایک لفظ میں مختلف المعنی لفظ کا ہونا جیسے آہنگ بمعنی واژہ دو مختلف المعنی الفاظ کا ایک معنی لکھا جانا جیسے غم و علم۔	موت	انفا	خجیس جس کی کی ہو جوش چشم بار	ہے مدام پایا اسکا آجاش خندا
تجویز	"	۴۲۶	روا رکھنا۔ راء۔ تدبیر۔ قرار دینا۔ خود و فکر۔	"	داغ	بر باد نہ ہوگی میری الفت	تجویز مقام ہو گئی ہے
تحریر	"	۱۱۸	لکھنا۔	"	تسلیم	کہو کہوں جان سے یہ تو قصہ میں تو	تقریر سنائی تری تحریر دکھائی
تحریر	"	"	خط لکھنا۔	"	ناظم	عز کے دوس کی باتیں کہو کہے یوں کہیں	جس کو کہے کہ بھیل ہو کر تو کہیں کی
تحریر	"	۷۰۸	لہجہ۔ ترغیب۔ درخشاں	"	شعور	خواہش نہ تھی جب کہ بت آزاد ہو	فصل نے تحریر کیا جس سے جسے ہم آہ
تحریر	"	۶۹۸	بالفتح اول کسی چیز کو اسکی حالت سے بتدریج کرنا۔	"	اسیر	لکھ دیجو میں کچھ کہو کچھ شاعر سے اسیر	کا تو نے میرے دیوان میں بہت تحریر
تحریک	"	۶۳۸	بالفتح اول حرکت دینا۔ اصطلاحاً۔ رغبت دلانا۔ اشتعال دلانا یا سلسلہ جنبانی۔ نزاع کی شکایت۔	"	انیس	برسانے لگی پانی کو تحریک ہوا کی	یہ رعد نے بجلی کے چمکنے میں صدا کی
تحجین	"	۵۲۸	تعلیق۔ مرجح۔	موت	سور	وہ تیری ادا ہے میرے قافل	تحجین قصائے کی ہے جسکی
تحصیل	"	۵۳۸	خرچہ بموصول آمدنی تحصیل کی کہہ کر کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔	"	رند	اُس کا کل مشکلیں کا جو لمباے کوئی تا	تحصیل سمجھنا تو خطا اور حق کی
تحفگی	ت	۵۱۸	عہدگی۔ خوبی۔ بہتری۔	موت	رنگ	تحفگی بجو نہیں بد نظر کاغذ کی	خط لکھوں اتنے لئے قدر ہر کاغذ کی
تحفہ	"	۴۹۳	سوغات۔ ہدیہ۔ نذر۔ ارمغان۔	نکر	نکیر	خاصداں اُس طرف سے آتا تھا	تحفہ اکثر ادھر سے جاتا تھا

لہذا میرا کھلا مضمون یہ ہو کہ دیکھو تحریر کا اصل کی کہ حاجت آجیاں چشم میں بھی خطا بدل کی۔

تحقیق	ع	۷۱۸	بقدری - بھرتی - ذیل کرنا -	موت	حالی	گنگا ر بندوں کی تحقیر کرنی	مسلمان بھائی کی تکفیر کرنی
تحقیقات	"	۷۱۸	دریافت کرنا - کھوج لگانا -	"	سخن	اکفر اور اسلام کی تحقیق سے غلط ہیں	قید مذہب سے صنم عاشق تھراؤ دار
تکلم	"	۱۰۱۹	حقیقت کا دریافت کرنا جانچ پڑا	"	تسلیم	کسی نے لے لیا تھا ایک لڑکے کی	جو بڑوں کی ایک اسکی تحقیقات ہوئی
تخل	"	۷۱۸	کسی پر حکومت کرنا زبردستی کی	نکر	خیر	محبت سے چاہے کوئی جان لے	تکلم نہ ہوگا گوارا اس کا
تخل	"	۷۱۸	برداشت - بردباری - حلم -	"	آنش	انہماے شوق ہو صبر کی طاقت کمال	ابتداءے عشق میں چند مٹھل ہو گیا
تخل	"	۷۱۸	حیرت - تعجب - اجنبی -	"	تسلیم	جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا	جب آئینہ دیکھا تغیر ہوا
تخل	"	۱۳۰۰	چوٹی - بادشاہوں کے بیٹھنے کی	"	مونس	پلیٹس نہ بے عوف نے غم شید کا	ایوان سمیت تخت الٹیں بڑی کا
تختہ	"	۱۳۰۵	نوح - کوری کا جیرا ہوا چوڑا لکڑا -	"	امیر	مر کر بھی ہو مئے سو تعلق باوہی	تختہ لحدیں پر مغال کی دکان کے
"	"	۱۳۰۶	کاغذ کا تار -	"	شور	ہم سے رقم جو وصف رخ یار ہو گیا	کاغذ کا تختہ تختہ گلزار ہو گیا
"	"	"	قطعہ زمین - زمین کا کوئی حصہ خطہ	"	امیر	فارغ ہر ایک غم کرے ساکن حجاز	کیا اس میں کا تختہ تہہ پہاں نہ تھا
"	"	"	حصہ حصہ -	"	بحر	لے کد چوڑے کیوں خم میں غلام بیٹھا	ایسی ہی عقل نے یونان کا تختہ اٹا
"	"	"	جمن - کیاری - کیمت - باغ کا چھوٹا	"	نانت	لے اہل گل فروش تکلف میں ہو بہا	تختہ لگا گل کے اپنی دکانیں
تختی	"	۱۳۱۰	لکڑی کا وہ کڑا جس پر لڑے حرمت	نکر	آنش	سنتا میں تختہ چوڑا ہو نرگس کا باغیں	آنکھیں لڑے جوارادہ ہو جنگ کا
تخصیص	ع	۱۱۹	بفتح خصوصیت -	"	فوج	اس کام کو لازم نہیں ذات کی تخصیص	کیا بادہ کشی کیلئے برسات کی تخصیص
تختف	"	۱۱۹	بالفتح ہلکا کرنا کی - ختم ہوا -	"	امیر	چار بوسے تھے مقررہ بھلی بگڑیں	کیا یوزینہ تھا جہیل نے تختف کی
تختف	"	۱۱۳۰	بالفتح شاعر کا مختصر نام - جیسے -	نکر	امیر	تختف امیر اسلئے ہے مرا	کہ ہوں میں فقیر در مصطفیٰ
تختف	"	۱۱۱۰	امیر داغ - آنش - داغ وغیرہ -	"	میر	نہ چھو جو بے بد عہد کی مشق ہے	ہزاروں عہد کے پھر وہی تختف تھا
تخلیہ	"	۱۰۳۵	دعہ خلانی -	"	تسلیم	دوستوں سے نہیں بات کی فرصت ہی نہیں	تخلیہ غبر سے دن رات رہا کرتا ہے
تخلیہ	"	۱۰۳۵	خلوت - تنہائی -	"	جزت	بار بار باتوں میں باغ سبز دکھلا چنیں	انکی خاطر اشت لعلیں ختم غم ہونا پڑا
تخلیہ	"	۱۰۳۵	بہمنی -	"	جائزہ	بی نزاکت جان کو سنتی ہوں آج	کھا لگیں اتنا کہ ختم ہو گیا
تخلیہ	"	۱۰۳۰	خیال کرنا تخیلات جمع ہو -	"	شرید	وہ خود زائیں ہو سکا تخیل کیلئے جوان	خشب عشرتیں بھی سر غم نہ ہو بدگانی کا
تخلیہ	"	۱۰۳۵	ایک دوسرے میں داخل ہونا -	"	نامر	سو طرح کو غم کھاتی ہیں وقت میں روز	لیکن یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا
تخلیہ	"	۱۰۳۵	ناجائز فعل کا انسداد سزا کی	"	میر	تختف نادرہ نام صبح تدارک کھسکیا ہوگا	دہی بائیکا میرادرو - دل جکا دکھا ہوگا
تخلیہ	"	۱۰۳۵	صورت میں - کسی گم شدہ چیز کا	"			

تدبیر	ع	۶۰۶	سبح بخور عاقبت اندیشی۔ مال کر۔ بر غور کرنا۔	فکر	اسر	کبھی اسلام کی حالت پر دنیا کو تحیر تھا	مال اندیشیاں تھیں دوزخی تھی تدبیر تھا
تدبیر	"	۶۱۱	علاج۔ چارہ منصوبہ خیال۔	مؤنث	جلال	صحت کی نص غم کو تقدیر ہی ہوگی	بس کر چکے اظہار تدبیر اپنی
تدویر	"	۶۱۰	کبک مشہور جانور ہے۔	مؤنث	مریر	جو آپنا زسے چلتے تو دل اٹ جاتے	تدویر دیکھنے غیرت سے دلیں کٹ جاتے
تدوین	"	۵۴۳	دفن کرنا۔	مؤنث	"	باقی رہی جو دلی ٹوٹ پ بعد گ بھی	تدوین ہو محال تر سے بقرار کی
تدقیق	"	۶۱۳	خود فکر باریک بات نکالنا۔	"	تبعم	نہایتہ ایتک کوئی مضمون یا	بڑی تدقیق کی فکر کمزیر
تدوین	"	۳۷۰	جمع کرنا۔ تالیف کرنا۔ مرتب کرنا۔	"	خیر	اے عشق مرا یہ تنکے چننا	تدوین ہے نسخہ جزوں کی
تذبذب	"	۱۸۰۳	بفتح اول و بضم چارم دھکر کھڑکنا شک شبہ تردیدیں پڑنا۔	مؤنث	مرد	یقین اُنکے وعدے کا آسان نہیں	تذبذب مرے دل کا جانا نہیں
تذکرہ	"	۱۳۲۵	ذکر کرنا۔	"	شور	کو بچے کشتے ہیں جہاں تدبیر کے	تذکرہ میرا وہاں کیوں کر چلے
"	"	"	سوانح عمری۔ یادگار۔ ذکر۔	"	فوج	ناز کرتے ہیں سخن پر جگے سب اپنا	چھپ گیا اُن شاعران ناموں کا تذکرہ
ترازو	ت	۶۱۳	وزن کرنے کا آلہ۔	مؤنث	امیر	انداز سوچا جاتی ہے ابھر مر و گناہ	ترازو بنا تو لیتی ہے ترازو حساب کی
تراش	"	۹۰۱	کاٹ۔ کاٹ جھانٹ۔ کتر ہونٹ کاٹنے کا ڈھنگ۔	"	سحر	سحر کو جانتے دم میں موزوں کر دیا	شہرلوں کی تراش ایسی غضب جاتی ہے
تراش خراش	"	۲۰۰۲	نکاٹنا۔ نیا انداز میں وضع نکالنا۔ زیب و زینت کا نیا طریقہ صورت گھڑ ہنا۔	"	مونس	کیونکر لکھوں تراش خراش اسکی جاں کی	کٹ جائیگی زباں قلم بے مثل کی
تراش	"	۶۵۶	گیت۔ سُر نغمہ راگ۔	مؤنث	امیر	وہوں جانا ناقص میں گمان مجھ کو کش کا	تراش بلبلو کا جانا ہوں بولہاں کا
تراوت	ت	۱۰۰۷	تازگی۔ ٹھنڈک۔	"	حاشی	خط آنے سے مٹی ہو بارخِ خواں	اس سب سے کو آنکھوں میں تراوت نہیں جاتی
تراوش	"	۹۰۷	ٹپکنا۔ چواؤ۔ ترشح۔	"	ظفر	ہوئی تپ کو ٹپ کو ٹپکی تراوش ہو زانی ہے	کر گرایا ہوا ہو خوب بارش ہونے والی ہے
تربت	ع	۱۰۰۲	مجازاً قبر۔ مقبرہ۔ مزار	"	جلال	کب وہ ٹپکرائے کو آئے ہیں جلال	بے نشان جب اپنی تربت ہو گئی
تربیت	ع	۱۰۱۲	پرورش۔ پرداخت تعلیم۔	"	اکبر	گر قومی اطبا دور ہی کر دین گئے نزل	قوی طفل کو کر دیگی خیر تربت انکی
ترتیب	"	"	اخلاق۔ وادب۔ ہر چیز کا اسے موقع پر رکھنا اور سلیقہ	"	رند	رند و مشرب ہیں فقط نام خدا جیتا ہوں	نہ نماز آسے نہ ترتیب وضو آتی ہے

لے نور انکھوں نے دال حملہ سے خط لکھا ہے اور ذال مجھ سے صحیح لکھا ہے اور گھا ہے کہ ایک قسم کا جنگی مرغ جو نہایت خوبصورت و خوش رنگ ہوتا ہے اور یہ پرندہ ستر آباد و مازندران کے جنگل میں کثر ہوتا ہے۔ اس لفظ کو پھر کے معنی میں لینا اور دال حملہ سے لکھنا غلط ہے لے (دائیں) سب سے پہلی تھی تراو سے شعر مگر ہم نے یاد گراں کر دیا۔
لے (رنگ) پاؤں توجہ متا رہوں دست صم تراش۔ لے (دیس) تراش بھی بلبل نے رنگ بانہ لے ہے۔ عروس باغ کو بچہ جو ہوتی ہے نیم لے (غائب) نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا۔ دی ہے جائے دہن اسکو دم ایجا دہیں۔

ترجمہ	ع	۶۴۸	ایک زبان کے لغت کو دوسری زبان میں بیان کرنا۔	ذکر	انہیں	کشاف امر حق ہو بیان سعید کا	یا ترجمہ ہو معنی رت مجید کا
ترجیح	۶۲۱	بڑھنا۔ غالب ہونا۔ غلبہ دینا۔ فوقیت۔	موت	انشا	محبہ ائمہ اثنا عشر کے واسطے بخش	جنہوں کو جملہ خلائق پوسنے کی تہیج	
ترحم	۶۴۸	ترس۔ رحم کرنا۔	ذکر	امیر	دیکھتا ہوں کبھی آئینہ تو رہا ہوں امیر	اپنی صورت پر جو آتا ہو ترحم محکم	
ترد و دل	۶۰۸	فکر۔ ڈھونڈنا۔ کھوجنا۔ اندیشہ تشویش	۶۰۸	داغ	لے داغ شہر دل کو نعت شریف میں	ہے فکر قافیہ نہ تر دور دین کا	
تردستی	۱۰۴۴	چالاک جھٹسی تیزی۔	موت	رفک	جب ہوائن کرشک اٹھنے لگیں جانا	اسی تر دستی نہیں ہوتی کسی معائن	
تردید	۶۱۸	بھیرنا۔ رو کرنا۔	۶۱۸	عزیز	مزدان قبح کش پر دوست نگہ ڈالی	تردید جو کرتے تھے ہفتاد دولت کی	
ترس غ	۶۹۰	رحم۔ خوف خدا۔	ذکر	امیر	اندھیری ات میں بجلی کو جبنے سے آیا	غرب یکے چراغ آئی شبان کے لیے	
ترشح	۹۰۸	ٹپکنا۔ ٹھوڑی بارش۔ ننھی ننھی بوندیاں۔	۹۰۸	امیر	خدا کی واسطے لاکھتی موجد اساقی	ترشح ہو رہا جو۔ کچھ ہوا ہو سر اساقی	
ترصد	۶۹۴	آس۔ امید۔ انتظار۔	۶۹۴	ناصح	بہار گلشن دین محمد اب دکھا یارب	ترصد بلبل نکو ہو فصل گل کی ادکا	
ترغیب	۱۶۱۲	رغبت دلانا۔ لالچ دلانا۔	موت	امیر	ترغیب ہی شرب کے پیو کی کیوں سے	حق تو یہ ہو بیٹے گنہگار ہو چکا	
ترقب	۶۰۲	امید۔	ذکر	نہرینا	کرو گئے نہ اختر کو ہو سے یاد	ترقب ہمیں تھے ایسا نہ تھا	
ترقی	۶۱۰	بلندی۔ برتری۔ افزائش۔ زیادتی۔ اضافہ۔	موت	ملا	خود اسے دل کے تڑپنے کی خبر کی ہوتی	کچھ ترقی بھی تو ہو در بدر کی ہوتی	
ترک	۶۲۰	چھوڑنا۔ دست برداری۔	ذکر	آنحض	عاشقوں سے طلب سہ کہاں جاتی ہو	مور سے ہونہ سکے ترک کبھی شکر کا	
۶۲۰	اوراق کا سلسلہ لگانا۔	موت	امیر	بہر تکیں دیکھتا ہوں ہجرین میں کتاب	ترک اک اک جزو کی دو دو پہر میں نہیں		
۶۲۰	کڑی۔ سختیر۔ تہی لکڑی جسکو ڈالکر کھیل جھاتے ہیں۔ بفتح اول و دوم۔	۶۲۰	ناصح	پر جو آتا دکا رہیں بڑھسی	دہی ترکیں بنا کینگے اسکی		
۶۲۰	مجازاً معشوق۔ سپاہی بھیم اول	ذکر	مبا	ایسا ہے عاشقوں سے بھی چشم بار کا	وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے شکار روز		
۶۲۰	تیر رکھنے کا خانہ۔ اصل میں یہ لفظ تیر کش تھا کثرت استعمال سے ترکش ہو گیا۔	۶۲۰	رنا	جسٹھ کے رہتے ہیں کبھی تیر مچھلیا ہے	میر سینہ ہو کر ترکش ہو شکار دیکا		
ترکہ	۶۲۰	درخت۔ حصہ۔ مردے کے مال میں پانا۔	۶۲۰	حالی	مدار اب فقط علم پر ہے ہمارا	کہ باقی ہے ترکہ ہی اک سلف کا	

۱۔ (ناصح) جگر ہوتا ہے جو سوک مرگ کو زخم کھتے ہیں۔ تر دستانہ دل میں جو زخم کی سی ہوتی ہے۔ ۲۔ (ناصح) ہمیں ہے کنارہ ہنگامہ راغیلا سے غلام ترس آتا نہیں جھکو جارا جی ستا ہے۔ ۳۔ (دہی) میں موت لکھوں میں مذکور ہے جس ۴۔ (رداغ) نہ جوتا تھا جسے کبھی ترک اولیٰ رہے ہم شیف آب اول اول ۵۔ (ناصح) بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جو جس سے ترک کو کا سلسلہ چلا۔ باشندگان ترکستان۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے۔

ترکیب	ع	۶۳۱	بناوٹ ساخت - بنائے کا طریقہ -	نوٹ	داغ	ملاش انگو جو میرے رازداں کی	نئی ترکیب نکلی امتحاں کی
ترجم	اگریری	۶۳۰	مربک ہونا -	مربک ہونا -	مربک ہونا -	مربک ہونا -	مربک ہونا -
ترمیم	ع	۶۹۰	مرمت اصلاح - تبدیلی کر کے درست	موت	موت	موت	موت
ترجیح	ت	۶۵۳	یاموافق بنانا -	یاموافق بنانا -	یاموافق بنانا -	یاموافق بنانا -	یاموافق بنانا -
ترنگ	ع	۶۵۲	کھٹا جو کپڑے پر بناتے ہیں -	کھٹا جو کپڑے پر بناتے ہیں -	کھٹا جو کپڑے پر بناتے ہیں -	کھٹا جو کپڑے پر بناتے ہیں -	کھٹا جو کپڑے پر بناتے ہیں -
ترغیم	ع	۶۹۰	جوش - لہرامنگ - نشہ کی حرکت	جوش - لہرامنگ - نشہ کی حرکت	جوش - لہرامنگ - نشہ کی حرکت	جوش - لہرامنگ - نشہ کی حرکت	جوش - لہرامنگ - نشہ کی حرکت
تروٹ	ع	۱۰۰۶	گیت - گانا -	گیت - گانا -	گیت - گانا -	گیت - گانا -	گیت - گانا -
تروٹج	ع	۶۱۹	راگنی کی ایک قسم -	راگنی کی ایک قسم -	راگنی کی ایک قسم -	راگنی کی ایک قسم -	راگنی کی ایک قسم -
ترپارق	ع	۶۱۹	رواج دینا - جاری کرنا -	رواج دینا - جاری کرنا -	رواج دینا - جاری کرنا -	رواج دینا - جاری کرنا -	رواج دینا - جاری کرنا -
ترپرب	ع	۶۱۱	زہر مہرہ - زہر دور کرنے کی دوا -	زہر مہرہ - زہر دور کرنے کی دوا -	زہر مہرہ - زہر دور کرنے کی دوا -	زہر مہرہ - زہر دور کرنے کی دوا -	زہر مہرہ - زہر دور کرنے کی دوا -
ترطما	ع	۶۰۲	بے چینی اضطراب - بے قراری	بے چینی اضطراب - بے قراری	بے چینی اضطراب - بے قراری	بے چینی اضطراب - بے قراری	بے چینی اضطراب - بے قراری
ترک	ع	۶۲۱	علی العیاب - بہت سویرا - صبح	علی العیاب - بہت سویرا - صبح	علی العیاب - بہت سویرا - صبح	علی العیاب - بہت سویرا - صبح	علی العیاب - بہت سویرا - صبح
ترزلزل	ع	۶۲۶	ترتیب نظام - ضابطہ لشکر مجلس	ترتیب نظام - ضابطہ لشکر مجلس	ترتیب نظام - ضابطہ لشکر مجلس	ترتیب نظام - ضابطہ لشکر مجلس	ترتیب نظام - ضابطہ لشکر مجلس
ترزدج	ع	۶۴۳	بجل - لرزہ - اجنس تہلکہ - گرگڑ -	بجل - لرزہ - اجنس تہلکہ - گرگڑ -	بجل - لرزہ - اجنس تہلکہ - گرگڑ -	بجل - لرزہ - اجنس تہلکہ - گرگڑ -	بجل - لرزہ - اجنس تہلکہ - گرگڑ -
ترزیر	ع	۶۲۶	بیادہ - نکاح - جوڑا لگانا -	بیادہ - نکاح - جوڑا لگانا -	بیادہ - نکاح - جوڑا لگانا -	بیادہ - نکاح - جوڑا لگانا -	بیادہ - نکاح - جوڑا لگانا -
تسابل	ع	۶۲۳	مکر و فریب - جھلسازی - جھوٹ بولنا	مکر و فریب - جھلسازی - جھوٹ بولنا	مکر و فریب - جھلسازی - جھوٹ بولنا	مکر و فریب - جھلسازی - جھوٹ بولنا	مکر و فریب - جھلسازی - جھوٹ بولنا
تسبج	ع	۶۹۶	آسانی - سہل انکاری غفلت سستی	آسانی - سہل انکاری غفلت سستی	آسانی - سہل انکاری غفلت سستی	آسانی - سہل انکاری غفلت سستی	آسانی - سہل انکاری غفلت سستی
	ع	۶۸۰	دظیفہ - اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرنا -	دظیفہ - اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرنا -	دظیفہ - اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرنا -	دظیفہ - اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرنا -	دظیفہ - اللہ کو پاکیزگی سے یاد کرنا -
	ع		سبحان اللہ کہنا -	سبحان اللہ کہنا -	سبحان اللہ کہنا -	سبحان اللہ کہنا -	سبحان اللہ کہنا -
	ع		مستح - وہ مال جس میں سود لگنا ہو	مستح - وہ مال جس میں سود لگنا ہو	مستح - وہ مال جس میں سود لگنا ہو	مستح - وہ مال جس میں سود لگنا ہو	مستح - وہ مال جس میں سود لگنا ہو
	ع		ہونے ہیں - شمرن -	ہونے ہیں - شمرن -	ہونے ہیں - شمرن -	ہونے ہیں - شمرن -	ہونے ہیں - شمرن -
تسجیر	ع	۶۴۰	فرمان بردار بنانا - تابع کرنا -	فرمان بردار بنانا - تابع کرنا -	فرمان بردار بنانا - تابع کرنا -	فرمان بردار بنانا - تابع کرنا -	فرمان بردار بنانا - تابع کرنا -
تسکین	ع	۵۴۰	ڈھارس - تشفی - اطمینان -	ڈھارس - تشفی - اطمینان -	ڈھارس - تشفی - اطمینان -	ڈھارس - تشفی - اطمینان -	ڈھارس - تشفی - اطمینان -
تسل	ع	۵۴۰	سلسلہ وار - لگاتار -	سلسلہ وار - لگاتار -	سلسلہ وار - لگاتار -	سلسلہ وار - لگاتار -	سلسلہ وار - لگاتار -
تسلط	ع	۶۹۹	غلبہ ہونا - غالب ہونا -	غلبہ ہونا - غالب ہونا -	غلبہ ہونا - غالب ہونا -	غلبہ ہونا - غالب ہونا -	غلبہ ہونا - غالب ہونا -
تسلیم	ع	۵۴۰	مان لینا - سلام کرنا -	مان لینا - سلام کرنا -	مان لینا - سلام کرنا -	مان لینا - سلام کرنا -	مان لینا - سلام کرنا -
سلا	ع		سلا (میر) مرے گھر کی طرف بھی عالم سنی میں آنکھ تریک ایسی بھی بار بار مزاج یار میں آئے -	سلا (میر) مرے گھر کی طرف بھی عالم سنی میں آنکھ تریک ایسی بھی بار بار مزاج یار میں آئے -	سلا (میر) مرے گھر کی طرف بھی عالم سنی میں آنکھ تریک ایسی بھی بار بار مزاج یار میں آئے -	سلا (میر) مرے گھر کی طرف بھی عالم سنی میں آنکھ تریک ایسی بھی بار بار مزاج یار میں آئے -	سلا (میر) مرے گھر کی طرف بھی عالم سنی میں آنکھ تریک ایسی بھی بار بار مزاج یار میں آئے -
سلا	ع		سلا (آتش) جال ہو جبہ قانون کی مغ سبل کی مرط - ہر قدم پر جو گمان یاں رہ گیا وہاں رہ گیا -	سلا (آتش) جال ہو جبہ قانون کی مغ سبل کی مرط - ہر قدم پر جو گمان یاں رہ گیا وہاں رہ گیا -	سلا (آتش) جال ہو جبہ قانون کی مغ سبل کی مرط - ہر قدم پر جو گمان یاں رہ گیا وہاں رہ گیا -	سلا (آتش) جال ہو جبہ قانون کی مغ سبل کی مرط - ہر قدم پر جو گمان یاں رہ گیا وہاں رہ گیا -	سلا (آتش) جال ہو جبہ قانون کی مغ سبل کی مرط - ہر قدم پر جو گمان یاں رہ گیا وہاں رہ گیا -

تسمہ	ت	۵۰۵	چمڑے کا لمبا ٹکڑا۔ ٹکڑا چمڑے کا۔	مذکر	جلیل	کاش احسان سے۔ قاتل کے سکڑوشی ہو	ایک قسم بھی نہ باقی مری گردن میں
تسکیم	ع	۵۰۶	بہشت میں ایک نہر جو ٹکڑا نام ہے	مؤنث	سخن	جمعی تسکیم کہ فردوس میں رہی گی	ٹپے بازار میں نہر روان دہلی
تسہیل	"	۵۰۵	آسانی۔ سہل کرنا۔	"	معنی	تضا سیکھ لیتی ادا اگر تمہاری	بڑی جان لینو میں تسہیل ہوتی
تشابہ	"	۴۰۸	باہم مشابہت رکھنا۔	مذکر	ناصر	بلائیں شام کی یہ بجے مڑگان سولین ہوں	فتابہ کچھ جو پانا پو تیری لعل پریشان کا
تشیبہ	"	۴۱۴	مشابہت۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا۔	مؤنث	افق	باغ کو سرسبز باران بہا رہی کیا	شاعر کے واسطے تشبیہیں پہاڑوں کی
تشبہ	"	۱۵۰۰	پریشانی نہر تیر۔ پرالندگی۔	مذکر	میر	نہ کچھ پویش گھر جانے کا اُسکو تھا	تشت نہ مر جانے کا اُسکو تھا
تشخیص	"	۱۳۰۰	پھرانا۔ تجویز کرنا۔ جانچنا۔ قرار دینا۔	مؤنث	صبا	ہوئی تشخیص کے دل کی عیسیٰ بنی	عرش تک جمع چارم سے سجا دیا گیا
تشدد	"	۴۰۸	سختی۔ زیادتی۔	مذکر	مشر	میں پہلے بھی ہر چند اچھا نہ تھا	تشدد غم میں ایسا نہ تھا
تشریح	"	۹۰۰	شرعی کی پابندی۔	"	حانی	نشاں سجدہ کا جو جنس پر نمایاں	تشرع میں سکے نہ ہو کوئی نقصان
تشریح	"	۹۱۸	مفصل تشریح۔ کھول کر بیان کرنا۔	مؤنث	تسلیہ	آکے عشق نے کیا ہے وہ حال	جسکی تشریح ہو نہیں سکتی
تشریف	"	۹۹۰	صاف بیان۔ خلعت قیمتی لباس یا وہ لباس جو شاہوں سے ملے۔	"	رند	خلعت عریاں تنی بہتوں پہنا برجنوں	ٹھیک سیر جسم پر تشریف عربانی ہوئی
تشریف	"	"	تشریف لانا۔ عزت و تعظیم کرنا۔	مؤنث	اتش	دل ہکا ہو خیال بار اگر تشریف نہ ہو	قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر سر پہاڑ کا
تشریف	"	"	رخصت ہونا۔	"	"	جامہ سو باہر اپنے مرثوق صل ہے	تشریف اب تو میر بن بارے چلے
تشریف	"	"	آنا۔	"	رنک	آتا نہیں جیہا تو آنے سے نایدہ	تشریف آوری اجل سود مند ہے
تشریف	ت	۴۸۰	پایاس۔	"	مونس	وہ بولا فحش کہوں کیوں کر حسین کی	ایک باں ہو ہوٹھوں باہر حسین کی
تشریف	ع	۴۵۳	اعصاب جسم کا کھینچنے لگنا۔ بدن اہٹھنا۔	مذکر	داغ	نہیں پی ہو جو سے درد سے ساقی	تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے
تشویش	"	۱۰۱۶	سوج ترو۔ فکر۔ پریشانی گھبراہٹ	مؤنث	"	جو رقبہ مظلم فلک کا نہیں خیال	تشویش ایک غلط نامہاں کی ہے
تشمیر	"	۹۱۵	شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ رو کرنا۔	"	فوج	جو نہ ہو کہ جانتے ہوں وہ بھی ہو کہ جانتے	یونانی لاش کی تشمیر ہوئی جا چکی ہے
تشنین	"	۴۹۰	عزت آبرو شان۔	مذکر	تسلیہ	آپ آئیں میکے میں خیر ہے	شیخ صاحب وہ تشنیں کیا ہوا
تصیح	"	۵۱۶	غلطی کی صحت کرنا۔	مؤنث	امیر	کی آپ نے توبہ کی کھل کی تصحیح	تھے ماہر احکام خدا احمد مختار
تصحیح	"	۵۲۱	اصطلاحاً حادثہ کا وہ جز جس پر ملازم کا حکم اور فرست لکھی ہو۔	مذکر	شور	تصحیح عاشقوں کا جو وہ دیکھنے لگے	چہرہ مرا نکال کے دیوانے رکھنا
تصدق	"	۵۹۴	صدقہ۔	مذکر	امیر	کوشش کرو اتنی جہاد محمد کا تصدق	دلو اور رضا عون و محمد کا تصدق
تصدیع	"	۵۹۴	مکلف دینا۔	مؤنث	میر	خواہش مجھے دکھائی دل تو سو اور بھی	میں تو سہل سو تصدیع بہت باقی

لے (حسن) تشریف شرف کی ہے کہ دکاست۔ اُسکے قدر است بر ہوئی راست۔ ع (تشریف آوری) = آنا۔ آمد آمد ہو جیسے دو صاحبہ تیرہ بزرگوں کیلئے ازراہ عظم ہونے ہیں مثلاً بشت گ کا وہ مہرے جو پیر حق میں مندرج ہے (مہرے بشت گ) تشریف آوری اجل سود مند ہے یعنی رخصت ہونا (کسی نئی دنیا) تم لوگ تشریف لے جاتے ہو کون بھڑکے گا ہا ہا ہا۔

تصدیق	ع	۶۰۴	صحت بچائی یقین کرنا صداقت سے ہونے کی خبر	نوٹ	نوس	تصدیق لاکلام ہے یا اس کلام کی	بیعت مگر قبول کر دیر شام کی
تصرف	"	۶۰۵	دخل - قبضہ - اختیار و دست اندازی	ذکر	میر	دفا تھی مہر تھی انصاف تھا تلف تھا	کبھی مزاج میں اسکے ہمیں تصرف تھا
"	"	۶۰۶	تغیر و تبدل - کچھ کا کچھ کر دینا -	"	ظفر	کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہ طور	اک تصرف تھا وہ تیرے جلوہ دیدار کا
تصریح	"	۶۰۸	ابنی طرف بنا دینا -	نوٹ	مرثیائی	خط جو لکھا ہے اک سہمہ ہے	کچھ تو تصریح کرنے کی ہوتی
تصفیہ	"	۵۸۵	صراحت کرنا ظاہر کرنا صاف کرنا	نوٹ	رند	بگاہ ناز بہ ٹھہرا ہے تصفیہ لکا	کرد تو آج میں کرتا ہوں فیصلہ لکا
تصمیم	"	۵۸۰	فیصلہ صفائی -	نوٹ	مرثیائی	دریا رنگ ہم پہنچ ہی رہتے	جوانے ارادے میں تصمیم ہوتی
تصنیع	"	۶۱۰	مضبوطی - ارادے میں سختی -	ذکر	افسر	محرم یہ خلافت توفیق تمہارا	کھلتا ہے دل میں تصنیع تمہارا
تصنیف	"	۶۳۰	دکھا دا - نمود - بناوٹ -	نوٹ	اسیر	نظم کرنی تھی جو ان کو مدت قد طول	شاعر دل بھر کے ارکان میں تصنیف کی
تصویر	"	۶۹۶	اپنی طبیعت سے کچھ لکھنا کوئی مضمون لکھنا	"	میل	مکشی چھو گئی پھر بھی نہیں توں طبل	مست رکھتا ہو تصویر مجھے میخانے کا
تصویر	"	۵۶۶	ایجاد - بنایا ہوا -	"	مرثیائی	صحبت پر خرابات میں جانا ہے	زہر کیا چیز ہے ہوتا ہو تصویر کیسا
تصویر	"	۶۰۶	دعیان - خیال -	نوٹ	جلال	کیتا یوں کے دعوے رہا نہیں صینو	رکھ رکھ کے اپنے آگے تصویر اپنی اپنی
تضاد	"	۱۲۰۵	صوفی کا مذہب چونکہ صوفی ماسوائے	"	نامر	ادھر چین ادھر غم جو ش قوت ہے	نفا دودہ دلیں ہے اک باپنی کا
تضحیک	"	۱۲۳۸	اللہ سے کنارہ کر کے فنا فی اللہ ہو جانا	نوٹ	سرور	عشق کو دشت نوردی سو بہلا کیا شرکار	آج تک تیس کی تضحیک ہو کر گئی ہے
تضرع	"	۱۲۷۰	ہیں سلیے اسکے فعل کا نام تفتوت ٹھہرا -	"	نہیم	ہوئی جب یاس اپنے مدعا میں	تضرع کی جناب کبریا میں
تضییع	"	۱۲۸۰	صور تگری - شبیہ بنانا - نقش -	"	ختر	شاعر ہی کا کیا نتیجہ آجکل	مفت میں تضییع ہو اوقات کی
تظلم	"	۱۳۷۰	مورت -	ذکر	میر	شب جہر میں کم ظلم کیا	کہ ہمایاں بڑے رحم کیا
تعارف	"	۷۵۱	ضد - آپس میں مخالفت -	"	مرثیائی	حافضی کا یہ نتیجہ کیا ہے کم	دلبر دل میں تعارف ہو گیا
تعاقب	"	۵۶۳	ہنسی اڑنا - ذلت - رسوائی -	"	افرش	تغائب کچھ سمجھ کر بھی کیا کوئی کرنا	تھا اندیشہ تو فرحیں تجھ موسیٰ حامی کا
تعجب	"	۶۷۲	گریہ و زاری - عاجزی - گرو گزانا	"	انیس	کس سے کہیں آنا پہ جو کچھ رنج و تعب تھا	اس وقت میں نصحت طلبی ترک ادب تھا
تعبیر	"	۶۸۲	بالفتح ادل و سکون یا مودم	نوٹ	اسیر	پوشیدہ دل کا حال جو کیا سوچے آں	تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی
"	"	"	وقت گزانا - ضائع کرنا -	"	خزینائی	بچنے دیکھا ہے آج وہ جلوہ	جسکی تعبیر ہو نہیں سکتی
"	"	"	بالفتح ادل ظلم کے باعث فریاد کرنا -	"	"	"	"
"	"	"	جان بچان - واقفیت -	"	"	"	"
"	"	"	پیچھا - پیچھا کرنا -	"	"	"	"
"	"	"	تکلیف سختی رنج و محنت شقت -	"	"	"	"
"	"	"	خواب کا مطلب بیان کرنا -	"	"	"	"
"	"	"	بیان کرنا -	"	"	"	"

۱۔ صرفیوں کی اصطلاح میں دل سے سبائی آلائیوں و نفا فی خواہشوں کو دور کر کے امتیاع عالم کو غذا کا منہر جانا۔ اگلے زمانہ میں صوفی اکثر دُن کا بڑا ہٹا کر تھے اس وجہ سے انکے اعمال و فعل کو بھی تصوف کہنے لگے۔

تعب	ع	۴۷۵	اجنبیا۔ انوکھا پن۔ حیرت۔	مذکر	ضمیر	یہ حال دیکھ دیکھ تعجب بڑا ہوا	وہ شخص پاس حور کے اگر کھڑا ہوا
تعجل	"	۵۱۳	جلدی۔ عجلت۔	مؤنث	سخن	اُنکو جانے کی جو تعجل بڑی رہی ہے	اسے جیب میں ہر وقت گھڑی ہوتی ہے
تعداد	"	۴۷۹	گنتی۔ شمار۔ انداز۔ تخمینہ۔	"	نذرش	روز حساب کا ہو مجھے خوف کسے	تعداد ہی نہیں مگر جرم و گناہ کی
تعرض	"	۱۴۷۰	روک ٹوک مزاحمت۔	مذکر	نیلہ	گلابے خطا کاٹ کر رکھ دیا	کسی نے تعرض نہ اسے کیا
تعریف	"	۷۹۰	سراہنا۔ توصیف۔ مدح۔	مؤنث	جلیں	میں جو مدح نبی ہوں تو فرشتوں میں جلیں	قد ہو دہوم ہو تعریف کیا کیا میری
تعزیت	"	۸۸۷	ماتم پرسی۔ سوگواروں کی تسلی	"	ظفر	پنجم شہید ناز کا اپنے وہ کیوں کریں	منظور تعزیت ہو کر باغچہ روزگاری
تعزیر	"	۶۸۷	سزا۔	"	امیر	کیا کیا شب وصال میں گستاخیاں ہوئیں	تعزیر تجھ کو دینگے وہ کس کس گناہ کی
تعزیر	"	۴۹۲	ماتم داری۔ عزاداری۔ امام حسین کے تربت کی نفس بنا کر کاغذ و بانس کے ڈھانچے عشرہ محرم کو نکالتے ہیں۔	مذکر	"	فراق یار کا دل کم نہیں عاشور سوانو	اُمہاؤں تعزیر میں پنڈول کا تم علم لے لو
تغش	"	۸۷۰	عشق و محبت۔	"	بحر	مقصود دارین حاصل ہو تغش ہو کر	بادشاہ لافنی کا۔ سید لولاک کا
تعصب	"	۵۶۲	مذہب کی طرف داری قبیح۔	"	حالی	جہالت نہیں چھوڑتی ساتھ دم بھر	تعصب نہیں بڑھنے دیتا قدم بھر
تعطیل	"	۵۱۹	بیکار رکھنا۔ چھٹی کا دن۔	مؤنث	خزینہ	دن کو جو جامہ درمی اشک نشانی شب	دنز عشق میں تعطیل کہاں ہوتی ہو
تعظیم	"	۱۳۲۰	ادب کرنا عزت کرنا۔	"	رند	تسلیم کیا کرتا تھا جبکہ کراؤ تانیس	تعظیم کیا کرتا تھا فرہاد ہماری
تعقید	"	۵۸۳	پوشیدہ بات کہنا الجھن۔ قاعدہ کے خلاف الفاظ کا آگے پیچھے کر دینا جس کے معنی کے سمجھنے میں کینقدر دقت ہو	"	مرد	تعقید اکلام میں جہاں ہوتی ہے	سامع کی طبیعت پر گراں ہوتی ہے
تعلق	"	۶۰۰	لگاؤ۔ علاقہ مناسبت۔	مذکر	نیلہ	تعلق مر کے بھی باقی رہا ولف پڑنا تھا	لما قسمت سے ہر ذوق نختہ سنبستان کا
تعلیم	"	۵۵۰	سکھانا۔	مؤنث	ظفر	جہاں سے الفت ہے خار صبر و خراش پا	کہہنے پہلے حشمت میں ہی تعلیم باقی ہو
تعلی	"	۵۱۰	تسخیر۔ ڈینگ۔ اپنی زبان سے اپنی بھلائی بیان کرنا۔	"	انیس	ہاں سچ ہو کہ اتنی بھی تعلی نہ روا تھی	بولایہ کلجے کے بھوپوں کی دوا تھی
تعمیر	"	۷۲۰	عمارت بنانا۔	"	سخن	سری عالم فانی میں تو آباد کر دل کو	اسے ناداں بنا یا کیا ہی تعمیر تیر کی
تعین	"	۵۵۰	حکم کو پورا کرنا عمل کرنا۔	"	امیر	آپ فرمائیں تو سکھ جان دینو میں خدا	سے آکھو سے کروں تعین میں شادی
تعیم	"	۵۶۰	عام کرنا سب کو شامل کرنا۔	"	نیلہ	مسک ہے ہر اک ترے دیدار سے	اسقدر تعیم بھی اچھی نہیں
تعویذ	"	۱۸۶	جنتی۔	مذکر	جلیں	جلیں شیشی میں تر نہ وہ بری خسار	بہت عمل کے لکھا ہزار اُتو پند
"	"	۱۱۸۶	قبر کا نشان۔	"	"	خدا کرے کہ چڑھائیں خاک کے لیے	اُتو دکھائے کہیں میری قبر کا تعویذ
تعویق	"	۵۸۶	دیر۔ توقف۔ ڈھیل۔	مؤنث	انیس	اتو اس فوج میں کدم کی بھ آؤ تھی چھویر	قعر و زخ ہو سزاؤں کے لیے صحبت گر
تعیش	"	۷۸۰	عیش کرنا۔ عیش کے سامان کی فراہمی میں کوشش کرنا۔	مذکر	حالی	تیش تھا غفلت تھی بیاؤ تھی	غرض ہر طرح اُنکی حالت بُری تھی

تعلیم	مقرر کرنا معین کرنا۔	۵۳۰	ع	تعلیم	اوقات کا حشر میں تعلیم دینا۔
تغافل	غلط۔	۱۵۱۱	"	تغافل	تم اگر آتے تو مرنا مجھے مشکل ہوتا
تغییر	بدلنا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں ہونا۔	۱۶۱۰	"	تغییر	جب آئینہ دیکھا تجھ سے ہوا
تغییر	بروزن تغیر۔ بدلنا۔	۱۶۲۰	"	تغییر	نگاہ غور سے دیکھو تو یہ تغیر کسی ہے
تغیر	فارسی کا ہمزہ حذف کر کے صرف تغیر بھی استعمال کرتے ہیں۔	"	"	تغیر	عیشیتیں تغیر ہوئیں مگر بدل گئے
تغیر	بالغیر تھوکر لغت ملامت کرنا بغیر کرنا۔	۲۸۰	ت	تغیر	شبنم کی روش اشوگل ترقت ہوئیں
تغیر	جیسے لغت ہو تیری اوقات پر لغت ہے تیرے ڈھنگوں پر۔ گناہ پر بردا کرنا۔	"	"	تغیر	تغافل بہت قاتل کو پوزور بارزوکا
تغیر	توجہ نہ کرنا۔	"	"	تغیر	سبح و خوشی میں کوئی تفاوت نہیں
تغیر	بالفتح اول فخر کرنا۔	۱۲۹۱	ع	تغیر	کیوں کہ حال کی نفی تشریح کرتی ہے
تغیر	بالفتح اول علیحدگی جدائی فرق فاصلہ۔	۱۱۹۰	"	تغیر	نہ تھوڑا نہ ہار بہ نور نظر کا
تغیر	بوجھ بوجھ۔ تشریح جھو۔ چھان بین۔	۱۱۹۰	"	تغیر	بڑھتے ہی تغیر نہ سرگز نہیں ہو گیا
تغیر	تلاش۔ جستجو۔	۵۶۸	"	تغیر	کیس بھی نہ تفریح کا حاصل ہوئی
تغیر	علیحدگی۔ جدائی۔ فرق۔	۶۸۵	"	تغیر	یہ سورہ بوسمت کی تفسیر تفریحی
تغیر	فرحت دینا۔ طبیعت بہلانا۔ مجازاً۔	۶۹۸	"	تغیر	اس تفسیر کی جلد کر تفصیل
تغیر	سیر کرنا۔ چل۔	"	"	تغیر	بڑی تفسیر ہوتی شیخ جی کی
تغیر	شرح۔ کلام خدا کی شرح کرنا۔	۶۵۰	"	تغیر	کسی کو کسی پر نہ تفصیل دی
تغیر	جداجد کرنا۔ صراحت کرنا۔	۶۱۰	"	تغیر	عروض تک آیا ہاتھ بہت معتد کا
تغیر	رسوائی۔ نصیحت۔ بدنامی۔	۱۲۹۸	"	تغیر	کھیل میں بھی کبھی اذہا نہ بیا رسی کا
تغیر	فضیلت۔ بزرگی۔ ترجیح فضل۔	۱۳۱۰	"	تغیر	طبع کو کسی تفسیر اس سے حاصل ہو گیا
تغیر	فکر۔ سمجھ اندیشہ۔ تفکرات جمع ہونا۔	۶۰۰	"	تغیر	تفوق ہوا اس کو عاشقوں پر نہیں سکتا
تغیر	سیوہ۔	۵۰۵	"	تغیر	دو جوانوں کا مقابل دیکھا
تغیر	شغل۔ دنگی۔ جہل۔	۵۸۰	"	تغیر	ہمیں دیکھو کہ اب ہم تقاضا نہیں سکتا
تغیر	برزخی۔ نوعیت۔ ترجیح۔	۵۸۶	"	تغیر	ابھی سلسلہ لڑنے نہ باران کے تقاضا کا
تغیر	اہم مقابل ہونا۔	۵۳۲	"	تغیر	سب یہ ثابت ہے تقدیم آجکا
تغیر	طلب۔ خواہش تاکید۔ تشدد۔	۵۳۲	"	تغیر	ابھی سلسلہ لڑنے نہ باران کے تقاضا کا
تغیر	پہلنا۔ بوزن ابا ندی۔ قطرہ۔	۶۱۰	"	تغیر	سب یہ ثابت ہے تقدیم آجکا
تغیر	انگے ہونا۔ ترجیح۔	۵۳۴	"	تغیر	سب یہ ثابت ہے تقدیم آجکا

لہ (رنگ) تفکرات میں وزرات غوطے کھانا ہوں۔ لال درج کے دریا میں آشنا طرح۔

تقدیر	ع	۴۱۳	قسمت نصیب مقصوم۔	موت	جلال	آہ و فغاں دکھائیں۔ تاثیر اپنی اپنی	فرقت میں آزمائیں تقدیر اپنی اپنی
تقدیس	"	۵۴۳	پاکیزگی۔ پاکی کی طرقت نسبت کرنا۔	"	اکبر آبادی	تقدیس یا سترگی نہ لڑ کا فاختہ	لینے نہ نور دل ہے نہ شمع مزار پر
تقدیم	"	۵۵۳	آگے بھیجنا۔ سیکو۔ پہل۔ ادیت	"	ناظم	تھا وہ ناقص مختصر ہر چہ تکمیل جنوں	جسم کہ سے کیوں نہ دیکھو نفس کی تقدیم کو
تقرب	"	۶۰۶	نزدیکی۔ قربت۔	ذکر	سرور	مراد وہی سے ہے انکو سلام	کہ اغیار کو اب تقرب ہو اسے
تقرر	"	۹۰۰	تعیین۔ مقرر ہونا۔ ملازمت۔ نوکری	"	نورزش	بچہ میں دیکھو نگاہ کیوں کہ انہی کے نزدیک	یا سانی پر اگر میرا تقرر ہو گیا
تقریب	"	۶۱۲	نزدیکی۔ موقع۔ وجہ۔ علت۔ سبب۔ شادی بیاہ میں رشتہ داروں	موت	ناظم	ہو اگر نامبرواں قتل ہم کیونکہ زمین ناظم	چلو تھو آئی کتفیر یا اس کو چے میں رہی
تقریر	"	۹۱۰	جمع ہونے کا سبب۔ بات چیت۔ گفتگو۔ بیان تیر کرہ۔ علمی بحث۔	"	جلال	کہ رنگا میں بھی آخر جو کچھ کچھ چکا ہوں	یا صبح تمام کر میں تقرر اپنی اپنی
تقسیم	"	۶۱۰	بانٹنا۔ حصہ کرنا۔	"	جلال	خوب کی تقسیم تو نے لے خیال زلف بار	دل کو نہ داغ۔ مگر کو وقف سودا کر دیا
تقصیر	"	۸۰۰	قصور۔ کمی۔ کوتاہی۔ سہو چوک۔	"	رضا	مانا کہ دور بزم میں بیٹھوں حضور سے	یہ بھی تو کچھ بتائے تقصیر کیا ہوئی
تقطع	"	۵۸۹	ٹکڑے کر کے کرنا۔ کسی مصرع کو روپڑا لانا۔	"	ناسخ	جنہیں لقطع شعر آتی ہیں مصرع بختی میں	ہر نمود میں نہ نو مطلع ابرو کے قافل کا
تقلید	"	۵۴۳	پیروی کرنا۔ نقل کرنا۔ کیسے قدم قدم چلنا۔	"	جلال	چال اٹھائی ہوئی۔ ناز سحرانی ہوئی	کسی تقلید یا ہو یا وصبا ہوئی ہے
تقویٰ	"	۵۱۶	پرہیز گاری۔ اللہ تعالیٰ کا خوف۔	ذکر	تسلیم	جو دیکھیں اس بت کا فراد کو	دہرا رہ جائے تقویٰ شیخ جی کا
تقویت	"	۹۱۶	قوت مضبوطی۔ بل۔	موت	حالی	نہ فارغ ہیں اولاد کی تربیت سے	نہ بے فکر میں قوم کی تقویت سے
تقویم	"	۵۵۶	قسمت کرنا۔ حساب یکساں۔ سالانہ کتاب جسکو خبیری کہتے ہیں۔	"	"	وہ تقویم پارینہ یونانیوں کی	وہ حکمت کہ ہے ایک ہو کے کی ٹپی
تقد	"	۵۱۳	تاکید۔ بانڈ کرنا۔	"	موت	حاکم کی تعید ہے کہ لادو سر شہیر	حر نے کہا کچھ فاطمہ کے لال کی تقصیر
تنگا	ت	۴۲۱	(تنگہ) ایک خاص قسم تیر ہو جس میں بچے نوک کے گھنڈی ہوتی ہے	ذکر	بحر	کسطح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا	تیر تنگا ہے ہماری آہ بے تاثیر کا
تنگان	"	۴۴۱	تھکاوٹ کسمندی۔ اعضا شکنی۔	موت	ماتعجب	اب پہلی ہیں چڑھوں گی کبھی	کیا کہوں کس قدر تنگان ہوئی
تکبر	ع	۶۲۲	غور۔ گھمنڈ۔ شیخی۔	ذکر	ساک	بند لڑ کو کیا جانی کیا آجائے لے اہ	تجھے شرم گنہ تجکو تکبر ہو عبادت کا
تکبیر	"	۶۳۲	اللہ اکبر کہنا۔ اللہ کی بڑائی کرنا۔	موت	تسلیم	اس بت کا فزے وقت فوج میر طلق پر	جلد میں آدھی کمی تکبیر آدھی گہمی
تکدر	"	۶۲۴	کدورت۔ رنج۔ کدر ہونا۔	ذکر	جلال	تکدر جو خوش و خشت کا بہت کیا ہو جس کا	غبار دل پر پڑاں ہو کے صحران پر
تکذیب	"	۱۱۳۲	جھٹلانا۔	موت	موت	تکذیب کیا کرے کوئی امر سرچ کی	سب مندرج کتاب میں یہ سرچ کی
تکرار	"	۸۳۱	جھگڑا۔ بحث۔	"	ابہر	ہم تم چین میں چکر چکر دین رہے ہیں	بلبل میں در گل میں تکرار ہو گئی تو

لے راہیں ہر منظور ہو اس ماہ کو یا زوروں کی اب جبکہ ہماری تقدیر غریبوں کی ہوجاے اب اس سے انکے ہر درجہ ہے قوی سمیت کا۔ جو ہر مجبور میں غم اس قوم کی تقدیر کیسی ہے
 لے (عاشق) میں بٹھا ہوں دانتے ہیں کہ اپنے گھر کو جائیں۔ میرے منکے ہوئی ہو تکرار اٹھتے بٹھتے۔

تلاش	ت	۷۳۱	ڈبو ڈھو۔ جتو۔	موت	میل	مری نظر کو ہر اک غیرت مری تلاش	مری نکلان کو ہر اک عمر سواثر کی تلاش
تلاشی	ت	۷۴۱	ڈبو ڈھو۔	امیر	میل	کیسی جاہ بھی دلیس کے لئے نازیں نکلی	نئے تیرن گھر بھر کی تلاشی کی کیسی نکلی
تلاطم	ع	۲۸۰	موجوں کا ایسیس مگر انا پل مچ جانا	مذکر	فوج	ضبط کرنے پر بھی ایک ایک شکستہ ہو	چار آنسو گر رہے بر با تلاطم ہو گیا
تلافی	ر	۵۲۱	تدارک کسی کمی کا پورا کرنا۔	موت	موت	اگر غفلت سے باز آیا جفا کی	تلافی کی بھی خاتم نے تو کیا کی
تلاوت	ر	۸۳۷	قرآن شریف پڑھنا۔	ر	گویا	سر نیزے پر بھی سورہ یوسف پڑا	ناغہ کبھی ہوئی تلاوت حسین کی
تلبیس	ر	۵۱۲	کرو غریب دغا۔	ر	دغا	رہے مکر سے باز کیا مدعی	تلبیس ابلیس جاتی تیس
تلیجٹ	ر	۸۳۸	درو۔ تہ نشین۔	ر	امیر	ساقی کا دل ضرور کدر ہو کچھ نہ کچھ	تلیجٹ ہوئی جو ہر عینا تیرا کی
تلخی	ت	۱۰۴۰	کڑواہٹ۔	ر	ر	عاشق پسند کیوں نہ کریں نہ ہر چشم نہ	میکش کو خوش گوار ہے تھی شراب کی
تلطف	ع	۵۱۹	مہربانی	مذکر	میر	دفا تھی مہر تھی الطاف تھا تلطف تھا	کبھی مزاج میں کے ہیں نصرت تھا
تلقین	ر	۵۶۰	سمجھانا۔ نصیحت کرنا۔ شیعہ مذہب کے لوگ مردے کو قبر میں اُتار کے دعا سے تلقین پڑھتے ہیں۔ اور ایک آدمی وہ کا شامہ ہلاتا ہو۔	موت	شعور	کیا کانٹا نہیں اکتا ہو اسے منہ نہ لگاؤ	بدنام کوئی تھیں تلقین عدد و گی
تلمک	ر	۴۵۰	رسم گدی نشینی۔	مذکر	سخن	ہوتا ہو جو جانیں حکم سے تیری ہو وہ	شہ کا کہیں جلوس ہو راج کا کہیں تلک
تلمیذ	ع	۱۰۷۰	شاگردی۔	ر	تلمیم	ستم میں وہ کامل رہتا ہونا ہے	فلک کو بھی برسوں تلمذ رہا ہے
تلوا	ر	۲۳۷	کف پارچے کے نیچے کا حصہ	ر	ر	کہ ہر لہجہ رنگا کشت کا ٹون کوڑیلا	اسی غیر کرنا بھر مر اٹھو کھانا ہو
تلوار	ر	۲۳۷	تغ۔ نیمبشر۔	موت	میل	جو سبل ہو چکے ہیں ہر تیری تیرے ہیں	ذرا ہم بھی تو دیکھیں کہی تلوار کی ہے
تلون	ع	۲۸۶	رنگارنگ۔ طرح طرح کا ہونا۔	مذکر	تاج	تو غور شد ہو آئے جو گل خنقالب	چہرہ گل میں تلون ہو وہیں حرا کا
تماشا	ر	۷۴۲	تبدیل رنگ ایک حالت پر نہ رہنا۔ جھجھور میں۔ گھڑی میں کچھ گھڑی نیچے جھکا نہ بج۔ ہیوم۔ بھڑ بھڑ فوج کا مقام نہ جھجھو تو بج شوق سے دیکھیں جیسے اگر چھو تاشے طاقی اچھا تھا	ر	دغا	تماشا جب سے دیکھا ہو دکر تو بھر کا	تماشا ہو کر وہ انہی نظر سے آٹے تو ہیں
تماخیہ	ت	۲۹۹	تھپتھر	مذکر	انیس	شکستہ تھی ہوا رہ پیر یاد رکے گا	اس فوج پہ آفت کا تماخیہ نہ رکے گا
تباکتہ	ر	۲۹۹	ایک درخت کا پتا ہے جسے حق پر پڑے اور پان میں کھاتے ہیں۔	ر	میر	تبا کو بھی ہوا ہو کر دوا ہے	تبا کو بھی ہونا ہو تھام سے
تمثال	ع	۹۷	صورت مثال۔ مانند۔	موت	سودا	کون ہوا ایسا میں قسبہ تجھ دوں جس سے	تو ہی آئینہ ہستی میں ہے انہی تمثال
تمثیل	ر	۱۰۰	مثال۔ قیاس۔ نمونہ۔ مشابہت۔	ر	خزینہ	جان میں بتا ہر زردی ہو رخ خورشید	دیا میں تھی نہیں تمثیل کے تبار کی

لے دردم بطرح ابرو قاتل کے اشاری ہیں اور ہر مٹی بڑی ہے یہ تلوار خدا فی کرے۔ لے اقدار ترے چہرے سے تلون تو اٹھ گیا۔ مجھے اس بھولے سو رنگ دے دیکھا۔
لے اہل لکھنؤ پینے والے کو تبا کو اور کھانے والے کو زردہ کہتے ہیں۔

تمسخر	ع	۱۳۰۰	مسخرہ پن۔ ٹھٹھول۔ ہنسی۔	ذکر	نیلیم	بوسہ ۱ نگا تو ناز سے بوسے	یہ تمسخر مجھ نہیں بھاتا
تمغہ	ت	۱۳۲۱	نشان۔ مہر۔ فرمان سلطانی۔	"	امیر	مستطای نہیں غصہ کسی چشم دابر سے	پریر دیو یہ کیا تمغا ہو سرکار سلیمان
تمکنت	ع	۹۱۰	غور و ریشی۔ اختیار۔ زور۔ گھمٹ۔	موت	"	شاہوں سے پوچھتی ہو نہ خاک عابری	کیسی یہ تمکنت تھی یہ کیسا غرور تھا
تمکین	"	۵۲۰	قدر۔ مرتبہ۔ عزت۔ دبدبہ۔ طاقت	"	معنی	آتا ہو یہ جی میں کروں عرض تمنا	لیکن تری تمکین اجازت نہیں دیتی
تلق	"	۵۷۰	نرم ہونا۔ خوشامد۔ چالوسی۔	ذکر	مرد	وہ روشے ہیں مجھے تور و ٹھور ہیں	تلق بہت مجھ سے ہوتا نہیں
تمن	ت	۲۹۰	رسالہ پلٹن۔ نوسوار و نکا ایک تمن	"	آنش	صفت بزرگوں کی جنبش کا کیا قابل قنہ	شہید کے ہوسا لار جب ہم کو تن بگڑا
تمنا	ع	۲۹۱	خواہش۔ آرزو۔ اشتیاق رکھنا۔	موت	جلیل	لے تمنا تجور و لوں شام سے	آج تو دل سے نکالی جائیگی
تموج	"	۲۲۹	سلاطم نانی کا موجیں مارنا۔ بہریں	ذکر	ناصر	دہ بالا نو کیوں لے مرا مشکوں کے طواف	سنبھل سکتی نہیں کشتی موج ہو جانی کا
تمہید	"	۲۵۹	ٹھیک کرنا۔ کسی مضمون کی آٹھان۔	موت	غائب	ہماری دگی تھی التفات ناز پر مرزا	ترا آنا نہ تھا ظالم مگر تمہید جانے کی
تمیز	"	۲۵۷	عنوان۔	موت	جرات	کیساں کٹے زمانے کے بد ذات نیفات	اب کچھ تمیز عیب و ہنر میں نہیں ہی
تن	ت	۲۵۰	پہچان۔ شناخت جدا کرنا وہ توت	ذکر	تغش	تم دامن نظارہ سے دو غلعت آخر	محتاج کفن کو ہو تن زار کسی کا
تسارع	ع	۵۲۸	باہم جھگڑا کرنا۔ بغض عداوت	"	شعور	تمہارے ایک جلے سے ہوئے غیر فکر و دوا	تسارع مٹ گیا ای جا بجا فوج و جبر
تناسب	"	۵۱۳	باہم نسبت رکھنا۔ مناسبت باہمی	"	نوازش	تیرے اعضا کے ہر حصان ہر پاہ میں	کیوں شعار میں نظر نگا تناسب ہوتا
تنبول	ت	۲۸۸	پان۔ پان کا مرکب عرق یا شربت	"	معنی	شفیق نہیں یہ افلاک نے تری بھل	بھرا ہو شادی کا قبول اگلیوں میں
تنبہ	ع	۲۵۷	آگاہی۔ خبر داری۔ تنبیہ۔	"	نیلیم	ذلیل سکی محفل میں ہوتا ہو روز	تمہ مگر دل کو ہوتا نہیں
تنہیں	"	۵۰۷	سلی بھٹی غصہ بھری باتیں ناگ بھول	موت	جاننا	بگاڑی ہے عادت موی سوت کی	یہ تنہیں نری جھکو بھاتی نہیں

لہ (معنی) پونا کیا رخ ادھر کرتی نہیں۔ تمکنت آت کی نری تصویر کی۔ لہ آنش نے خلان جموں کے مذکر بھی لکھا ہے قول دیکھا ہے میزان خرویں بارہ کوہ سے اسے تازہ میں بھاری تراشیں ہوا۔ لہ (سیر) اغیار دیار سب کو جلائی ہو برق حسن۔ ہو آگ کو تیز نگل کی زخار کی لہ ہندوستانی جلیں جو توں کی ایک رسم ہے کہ شب زفاف کی صبح کو ٹھوڑے کے ساتھ پان کا مرکب شربت شہ با گھڑوں میں بھر کر دھن کے پینے کے واسطے بھیجتی ہیں۔ مگر اب رواج بہت کم ہو۔

توبہ	ع	۴۱۳	گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا گناہوں سے پشیمانی ظاہر کرنا - گناہوں سے بچنا -	جلیل	دیکھا اے میرا نیاں جام منو گل رنگ پر	کیا گری ہو ٹوٹ کر توبہ تیری سبھا کی
توبہ	ت	۴۰۹	گناہ مارنے کا مشق ہو ادا -	امیر	کچھ نہ سمجھو ہم کہتے آتے گیا روز وصال	صبح کی نوبت بھی یا تو پچھوٹی شام کی
توبہ	ھ	۸۰۷	لنگا - ایک مشہور پرندے بنڈن کی لہجی	آتش	کلمہ پڑھیں گے دونوں مرد غائب جنگ کا	نارنگ کماں ہو سیں کر تو نافنگس کا
توبہ	ع	۱۰۱۶	محکم مضبوطی -	تعلیم	غیر میں کے ساتھ حمد کی دقت ہوگی	تیری زبان سے ہیں تصدیق ہو گئی
توبہ	ہ	۴۱۴	کسی کی طرح منہ بھرنا رخ - خیال	جیل	توبہ چاہو تو تیری سی شاہ بند تیری	فقیر نکا جہاں میں لال پلا ہو چکی ناہک
توبہ	ہ	۰	دلی مہربانی - عنایت - شفقت -	جلال	مجھ سے پوچھی نہ دہہ خاموشی	کچھ توبہ نہیں ارہر نہ ہولی
توبہ	ہ	۴۳۳	وجہ بیان کرنا - معنی بتلانا - دلیل لانا	نامر	ہزار سخت مشکل ہو لب کھولنا	کرے کون توبہ ہر بات کی
توبہ	ہ	۷۱۳	وحشت -	سوز	کرے لاکھ صیبا و خاطر چاروں	حس کی طرح جانا نہیں ہے
توبہ	ہ	۴۲۸	ایک ماننا - ایک جانتا خداوند عالم	امیر	شکر جو ہو نبی کا وہ شکر خدا کا ہو	توحید ہے خدا کی - نبوت رسول کی
توبہ	ت	۴۱۵	کی وحدانیت پر یقین لانا - انبار و خیر جبرئیل زبیر و کاشفانہ	امیر	اتنی بعد میں بھی رہے مشق ستم بچہ	لگا لیس تیرے توبہ بنائیں مری گل کا
توبہ	ت	۶۰۶	مشق کرتے ہیں - بعض اول باب کی پوشش - وہ سچی	ناسخ	لازم نہیں کی سواری میں گھٹا توپ ہے	نہ بھگا دی کہیں سکھ پال کا رقبہ گھٹا
توبہ	ت	۶۱۱	جو پالی و سیانہ وغیرہ کے گرد اگر دوڑے پڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں - مختلف اقسام کے لہذا کہانے جو پڑے مکلف ساتھ تقرب میں تقیم ہوتے	انشا	لگا کے خواں میں بچا نہ بچے کچھ چیز	خدا کی واسطے گذرے ہم سب تو رے
توبہ	ہ	۶۰۶	ہیں - دھنسنے کی قوت -	آتش	زور کماں ہو اٹھنے سے خدا ریا میں	موسیٰ خرہ میں توڑی تیر خدنگ کا
توبہ	ہ	۰	پانی کا زور - بہاؤ کی تیزی -	ناسخ	کم بضاعت جتنی میں کر ڈی نہیں خوش خود	توڑ ہوتا ہے کسی دیر میں کب سیلاب کا
توبہ	ہ	۰	جواب - بدلا -	داغ	مگر شام بھید کہو نگار - قیاس سے	آتا ہے خوب توڑ تری بات کا بھج
توبہ	ہ	۶۰۷	کبی - قلت قحط -	منیر	اشرفی کا پھول بھی ڈھونڈ کر نہیں	نارنگ عالم میں زر گل کا گر توڑا ہوا
توبہ	ہ	۰	زنجیر باریکی کا ٹکڑا - ایک زیور کا	ناسخ	میری گردن کی بھی زنجیر آؤں اب	اپنے اپنے گلے کا جو اتار توڑا
توبہ	ہ	۰	نام ہے - بنڈن کا لہجہ - بندوق چھوڑنے	منیر	جہلوں گھنگڑوں میں بندوق کی صند	توڑا ہے تیری ہاتھ کا توڑا لنگ کا

۱۰۔ ہندی میں ایک غلہ کو کہتے ہیں جسکی وال بجاتے ہیں۔ ناسخ بھی سونف بھی لکھا جو جسے جھجھکتے ہیں جب جھجھکتے ہو۔ جانا ہوں اس پر کی کی باگلی کی تور ہو۔ گمر تہ کیری
ترجیح ۱۰۔ ۱۱۔ (مردم) ہاتھ سے سات سہاگن کے دسی ٹولا۔ واسطے برے میاں کے تو اک تور بنے۔ ۲۔

توڑا	۶۰۷	تھیلی اکھڑا روپیہ یا پٹرنی کی۔	نذر	خبر اس سیم بد کنی کہیں لائے قاصد	بشرنی کا تجھے ہو جائیگا حاصل توڑا
توڑا	۸۱۵	پانی کا توڑ۔ بہاؤ کا زور۔	نذر	محفل اہل نعم میں کہاں قلت مال	کبھی پانی کا نہ کہاں مال توڑا
توڑ جوڑ	۶۰۷	چال۔ کاٹ چھانٹ۔ ترکیب۔	نذر	گرچہ آپس میں وہ اب رسم محبت رہی	توڑ جوڑا کے ہر سمور چڑھاتے ہیں
توسط	۶۰۷	میان درمی۔ حتمی۔ وسط۔	نذر	منا تراو ہی ہے کہ میوا سطرے	ہمکو نہیں پسند تو وسط رقیب کا
توسل	۶۰۷	وسیلہ۔ سفارش۔	نذر	توسل گر نہ تواریق المذنب تیرا	گنہ بخش نہ جاتا حشر تک تو آدم کا
توسن	۵۱۶	توسل۔ سفارش۔	نذر	ہمیں شوق نے صابو کھو دیا	غلاموں کے تو سل کیا
توسیع	۵۱۶	گھوڑا جو شوخ دس کرش نمود۔	نذر	ایک دن البتہ یام کر گیا مال	مجھ سرورہ کے گر نہتا ہی یہ توسن کیا
توشک	۵۱۶	فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔	نذر	کیا فائدہ باتیں بنائے کوئی شاعر	کہا اس ہوئی حباتی جو توسیع زبان کی
توشہ	۵۱۶	فرش۔ بچھونا۔ گدیلا۔	نذر	بچوں کی بے جنگ لے رشک	تو شک آرام کی نہیں ہے
توصیف	۵۱۶	زادراہ۔ سفر خرچ۔	نذر	منزل الفت میں غم کو چین کیوں کر	مجھو ہو سکا سہارا ہو تو شہاد کا
توضیح	۱۲۲۴	تصریف خوبی بیان کرنا۔ وصفت۔	نذر	موم چو شہر ہو وہ بندہ ہر نظم میں کیوں کر	تو لیت دہن کی ہو کہ توصیف کر کی
توطن	۶۰۷	وضاحت کرنا۔ روشن کرنا۔	نذر	نہ تو صریح کی کچھ نہ تاویل آئی	کسی پر کیوں نہ تفضیل دی
توقیر	۶۰۷	ظاہر کرنا۔	نذر	نہ آباد میں جی ہلکا نہ گلشن کی ہلچائی	کیا آخر توطن ہمیں آ کر دشت مجھ نہیں
توفیق	۵۹۶	وطن اختیار کرنا۔	نذر	بڑی دی ہو نصیب اور بھی نا انصافی نے	یہ ہو خود فال تو داسیں بھر تو قیر کی ہے
توقع	۵۹۶	موانق کرنا۔ اللہ تعالیٰ کا اسباب۔	نذر	بولی الفت کا کیا ہی ہو طریق	نہوئی تمکو اتنی بھی توفیق
توقفت	۵۹۶	نیکی عطا کرنا۔ خداوند عالم کا بندہ کے خواہش کے موافق نیک اسباب ہم ہونچا ہوا ہدایت۔ رہنمائی۔ خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی۔	نذر	دی جو توفیق خدا نے تو دیا ہے میں	سچ جو ہو چھو تو کچھ حسان نہیں عام کا
توقیر	۵۹۶	امید بھر دہ۔ اس۔	نذر	وہاں جھوٹے وعدے پر بے باک گیا	تو قہ مجھے کس قدر ہو گئی
توقع	۵۹۶	دیر۔ ڈھیل۔	نذر	میر عشق نہیں زخواہوں رکھتے	ہملے قتل میں سکوعت تو قہ تھا
توقیر	۵۹۶	عزت۔ وقار۔	نذر	نظر آئی صبر کے حسن شبیر ہو کی	زیادہ سیم در در سی ہو گئی تو قیر ہو کی
توقیر	۵۹۶	فرمان شاہی۔	نذر	ہمارا نامہ عمل اسکو فیض بہت ہے	عجبت کہ بنے تو قیر گر خدا مخلد کا
توقیر	۵۹۶	خدا پر بھروسہ کرنا۔	نذر	لے فلک تنگی افلاک میں فلاکت تاکے	رنگ لائیگا کسی روز تو کل اپنا

تول	۴۲۶	ہ	بلفتح و ضم دونوں طرح صحیح ہو مزن	ذکر	شور	تولنا صبر و تحمل کا مجھے ہے منظور	تیرا سطرچ لگاؤ کہ ترازو ہو جا
تولا	۴۲۷	ع	بفتح اول و دوم و تشدید سیوم محبت دوستی	ذکر	ناخ	دین و دنیا سے تبرائش ناسخ ہو مجھے	بس ملا کافی تو لا ہے نبی کی آل کا
تولد	۴۲۸	ا	پیدائش جنم	موت	جان	رہو کیونکر نہ دل بہم نشا ناک غم کا	کہ ہو میرا تولد مہم ماہ محرم کا
تولند	۴۲۹	م	بڑا پیٹ	موت	جان	ساجی کی ہو یہ تو نہ کہ نوبت کا بچہ پڑا	بکشت بنہا لے سونہ پھلتی ہی نہیں ہے
توانگر	۴۳۰	ت	بالدار - دھنی	ذکر	موت	یک عجیب عاشق ہے صبر کو دوسہ جوہ دیں	تبواضع بھی ہو مفلس تو انگر ملتا
توہم	۴۳۱	ع	وہم - شک	موت	ناخ	بیشتر انکار تھا اب کس کو اقرار ہے	تھنے وعدہ کر لیا مجھ کو تو ہم ہو گیا
توہین	۴۳۲	ا	اہانت - معزتی - زلت	موت	رضا	نکھوایا ہو میرے نامہ بر کو اپنی محفل سے	قیامت سے وہ یوں تو بہن تے ہی نہیں
تونی	۴۳۳	م	گوٹ	رند	رند	روشن ہوا آفتاب سے وہ گورا گور پیٹ	بہتر کر کے یار کی کرتی تھی توئی ہو
تہ	۴۳۴	ت	نکتہ - باریکی رمز	موت	امیر	ہم نہ کبھی محبت زاہر میں جو ہو گئے	ہر بات میں اک تہ دم گفتار نکالی
تہ	۴۳۵	ا	پر ت	موت	مصطفیٰ	بارو شکوہ و وصیت جاوے جو اپنے	تصویر اسکی رکھیں میرے کفن کی تہ
تہ	۴۳۶	ا	جھلک - تحریر - باریک ورق	موت	مومن	رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی	منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی
تہ	۴۳۷	ا	بانی کی تہ - تھاہ بانی کے نیچے کا	موت	ذوق	ناراسا تہ پہ ہونیس کنویں کی بزم گلاب	نام آسمان میرا ہو زیریں ہونیس
تہ	۴۳۸	ا	وہ مقام جہاں پاؤں قائم ہو سکے	موت	قدر	ہندوؤں کا یہ زہر بویا ہے	اسمیں اک تہ کی بات گویا ہو
تہ	۴۳۹	ا	بھید - پردہ آڑ	موت	انشا	ہے نہال لطف و کرم جس کی تہ	ہاں وہی صفا ہو ایک آنکھ نہیں کی تہ
تھاب	۴۴۰	م	طلہ یا ڈھولک ہاتھ مارے سو جواؤں کا	موت	حیرن	لگی تھاب طلبہ کی مردانگی کی	صداد و نجی ہونے لگی جنگ کی
تھال	۴۴۱	م	بڑی تھالی - بڑا طباق - طشت	موت	جان	حلوائی کی دکان کی بھٹی نہ کیوں کہوں	دن رات سہان سٹھانی کا تھال ہے
تھالا	۴۴۲	م	بعض تقریبوں کا خاص قسم کا کھانا	موت	ناخ	یاد جو آیا چمن میں وہ نہال باغ چمن	میرے اشکوں سے لبالب یک قلم تھال ہو
تھان	۴۴۳	م	درخت کے گرد اگر جو گڑھا بانی کی دیو کو بناتے ہیں	موت	جان	اپنے گنوں سے تو نے گل آپ یہ پھلایا	گاہن کو تھان بھجا پھولام گلبد کا
تھانہ	۴۴۴	م	کپڑے کے تھان یا موشی باز مٹنے کی جگہ	موت	اکبر	حد شہر عافیت کی نمی طرز پر بند ہی	وہ چوکیاں بدل گئیں تھان بدل گیا
تھاہ	۴۴۵	م	پولیس کی چوکی - ملازمان پولیس کا دفتر کو توالی	موت	رند	کشتی عبت ڈوبی جو ساحل تھاہ تھاہ	دریا میں تھاہ بھی کہیں لہو ناخدا تھاہ
تھاہ	۴۴۶	م	دریا کی تہ - انتہا - وہ زمین بانی کے اندر ہو	موت	ا	سے یہ ممکن انتہا لاکھ سمندر کی گھر	تھاہ تیری پر مجھے ہے جہنم ترستی نہیں

سہ سچو - تے - راہیں بعد مژدن بھی نہ جا سکی مری میٹھاری - لب کو تھی جلیگ یہ طوبے ساغر - بھٹ درد کا دفر شمع زمیں جیسے مندل کی نہ عطر میں نہ پتھر ہیں -
 مہ تو اگر بغیر الف لکھنا غلط ہے اور یہ ٹھٹھا صحیح ہے -

ت	تہ بند	۲۶۱	لنگی - دھوئی - لنگوٹا -	نکر	منیر	ہو گیا ہوں میں نقاب سے روئے روشن فقیر	جاہیئے تہ بند محکو چادر ہستاب کا
م	تھپیر	۶۱۸	ظانچہ -	ناج	بات جب کرتے ہیں ہم کس کا چہرہ چاہیئے	یہ تھپیر ادیک کا چہرہ چاہیئے	یہ تھپیر ادیک کا چہرہ چاہیئے
ع	تھید	۲۲۲	خوف دلا نا - دھکی -	موت	تھیں	رود و تیر اگر گری کرے پرواد کو	منہ بکڑ بکڑی - ہوا کا وہ تھپیر کا
م	تہذیب	۱۱۱۴	شائستگی - سنوارنا - پاک کرنا -	مصحف	یہ دشنام کس طرح آئی تھیں	ہاں تھیں یہ کبھی تھی تہ - یہ	کبھی خواص پر یہ تھی تہ - یہ
م	تھکا	۲۲۹	بھی ہوئی چیز - لوند -	نکر	شعر	جرخ ملک پہنچا ہماری بیقراری اثر	ہنگامہ سونے کا تھکا ہر اس بیات سے
م	تھکن	۲۴۵	دیر اندی - تھکان -	موت	جلیل	جلیل اس راہ میں موقع نہیں آسکے	تھکن اپنی مثالنا پہنچ جانا جو نکل
م	تھل	۲۳۵	میش کنگ کو ان چھوٹی جوشاک میں لے جوت	نکر	منیر	کسے جوڑا چاندنی کا شب کو ہنسا	ہنگامہ تھل دے کا صاف تھل سارا آج
ع	تھلک	۲۳۶	بچل - ہلک - تباہی -	میں	یہ تھلک صفت اعدا میں بڑ گیا	تھلک بھی نہ تھا شکوہ بے بیڑیاں	تھلک بھی نہ تھا شکوہ بے بیڑیاں
م	تھلیل	۲۲۵	لالہ اللہ کرنا -	موت	مونس	اس دم بھی نہ تھا شکوہ بے بیڑیاں	تھلیل بھی نہ تھا شکوہ بے بیڑیاں
م	تھت	۸۴۵	بھرم بھتان - الزام -	موت	آتش	توڑتے تہ دیوانہ دست نہیں	خار پر تھت انگشت سناٹی ہوتی
م	تھیت	۸۶۵	مبار کیا دینا -	میں	امیر	تھیت رختہ چلا کے سناٹی کیسی	ہاں میں ہاں کو نہ کے بجلی ڈولائی کیسی
م	تھور	۶۱۱	مردانگی - غضب کی زیادتی کی قوت	نکر	نیرس	مکتا تھا تھور ایک بہادر حسین کا	سب سے بڑا ہوا ہوتھور حسین کا
م	تھیم	۲۲۰	تھاری - آادگی - سامان -	نکر	حیرس	دو گنا غرض شک کا کراوا	تھیم کیا شاہ نے جشن کا
ت	تیر	۶۱۰	نادک - گمان کا تیر - ایک حربہ ہو جسے	میں	امیر	دو بکر خوب خوشچال نکلا	تیر دل کا مزا جداں نکلا
م	تیرہ تختی	۱۳۲۸	کوارتے ہیں -	موت	داغ	قیامت کے دن کیا نہ آئے گی رات	مری تیرہ تختی دکھائی گئی رات
م	تیرتھ	۱۰۱۵	بھنسی سیرہ قسمتی -	نکر	حالی	وہ تیرتھ تھاکا بت پرستوں کا گویا	جہاں نام حق کا نہ تھا کوئی جویا
ت	تیزاب	۲۲۰	ہندوئی دیار ہنگامہ - جاترا ہندو	میں	منیر	دشمن دولت دنیا رہو شور اور جہم	چاندی سونے کو گلا یا کر تیزاب اپنا
م	تیزی	۲۲۴	اقدس مقامات -	موت	دوق	ایک قسم کا تیز عرق ہوتا ہے	آپے میشر تیز کے تیزاب بنا
ت	تیشہ	۴۱۵	کھٹ - رودانی	موت	مونس	کچھ جابے شکل صاف کا زرار کی	تیزی ہر ایک بیت میں خود الفقار کی
م	تیشہ	۴۱۵	جلدی - عجلت - پھرتی	میں	امیر	آہنی تیزی کر نہ قاتل کچ کر نہیں	دم ڈلیو دیو تیشے کا مزا ملتا نہیں
م	تیشہ	۴۱۵	بسولا	میں	امیر	سے ہوں خون ناحی کے جو طغے	جھکائے سر ہو تیشہ کو کہن کا

لے دیکر ہری کیا تیرے آگے لات مارا جس میں کوئی - چراغ آگن کو بال پرواہ تھپیرا ہو - تہ زینہ دن بھی ہو گرم دھوپ بھی ہو کر ہی - راہ چلنے کی بھی تھکن ہو بڑی تھلہ رحمر خورشید قیامت سوا تیرے پر گویا - ٹوپی بچھ بھوہ ہے تیش کے تھل کا - جگہ و مقام کے سنے میں بھی بولتے ہیں گر خالی تھل نہیں بولتے اس سنے میں تھل بیڑا بولتے ہیں (جلیل) تو سلامت تو تھل بیڑا تھل - اب گنگے تک آگیا پانی تھری تھوڑا کا -

باب تائے ہندی

اسواروں پر آج جاتی تھیں میں سوئی ٹھہرا جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا	بجلی کی نذر تھی بڑے تفسو کی ہوئی تھی جھوٹے سمندر میں لکھری	موت نذر	گھوڑے کے ستم - جزیرہ - وہ خشک زمین جو ہر طرف بانی سے گھری ہو -	۲۰۲ ۲۰۹	۱ ۱	ٹاپ ٹاپو
خوش ہو کر آج بند صاحب قالین ہے ٹیل ہر روز کی نہیں ابھی -	ٹاپ بھی مرقد میں ٹپو کہ نہیں کل بہر و اصل منظور ہے تو ہو جائے	موت موت	سن کا بنا ہوا کپڑا - ساہوکاروں کے بٹھنے کی گدی -	۸۰۱ ۲۳۱	۱ ۱	ٹاپ ٹاپ
رنگ بھرا یا کہ کھانچا کبھی کھانا دیا گیا سوا بکھیریں جوتے جاتے ہیں سارے کے جسکے صدمے میں مراد ساز جو شہر چلتا مری خیال میں بٹاپا ایک گولی کا بٹاپا آئے ہیں سو چارے تقدیر سو چکے	جسے مل رہی رحمت میں دکھایا نہ گیا بائیں جو میں دامن دایہ کی رحمتیں بجھن پاک کی ہو جس بھیلے کی بھی تھاری کا فر سے نہ ہر گز گئے ایک اد منظور کوئی تیش نہیں نام نہیں ہو	موت موت نذر نذر	لکھری ہنس وغیرہ کا ڈھیر انبار لکھری کی دکان - لکیت و لعل مال حلیہ حوالہ -	۲۴۲ ۲۴۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۲۲۳	۱ ۱ ۱ ۱ ۱	ٹاپ ٹاپ ٹاپ ٹاپ ٹاپ
یہی منزل جو جس سے فیض کا منتہی دل کا بندہ پا یا سینہ ٹوٹل دیکھا مٹی جو درمیاں میں نہوتی غبار کی بے بھجن گائے تو مندر سے نکال نہیں رہی ہو جاتا ہو بیکار ٹکٹ جاتا ہو اول دیکھ جاز میں جینا کہ تھا ٹکٹ ہو چھوٹکٹکی تیر خنجر لگی ہوئی	کہا پڑ لیتے اکثر کراچی ٹکٹ پر پیکان تیر نکلا پہلو کو ٹکٹول دیکھا ہوتا خیال یار سوار ل کا سانا شیخ صاحب کے ہیں لاکھ برتن دستی کر دیا فیشن نے اب اپنا لفافہ بے رنگ پلے نہیں دیا گیا اس سارے ٹکٹ اشرے دید چہرہ قاتل کا شنیاق	نذر نذر موت نذر نذر نذر نذر	چھوٹے قد کا گھوڑا - چھوٹا بکس - تلاش ڈیوٹو ڈیوٹو آرٹ - دو پیسے - روپیہ - نقدی - انگریزی فتح اول و سوم تاک - انتظار - گھوڑا - دیکھتے رہنا - ٹھیس - دھکا - صدمہ - ٹھوکر - بھیک کا ٹکڑا - پارہ - ریزہ -	۸۰۴ ۸۲۶ ۸۱۰ ۲۲۱ ۸۲۰ ۸۵۰ ۶۲۰ ۶۲۱ ۱	۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱	ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ ٹکٹ

۱۔ وہ ٹاپ الٹا دیا وہ نے کی علامت - ساہوکاروں کا قاعدہ ہو کہ جب دیرال نکل جاتا ہو تو وہ اپنی بیٹھنے کے ٹاپ یا گرتی کو الٹ دیتے ہیں اور چراغ روشن کر دیتے ہیں -

۲۔ (آنش) خون ہو جاتا ہو دل کیادیدہ تر خشک ہو - روز ٹانگے ٹوٹے ہیں زخم کو بکتر خشک ہو -

۳۔ روٹی - رزق - روزی (داغ) ملتا ہے خوب دل مجھے سر کا عشق سے - ابھی جب نصیب نے ٹکڑا لگا دیا -

شکل کام - دشت اور کام -	موت	دشت	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	دشت میں کچھ اور کچھ
درویشی -	"	"	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے
دھاک کے بھول -	موت	موت	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے
ایک قسم کا سواگ بنائے ہیں -	"	"	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے
بیاضے معروف - ٹیلا - بندری -	موت	موت	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے
اونچائی -	"	"	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے
اونچا مقام - اونچی زمین -	موت	موت	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے
زمین و آرائش - زائیش -	موت	موت	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے	پہلے سے جو راجہ جت پوری دہلی میں تھے

باب ثانیہ مثلثہ

ثابت	ع	۹۰۱	دوست - برقرار مضبوط یا بدار - وہ سارے جو غیر متحرک و قائم ہیں سیارہ کے خلاف -	ذکر	ناسخ	وہ مدخانہ لٹیس گیلوں میں آواہ ہوا لے منجم دیکھنا ثابت بھی سیارہ ہوا	
ثانی	"	۵۹۱	دوسرا - نظیر - ائمہ -	ذکر	رند	شان ارفع ہی مری مرتبہ اعلیٰ تیرا تو ہے یکتا کوئی ثانی نہیں تھا تیرا	
ثبات	"	۹۰۳	بالفتح اول یا بدار - قیام -	"	اسیر	گرد و طیل عمارت شوق سراسر دافانی ثبات ہے منجم سمجھو کہ کچھ بھی غائب حق کا	
ثبوت	"	۹۰۸	بضم اول و سکون واز معروف ثابت ہونا - قرار بچونا دلیل - صداقت کی شہادت -	"	آتش	حجت دیان یا میں کیونکر نہ کیجئے منظور ہے ثبوت ہمیں ناپید کا	
ثروت	"	۱۱۰۶	بالفتح تو نگر ہی - مال کی کثرت دولت - حشت اختیار - حکومت -	موت	عالی	ثروت رہی انکی قائم نہ عزت گئے چھوڑا ساتھ اسکا اقبال دولت	
ثعبان	"	۶۱۲	بضم اول و سکون عین حمل و دبا و موحذ بڑا سانپ اڑو ہا -	ذکر	ناسخ	بخطریوں تھوڑا ہوتا ہوا ہوا ہوا دوڑتا تھا جس طرح ثعبان سی مارا ہوا	
ثقبہ	"	۶۰۶	بضم اول سوراخ چھید -	"	انیں	آئینہ ہے نور تھے ثقبہ فئات کے انہیں ثقل ساعیت ہو گیا ہے	
ثقل	"	۶۳۲	بالکسر اول و سکون ثانی - گرانی بھاری ہونا - ٹھوس ہونا -	"	نسیم	جلو ہو حسن روئے شہ کا ثبات کے سین کیونکر یہ گل فریاد بلبل	
ثمر	"	۶۴۰	بالفتح بھل - میوہ - بار درخت -	"	جلیل	لکھا ہے نخل محبت کی تہی تہی پر بارور ہو کر ہوا میں سب پہ بار	
ثمرہ	"	۶۴۵	نیک نتیجہ - - چھپے نام کا پھل نتیجہ - حاصل - انجام - بدلا - عوض -	"	تندر	کچھ بھی غفلت کا نہ ثمرہ پایا نے یا اپنے صلے میں چمن خلد جلیل	
ثنا	"	۵۵۱	بالفتح تعریف - مدح - تائیس -	موت	جلیل	حرام موت ثمر نے دیا جدائی میں مزاج برق جو آتا کبھی تعلیٰ پر	
ثواب	"	۵۰۹	جزا و خیر -	ذکر	جلیل	حلال کر چلے - تمکو بڑا ثواب ہوا بجائے گا و ز میں ثواب آسمان ہوتا	
ثور	"	۶۰۶	بالفتح گاؤں - دوسرا بچ سہا نکا جو گھوڑی شکل کا ہے -	"	برق		

۱۔ عہد پر قابضات پر مہر و دغ (دغ) وہ خواد عشق پر ہے دل غم ہوا بت تدم - عشق کی ہو جئے رکھ کر تیغ و خنجر دیر پا ہے (رستک) ع = اپنا ثبات دیکھ خیال
محال دیکھ

باب حیم عربی

جاکہ مقام۔	۲	ف	جاکہ
سحر۔ افسوں۔ ٹوٹنا۔ منتر۔	۱۲	"	جادو
جادوگری۔ سحر کرنا۔	۲۲۴	"	جادوگری
راستہ۔ پگڈنڈی۔	۱۳	ع	جادو
جھاڑو۔	۲۱۲	ف	جاربوب
جھاڑو دینا۔	۵۴۲	"	جاربوب نشی
سردی کا موسم۔ سردی۔	۲۰۵	م	جبارا
بھید یا۔ بھڑ۔ گوبندہ۔ خیمہ نویس۔	۱۲۰	ع	جاسوس
بیدری۔	۲۲	م	جاگ
وہ زمین یا علاقہ جو کسی خدمت کے عوض میں کسی کو سے عطا ہو۔	۲۳۲	ت	جاگیر
معافی۔			
دام۔ بچندا۔	۲۲	م	جال
کوہ و فریب جبل۔	"	"	"
تار عنکبوت۔ وہ چند تار جو مکڑی کے	۲۵	"	جالا
سے بناتی ہے۔			
انکھ کا ایک غرضیہ یعنی وہ سفید مچلی	"	"	"
جوش برد کے آنکھوں میں پڑ جاتی ہے۔			
ایک قسم کا کپڑا جو سوراخدار ہوتا ہے	۴۴	"	جالی
جھنجھری۔	"	"	"
پیاز ساغر۔ شراب پیو کا برتن۔	"	ت	جام
صحیح جامہ دانی ہو۔ بو بخند۔ کپڑوں کی	۱۰۹	"	جامدانی
پٹی چڑے کا صندوق جس میں ہنوں کے			
کپڑے رکھتے ہیں۔ ایک قسم کا بھولار			
کپڑا بھی ہوتا ہے جسکو جامدانی کہتے ہیں			
برشاک۔ پھینکے کا کپڑا۔	۴۹	"	جامہ
وہ کون دل جو کہ جس میں سے جاتی ہے	امیر	موت	امیر
یوں ہوں کہ دیکھ کر کیا نکامی کا قصہ	امیر	نکر	امیر
دیکھو جو جبین بے ہیں وہ بات بات	امیر	موت	امیر
جانبہ سا ہیں انکھ میں بند تیری	امیر	نکر	امیر
خط خوار جاکہ کڑے لکھی ہیں	امیر	موت	امیر
روشن پاک کی خاک کھینچو نہ تیرا	امیر	"	امیر
ہو باقی رہی صوفی ہی میں شکر و کی	امیر	موت	امیر
کیا جھپٹا ہے تسلیم نہ کیا گیا	امیر	نکر	امیر
دل ان سو لگا کر ہے ہر طرف کی	امیر	موت	امیر
خیر نے بھی آکے بستر کو جانان میں کیا	امیر	موت	امیر
وہ کون سر جو کہ تھا نہیں مست تیری	امیر	موت	امیر
جلی گیا تھا جو ہمیں پروہ جادو اور	امیر	نکر	امیر
جادوگری ہے سب گر خندہ را کی ہے	امیر	موت	امیر
نہ ہر جہ ہو اس میں وہ رہے	امیر	نکر	امیر
شعاع مہر تھی جاربوب سخن خاند کی	امیر	موت	امیر
کاش جاربوب کشتی ان کی سر جونی	امیر	نکر	امیر
جواب بھی ہو ملو تو جارتا ہو دولا کی	امیر	موت	امیر
ہر بشر کے ساتھ اک جاسوس ہے ہر	امیر	نکر	امیر
وہ خواب ناز ہو دوسرا ہمارے جاگ	امیر	موت	امیر
باس بکر خلدی جاگیر آدمی لکھی	امیر	موت	امیر
بھید کے لئے موجوں ہی کا جال اچھا	امیر	نکر	امیر
میں بوج خوب کھجی بھی بڑا	امیر	موت	امیر
ہو جو بندھن سو گز میں کا جالا	امیر	نکر	امیر
دیدہ خورشید کو فرصت نہیں آتھو ہے	امیر	موت	امیر
جالی بنانا ہوں نقوش حصیر کی	امیر	نکر	امیر
غرض میں جالی رہی دیوار میں	امیر	موت	امیر
ساقی گریہ جام شراب طہور تھا	امیر	نکر	امیر
چڑے کی جامدانی میں تو رکھی	امیر	موت	امیر
جامہ ہستی نہایت اب پڑانا ہو گیا	امیر	نکر	امیر

سلاہ رشتہ نہیں ہو آگے کی جان اپنی آگے گز نہیں۔ سنا ہو جاسے قریب رگ گویا نہ ہو۔ لہذا نہیں باریک جاگ تھی سوتا تھا اور ہر لکڑی۔

جان	ت	۵۳	روح - زندگی - وہ جو ہر لطیف کو سبب و سبب قرار دے	جلیل	قاس کا ہاتھ باہر رکھا ہی تو کب رکا	مٹوڑی سی جان جب تن سبلی ہوئی
جان بچان	م	۱۱۵	آشنائی - وقیفیت -	میرزا	کچھ ایسے وہ نا آشنا ہو گئے ہیں	نہ خفی جان بچان گو یا کبھی نہ
جان بخت	ع	۵۶	حرف - سمت پہلو و رخ -	موصوف	سن کے فریاد میری کون خبر ہوتا ہو	ہوتے ہیں سبب کسی جانب بخت
جان بخت	م	۵۷	آزادیش - چھنا امتحان -	امیر	بخوبی جانچ کرے نفس کا باران ہستی میں	فریبان جو فرشتوں سے لگا گندہ نمائی کا
جان جو کھوں	م	۱۳۳	محببت - جان کے نقصان کا خوف -	نسیم	بے رے بیکسی محبت میں	جان جو کھوں ہوئی محبت میں
جان جو کم	م	۱۳۸	ایضا -	میر	خدا بجا محبت میں جان جو کم سے	سچ اس میں ہو عاجز یہ نادان میر
جان بکھی	ت	۱۳۳	دم نکلتے وقت کی کلیف -	موصوف	تنگ آگے دیکھنا نہیں چاہتا ہوں	یہ کیا خبر تھی برسوں میں جان بکھی
جان بکھی	م	۶۰۰	جان بکھا یا محنت و شقت -	میر	کرنے کا نہیں قصد کبھی کوہ لہنی کا	جان بکھا ہیاں دیکھ کر جو فریاد ہماری
جان بکھی	م	۲۹۵	بڑی محنت - نہایت کوشش -	میر	مرے پر ہوئی قدر دانی ہماری	ٹھکانے لگی جان بکھی ہماری
جان بکھی	م	۱۰۰	مستعد -	میر	تھی جو زہد کی جان بکھی	بنتے ہیں وہ بھی رہت جام ہوئی
جانور	م	۲۶۰	جانور -	میر	اس سنگستان پہ چین نیاز ہے	وہ اپنی جان بکھی ہو - اور یہ نیاز ہے
جانور	م	۹	رتبہ - مرتبہ - عزت -	میر	آدمی کو عشق ناز میں آج لعل خال کا	جانور ہوتا ہے قیدی دانہ کا درخشاں کا
جانور	م	۹	رتبہ - مرتبہ - عزت -	میر	میرزا ہو اندر گاہ بڑھا	اعزاز بڑھا مال بڑھا جاہ بڑھا
جانور	م	۹	بزرگی شان - عظمت -	میر	بہادر ہاں علی ہی ہر فیروں چھاو	ہو کیا اگر جاہ حاصل ہوئی
جانور	ع	۳۱	انوار - بے علم -	میر	بہتر کار کا اصل کار ہے یہ اندر مزاج	عقل سے ہوتا ہوئی لوا تعی جان خالی
جانور	ت	۴۹	دب - رعب و آب -	میر	غیر و تو جس طرح ہو ناہوں یہ طرح	حاصل کبھی نہیں ہے جاہ و بھلائی
جانور	ت	۲۰۳	شان و شوکت - کرو فرٹھاٹھ -	میر	بہر جاہ و چشم ہاں تاکھا کہ کبیا جانا	خانم کو سلیمان کے انگشت - یا جان
جانور	ع	۲۶	حساب لینا - پرتال کرنا -	میر	آہی انیمہ جنت کی زینت اور بڑھاپا	ابھی لینا ہو مجھ جاہیرہ صحرائے دہلی
جانور	م	۲۰۵	جانور - حاضری لینا -	میر	جانور میں عاشق چاہے گرہ چھو صبر خفا	لے دل بیتاب کیا تجھ پر کس کا جبر خفا
جانور	م	۱۱۲	بافتج اول و دوم عظمت - بکبر - باعظمت -	میر	ہندی بندگیوں سے بڑا غور و تباہ	سائگی جبروتی انیس خدا کی طرح
جانور	م	۱۲۵	جانور - حاضری لینا -	میر	خانہ بردار تھا جبریل ہمارا کباب	جب ہوا راکب براق آسمان خارا

۱۔ (تاسخ) تاہم بختاں پہنچ جائوں تو کج جائیگی جان - ساغرے پیش تیغ علم سپرد جائیگا - ۲۔ جانین - یعنی طرفین فریقین (سبا) اب صبا وہ لطف نہیں جانیں میں - ۳۔ دل بدل گیا کہ وہ دہر گیا (محمسن) جبریل نے اذ براق بھی ہے تہذیب بھی ہو اشتیاق بھی ہے (امیس) پیر میل کے بھی سپر ہیں تو کلاں دیں -

جبل جبلت	ع	۳۵	بفتح اول دوم ہواڑ بفتح اول و کسر دوم و تشدید لام۔ خلقت اصل طبیعت صفت خلقی۔ پیدائشی قدرتی۔ جیسے شفقت اولاد ہاں باب کی جبلت میں داخل ہے۔	ذکر موت	بھر خزینائی	انسان شش خاک ہے کیا مستقل رہے حدوت سے باز آئے کیا مدعی	بن بن کے سیاہے روزی جبل بچے جبلت کیکی بدلتی نہیں
جسمہ	۱۰	۱۵	لباس کی ایک قسم بچہ لبادہ۔ پیشانی۔ ماتھا۔ پیشانی۔ ماتھا۔ بفتح کوشش تدبیر ڈھنگ۔ چٹا۔ چارہ۔	ذکر موت	امیر امیر امیر جانب	آئے تو دوبارہ دونوں ہیں رہیں گے یار کی پیشانی پر فور سے کیا دوشال سنگ درآپ کا لمبا ہے تو سجہ کر دیں تعویذ نقش جلد کشتی ٹوٹے فوس	خرقہ نہ پیر کا ہے۔ نہ جبہ مرید کا جہنہ خورشید بے ابر و نظر آبا بچے سودہ ہو کر مری و جلسے جس تھوڑی لے کو تیرے بچے ہزاروں جتن کئے
جٹا جھیم جد جدال جدائی جذرت جدول	ع	۳۰۴	بال کی لٹ۔ ورخت کی جڑ۔ ریشے دو رخ جہنم۔ دادا۔ بالکسر۔ جنگ لڑائی۔ بضم اول دوری مفارقت علیحدگی۔ بالکسر۔ سب ہونا۔ تازہ ہونا۔ وہ خط لکیر جو کتاب کے صفحہ پر چارہاٹ کھینچے ہیں	موت ذکر موت موت موت موت	گلزار نسیم امیر موس خزینائی امیر جلیل ناسخ	زبور سیاہ خال اُس کے محشر میں نعمتیں نہوا کی خدائے خیر روکے کچھ کیا منہ پیر سو حسن کا دل نہ میری سنے میں دلی وصل اگر ممکن نہیں تو ہو وصل طرز رفتار میں ہونے لگی جڑ پیدا جا بجا تعریف لگی ہو خط ہزار کی	برگہ کی چٹائیں بال اُس کے درخت درخت کھولے ہوئے منہ جھیم تھا جد کر کے یہ واسطہ تم دیتے ہو جٹکا روز با ہم جدال رہتی ہے اب نہیں اٹھتی جدائی آجی روز تلواریں زیب کمر ہوتی ہو جائے جدول مرد و بان کو زنگار کی
جذب	ع	۴۰۵	بفتح اول و کشش رد حالت جو مجذوب فقیر کی واسطے مخصوص ہے کشش کھینچنا دل کا جوش۔ دلولہ دلاوری۔ جالاکئی۔ بہت۔ زخم۔ غربی میں بفتح اول و سکون دوم آواز نرم فارسی میں بفتح اول و دوم غلط جو قافلہ واسے کوچ کے وقت کھاتے ہیں گھونٹ۔ ایک دفعہ کا پینا۔ بضم اول۔ گناہ۔ تصور۔ پاپ۔	ذکر موت موت موت موت موت	موس جلیل داغ جلال امیر	کشش یزیدت شایق ہوں امان شاہ کا کدے آری آہ یا اس سے کھینچا بیٹھا ہو جواب انکی جانب سے دینے لگا خوشی سے اپنے سینہ کو بنایا ہو نہیں رہنے کے زیر خاک نلے مرد کو	کبر اکو جذب کیا مشکل ہو بر گاہ کا کھینچ لائے گا کچھ جذبہ کمال میرا یہ جرات کچھ نامہ بر ہو گئی جراحت دلی جب پڑتا ہو تیرا تیرا ہو جوس عاشق ہو گا جب پہنچ جائیگا منہ
جرم جرم	ع	۲۴۸	گھونٹ۔ ایک دفعہ کا پینا۔ بضم اول۔ گناہ۔ تصور۔ پاپ۔	ع موت	نسیم امیر	پلا دیا اگر اک جرم مہالے محبت کا کسی گنہہ کو قتل ہو میں کشتا ہوں	بزرگ مدعی میں بھی مست ہے بے جا مدعی ہوتا کراس سے جرم ہوتا ہو گا آشنائی کا

لے (داغ) نہ بکھتی جو حسن کی تقدیر۔ کیوں تری جان نہ ہی جیسے نبی۔ لے (میر) در بچے خون میر کے نہ رہو۔ ہو چکی جانا جو جرم آدم سے۔

جرم	ع	۲۲۲	بالکسر - جسم و مہر بدن - اکثر اس لفظ کا اطلاق فلکیات معدنیات جمادات پر ہوتا ہے جسے جرم کہہ جرم قمر جرم خاک وغیرہ۔	نکر	انیس	عکس سپر بنیس - بدن کا سپر میں تھا	تھی اور سپر کجرم نمایاں قمر میں تھا
جرہ	"	۲۰۸	نام ایک شکاری جانور کا ہے جسکو باز بھی کہتے ہیں۔	"	صبا	کئے صید سرخاب اور قمر سے	کلتگوں پر جڑے اڑائے گئے
جریب	"	۲۱۵	لاٹھی - جھڑی - ایک پھانہ زمین پر لٹکی ہوئی اگر زمین پختن گڑ کی زخمیر - بیخ - بن بنیاد۔	سورٹ	ظفر	جریب کا کشان تو نے ضعف پر ہیں	کبھی نہ اسے فلک پر ہاتھ سے پھینکی
جرط	"	۲۰۳	صلہ - بدلہ - انتقام نیکی و بدی کا عوض	سورٹ	منیر	منظور شوکت دل داد خواہ کی	جرط کاٹتے پہل بڑے سر واد کی
جزا	ع	۱۱	گنوا سی والے نیکی کے لئے جزا اور بدی کے لئے سزا دیتے ہیں۔	"	امیر	بارگاہ حق سے ہر طاعت کی امتی پر جزا	ہے بڑی سرکار حق رہتا نہیں زود کا
جزر و مد	"	۲۶۰	سمندر کے پانی کا اتار چڑھاؤ جسکو جوار بھاتا کہتے ہیں۔	نکر	انیس	ہے قہر غضب نام ہے قہر صد اس کا	رکھنے کا نہیں شام ملک جزر و مد کا
جزیرہ	ف	۱۶	پارہ ریزہ ٹکڑا۔	"	ناج	گنمت کا کل بجایاں سے جو دیتے تشبیہ	عطر مجموعہ کا جزیرہ پریشان ہوتا
جزیرہ	ع	۲۲۵	ٹاپو - زمین کا وہ ٹکڑا جو پانی سے گھرا ہوا ہو۔	"	صبا	ہوا کے وصل و آتش سوز چڑھ کر گدا	یہ ہوا ایک جزیرہ عاشقوں کی چرخ کا
جزیرہ نما	ت	۳۱۶	جزیرہ کی مطلق میں وہ خشکی کا ٹکڑا جو تین طرف پانی سے محیط ہو۔	"	حالی	عرب جس کا چرچا ہے یہ کچھ وہ کیا تھا	جہاں سوا لگ اک جزیرہ نما تھا
جارت	ع	۶۶۳	بکسر اول و میری - ہمت - مردانگی - حد سے گزرنا۔	موت	خیزائی	کعبہ دل کو مٹانے کا خیال	اللہ اللہ جہاں ت آپ کی
جاست	"	۵۰۳	بالفتح موایا - فریبی - حجم کسی چیز کا۔	"	شور	دست بازو سے نہیں مروانگی	دیکھنے کی ہے جاست فیل کی
جست	ت	۴۶۳	کود بھانڈ - زخند - فلاںج۔	"	صبا	کئی بار اٹھ اٹھ کے جست اس کی	جب اٹھا برابر سے گولی پڑی
جستجو	"	۴۶۲	تلاش ڈھونڈ	"	تسیم	زخود رفتہ میں دنوں زرد و صبا ہنم	مجھے ہر جستجوئی انہیں ہر جستجو میری
جستجو	"	۱۰۸۶	بالفتح اول کو دیکھنا۔	موت	ناصر	شغنی دکھا کے آئے ہیں نیچاں کی	آنکھوں سے جست و خیز گرا دی غزال کی
جسم	ع	۱۰۳	بالکسر - بدن - تن - دھڑ۔	نکر	ناج	دیکھو کیا روز قرت میں ہے عالم شام تک	دوہر میں ہا میر اجسم آدھا رہ گیا
جشن	ت	۳۵۳	خوشی کی محفل پنج رنگ عیش و نشاط کا لطف۔	"	صبا	بہار آئے ہی ساقی کا یہ زمانہ ہوا	تمام سیکھہ میں جشن خسروانہ ہوا

لہ وجہ اک اللہ "خدا تجھ نیک ملا دے۔ شاہ اش - مرجا - صدر جنت - (امیر) پڑھا جاتا نہیں اسے دلہا با خط - جزاک اللہ لکھا ہے یا خط۔

جھڑ	ع	۱۰	جھڑا۔	موت	فوزش	یاد جب وہ جھڑٹکیں آگئی	دلیں اک ناگن تھی جو لہر لگتی
جل	ع	۱۰	بنانا۔ ایسی نقل بنانا جو شاہ صہ کے	موت	فوزش	جہنے مانا یہ جل اسی کا تھا	گر ایسا یہ شخص نہ تھا تھا
جھا	ع	۱۰	ہیر کر۔ فریب۔ دھوکا۔	موت	جلیل	بہم ترستے ہیں رقیبوں پہ جھا ہوتی تھی	کون سا جرم ہو جس کا یہ سزا ہوتی تھی
جھٹ	ع	۱۰	ظلم و ستم۔ زیادتی۔	موت	قدر	اُس بارشہ حسن کا خد لیکے ہوا گم	کیا جھٹ ہوا میرا کہوتی تھی، جہ سے
جھٹ	ع	۱۰	جھڑا۔	موت	بحر	اُس سنگر کے روپے کی چھاوٹ دیکھ کر	بڑے جھٹے گھوڑے کے جوڑ تو قیر میں
جھٹ	ع	۱۰	بضم بر وزن خفتہ کپڑے میں شکن	موت	ناخ	رات پہ تڑپے ذوق یاریں ہم قہر	بڑے جھٹے جھڑا زور پہ درختاں میں
جگ	ع	۱۰	بفتح دینا۔ سنار۔	موت	جرات	اُس بن کسی سے لئے کوچی چاہتا تھا	گو کہ جگت ہم گئے اور جھٹ جگ گیا
جگ	ع	۱۰	بضم قرن۔ مدت اہل ہنود کے چھوڑ	موت	گولیم	ایک ایک سے رات بہر نہ چھوڑا	پو پھٹتے ہی جگت بخوں کا ڈھیر
جگ	ع	۱۰	زمانے شائستہ جگ وغیرہ۔ ایک خانہ	موت	اسیر	چاند تھن دکھاؤ کہ کشتوں کا ڈھیر	گہرا اگر کنواں ہو نوادہ جی جگت بنے
جگ	ع	۱۰	یوں ڈونڈوں کا اکٹھا ہونا۔	موت	جلیل	جان دیدے مکرے آہ بہت مشکل سے	عشر کرے کو جگر چاہیے پروانے کا
جگ	ع	۱۰	دو چوہرہ جو کنویں کے گرد اگر دبائے	موت	اسیر	ہر سرد و پرشار ہوں ہر گل پہ سینہ جگ	قمری کا دل طابے جگر خندید کا
جگ	ع	۱۰	اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام	موت	انیس	از بسکہ اہل درد تھا بیتاب ہو گیا	بانی کے ننگے پہ جگر آب بد گیا
جگ	ع	۱۰	رکھجہ جمت۔	موت	اسیر	میرا جگر تو کانپ گیا اُس نگاہ سے	اُس سنگدل کا دل نہ بلا میری آہ سے
جگ	ع	۱۰	محسرا زائمنی تاب و طاقت۔	موت	دارغ	یاں جگر چلگئیں چھوڑیں کسی شاق کے	واں خبر یہ بھی نہیں زردا دے کیا کیا
جگ	ع	۱۰	قوت۔ زور۔	موت	قدر	شمع کی صورت ہے میرا حال زار	چپ جو رہتا ہوں تو بھٹکتا ہو جگر
جگ	ع	۱۰	صدمہ ہوا۔ جگر آب ہو جانا۔ بیتاب	موت	اسیر	دل سوزاں ہمارا چھٹ گیا جب لعل کا نہیں	کہا سب ٹپ تارک میں جگنو چھٹا ہو
جگ	ع	۱۰	خوف طاری ہونا۔ (جگر کا پٹنا)۔	موت	قدر	میر کا وہ شہر کہ جو گردن کے پاس سے	جگنو کی طرح یار کا جگنو جگ گیا
جگ	ع	۱۰	جگر پر چھریاں چلی کنا بیتہ حد سے زیادہ	موت	تشنہ	نہیں کچھ خواہش جنت تری تو دیکھو	جگہ تجا نیکی طہی کے نچو ایک بس کی
جگ	ع	۱۰	بجدریخ و صدمہ ہونا۔	موت	قدر	صلوات اسکے حسن پہ پڑ پڑ کر	انصاف کیجئے تو جگہ ہے درد دلی
جگ	ع	۱۰	ایک جگہ راگیرا ہو جگنو فارسی میں کوہ	موت	قدر	کیا قریب آپ سے کیا میں نے	کونسا تکیو جھٹل دیا میں نے
جگ	ع	۱۰	شب تاب یا کوہک شہاب کہتے ہیں	موت	قدر		
جگ	ع	۱۰	عورتوں کے گنگے میں پیشہ کا ایک کور	موت	قدر		
جگ	ع	۱۰	ٹھکانا۔ مقام۔	موت	قدر		
جگ	ع	۱۰	موقعہ۔	موت	قدر		
جل	ع	۱۰	بضم دھوکا۔ فریب۔ بفتح معنی بانی	موت	قدر		

لے بضم دل سنسکرت میں چیرا جی جو تونو تیر سا زش۔ لطف۔ دو معنی بات۔ تونو کے معنی میں ہوتے ہیں (سحر) کسی اور جی کا ہے بہت جگت۔ کہیں اور جی چاہئے یہ لطف سے رکھ کر بانی بھگوان
 نیاں میں یعنی بانی پر لیتے ہیں۔ (محسن) صحت کا شے سے چلا جا رہا ہے۔ برون کے کا دے پہلاقی ہے صبا لنگا ملن۔ جل پار۔ (افشہ) کے معنی میں ہوتے ہیں۔

جلال	ع	۳۲	بکسر چک روشنی - صفائی و صیقل	مونت	جلیل	خاک میں جھنجھٹا ہوا ہے ملائے دو	اور یہی اکٹھے کر دے میں جلال آتی ہو
جلال	"	۳۶	سہل -	ذکر	میر	ہلکے جو ہم منت گئے سو بار سجدہ اٹھا	و اعظا کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلال
جلال	"	۶۷	جھانجھ -	"	انیس	ہو گیا جوڑ کے ہاتھ کو جلال غلغلی	کیا بجائے کہ بجائے نہ کسی شخص کے ہوش
جلال	"	۳۸	کمال اُتارنے والا - گردن مارنے والا - بے رحم -	"	امیر	نہو جنتک کہ حکم اسکا کر دے قتل کیا ممکن	کہ عزرائیل اک جلال ہو سر کا قاتل کا
جلال	"	۶۲	بزرگی - برتری شان و شوکت -	"	ناج	دیکھا جو دو پہر کو جلال آفتاب کا	آیا وہیں خیال کسی کی نقاب کا
جلالت	"	۶۶	بزرگی - عزت - فخر شان و شوکت -	مونت	مونس	پر نور ہو سب دشت صبا جنت جس کی	خوشیہ لڑ رہا ہے جلال سے جس کی
جلالت	"	۷۰	ایک باجے کا نام ہے - اس میں پانی بھر دیتے ہیں اور اس کے کنارہ کو دو لکڑیوں سے بجاتے ہیں -	"	تلبم	روز افک و فغان بیل سے	باغ میں جلتی رنگ بجھی ہے
جلتھل	"	۸	زمین جو پانی سے بھر جاتی ہے مراد کثرت بارش سے ہے -	ذکر	ناج	ایسے مری مری کے ہیں دل بھر ہوئے	پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھر ہوئے
جلد	ع	۷۷	پورست جسم -	مونت	مصدر	بڑ گیا نیل تصور میں بھی بوسہ جولیا	کف جلد ہے نازک تر و خسار دلی
"	ت	"	کتاب کی جلد - سلائی کتاب کی -	"	امیر	لاہق ہیں دیکھنے کے مری داغ و خون	ٹھپے عجیب رکھتی ہو جلد اس کتاب کی
"	"	"	کتاب -	"	امیر	ملی بحر سخن کو مدحت حضرت سے دوست	کہ مونس ہو دریا کی ہیں جلد میں قلم کی
جلد ساز	ت	۱۰۷	صحافت کتاب کی جلد بنانے والا -	ذکر	ناج	دیوان اسنے میراد کھایا ہوا میں قتل	یہ جلد ساز تو مجھے جلا دھو گیا
جلد و	ت	۲۳	بضم و کسر دونوں طرح بولتے ہیں صلہ انعام - نیک بدلا -	رنگ	رنگ	سو بار جوڑا قتل ہو جلد مری حشر میں	یتیم قاتل رنگ ریز دشت عرفانی ہوئی
جلدی	"	۳۷	بفتح - عجلت -	مونت	جلیل	میں کتا ہوں کہ جلد آؤ جلا میں	وہ کہتے ہیں کہ جلد ہی کیا بڑھی ہے
جلد	ع	۹۸	میٹنگ محفل - مجلس - کیدی ناچ رنگ کی مجلس -	ذکر	داغ	سر ملی صدائیں ہیں اوس خوشی کی	الہی یہ جلسہ کہاں مورا ہے
جلین	"	۸۳	سوزش -	مونت	جلیل	انجام کیا ہو داغ محبت کا دیکھئے	سینے میں بد اسے جلن اتہما کی ہے
"	"	"	حد -	"	"	جلنے سے میں بجا تو فلک کو جلنے ہوئی	بجلی زمیں سے اٹھ کے گری آسمان کا
جلو	ت	۳۹	بکسر اول بفتح دوم سجا ہوا تل گھڑا جو سواری کے ساتھ زمینت کے لیے ہو - سواری کے ساتھ کاٹھاٹھ	"	ذوق	حاضر ہو مری تو سن و شنت کی جلو میں	باندھے ہو کسار بھی دامن کو کمر سے
جلوت	ع	۳۹	جلوت کی ضد - اپنے کو دکھانا -	"	امیر	کبھی آئیگا وہ آنکھوں میں کبھی دلیں میر	یہی خلوت مری ہوگی یہی جلوت ہوگی
جلو خانہ	ت	۶۵	ظاہر کرنا - صحن جو سلاطین و امرا کے مکان کے سامنے ہوتا ہے -	ذکر	"	ہیں بدوہ دول دونوں امیر کے ٹھکانے	یہ قصر جو اس کا یہ جلو خانہ ہے اسکا

جلوس	ت	۹۹	تحت نشینی۔	ذکر	سخن	ہوتا ہو جو ہمارے حکم کو تیری جہد سے	شہ کا کس جلوس ہو راج کا ہو تیک
جلوس	"	"	ساز و سامان شادمانہ چشم۔ کرد فر۔	"	سوس	چمکا علم چو فلاح بد رو حنین کا	دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا
جلوہ	ع	۴۴	بالفتح آپکو دکھانا۔ سامنے آنا۔	"	جلیل	حق یہ ہے کہ دیدار کو درکار ہیں نہیں	ہونے کو ترا جلوہ کہاں ہونیس سکتا
جلی کٹی	"	۴۴۳	ظہن و تشنگی کی باتیں۔	مونث	"	بروانہ لکے دیکھلے وہ شمع رو مجھے	ہو کی جلی کٹی بہری محفل کے سامنے
جماعت	ع	۵۱۳	گروہ۔ بھڑ۔ جھٹا۔ ہجوم۔ ناز پونگی	"	امیر	راحت و فرحت نہ بھٹنے کیا دل کا طوٹ	جج ادا کرنے جماعت کی جماعت آئی
جمال	"	۴۲	حسن و خوبی خوبصورتی۔	ذکر	"	خوب دیکھا تو جوانی کا ہے سارا جو بن	حسن پر یوں کا نہ جو روں کا جمال چاہے
جاؤ	"	۵۰	قیام۔ لوگوں کا جمع ہونا۔	"	خیرینانی	یہ میرا کسے سیرام دیکھلے تو بھی	جاؤ ہے ترے کوچے میں مرنے والا کچا
جاہی	"	۵۹	سستی غنودگی سے منہ کا کھٹ جانا	مونث	ذوق	نام میرا سن کے مجھوں کو جا ہی آگئی	بید مجھوں دیکھو انکیز اسیاں لہر لگا
جمع	ع	۱۱۳	اکثر کثرت بیداری کی وجہ سے منہ کو لکڑ	"	رنگ	آجائے ہوا پر جو تری زلف مغنبر	دم بھر میں پریشان کر دی جمع غنم کی
جمع خرچ	ت	۹۰۹	آمدنی و مصارف۔ آمدنی و خرچ کا	ذکر	غالب	مذکر کہ لکڑ یہ بمقدار حسرت دل ہے	مری نگاہ میں ہر خرچ دریا کا
جمیعت	ع	۵۲۳	اطمینان۔ تسلی۔ دلجمعی۔ مجمع انہو	مونث	امیر	انگی غم دل کو آخر باعث رحمت ہوئی	استد سٹی پریشانی کہ جمیعت ہوئی
جم غفیر	"	۱۳۳۳	ہجوم عام۔ بڑا گروہ۔	ذکر	امیر	پہلے تو کوکے یار میں تنہا امیر تھا	نکلا جو گھر سے یار تو ہم غفیر تھا
جگھٹ	"	۳۶۸	بھڑ۔ انہوہ۔	"	"	یار ب اکیلے رہی کی عادت نہیں ہو	جگھٹ رہے مزار میں غلام نور کا
جملہ	ع	۴۸	بالضم فقرہ کلام کلون کا مجموعہ۔	"	"	کبھی گھبرا کے دریا پر جو میں نہ چین ہوا	زبان سچ پر آتا ہو جو دھیر باشد کا
جمنہ	"	۹۴	ایک دریا کا نام ہو۔	مونث	امیر	ہوا دونوں آنکھوں سے یہ جوش رنگ	کہ لگا سے جمنہ مقابل ہوئی
جن	ع	۵۳	بالکسر۔ پریوں کی قسم میں سے	ذکر	رند	کھول دی زنجیر مجھ دیوانے کی	اسے پری بختیہر بھی شاید جن چٹھا
جناب	"	۵۶	بلق اول درگاہ آستانہ۔ بزرگی۔	مونث	تسلیم	یونہی ہو شاہ ہر کی جناب میں	وہ اتھا ہو عین خدا کی جناب میں
جنازہ	"	۶۶	تاہوت۔ آدمی لاش جو دفن کرنے کو	ذکر	تشن	دیکھ آؤ کہ بیا رہتا را تو نہیں ہے	رکھا ہے جنازہ سرباز کسی کا
جناں	"	۱۰۴	پیدا کی گئی ہے۔ جمع جہنم و جنات ہے۔	"	امیر	جناں لاکھ آراستہ ہو گر	مدینے کے گلشن کو پا تا نہیں
جنش	ت	۲۵۵	جنت کی جمع۔ بہشت۔	مونث	"	وہ جوان رعشہ پیری کا مزا کیا جانی	حضور و جد میں ہیں جنش سرکشی

ملہ کل تمام۔ گروہ۔ جماعت۔ سراپ۔ پونجی۔ دھن۔ میزان جو چند فرقہ کا مجموعہ۔ ملہ (انیس) جمیعت ادا کو پریشان کر آئی۔

جنت	ع	۵۳	باغ - بہشت -	سوت	جلال	کوچہ یار میں مرتے ہیں جو اگر زائد	حوریں انکی ہیں قصو انکو جنت النبی
جنجال	ح	۸۷	بروزن کنگال آفت نصبت بکھڑا	مذکر	صبا	اس بکھڑے ایہی کہیں چھٹکار ہو	عشق گیسہ بنو جان کا جنجال ہوا
جنس	ف	۱۱۳	سودا - چیز شے سوداگری کا مال علم	رند	رند	کون کتنا جو کہ ہو جائیگی از رانی حسن	کبھی بازار میں یہ جنس مستی منگی
			الاج - ہر چیز کی ایک قسم کی جمع جہاں				
			ہے -				
جنگ	ن	۷۲	قسم جماعت	سوت	رنگ	ذرا سنو رسی میں موسیٰ مرغ خوش نہیں	عقبا ہوئی ہے جنس مری ہم صغیر کی
جنگل	ف	۷۳	لڑائی -	سوت	ناخ	صلحنا ہو لکھنا تیرے خط مشکین نے	نرہی جنگ جو کچھ سیری اور غبار کی تھی
جنگل	ف	۱۰۳	صحرا - بیابان - میدان -	مذکر	انیس	منگل تھرتے تھے سب کو رخ رانی چل	سر کی جانی تھی زمین کی غضب بھی نہیں
جنگل	ح	۱۰۸	کٹھن - وہ لکڑی یا وہ کی سلاخیں	مذکر	میسر	فلتے میں ہر دم ہے منیر آسودہ	ہر کوٹھی میں ہر رنگے میں جنگل نظر آیا
			جو صحن کے گرد اگر دنگا دیتے ہیں -				
جنگل	ف	۱۱۷	لڑائی -	سوت	انیس	ہاں بعد چلی کم ہوئی جنگ محدود ایسی	غل تھا کبھی دیکھی نہیں دہل ایسی
جنم	ح	۷۲	پیدائش	مذکر	بجر	عرق گرہ ہو شب و روز ہو نغمہ	بحر تیرا ہے جنم مردم دریائی کا
جنوب	ع	۶۱	سمت دکھن	مذکر	جاہت	دیکھ کر نقشہ مر تو درکار -	جنوب اچھا ہے اگلہ شمال اچھا
جنون	ف	۱۰۹	دیوانگی	مذکر	جلیل	کھوٹے ہوئے ہیں شاہ معنی کی بہن ہیں	یہ بھی جنیل ایک جنوں جو شباب کا
جنیت	ح	۶۹	زنا -	مذکر	بجر	دھا کا دیا بتوں نے خدادیکھر سبھے	اٹھا جو میں جنیت کر سے لپٹ گیا
جو	ف	۹	نہر - چشمہ - دریا	سوت	آتش	کرم حق ہے گزرتا تو کل سر سبز	کٹ کے دریا سے مرو باغیں جو آتی جو
جوا	ح	۱۰	قمار بازی - ہار جیت کی شرط -	مذکر	اکو ارب	بدستی سے آخری جو اتہا	بندہ ہونا بد اہوا تھا
جواب	ع	۱۲	نافی - مثل - مقابل - ہمسر	مذکر	آتش	دنیا کے خرابے میں نہ گھر بنے بنایا	جنت میں نہ نکلیگا جواب کے مکان کا
"	ف	"	پاسخ -	مذکر	ناظم	کچھ غم نہیں ہو صائب گریا جواب	کیا کم ہو یہ خوشی کہ ملا بات کا جواب
"	"	"	خط کا جواب - پیغام کا جواب - سوال کا	مذکر	جلیل	ویر میں آیا تو کیا قاصد تلب آیا تو کیا	انکو آنا چاہئے خط کا جواب آیا تو کیا
			جواب -				
"	"	"	تر وید - رد کلام -	مذکر	امیر	شوق سے لکھیں فرشتوں سے عصا لڑنا	ایک رحمت انکی ہو اس ریزہ کا جواب
"	"	"	انکار - منظور - قبول نہ ہونا -	"	آتش	دعاے وصل صنم مانگ دل تشنگ ہو	در کریم سے آتش کے جواب ہوا
جواز	"	۱۷	جائز ہونا - درست ہونا -	مذکر	امیر	لب یار کے جو م لے اگر جام	ہو جاے جواز میکشی کل

لے جنگل غیر آباد جگہ جنگل - ویرانہ - دھڑ - صدے ہزار شہر وہ صحرا ہے عیش باغ - دیوانے ہیں جو کہتے ہیں جنگل ہے عیش باغ - لہ رنگ (کوٹھوں کے جنگل کے یا صحرا بیکر کے جنگل کے) زانوں پر چڑھ کر بوزن کا پتہ اور مسلمان جنہو بوزن غریب دیتے ہیں - شعور نے بھی ایک جگہ جنہو لکھا جو نوا چلنے کی اصطلاح میں اڑتا تھا جو دشمن پر چلا یا جا رہا تھا (کافرو تھا تو ہاتھ بھی مارا جنہو لا - لکھ فارسی میں) باغ ایک غلہ کھیتی ہے (بجر) بجا جو سعی رزق جانا جو ہے سو ہے - جو بھر گئے نہیں کھیں تل بھر سے نہیں - رنگم نا جو فروش (مجازاً دغا باز ہے ایمان - رحمن) بہتر غیب ابلیس سپہ رو کوش - دغا باز گناہ جو فروش - لکھ (بجر) قرآن کا کسی سے نہ لکھا گیا جواب - لکھ (دغا باز) کیا فرض ہے کہ سب کو لکھا گیا جواب - آؤ ہم بھی سر کریں کہہ طور کی - لکھ (جواب) بہت موقوفوں پر پڑتے ہیں جیسے نوکری چھوڑنا جواب ہو جائے یا یہ کار و کار رفتہ ہو جانا - (نقش) آنکھیں چمک دیکھیں کہوت ہے اسے - چھوڑنا - بھلا - (رنگ) نصیب - سی وقت جاگ اٹھیں لہ رنگ - جو بھر پڑیں دی زندقہ جواب چھوڑنا لازم کا بنے انکا کو جواب دینا کام سے انکار کرنا - (ناخ) کوئی دینا ہو کیونکہ - (نخیل) لہ جواب - (دغا باز) دغا کے جنش اب ہی تمام کر کہو - مذکور جو پورے تو منہ سے کہیں جواب تو دے -

جوان	ن	۶۰	گبر و نوخیز۔ بالغ۔ مضبوط۔ بہادر۔ دلیر۔ سیانہ۔	ذکر	امیر	غمرے کا بائیں صفت منہ گان میں دیکھئے	کس نوک جوان ہو یہ اس سپاہ میں
جوانی	ن	۷۰	گبر و بن۔ شباب کا زوروں پر آنا۔	موت	جلال	بہت یاد پیر و جواں کو رہینگے	لو کیں تمھارا جواں فی ہماری
جواہر	ع	۱۱۵	قیمتی پتھر۔ جیسے نعل مراد بدلے اس	ذکر	جانبھا	پروانہ لاکھ لاکھ وہ مرزا نیم کا	لوگی کبھی نہ مول جواہر مقیم کا
جوبن	ع	۶۱	زمرہ۔ باقوت۔ فیروزہ مرجان نیلم۔ حقیق وغیرہ وغیرہ۔	ن	تسیم	ہوئی حبیب حُصصت جسم رونق نظر آیا	گیا ہمراہ دوست کے وہ جوبن کنج زنداں کا
جوت	ع	۴۰۹	روشنی۔ چمک	موت	داغ	کونی کہہ دو کہ یہاں دست ہو سکتا گناخ	سر اٹھائے نہ بہت مصل میں جوبن ہکا
جوتا	ع	۴۱۰	پاؤش	ذکر	سج	مٹ گئی تاب قرم تاب گہر کے آگے	جاہل فی رات میں جب پتو پڑی سہری
جود	ع	۱۳	بخشش۔ سخاوت	ن	ن	جو مناسب کیا بھی کج ہونا تری تندر کا	باؤں میں لیجان جوتا بھی جو ٹپرتے تندر کا
جودت	ع	۴۱۲	تیزی عقل۔	موت	سخن	آج تک بیدار کوئی دوسرا حاتم ہوا	آج تک بیدار کوئی دوسرا حاتم ہوا
جور	ع	۲۰۹	ظلم و ستم	ذکر	ن	دیکھ تو اسکی ذرا طبع کی جود قاتل	دیکھ تو اسکی ذرا طبع کی جود قاتل
جورنگ	ع	۲۰۹	ٹکڑا۔ اعضا کا جوڑ	ذکر	امیر	سم تیرا نہ ہوگا اور نہ جوڑ آسمان ہوگا	سم تیرا نہ ہوگا اور نہ جوڑ آسمان ہوگا
جورنگ	ع	۲۰۹	بال میل۔ میل جول	ن	ن	توصاف جوڑ جدا ہو گیا کلائی کا	توصاف جوڑ جدا ہو گیا کلائی کا
جورنگ	ع	۲۰۹	دائیں پیچ۔ تہمت۔ افتراء۔ فقرہ۔ بہتان۔	جانبھا	ن	سلامت رہے جوڑ سر نہ سسی کا	سلامت رہے جوڑ سر نہ سسی کا
جورنگ	ع	۲۰۹	چال بازی۔ فقرہ بازی چالاک کی فریب۔ تدبیر کا رگر ہونا۔	ن	ن	خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہو مجھ جلتا	خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہو مجھ جلتا
جورنگ	ع	۲۰۹	برابر ہونا مقابل ہونا۔ ہمسرہ ہونا۔	ن	ن	کس کس کا دیکھو جوڑ نہیں مجھ جلتا	کس کس کا دیکھو جوڑ نہیں مجھ جلتا
جورنگ	ع	۲۰۹	تدبیریں ہونا۔ چالیں چلنا۔	ن	ن	بہت جھان میں اس میں بھی نہیں	بہت جھان میں اس میں بھی نہیں
جورنگ	ع	۲۰۹	نکاتیت کرنا۔ در اندازی کرنا۔ غمازی کرنا۔	ن	ن	جوڑ کچھ خوب مہرباں نہ ملا	جوڑ کچھ خوب مہرباں نہ ملا
جورنگ	ع	۲۰۹	نکاتیت کرنا۔ در اندازی کرنا۔ غمازی کرنا۔	ن	ن	جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ پہ ہر بار بند ہے	جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ پہ ہر بار بند ہے
جورنگ	ع	۲۰۹	نکاتیت کرنا۔ در اندازی کرنا۔ غمازی کرنا۔	ن	ن	کسے جا جا کے کہاں جوڑ نہیں رہا	کسے جا جا کے کہاں جوڑ نہیں رہا

لے جواں بحث اقبال مند جواں دولت۔ نو دولت جواں سال۔ نیا جواں۔ جواں صلیح۔ جواں میں گناہ سے بچنے والا جواں فرد۔ دلیر شجاع عالی بہت جواں مرگ۔ عالم شباب میں مرنا والا جواں دنیا سے جانے والا وغیرہ وغیرہ۔ اس نفاذ کا استمال نصیحا میں واقع نہیں ہو۔ بلکہ جمع کے ساتھ متعل ہے۔ رشک کا تہمت نہیں کرے عروں کو کیا کوں جو جواہر جڑ نہیں۔ سہ رجلاں دل کا بچہ۔ اشقی جواں جھوٹا جوبن ہو۔ کیلے پر نہیں معلوم کیا تو حائیں ستم وہ نوں نکلے میزان حساب کل تعداد۔ وہ فروغ جو ہم رنگ ہوں۔ سیون پہلو انوکھا مقابل۔ اعضا کا جوڑ۔ لینے بند کپڑے کا جوڑ یا عروں کا یا کسی اور چیز کا برابر عیش خطا یا میں ہے حال جسم زار۔ مفصل تمام جوڑ ہیں خطا عیار کے۔

جوڑ	م	۲۰۹	جفت - دوسرا -	مذکر	دماغ	ظرف بے مثل ہے دل برخوں	جوڑ اس جام کا نہیں لٹا
"	"	"	ہمبایہ - ثانی -	"	عین	نہ ٹوٹے اُن سے دل غیر کے مجھ سے شکوہ	نقاہت میری پورا جوڑ ہو اُنکی زکات
جوڑا	"	۲۱۰	جفت	مذکر	منبر	شراب ناپک نشے میں فکر شمر لازم ہے	بطحہ سے نگاہا جہل ہے جوڑ مرغ مضمون کا
"	"	"	پوشاک	"	آتش	بچے کپڑے گرمی اُس سے ہم بہتر سمجھیں	اگر اُترا ہوا ہے تن نواب کا جوڑا
"	"	"	جوتا -	"	بحر	جوڑا نہ اٹھا یا نہ کبھی پاؤں بائے	سیکھو ابھی ہے کچھ بخت کے قربے
"	"	"	موزہ کا جوڑا -	"	آتش	حناکا رنگ بھی ہو بار حسن رنگ طبعیت	بھلا اپنے وہ کیونکر باؤں میں خراب کا جوڑا
جوڑا ملے	"	"	سکے بال جنکو عورتیں کجا کر کے سر بچھے	"	امیر	گٹھا کالی کالی جو آئی میں سمجھا	کھلا ہوگا اسوقت جوڑا کسی کا
جوڑ توڑ	ت	۸۱۵	گروہ و لبتی ہیں - جعدہ	"	امیر	غیر کے بند بند کئے یار نے جدا	پران کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے
جوش	"	۳۰۹	بالسی - حکمت علی - جال بازی فیر باب	"	"	جوش کیوں گئی پر زخم کہن میں یا	خوں کا دھبہ جو نظر میرے کفن میں آیا
"	"	"	کسی امر کا شوق و ولولہ	"	بلبل	لکھوں بکھر گیا تیرے کچھ مدح و ذمہ	اگر اس موقع پہ دل میں جوش پیدا ہو چکا ہے
"	"	"	زیادتی - کثرت	"	امیر	بشک کیوں کہتی ہیں ترا انجام کیا ہوگا	ادھر ہو جوش عصیان کا ادھر ہو جوش حشمت
جوشن	"	۳۵۹	زور -	"	امیر	حصن حصین ہے ذکر جناب امیر کا	جوشن ہو ذکر پاک صغیر و کبیر کا
"	ت	"	نام ایک نیور کا ہے	"	فلو	کل آتن سے لے نارنگ جاں	کہ گوندھا جانیکا جوشن کسی کا
جوش	ع	۸۹	کو کھلا - شکم خالی -	"	دھن	نکھنے لگی خواہش مدعا	یہ جوش اب ہوا ہے سچ سج مجھ بھرا
جوش	م	۲۶	نقصان - خطرہ - اندیشہ	مؤنث	رند	ذکر عادت وصل گھبرائے گا	جدائی کی جو کھم جواہر دل پر دہی
جوش	"	۲۹	نفس کشی - نفیری	مذکر	خشاہد	جسوا سٹے جوگ یہ نیا ہے	بندہ تو غرض کا آشنا ہے
جوگی	"	۳۹	نفس کش - نفیر	مذکر	سن	جوگی جٹا سینہ لے بیٹھا ہو کسی پر	عاشق نہیں تو جو جیل جو کس گرد کا
جو گیا	"	۴۰	سرخن ایل رنگ - گیرانگ ایک گنی کا نام -	مؤنث	سحر	سنی جو گیا را گنی بے نظیر	کیا جس نے نجم النساء کو نفیر
جو گنی	"	۸۱	نفیر عورت جو دبی کی پوجا کرتی ہے	مؤنث	رنا	جاؤں کعبہ کیل سن کی ملاقات کیا	جو گنی سامنے ہنگام سفر ہوتی ہے
جوں	"	۵۱	وہ کپڑا جو بالوں میں پڑ جاتا ہے - آجگہ	"	ذوق	دور کر باؤں کو سر پہ رکھے ہے لپٹا	پر نہیں کان پہ مجھوں کے ذرا جو چٹنی
جونک	"	۷۹	بے پروائی سے مراد	"	بحر	جونک بھر میں نہیں لگتی فغان بیکار ہو	ان تہوں کے دلیں کا ہیکڑا تر پونے لگا
سہ	ع	۲۱۲	ہنر صفت - کمال و لیاقت -	مذکر	رنگ	قتل کر نیک خوش اندازی کا جوہر چاہیے	کون کتنا جو کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیے

سہ (آتش) کہتی ہے فکر سا باندھ کے جوڑا دکھلا - سہ (دھن) جو گیا بھیس کے جھج لگائے سہ بھوت - یا کہ برائی ہے برکت پہ بچائے گل سہ جہر زہت نام سنوں میں فکر متعل ہیں -
 شلا (ناخ) کو لیتا ہے اگر جوہر شیریں کیس "جب گیا جیگر کی محنت جوہر اپنا -

جواہر	ع	۲۱۳	آب و تاب - تلوار و خنجر وغیرہ کی چمک	ذکر	آنش	کس خوشی و دودھ کر عاشق کتا تو ہیں گلے	نفس جڑے ترک جسم ہے تری شمشیر کا
"	"	۲۱۴	برائی و بھلائی معلوم ہونا - اصلیت معلوم ہونا -	"	"	یہ راہ و رسم خود بینی جینوں نہیں کرتے	کھلے تھے جواہر اس آئینہ کے عہد کندہ ہیں
"	"	۲۱۵	حجب و منہ پناہ کرنا	"	رنگ	آئینہ کو دیکھ کر جوہر نکالے بارے	صاف باطن تھا یہ صحبت کا اثر ہوئے
جماد	"	۱۳	بالکسر کا فروں سے زونا - اس سے بڑا	ذکر	امیر	کمال کچھ نہیں تیغ و ساز کے منہ چڑنا	جھاؤ نفس کیا جس نے وہ بہادر ہے
جھاڑ	"	۲۰۹	جھوٹا فیض منہ میں جابج ہو -	ذکر	شکر	جھاڑ بوٹے نخل اقم ہو گئے وقت خزاں	باغ کو یا ننگے اقم سرسے عندلیب
"	"	۲۰۹	بلور وغیرہ کے درخت نہاؤس جو -	"	امیر	مر گیا ہوں میں صفائے جسم جانا دیکھ کر	مقبور میں سرسے روشن جھاڑ ہو بلور کا
"	"	۲۰۹	امیر کے گھر میں روشنی اور زیبائش کیواسطے لٹکائے جاتے ہیں -	"	نمبر	لوگ تو آؤ آب در دریاں سمجھ	جھاڑ تو نکا جو تھے لب نہریا با ند
جھاڑو	"	۲۰۵	فارسی میں چاروب کہتے ہیں - جھاڑو بھڑنا - ایک دھبے لٹ جانے، بڑا ہو جانے تباہ ہونے کے معنے میں بولتے ہیں -	موت	امیر	کھینچ کر سرور کا دنبلا دکھائی مجھے آنکھ	بھر گئی کوکب و مدار کی جھاڑ و دلیس
جہاز	ن	۱۶	بڑی کشتی - اسباب تجارت لاؤنے اور بحری سفر کرنے کی بڑی ناؤ -	ذکر	امیر	ہولے سے میں مجھ ایسا چین لگا کر جہاز	سیاہ منی میں میں سمجھا جہاز ہی آتش کا
جہال	ھ	۴۰	لکھنؤ میں اُن کی رش کو کہتے ہیں جھوت -	ذکر	رند	فرقت میں اسکی شدت گویہ کہا ملک	برسا برس کے ابر کا جھالا نکل گیا
"	"	"	زور شور سے برس کے جلد کھل جائے -	موت	سحر	نہما کے بارنے بانوں کو جب پھوڑا ہے	دکھا دیا ہوں تیر کی جھاو نکا
جہالت	ع	۳۳۹	عور لوں کے کان کا ایک زبور ہے جو موتیوں کی لڑیاں ہوتی ہیں -	موت	آنش	عقل کر دیتی ہر انسان کی جہالت نال	موت جہان چھپانے کو سپر لیتا ہے
جھار	"	۲۳۹	نادانیت - اُجڑ پین - بھجری - ناحق شناسی -	"	مال	جہالت نہیں چھوڑتی ساتھ دم بھر	تعصب نہیں برعینے دیتا قدم بھر
جہان	ن	۸۹	ابریسم وغیرہ کا جو آئینہ کیلئے دوپٹہ لگا کر رکھا جاتا ہے -	عزیز	عزیز	زبے کلک قدرت کی سحر نمانی	فلک پرستاروں کی جھار تو دیکھو
"	"	"	تمام عالم - دنیا	ذکر	جیل	محبت میں یارب کروں رنگ گیسے	کہ سارا جہان مبتلا ہو رہا ہے

لے (ظفر) جکے خلو میں ہزاروں رنگ کے تاؤس تھے - جھاڑ لگی تیر پر ہے اور نشان کچھ بھی نہیں - لے (آنش) دیں ذرا باب صفا ہرگز کیلئے دوکسو سج - گوشہ وہ من سے الہا جھاڑ کب بڑا لے (حسن) نظر آنے لگی اک سرور پر افغان کی جھاڑ - جھاڑ میں بانوں کے گویا کہ لگائے ہیں کنول -

لے (بحر) دریا بھرے ہیں دید و گریاں میں اے سحاب - یہ وہ نہیں برس کے جو جھالا نکل گیا - لے (بحر) بانوں کی گھٹائیں ہیں جھالے - رند موتیوں کا برس رہا ہے لے (فسر) لہوی دوجہر دوک مشرق پر لا جاتی ہے - ہمارے گڑھ ہم نے ایک جہاں رہا ہے لے (سکسینی ندی) کیوں نہ تھو تھو قطری ہیں آنسوؤں کے - جسکو کہ موتیوں کی جھار لگی ہوئی ہے -

جھانجھ	۶۷	۱	ایک قسم کا بڑا عجیب اور معمول تاشے	ذکر	انہیں	سکر ڈھل کے شور کھینچ دہلتے تھے	تھر کے جھانجھ بھی کت فوس تھے
جھانواں	۱۱۶	۱	کے ساتھ بچایا جاتا ہے	ذکر	ایہ	کت حشہ نزم جو مچے پاؤں ہونے کو	شرع کعبہ جھانواں لپکے آئے نکال سکا
جھائیں	۷۹	۱	پتھر کا وہ ٹکڑا جس سے ہاتھ پاؤں کی نیل پھڑکتے ہیں یا انیٹ کا وہ حصہ جو زیادہ بیک کر سیاہ ہو جاتا ہے۔	موت	ایہ	چہرہ روشن سے تیر کی طرح تندیوں	جھائیاں ہکو نظر آتی ہیں دوسرا ہر
جھپٹ	۲۱۰	۱	داخل چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو فساد خون سے پڑ جاتے ہیں۔	موت	جلال	بروزن بد پٹ۔ دور۔ کود۔ دھکا۔ ہلکی چوٹ جلدی دوڑتا تیز جھانا۔	کوئی نفس رفتہ ہو تو جھپٹ جائے
جھپک	۳۰	۱	بروزن بد پٹ۔ دور۔ کود۔ دھکا۔ ہلکی چوٹ جلدی دوڑتا تیز جھانا۔	موت	نند	آسیب جن پر کسی کا سایہ۔	کھائی ہے جھپٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا
جھپٹا	۲۲۱	۱	آسیب جن پر کسی کا اثر۔	ذکر	بجر	آنکھ مارنا۔ نظر بازی۔ بڑبڑھکانا یا جھکنا۔	داسن افشاں تھی ٹیکو کی جھپک ہوتی ہے
جھکا	۲۲۹	۱	جھپٹا۔	ذکر	جلیل	حجاب	پون تھی باد خزاں جھک جھپٹا ہو گیا
جھک	۳۱	۱	جھپٹ۔	موت	نوح	جھپٹ۔	کر گیا پرزے پرزے کو ایک جھکا دھپٹ کا
جھند	۱۲	۱	چونک۔ بھڑک۔ خوت۔	موت	اندر	جھک جھپٹ۔	اپنے سانسو جھپٹ کر جھک ہوئی رہی
جھڑٹ	۲۲۸	۱	بھینچ۔ جھنڈ۔ حلقہ گردہ۔	ذکر	تسلیم	جھینچ۔	بروزنزل مقصود جھڑک کی میں لے
جھڑکی	۲۰۸	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	جرات	جھینچ۔	فلک پر یہ جھڑٹ تار دکھا ہے
جھڑکی	۲۳۸	۱	لامت۔ گھمٹکی۔	موت	ایہ	جھینچ۔	جھڑکی رنگ سے دو چار گھڑی منہ کی لگی
جھڑکی	۲۱۸	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	جلیل	جھینچ۔	کھلی ہوئے جنت کی کھڑکی
جھٹ	۲۰۸	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	نند	جھینچ۔	مڑے کی ہے جھڑکی ابر کرم کی
جھکڑ	۲۲۸	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	نند	جھینچ۔	سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے
جھکڑا	۱۲۱	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	نند	جھینچ۔	سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے
جھل	۳۸	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	نند	جھینچ۔	سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے
جھلک	۵۸	۱	لگا تار۔ بارش۔	موت	نند	جھینچ۔	سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے

لہ جھپٹ جھپٹ قریب قریب ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں لیکن تھوڑا سا تفاوت ہے۔ تھ (انہیں) ہر برگ گل قنارہ بنم کی جھک (اجال) پوش کو بنو میں ن پردہ نشین کی جھلک (لکھ) میوؤں سے فروزوں کی جھک ہوتی ہے۔

جھلک	۵۹	بافتح بر تو۔ عکس۔ کنائر صورت	موت	نوح	دور کو دیکھی جھلک جہ مارض پر نور کی	بام جاناں پر نظر آئی تجلی طوری
جھلم	۸۸	بالکل اول ایک زور کی طرح کی نقاب	موت	اسیر	تھپتھپا رہے اور جھلم زیب بدن کی	گھوڑے کو نہ ران کیا راہ لی رنکی
جھمک	۱۶۸	بافتح۔ جب رونق۔	موت	محر	اتھیر بہینا ہو قدرت کا تماشا ہو	مارو کی جھمک کیا ہو نشان کی کہتری میں
جھمکڑا	۲۶۹	بضم اول کرد فر۔ تجل غول بصورتی۔	موت	مونس	اک ایک قدم میں سکے جلن دہری کا تھا	آندرس کی تھی کہ جھمکڑا پری کا تھا
جھنجھٹ	۳۶۶	تجلی۔ ویدار۔	موت	امیر	ہو یہاں تذکرہ معنی و تفسیر و حدیث	اہل منطق سے کہو لاؤ کہاں کا جھنجھٹ
جھنڈ	۶۲	بضم اول۔ جماعت۔ غول۔ بھڑک۔	موت	افسر	ہوا اگر رفتار دام آفت ہوا جھنڈا کہ بکڑ کا	ہزار کی کوشش ہائی چلانے کچھ نہ بڑھکا
جھنڈا	۶۳	نشان۔ علم۔	موت	آتش	آیا جو سرخ لعل لب یار کا خیال	جھنڈا قلم کا اسنے بدخشاں میں گز گیا
جھنک	۷۸	بافتح بر وزن فلک۔ گھنگھر و دیگر	موت	ظفر	وہ گانچ تو آفت لای ہو ہزاران میں گز کا	نچ اس کا چٹا سو نہ گھنگھر کی جھنک پراچی
جھنکار	۲۷۹	بر وزن رفتار برتن وغیرہ کے گرانے کی آواز	موت	جلال	دل وحشی تو میر زلف میں تیرے میناں لال	بتا اس کے صد از بخیر میں جھنکار کسی ہو
جھنم	۹۸	بافتح اول و سیوم دونخ	موت	رضا	سردھری پر پردیوں کی تو آئی رضا	میری آہ سرد سے جھنڈا جہنم ہو گیا
جھوٹا	۲۱۷	چھوٹا سا چھوس کا گھر	موت	تسیم	بخت لبس کے میں صد تو فصل گل آتی نہیں	پڑ گیا صحن چین میں جھوٹا اسیاد کا
جھوٹنی	۲۲۶	الینا	موت	امیر	امیر اپنی نظر میں قصر شاہی	فقد کی سی ٹوٹی جھوٹنی ہی ہے
جھوٹ	۲۱۳	دروغ غلط۔ کذب۔ واقعہ کے خلاف	موت	سرد	میرے ہوتے غیر پھیل سکتا نہیں	سچ کے آگے جھوٹ چل سکتا نہیں
جھوٹ	۲۲۷	شکن۔	موت	ظفر	مٹے نہیں دیکھی ہو شکن ہنر میں کی	جب فریق اسکو کہیں کچھ جھوٹا ہے
جھول	۲۵	جانوروں کے پیچھے پڑا لٹو کا کپڑا۔	موت	منیر	اسن تو اس کا سایہ ہے بخت سایہ پر	جھونٹی کا پست فیل شب غم کی جھول
جھولا	۲۵	ہنڈولا۔	موت	منیر	اکن وہ تھا کہ آگے گلستان خلعت سے	روح الامیں جھولا تو تھے جھولا حسین کا
جھولا	۲۵	تھیلہ۔ رعشہ۔ فالج ہو جانا	موت	جالتا	ٹانڈی میں جھولا مار گیا شرابی کوئی	کبخت کو یہ کیسا لگا میٹھا سال ہے
جھولی	۵۲	تھیلی	موت	جلیل	دیکھو تو میری آہ شربار کی بہار	کیا جھولوں سے میری ہوئی جھولی صبا کی
جھومر	۲۵۳	ایک زیور کا نام ہو	موت	ظفر	جرج بر جھری بڑی عقد زیا کی چک	جکے تھپے ترے رات کو جھومر چکا
جھونک	۷۹	ایک زیور کا نام ہے جو عورتیں کا نہیں	موت	تسیم	یار کے کان میں جھونکا جو نظر آتا ہے	لے فلک یکہ کے پردوں سے شرابا ہو

ہنستی ہیں

سہ رائیں) منفر سے جھلم کٹ گئی گردن میں در آئی۔ سہ رشتہ) ایک موٹی غش ہوئے تھے اس سے لاکھوں مرگے۔ جلو و حق اور ہے تیرا جھلم اور ہے۔ تین) کس جھلم سے
 پھر وہ غیرت برقاغود بھی آئی چمک کے صورت برقی سہ رائیں) ڈھالوں کا وہ اوج اور وہ توار دیکھی جھلمکار۔
 سہ رائیں) کہتی تھی تیغ نیچے کہاں مجھ سے جائیگا۔ ٹھنڈا کر دنگی میں تو جہنم جلائیگا۔ جھل بھی بچوں کا جھنا جیسے مرغی کا جھل۔ (جالتا) شمشاد کو قری کا میں کیا جوڑا دوں نسریں۔
 جھول میں نام کے سوانہ نکالا۔

جھونک	۸۲	دھکا۔ بھکولار۔ بار۔ لنگر۔	مونٹ	ادبچی بکر نکلتے ہیں خدا کی شان ہے	اس کمر پر جھونک ٹھالیں تو ہر تلواری کی
جھونکا	۸۵	ہوا کا ریلہ۔ ہوا کا دھکا	نکر	عہد شباب چشم زدن میں گذر گیا	جھونکا ہوا کا تھا ادھر آیا ادھر گیا
جھیب	۲۰	شرمندگی۔	مونٹ	نہ کی شکایت معشوق شرم جھپا کر	کہ اور جھیب جڑھی سامنے خد کے بھر
جھینر	۲۵	وہ سامان جو لڑکیوں کو شادی کے وقت	نکر	باہر جھینر جا چکا اب کیا ہے انتظار	مجر کر دکھڑے ہیں شہنشاہ نادار
جھیل	۲۸	پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے	مونٹ	مسطح زمیں میں درمیل تھی	نہ دریا جہ تہا کوئی نے جھیل تھی
جھینگر	۲۸۸	ایک بڑی بڑی موٹھ کا کپڑا ہوتا ہے جو کپڑے کو چاٹ جاتا ہے۔	نکر	بان جھینگر تمام چاٹ گئے	بھینگ کے بانس بھاٹ بھاٹ گئے
جی تہ	۱۳	جان۔ روح۔ زیست۔ زندگی۔	نکر	سینہ و دل حسرتوں سے بھا گیا	بس ہجوم یاس جی گھر اگیا
جے تہ	۱۱	فتح سلامتی نصرت جیت۔ ترقی۔	مونٹ	سانوے پن پر غضب ہے دج رستی لال کی	جی میں کمرہ ٹپکے جے کنہیا لال کی
جیب	۱۵	گریبان۔ سینہ۔ پیر ہن تھیل جواہل عرب	نکر	کاسہ ہے گدا فی کاہیاں کاسہ خورشید	ہے چاک سحر جیب ہماری کفنی کا
جیب	۱۱	گریبان کے نیچے لگاتے ہیں۔	مونٹ	شاید کوئی بزرگ تہجد گزار تھے	مسجد میں آکے جیب ہماری کتر گئے
جیت	۲۱۳	ہار کی ضد۔ فتح کامیابی۔ نفع فائدہ	نکر	جیت اسکی تھی ہاتھ جو کچھ آ!	اس کا کوئی ہتھکنڈہ نہ پایا
جیچوں	۲۱۹	مجازاً عام دریا۔	نکر	پھرتے پھرتے جتنی روگہ ہر مقصد میں	بیٹھ کر رو با گڑھی بہریں جہاں جیچوں
جیلانی تہ	۲۱۹	مجازاً عام دریا۔	نکر	کیوں دہتر میں دل ہوں گرفتار کتر	جیلانی تہ ہے محبت کے گرفتاروں کا

لفظ علی العموم فصحا میں مونٹ مستعمل ہے مگر بھرنے ایک جگہ تذکر کے ساتھ باندھا ہے۔ بڑھتی جاتی ہے نزاکت ہائے کے ساتھ۔ جھونک زلفوں کا بھی اب ہانک ہونے لگا۔ مگر اتفاقاً سب کا تائید ہی پر ہے (مونٹ) ہماری ہو کر جھونک بمعنی نہ جانے کی۔ مگر پرگنی یہ ضرب تو خالی نہ جانے کی۔ (نسخ) خود بخود ہی مراد اس نہیں۔ دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں۔ (سحر) ان روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا۔ صدمے فراق کے نہ اٹھے جی اٹ گیا۔ (سہ رشوق) بول دی جتنے تو جی جے بھی۔ (سہ جیل) لفظ انگریزی ہے اور خانہ فارسی مگر اردو میں دو جیلانی۔ ایک لفظ مستعمل ہے۔

باب حیم فارسی

چابک	ت	۲۶	کوڑا تازیانہ چست و جالاک۔	نذر	تسلیم	نمختیاں ساری ہیں کاہل کیلئے	اس چابک نے نہ چابک کھایا
چاب	م	۶	پاؤں کی آہٹ۔	مونث	ناصر	تھاری چال سب فتنہ خواہی چوگٹ	صد اچھا گل کی ہو چاب ہو باقی کی
چالوسی	ت	۱۱۲	خوشامد۔ بجا تعریف	مونث	انصر	اسکی عزت نہو سکی قسام	جسے دنیا میں چالوسی کی
چاٹ	م	۲۰۴	مزد۔ چکا۔ لالچ۔ عادت۔ لپکا۔	مونث	جلیس	دیکھنے پر انکے اب تسکین ہو چاکی	چاٹ سی کچھ پڑ گئی ہو شربت دیدار کی
چادر	ت	۲۰۹	بڑا اور چڑا دوپٹہ	”	جاہ	جو صاف دل ہیں گردِ علاقہ کی سوز گئی	کب بہر شوب چادر آب گہر گئی
”	”	”	کپڑی یا پھونکی چادر کسی بزرگ کی	”	آتش	ابھی طول عمر خضر دے باد باری کو	مزار کیساں پر پھونکی چادر چھائی ہو
چار آئینہ	ت	۲۰۰	ایک قسم کی زرہ جس میں لوہے کے ہاتھوں	نذر	انیس	سب صورت غزال بدن چھن گیا ہاں	چار آئینہ تیروں سے زرد بنگیا اس کا
چار چاند	”	۲۶۲	عزت و مرتبہ بڑا مانا۔	نذر	بحر	اگر جامی آنکھ سے جو ہو تجھے دو چار چاند	چار اینٹوں نے جھکو لگائے چڑچاند
چار خانہ	”	۸۱۰	ایک قسم کا کپڑا ہوتا ہے چار دہاری	”	بحر	کوئی لباس بشر کے لئے نہ رہا تھا	پند خاص عناصر کا چار خانہ ہوا
چار دیواری	”	۲۳۵	شہر پناہ فیصل۔ اعادہ	مونث	اسیر	قید ہو زندان تن میں لوح اپنی چہرہ	چار دیواری پند آئی ہو چار ضد کا
چارہ	”	۲۰۹	علاج۔ فکر۔ تدبیر۔	نذر	ناسخ	گور آنکھیں ہوں کی طرح کرتے رہتے	اور چارہ ہی نہیں دید کی بیماری کا
چارہ	م	”	خوراک جانوروں علاوہ دانہ کے	”	”	چشم بد در کج آتے ہیں نظر کیا گلستا	سبزہ کھل گیا غزال چشم کا چارہ ہوا
چارہ گر	ت	۲۲۹	معالجہ تدبیر کرنا والا۔	”	جلیس	درد سے جھکو ایسی الفت ہے	آگیا غش جو چارہ گر آیا
چاشنی	”	۲۶۲	مٹھاس وہ چیز جو کچھنے کیلئے لیجائے	مونث	آتش	آب شمشیر و عاشق کے بیمار کی تھی	چاشنی اس میں گر شربت دیدار کی تھی
چاقو	ت	۱۱۰	چھوٹی چھری۔ قلم تراش۔	نذر	قلق	اگر تم ہو سید بخت کی ہو گویا قاتل	گھٹے پر پھیر دیکے برے چاقو منہ خور کا
چاک	ت	۲۲۷	پٹھا ہوا۔ شگاف۔ آستین یاد امن	”	اسیر	ازل کو سامنا ہو جس جنون فتنہ سال کا	شگاف خامہ کن چاک ہے میر گریبان کا
”	”	۲۲۲	دغیرہ کا کھلا ہوا حصہ	”	ناسخ	خبر کلال کو سرنگی کی تھی ناسخ	جو میری خاک سے تیار اس نے چاک کیا
چاکر	”	۲۲۲	کھلار کا پہیہ جس پر برتن بناتے ہیں	”	جرات	کافر ہوں گر خیال ہو کچھ عز و جاہ کا	الفت کا میں غلام ہوں چاکر چاہ کا
چال	م	۲۲۲	نوکری۔ ٹھلو۔ خدمتگار۔	”	رند	تو خزانہ تو اسے رشک چین تھیں	چال پیدا ہو تو اب میں بھی تال کی

سلا (بحر) اگر جامی آنکھ سے جو ہو تجھے دو چار چاند۔ چار اینٹوں نے جھکو لگائے ہیں چار چاند۔ سلا (شعور) کی جو خبر خدا عشق مات کافر جو چار خانہ عشق سلا (ناسخ) لگائے کانٹے میں ٹھکرانے کی مرئی کا جو چارہ دیا ہے اگر کھنڈار چھلی کا۔ سلا چاشنی چھلنا۔ مزد چھلنا (آتش) چاشنی دونوں کی چھلی ہے جو حق حق پوچھے۔ اس ب شیریں سے شیریں بیشک کوئی نہ تھا (امیر) ہو گا بند جبیک نذر جان باقی ہے غالب میں۔ سنی کے گھر کا دروازہ ہے چاک لپٹے گریبان کا (سبا) انکی نثار ناز آراستی کیلئے کچھ تو چال کی ہوتی شیطانی ہو کر کھڑکی ایکٹ نہ کر دوسرے خانہ میں کئے کو بھی چال کئے ہیں (بحر) یہ جو سر عشق بازی کی ہے لے دل نہ چننا چال وہ جس سے ہو گم بند۔

چال	۳۴	روش طریقہ - ڈھنگ - طور طریق	مونث	امیر	چڑھاؤ بھول جو تربت پر میری کئے ہو	یہ کوئی چال ہو تو میری چڑھاؤ کے آنے کی
"	"	دم بازی - فریب	"	جلال	غھر ٹھکر کے جل خنجر بت قاتل !	کہ جانتی ہے یہ چالیں رگ گونتری
"	"	گھات - چالاکا -	"	داغ	بھر صنم میں کیوں مدد کو کیا گواہ	یہ چال ہے ایسی گواہی میں ملے گی
چالائے	۳۵	دلہن کا سسرال سے سبک آنا -	نکر	محر	نوعروس باغ کی شادی بھو ماتم ہوئی	باؤں بھیرا باغ میں گچس کے گھر چالا ہوا
چالان	۸۵	بھی ہوئی چیز - لرم کو حاکم کر باسن جینا	"	انسر	پس نظر ملت جان کا نقصان بھی ہوگا	نبوت جرم ہو جائے تو پھر چالان بھی ہوگا
چال چلن	۱۱۷	روش - طور طریقہ - ڈھنگ - منگ	"	نیلیم	ہر سخن سے یہی ملے جان سخن اچھا ہے	آپ اچھو ہیں اگر چال چلن اچھا ہے
چال ڈھال	۷۴	طرز - روش - انداز -	مونث	دبیر	حاجت نہ اسکو ڈھال کی وقت صدا ہے	شمشیر ابدار کی کیا چال ڈھال تھی
چانپ	۵۶	لوہے کا ایک آدھ ہوتا تھا جسکو مجرم کے کانیں لٹکا دیتے تھے جسے اسکو سخت ایذا پہونتی تھی -	"	محر	عاشق پر اور یہ خفگی عرض حال پر	چانپیں چڑھائی جائیں نہ ان سوال پر
چانٹا	۴۵۵	ڈھول - رٹا پچھتہ پچھڑ	"	نکر	عرض شوق دھل پر چانٹا دیا	ہم نے کیا مانگا تھا تم نے کیا دیا
چاند	۵۸	کھوپڑی - چنڈیا	مونث	"	اجو سے بیاختہ جو ب پر آجاتی ہے پھر	حضرت ناصح تمھاری چاند کھولتی ہے پھر
چاند	۵۸	قمر -	نکر	امیر	زلف رخ پر چھوڑ کر بولادہ طفل برہمن	آج پوشیدہ گہن میں چاند سارا ہو گیا
"	"	مہینہ	"	آتش	دواہ آج جو آیا تو کل کیا غم	نشا و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند
"	"	عورت کا ایک ہلال نما زبور -	"	جالتنا	تھپتھپ بکلی گرے مٹا رمو سے	چاند کیا بنا کے لایا ہے
"	"	ڈھال کا آہنی یا برنجی بھول	"	ارانت	تیغ اشکی معرکہ میں جلی ہلال دار	شرمندہ ہو کے چاند سیر سے نکل گیا
چاندنا	۱۰۹	اُجالا - روشنی - وہ کبوتر جس کا سر گندہ سینہ سفید ہو -	"	ناسخ	گھر مرانا ریک ہو اسکا لیکر خطیار	چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا
چاندنی	۱۱۸	شب ماہ آجالی رات سفید فرش	مونث	آتش	غسل کر کے تجھ کو ہی لازم ہو تبدیل	چاندنی نکھری ہو خوب سے مقابلت کی
چاند سخی	۶۸	مشہو دہات ہو - نقرہ -	"	امیر	کندن سا چہرہ دیکھو کبھی کیسے میں تم	سونا ملاؤ مہر کا چاندنی میں ماہ کی
چاؤش	۳۲۰	نقیب - رچو دار	نکر	مونث	چاؤش بھاگ بھاگ کے روپوش ہو گئے	کروکیت مارے خوف کے خاموش ہو گئے
چاول	۴۰	مشہور غلہ ہے -	"	منیر	کھانا لذت زہر ہلال ہے ہجر میں	الماس کی کنی ہوے چاول ملاؤ کے
چاہ	۹	کنواں -	"	امیر	روالفت میں آئی ذوق کی دلفروخت ہے	مسافر کی فضا ہو چاہ کر جو خشک منزل کا
"	"	خواہش - اشتیاق - دوستی محبت	مونث	"	کیسی چاہ بھی دل میں مراؤ ناز میں نکلی	میر تو تیرے گھر بھر کی کاشی کی کیس نکلی
چاہ پیار	۳۲۲	محبت پیار - الفت -	نکر	مسور	یاد رسوں عد و کایا رہا	خوب دونوں میں چاہ پیار رہا
چاہت	۴۰۹	خواہش محبت	مونث	داغ	نہیں ہے اب نہیں ہے صاف سٹ	کبھی تھی تجھ کو باں چاہت کبھی تھی

لے (امیر) چلی ہو وہاں نکلے کیا شیخ قاتل - عروس اجل کے یہ چالے ہوے ہیں شہ دشمنان دیوار تیر بار پہ چڑھتی ہو چاندنی - مری پھیل پڑی صفا نصیب سے رناسخ ہو شے بت میں کیا مارا کہ بولندہ اسلحہ کے مانند آتری چاندنی دیوار سے سفید فرش کو بھی چاندنی کہتے ہیں جو درمی پر بھانے ہیں - لے کتا یہ کامیابی نایاب کام کا درست ہونا دشمن ہجر کی شب ہو گیا اسکا تھوکیا - میری چاندنی بنگلی جب بہن یاد آگیا - لے (امیر) چاؤش - دیو تو حلد مدیدم آگے - سولہ ڈھبے جاؤ قدم با قدم آگے -

چو ترا	۶۱۶	وہ کھڑا زمین کا جکوز میں کچھ بلند چو کوریا مستطیل بیٹھے کے نیچے باؤں	نذر	انشا	غلام میں تو ہوں صابو کی کھینچ کا	سڑی تو صاحبی اُس پر چو ترہ گج کا
چب	۵	خاموشی رسکوت	مونٹ	جلال	گودل دکھا کے میٹ اجازت آہ کی	بر بار کی حشر جب داود خواہ کی
چپاتی	۲۱۶	وہ روٹی جو غیری نہو۔ ایک قسم کی باریک روٹیاں	ن	فوج	کیا کچھ محرومی قسمت کا گلہ	بکٹ نہ ملا اور چپاتی بھی گئی
چپراس	۲۶۶	سپاہیوں کا قلعہ۔	ن	انسر	فلک کو بھی میں سدا بار کا نوکر سمجھتا ہوں	نہیں ہو مہر اک جہاں سے حد سنگرز کی
چقبلیش	۲۳۵	شنگی۔ شکل۔ بھڑ۔ ہجوم۔ بفتح اول و ضم سیوم و بجر جہارم۔	ن	چتر پانی	ایک تم اور لکھ غمزہ و دناز	بزم میں حق بلیش بلا کی ہے
چکن	۷۵	انگر کھا۔	ن	تاج	عاشق ہیں جو سوزن مرد کے	ابنی چکن بھی سوزنی ہے
چکلی	۲۵	خاموشی۔	ن	ن	لگ لگی ہو چہ جوان دزد نہیں چکی کچھ	انگہا ہدیہاں ہر اک کا فر خاموش کا
چکلیٹ	۲۱۵	انکی چوٹ۔ بھڑپ و ہکا۔ صدرہ	ن	امیر	پڑا ہوں رنج میں میں بچہ خوک کا	چیبٹ دیتی ہو چکلو پڑی دلی چوٹ
چتر	۹۰۳	چھتری۔ چھتر	نذر	اسیر	شاہ ملک فقر ہوں تخت زین کے میر	پھر رہا ہے چتر سر پر گردن بام کا
چتون	۲۵۹	نظر۔ نگاہ کا انداز۔ نیور۔	مونٹ	فوج	کیوں بخودی میں آدہ سے نکل گئی	اتنی سی بات پر تری جتوں بل گئی
چتھر	۶۰۹	پرانے کپڑے کا کڑا۔ گودڑو دھبی	نذر	مبا	جامہ محل دیکھ کر سودا ہوا	چتھرے اٹھنے لگے پوشاک کے
چترنگ	۳۲۳	لاچ۔ ذالیقہ۔ کسی چیز کا زبان کو مزہ پڑ جانا۔	ن	انش	حلاج ہی نہیں کچھ تبری نام کے شاکا	چھوڑانے سے نہیں چھٹا زباں کا چکا
چکلا	۳۵۳	چٹیل لطیفہ۔ دلچسپ فقرہ۔ گپ پڑانا نہی کرنا۔ کوئی انوکھی بات کہنا۔	ن	مغدر	لڑائی ٹھن گئی ہو آج میری دلیس	بتا تو نے یہ کسا ای سنگر چکلا چھوڑا
چکلی	۳۳۳	دوا انگلیوں کے بچنے کی آواز	مونٹ	ظاہر	شل ہو گئے ہر شاخ کے کیا اٹھ خزاں	اب غنچو نسو چکلی بھی سجائی نہیں ماتی
چج	۶۰۳	چکلی کا کٹنا۔ انگلی کو گوشت ملنا۔	ن	جلیل	لب نازک کی آپ کے کیا بات	دل میں چکلی ہی نی نہیں جاتی
چجربہ	۱۲۰۳	وہ جھگڑا تکرار جو بغیر ماریت کے ہو وہ فتن جہیں قیل و دبی ڈال کر یوں کریں۔ دیا	نذر	انسر	ادھر آشت خاطر وہ ادھر شرم ہو	بل و گل میں نہیں معلوم کیا چل چکی
چراغ	۱۲۰۳	دھڑن جہیں قیل و دبی ڈال کر یوں کریں۔ دیا	ن	عشر	اتویوں دسکا داغ جلتا ہے	جیسے اندھا چراغ جلتا ہے
چراغان	۱۲۵۵	برست چراغ ایک جگہ جلانا۔	ن	ہرٹش	داغ چپک کے ہیں نیا دھن بار کے گرد	لطف رکھتا ہو لب پہ چراغان ہونا
چراغدان	۱۲۵۹	دلوٹ	ن	جائے	یہ آفتہ ہو ضنائوس باجی کٹ تپی	چراغدان ہونے دیا نہ گھٹ کا
چراگاہ	۲۳۰	چرنے کی جگہ۔ گھانس کی جگہ	ن	تاج	بعد دن بھی ہو باقی مجھے خود بخود	سبز و قرمز چراگاہ غزالاں ہو گیا
چیرا	۲۰۶	باریک کا غذا یا پوست آہو کسی	ن	سونس	میری تصنیف کا بے شل ہو ایک کین	اس منہ کا کسی سے بھی نہ چیرا ترا

سہ راہی چار ہی ہائے ہمارے شے چکی لگ گئی۔ تھا بہت بل کو اپنی خوش بیانی پر گھنٹہ شے جیسے نشی جی کو بڑی کڑی جیبٹ آگئی۔ شے چراغ کو سب کشف الافاضات بالکل اور سب
برائے بفتح کھا ہو گزبانوں پر بالکس ہی زیادہ پایا جاتا ہو۔ تذکر کے ساتھ مستعمل ہو (رنک) جن سے جوہر گھنٹہ پڑ گیا چراغ ہمارے بن گیا۔ (جلال) بھلا فقرہ شے بول رکھتا ہو۔ اس بچے
دل کا چراغ آج تو روشن رہتا۔ چراغ کا بننا چراغ سے جلتا ہوا تیل شے کو کہتے ہیں اور اس کو خوشی کا باعث سمجھتے ہیں۔ (داغ) میں جو شید ہوں پرخدان یار کا۔ کیا کیا چراغ بنتا ہو سیر
مزار کا۔ سہ لکھ میں اب جلتا ہے۔

چربی چربا چربخ چرخہ چرکا	م م ت م م	نقش یا تصویر پر رکھ کر ہوا ہوا نقل آواز ناگنا نیر انداز انا۔ چربی کو فارسی میں بیہ کہتے ہیں۔ تذکرہ آسمان - آکاس سوت کا تنے کا آلاہ تلوار وغیرہ کا ہکا زخم - اوچھا زخم۔ زک۔	میت میت میت میت میت	سج رند جلیل جلیل امیر	تپے ہماری جان جلتی ہو ابر میں ہے تذکرہ اب تک مری شہید مری کا ظلم کی فریاد کیوں کرتے اگر ہم جانتے آئی گردش ہے عجب دوش کے وزنی ترپنے میں کھا جاتی ہو کچھ انداز سب کا	چربی بزرگ شمع بگھلتی ہے ابر میں یہ ذکر یہ مذکور یہ چربا نہیں جاتا آپکی تائید پر چرخ کہن ہو جائیگا ہر محلے میں بوا چرخہ ہو گھر گھر چلتا مگر کھانا نہ چرکا برق نے بھی تیغ قاتل کا
چری چرطہ چرمھائی چرٹیا چستی چشکا	م م م م ت م	کڑی - گھاس چرنے کی ٹٹے ناگوار خاطر بات یا فعل حلمہ - دھاوا پر بندہ جانور۔ چالاک - لایح رمزہ چاٹ - وہ رمزہ زبان حبلی خگر ہو جائے۔	میت میت میت میت میت میت	اش امیر میت میت داغ جلیل	سبزہ مری تربت کا ہر خوب ہوا ہو کہتے ہیں اب تو رٹ ہے شکوہ کی ہو نہیں بیار محبت کوئی مجرم نہیں مفت آنکھیں سونے کی چڑیا ملی دل کے لیٹو میں تو یہ شوخی چالاک ہے آئینہ پیش نظر رہتا ہو یہ اچھا نہیں	ایسی میں ہرن آئیں تو موقع ہو چری کا چرٹہ ہماری ہوئی گھل نہ ہو ا میری گھر پر چرطہ کی چرٹیا کیسی خاک میں وہ دولت و نیام ملی تسے جستی نہونی سستی پیاں میں کھی پھر بڑی ہوگی جو چرکا بڑ گیا دیدار کا
چک چشک	م ت	بٹھا بیٹھا درد و رنجیت درد بالکسر افزونی زیادتی اردو میں کھانے کو کہتے ہیں جو امیروں کے خاصہ سے بچ رہتا ہے۔ جسکو باورچی اپنے کھانے کو لیماتے ہیں۔	میت میت	داغ سحر	خار غم کی کھٹک نہیں جاتی اسے فلک سیر ہو جینے سے طبیعت اپنی	درد و دل کی چک نہیں جاتی تیری خاصہ کی چشک کا نہیں بھوکا کوئی
چشم چشمک چشمہ چند چقر	م م م م م	آکھ۔ امید توقع اشارہ بانی کی ٹوٹ آٹو مشہور پر بند ہو خوش کہا جاتا ہو برساتی بانی کے گڑھے جسکو جو ہر بھی کہتے ہیں مجازاً چشمہ۔	میت میت میت میت میت	جلیل میت جلیل میت میت	اڑا لیتی ہو دل کیا کہ چشم یا کیسی زندہ نہ چھوڑی گئی چشمکین یا پر لگا لیم جاتی ہے دل کو لگا دے غم بھائی منو خط کی ہوئی بوسہ بونکا کوئی تا ہو یاں ہر گد کو آکے ہوئی سلطنت نصیب کامنوں پہ ٹوٹا ہو نہیں دیوانہ دشت میں	نشلی ہو گز نام خدا ہشیا کیسی سے نیک کی چشمداشت نہیں بد نہا سے یہ چشمک بدلا ہوتی ہو اچھی آنکھ والوں کی اجاری میں خضر کا ہے چشمہ آجیوں کا چند اپنے دشت کا ہو بہا جسکا نام ہو بانی کی جابو سو ہیں چقر بھری ہو سو
چاق چکاچوند	م م	چلن رودشنی سے آنکھ بند ہو جانا۔ حیرت - تعجب - خیرگی چشم	میت میت	میت میت	چقیں اور پردے پڑے زرنگار دریا کے دلیں تھی جو کڈرتا نہ دہوئی	دروں پر کھڑی دست بستہ ہمار آنکھیں چھلپوئی چکاچوند ہو گئی

چکارہ	۲۶۹	خوبصورت چوڑا سبز چہرہ۔ سن سترگی	مذکر	انیس	بھلی چپکے چپ گئی بارہ ٹپ گیا	جنگل میں سارا کچھ کاڑھ ٹپ گیا
چک	۲۷۰	لغغ اول چککا۔ درد۔	مؤنث	اسیر	کبھی سار کے رکھا جو اچھ میں نے	استمیر چک کہ کو سار میں آئی
چکر	۲۷۱	دوران سر غش آنا	مذکر	امیر	پر سنس کومری کوئی کچھ نہیں تا	یوں اس آئے پانچ چکر نہیں تا
"	"	گردش۔	"	ہش	میں جاتا کھڑے در سبزی طاقت رستی	جس کو میری طرح سے کبھی چکر ملتا
"	"	پھیر۔	"	امیر	کھنکھناتے کر دل بھی جا رہا ہے	کون چکر کھانے پھر رشتہ میں کی راہ کا
"	"	ایک گول تھپا کو کتے میں لگی	"	بارج	ہو گیا جگہ ڈھائل پر جو خوش بزی رہی	بڑے منہ دوسرے پڑے پڑے چکر نہیں
چکھ	۲۷۲	لگ رہا دھار ہوتی ہے۔	مذکر	نیر	میں بڑ چکھ کھا گئی افسوس	جو تری حل میں آگئی افسوس
چکن	۲۷۳	دھوکا۔ جل۔ فریب۔	مؤنث	انسر	دھکھ دھکھ رخ جنوں آئے کھا شوق سے	جسمہ غریبہ تھار۔ یہ چکن خوب ہی
چکور	۲۷۴	کبک	مذکر	مبا	ہو گیا میں کیا دھوکا خطر اب رہا	بکھوہ چاند کی خواہ بہت خراب رہا
چکھی	۲۷۵	لاچ	مؤنث	امش	منہوں کا چور ہوتا جو سوا چہ نہیں	چکھی خراب کرتی جوانی حرام کی
چکنی	۲۷۶	آسیا	"	اسیر	وہ نرم دل ہوں میں ہے ایک کھا دل	پتلی اگر بنے مہربانہ سنگ مزار کی
چکلا بن	۲۷۷	شوقی بفراری۔ چٹیل بن۔	مذکر	امیر	صبا بولی ابھرا جو بن سیکا	مٹا دو گئی میں پسند بن سیکا
چلیا	۲۷۸	زندہ دلی۔	مؤنث	منیر	چار پانی جب اسس نے بھجوائی	پتلے چلیا سے ہی نظر آئی
چل پھر	۲۷۹	چھپکھی	"	نوس	خبریں جو لکھوں خسور شد علم کی	توار کی چل پھر دردانی بن ظلم کی
چلم	۲۸۰	چال کی گردش	"	اسیر	سوز دل سے طرح خالی ہوا بن کوئی شر	مختلین کھیں توں چلیں پڑیں تار کی
چلمن	۲۸۱	حقہ پڑ کا شہو غرور ہے۔ یہاں خدمت کرنے سے مراد ہے	"	"	کب ہو انظار رہا کھڑا کھڑا کھڑا نصیب	کب صحت مزگان درجہاں کی چلمن ہو گئی
چلن	۲۸۲	ایک قسم کا پردہ ہے جو تیلیوں سے بنائے ہیں۔	مذکر	برق	اندازہ میں وہ حور ہو نقشہ جو بر بکا	منہ چاند جو۔ چلن میں چلن کبک لری کا
"	"	زینتار۔ چال۔	مذکر	اتش	فریب حسن گہر مسلمان کا چن پڑا	خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بڑا
"	"	طور طرز وضع	"	"	سکر داغ و غما اکلن مرے کام میں لگا	عشق کے بازار میں ان کا چلن ہو چاہیگا
"	"	رواج	"	"	تعلق روح سے چکھوہ کا ناگوار ہو	زمانے میں چلن جو چاروں کی نشانی کا
چلو	۲۸۳	رسم	"	"	جام اگر لوٹ گیا کیا ہے تر دوساتی	حاجت جام نہیں جام ہے چلو اپنا
چلہ	۲۸۴	اٹھ کی بنی۔ اوک	مذکر	اسیر	ماز سے شان کے ابرو کو رنگ تیر نکاد	چلہ چلہ جی کماں پڑے تران چلہ
چلہ	۲۸۵	کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہے۔	"	ذوق		

لے (ذوق) کیا تاب دل چلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو انکی جہنم پہ آگ رکھے۔
لے (اتش) تشبیہ نئی دون ترے گیسو سے رسا کو۔ انرا ہوا چلہ کون ابرو کی کماں کا۔

چلہ	ت	۳۸	دُفینہ غوافی کی غرض سے چالیس روز کی گوشہ نشینی چالیس روزہ عمل۔	ذکر	منیر	کیا نام علی کو درجہ ملے تک محرم سے	لیگا دعا کیلئے چاہے چاہے اسم اعظم کا
چلہ	"	"	کسی بزرگ کی قبر پر یا کسی مقدس دشت و علم و تعزیر و منبر و مسجد وغیرہ چھوٹے مراد کے واسطے تاکہ یا بارہ باندھتے ہیں۔	سور	یا اسی نہ برائی کوئی اس دل کی مراد	تیری درگاہ میں دعا تھا نہ کھولا چلہ	
چمپا	"	۳۶	چمپا ایک زرد پھول سفیدی مائل ہوتا ہے جسکی خوشبو نہایت مسکتی ہے۔	مونث	داغ	دل کی کلی نہ تجھے کبھی اسی صبا کھلی	چمپا کھلی گلاب کھلا سو تیا کھلی
چمپا کلی	"	۲۱۶	ایک ریور کا نام ہے	"	ابیر	بخشی بہار حسن نے زیور کو ناز کی	چمپے کا پھول یار کی چمپا کلی ہوئی
چم غم غم	ت	۲۸۲	ناز و ادب و وقت رفتار	ذکر	انیس	بجلی کی زرق برق تھی چم غم طال کا	جوہر میں بیج و تاب تھا زلفوں کے بال کا
چم گدا	"	۲۴۲	جانور و انکی کھال	"	ناسخ	رو کی آتش کا سور و مال جلجلائی دیکھو	ایصنم کپڑا ہو کچھ چمرا سمندر کا نہیں
چمک	"	۶۳	روشنی۔ پرتو۔	مونث	میل	ہزار تیرگی بخت نہی مگر بھر بھی	کچھ کیا تھا جو سجدہ چمک چمک تیری
چمک مک	"	۱۲۶	آب و تاب	"	جلال	آج آمد ہے کسی برق تجلی کی ضرور	دل بیتاب میں رہ کے چمک تھی ہے
چمن	ت	۹۳	پھولوں کی کیاری	"	امیر	لڑی لڑی یہ دعا مانگتی ہو سب سجدہ	چمک دمک ہے پروردگار سہرے کی
چمنستان	"	۶۰۳	پھولواری	ذکر	سخن	صاف چمکی ہو عیاں ہو بدن سرخ تر	نہیں چھپتا نہ شبنم چمن سرخ تر
چنار	"	۲۵۲	ایک درخت کا نام ہو۔	ذکر	ناسخ	داغ سودا سو ہو گلشن تن عریاں مرا	لے لگو دیکھو تو اگر چمنستان میرا
چنار چنیں	ت	۱۱۶	بارکیاں چھانٹنا۔ خوشامد کی باتیں	مونث	ظفر	ثری سواری میں کب چننا ہے میں ہو	جس میں صحن گلستان سے ہو خیار آیا
چنبر	"	۲۵۵	اسطوخ اسطوخ کرنا۔	"	منیر	خط میں بہت سی سنجہ چننا اور چنیں لکھی	برسات اک چنی ہوئی اب تک نہیں لکھی
چندن	ت	۱۰۶	چم کا سریش۔ ہر چیز کا گھیرا۔	ذکر	"	دریا کنارے آب جو قلبیاں کشی کریں	سورگ کے رشک سے چنبر حباب کا
چندہ	"	۶۲	دھرم چننٹ آدیوں سے لیکر کسی قوم کا جمع کیجئے۔ بہری	"	"	سرو کو بھر سے چنکتا ہو جو ای بن گاہ گاہ	چاہتا ہو تیری بیشانی کا چند آئندہ
چندیا	"	۶۸	کچھ بہری۔ سرس کے اوپر کا حصہ	مونث	جانب	سرس پر باندی جو سر آکے تو چلاتی ہے	یہ میں درود سر کو اسطے چندن لگا یا ہے
چنگ	ت	۷۳	ایک قسم کا ستارہ ہے	ذکر	میرن	خوشی سے بلانگو ساقی شراب	چندہ وصول ہوتا ہو صاحب باؤسے
چنگ	"	۷۲	ایک قسم کا تینک ہے جو رات کو غبار سے	"	منیر	کھیل میں تیر تو غلی و تجلی دیکھی	میں چنانا اری چندیا تیری کھلاتی ہو
چنگ	"	۷۲	ایک طرح ایک گیند روشن کر کے اڑانے میں	مونث	ظفر	ہوا بلند فلک پر یہ میرا شعلہ آہ	کوئی دن میں بخت ہو چنگ رباب
چنگ	"	۷۲	ایک طرح ایک گیند روشن کر کے اڑانے میں	مونث	ظفر	ہوا بلند فلک پر یہ میرا شعلہ آہ	بنگیا جود ہو میں کا چاند اگر چنگ اڑا
چنگ	"	۷۲	ایک طرح ایک گیند روشن کر کے اڑانے میں	مونث	ظفر	ہوا بلند فلک پر یہ میرا شعلہ آہ	ہوا بہ چنگ نہیں لینگے یہ چراغ اڑی

لہ (بکر) مار کر مجبورہ تائب ہو سفاکی سے۔ سنگت تھی ہوئی تیرے چلے کھنچا سہ (سیر) تاکہ کہاں میں زخم دل نا امید پر طے بند ہو رہی ہیں مزار شہید پر سہ دلاہت میں یہ درخت بہت بڑا ہوتا ہے۔
 بچے اسکو بچاؤ ان کے شاہد اور عمر کی بزرگاری میں کی جاتی ہے جس میں نہیں ہوتے رات کو ان بچوں سے آگ کی چمک ریاں بھڑکتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ معشوق کے ہندی لگے ہاتھ کو انکی پر سے فسیلہ نہیں۔

[illegible]

یہ لفظ آتش جنگاریاں جھڑیں عوض ترہائی آب۔ برساتے آگ ابرو بدل میں بخار ہو ملے (مولا ناسینی نری) ہوئی اُن سے عود عفت اک جھڑپ بھٹس میں جنگاری کسی ڈال دی جھپس میں جنگاری
یا بھٹس میں جنگی جھڑا اتحاد یعنی آگ لگو نیا دوائی کر دیا۔ جنگاری اور جنگی ہم معنی ہے

چو کھٹ	۳۳	بھٹی اترنگ - آستانہ - دروازہ - مونت	مونت	یاس یہ ٹھہری ہو کر بٹری بھائی چاہئے	اکوٹھالیس کی چو کھٹ لگانی چاہئے
چو کی	۳۹	چوٹا تخت - کمری - چوٹا تخت (پوس)	مونت	سر لے یاس ہو چینگے ہم نکالے گند	بند بام سے رتبہ ہو اسکی چو کھٹ کا
چوگان	۸۰	باغخانہ کی چوکی	مونت	تیری پوشاک آری مصل کی تخت باغی	کریم تمام ہو جواب خدا کی شان بند
چول	۳۹	دھچھید سپر کوڑا گھوٹا ہو -	مونت	تھی کھلی کٹھی تو کیا تھا سہارا	کچھ دیکھ چوکیں کو اردوں کی چوٹ بٹ بٹ
چوٹا	۳۵	دیگدان - تشدان -	مونت	دل کی گری ہے فلاں میں کیا خاک کسیر	گھر میں نہ ہو تو کونکر نہ ہو جو لہا ٹھنڈا
چولی	۱۲۹	انگیا - اگر کھکے کے واس کا اوپری حصہ	مونت	بہر کی کرتی ہو یوں باد صبا کا شکوہ	اسی کھنٹ نے جولی مری مسکائی ہے
چوک	۶۹	صحیح لفظ جو کچھ ہو - چار رخ کا چراغ -	مونت	بخت سیر کر آگھیں اس سے ہو میں چاہ	چوک چک چک کے سیاہی میں ہلکی
چونا	۶۰	جوبان میں کھاتے ہیں -	مونت	اڑی رنگت کھوٹے کی طوع ہر سارے	گھوری میں گر جونا ہو مردار بد شتم کا
چوٹی	۲۱۹	چوٹی شہر - جاندہر - فارسی میں کھوٹا	مونت	منصف ہو کر فیل دیا اس کا خون ہا	چوٹی چوٹی باؤں کے نیچے کھلی
چوٹ	۶۲	منقارہ پرندوں کی نزل پرندہ کا منہ	مونت	مری پڑی میں ہو وہ سوز نہاں	کہ جس سوچے چلبائے ہما کی
چوین و چرا	۲۹۹	کیوں - کسو اسے - بکرار حجت	مونت	وفا کی آسنے لے دل یا جفا کی	خفت ہکا جو کچھ چون و چرا کی
چھائی	۳۱۹	سینہ - صدر	مونت	بھاتی تو بھین جکی ہوا ام شہید کی	رنگ صدا اب آہیگی طبل ریل کی
"	"	حوصلہ جرات استقلال مضبوطی	مونت	داغ ہو خورشید سا چاک گریباں سے ہو	تسہ تو خداں سے ہر دم - کپاڑے تھی پور
چھاگل	۵۹	پانی کا برتن	مونت	اس اندیشہ ہو کر کھڑا تھوہ سینہ سے ہو	شعباب میں سچو نہ کوئی چھائیاں میری
"	"	ایک زور کا نام ہو جو عورتیں پاؤں میں	مونت	دادی گرم محبت میں کاٹے پیاسے	کاٹل اک جھوٹی سی چھاگل لے بھلا ہوتا
چھال	۳۹	پہنتی ہیں -	مونت	حشر اٹھائی دم رفتار ہو چھل بل کی	سو فتنہ تو جو جگادیتی ہو چھاگل اسکی
چھالا	۲۰	آبلہ بھولا	مونت	میں غم دوست میں تجھ کی غم سے داغ کم	جوا یا نہ چھالی چھال میں نخل نام کی
چھالیا	۵۰	سپارسی - ڈلی -	مونت	میں قدم دادی وحشت میں کھتا تسلیم	ٹوٹا بھوٹا سر ہر خار پہ چھالا ہوتا
چھال	۵۹	سایہ - پر چھائیں	مونت	تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں	کھائی جو چھالیا بھی تو چھنی ڈلی ہوئی
"	"	پتہ	مونت	سروں پر چھتی پھرتی اسکی تلوار	نظر آتی ہے جھال ابر کرم کی
"	"	"	مونت	دیکھو ذرا سکوت تم اپنی شبیہ کا	چھانے ہو رہی بھی بھاری غور کی

ملہ چوٹا تخت ہر پاسانی - حراست - پڑاؤ - وہ چوٹا تھا دجاں پوس کے چند پاس ہی اور ایک چوٹا اور تھا جو گمبائی کرنا - پہرا تھا پاس - اور چوکیاں دریا پہ سواروں کی تھا و
 ملہ جھاتی ہر آما - کنا چوٹا ہر محبت علیکن ہونا - زونہ - پس کر لے سوز دروں - جانیگے دل اور دگر - رحم جو شکر یہ پھر چھاتی ابھی ہو آئے ہے - چھاتی پھر کر لیتا - سنگدلی کرنا - (راغن) ہڈی
 سنگدلی سنگر چھاتی کر لے کسی پھر -

چھان مین	۵	کسی امر کی جانچ و تحقیق نہ کرنا اچھی طرح جانچنا۔	موت	بوجہ	بوجہ جو راجھا ہے کر دو مباح بہت چھان مین اس میں اچھی نہیں
چھان بھٹک	۶۰۰	ایتنا صرف دہی دے بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔	نوح	عقل و خرد سے طلب کیا حسن و عشق کے مشق کو	دل کو لکھنؤ دینے چھان بھٹک کہ ہوتی ہو
چھاؤں	۶۵	سائبہ۔ چھاؤں۔	نوح	تھا مجھے بال بابر پر کاہ دلو ار	چھاؤں جسم مر مر پر پرتی بولاری
چھاؤنی	۶۵	یکمب۔ سائبہ کی بارکس۔	امیر	عاشق کے دل میں عشق چٹاں کا کنگ	یہ چھاؤنی ہو نوح غم و درد و آہ کی
چھب	۱۰	آریش۔ ریشیا۔ ریشیہ نیت۔ زور و انداز معشوقانہ انداز۔	چتر بنائی	نکلی ادا دل کو بر ماگئی	قیامت وہ چھب تھی کہ تر پانگنی
چھتر	۲۰۰	پھوس کی چھت۔ سائبہ کی پھوس کا	نکر	جس پر ایکیشی میں ریش زانہ گئی	میکدے میں غل جلا آندھی میں چھتر لگیا
چھتر ٹھٹ	۶۳۵	ٹنگ۔ چار پائی۔	امیر	کہاں ہو چھتر ہی میں چھتر ٹھٹ	وہ چھتر ٹھٹ نہ ہو یہ گڑیو کی ٹھٹوں ہے
چھت	۴۰۸	سقف۔ چٹاؤ۔ سائبہ۔ کوٹھا	موت	ہو انقلاب کا یہ تقاضا کہ میری گھر	ہو فرش آسمان بنے چھت زمیں کی
چھتا	۴۰۹	لکھنؤں و بھڑوں وغیرہ کا گھونسل۔ کھونٹا۔	امیر	عاشق مرگان میں جگنو نش ہو بڑھن	لطف اٹھانا ہو نہیں چھتا چھتر کر نہ ہو کا
چھتری	۶۱۰	چھتر بھاتا۔ آفتاب گیر۔	موت	میخاڑوں پر سائبہ فلک چھت	چھتری لگائے پھرتی ہو ابر طہیر کی
چھٹکارا۔	۶۳۰	ربانی۔ آزادی۔	نکر	گويا شمع ساں سوار سرکٹ کر مابدا ہوا	بوجہ اتر ابر نہ چھٹکارا ہو اندر دور کا
چھٹی	۴۱۸	دھکا ہونے پر چھٹوں روز جو غل دیا جاتا ہے	موت	اس تکلف سے کی چھٹی آنکھی	بے حقیقت تھا جشن چھتیدی
چھپہ	۲۱	خوش آسمانی۔ خوش آوازی۔ برنڈو کا شوق میں آکر بولنا۔	نکر	آتش قوی داغ رہے بلبل غزل کماں کا	تفس میں بھی ہے وہی چھپہ گستاخ کا
چھرو	۲۱۳	شکل صورت۔	نکر	خورشید حشر کا جو کسی کی آنکھ	دکھلا دیا ہو بارنے چھرو عتاب کا
چھرا	۲۰۹	چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندر میں بھر کر چلاتے ہیں۔	صبا	حال دل لکھ کر جو بھیجی اس نے شاکھ	پرزے نامہ کے ہوئے چھری کو پور پر
چھری	۲۱۸	لمبا جاقو جو بند نہ ہو سکتا ہو۔	موت	رخسوس تیری خون کی ندی ابل گئی	بٹیا چھری ہمارے کلے پہ چل گئی
چھڑ کاؤ	۲۲۵	آپاشی۔	نکر	ہی کہہ ہی قبل ہی مرجع ہو عالم کا	تری کوچ میں ہو چھڑ کاؤ آفتاب مزم
چھڑی	۲۱۸	نچی۔ ہاتھ میں رکھنے کی تلی لکڑی۔	موت	تھی کل گلاب کی چھڑی ہاتھ میں چھڑی	کرتی تھی کار تیغ اشارات میں چھڑی
چٹل	۳۸	ہنسی۔ خوش مزاجی۔	نکر	ہام سے کچھ اترتی جاتی تھیں	چھیلنے آپ میں کرتی جاتی تھیں
چھلا	۳۹	بے نیگندہ کی انگوٹھی۔ کسی دھات کا حلقہ جو انگلیوں میں پہنتے ہیں	نکر	نیرنگی زمانہ سے ہرگز عجب نہیں	چھلا اُتارے وز و خضاعت کا
چھلاوہ	۵۰	دھوکا۔ شہابہ۔ چھل دیے والا۔ غول بیابانی۔	نکر	انہیں نے جت نظر آئی نہ کا وہ نظر آیا	پھرتا ہوا شکر میں چھلاوہ نظر آیا

جھل بل	۷۰	۷۰	اچھل کود کر چلنا۔	موت	تسلیم	حشر اٹھاتی دم رفتا ہو چھل بل اسکی	سوئے تفتونکو جگادتی ہو چھاگل اسکی
چھل پھل	۷۵	۷۵	رونق آبادی خوشی۔ خوشی۔ خوشی۔	نیم	نیم	چیز جو دیکھی ہے بل دیکھی	ہر طرف اک چھل پھل دیکھی
چھلم	۷۸	۷۸	چالیسواں	ذکر	ذکر	بھلم جو کر بلا میں بہتر کا ہو چکا	پیوند کیوں کے تن دوسر کا ہو چکا
چھوٹ	۸۱	۸۱	فرصت۔ چھٹکارا۔ (۲) عکس	موت	امیر	مسی پر چھوٹ افشاں کی پڑی ہے	کنی میرے کی تسلیم میں جڑی ہے
بھید	۸۲	۸۲	سوراخ۔	ذکر	ذکر	وہ جلا جب سیر گھر میں کی کہ رو لگا	چھید جو دیوار میں تھا چشم گریان ہو گیا
چھپڑ	۸۸	۸۸	شتعال۔ بھڑکاؤ چھپڑ خانی۔	موت	آتش	ساز کی طرح راگرتے ہیں عاشق لالسا	چھپڑ نہ تجھے ای عہدہ جو آتی ہے
چھینٹ	۸۹	۸۹	بوند۔ دببہ	نیم	تسلیم	میں شرم خاک کروں غم نہ رہائی کی	کہ چھینٹ بھی نہیں زادہ رہائی کی
چھینٹا	۹۰	۹۰	پانی کی چھینٹ سبارش ہونا۔	ذکر	ذکر	غش آگیا جو دیکھ کر گل خیز کی رنگ	چھینٹا دیو عنایب کے منہ پر گلاب کا
چھینک	۹۸	۹۸	آواز جو سردی یا کھجلی کے باعث	موت	عزیم	دل بلبل سے بھی آتی صدا اکھٹا کر	قرب اب جو جرم کسی غم کو چھینک آتی
چھتا	۹۱	۹۱	ایک درندہ جانور ہے	ذکر	چھتا	لے جان کہی تھا وہ میری حسن کا عالم	آنکھیں تو ہرن دیکھنے جیتا کر آیا
چھپک	۹۶	۹۶	فارسی میں سینٹا کہتے ہیں مشہور	موت	رنگ	تیرو گل گشت کی گرمی فریاد گڑی فصل	چھپک اور ارق گل تر کو سراپا نکلی
چھج	۹۱۲	۹۱۲	جلانڈور کی آواز	نیم	تسلیم	گل گراں گوش سنگدل صباد	کون سنتا ہے صبح بلبل کی
چھیرہ	۹۱۸	۹۱۸	چھکا۔ پگڑی	ذکر	سودا	چہرہ تر اساک ہو سلطان قادی کا	چھیرہ ہزار باز سے سر پر جوہر زمردی کا
چھیز	۹۲۰	۹۲۰	نئے	موت	تسلیم	پوسہ نہیں پیارا ہو مول مجھے پیارا	یہ چیز تو یوں مغت کبھی دی نہیں جاتی
چھیتاں	۹۲۲	۹۲۲	بہلی۔ عربی میں سو کہتے ہیں	ذکر	سودا	دل میں جو کچھ صفا صاف کہیں	کون سمجھے یہ چھیتاں اُنکی
چھیل	۹۲۴	۹۲۴	ایک مردار خور پرند ہے	موت	گنت	کہے ہے الغش آتش میں شمس	زمیں پر چھیل اندھا چھوڑتی ہے
چھیلہ	۹۲۸	۹۲۸	شاگرد۔ مرید۔ میرد	ذکر	سخن	جوگی جٹا سنبھالی بیٹھا ہو آسنی پر	عاشق نہیں تو بوجھ جیلہ ہو کس گرد کا
چھین	۹۳۲	۹۳۲	قرار۔ آلام۔ سکھ۔	نیم	رند	ہجر کی شب کروٹیں کیونکر نہ لوں	کوئی پہلو دل کو چین آتا نہیں
چھن	۹۳۸	۹۳۸	اطمینان۔	موت	آتش	مچو حیرت حینو نہ کی ہو کوکر	بادشاہ ہو کیلئے جن جیس تھوڑی سی
چھ	۹۴۰	۹۴۰	شکن۔ بل۔	نیم	نیم	کہا میں نے نہ کھینچ ہن لکھی ہو چھو	نہانی بات نہانی فرمے آخر کو چھلنی

سہ رہا ہر چھوڑ چھاؤ قلعہ عالم آباد کا۔ سر دیلا ہو گیا ہے کیا کسی آواز کا۔

چینڈ	۶۷	بے ایمانگی۔ بے ایمانی۔ ہٹ دھرمی اکیل میں امر داجی کا چھپانا۔	سزن	سالی	سبب اسکا لکھا ہے یہ اسمعی نے	کہ گھوڑ دوڑ میں چینڈ کی تھی کسی نے
چینی	۶۸	چین کا رہنے والا۔ چین کا بنا ہوا برتن شکر سفید	"	امیر	صد مہ ہجر سے کیونکر نہونا لاں اداں	ٹھیس لگتی ہو تو چینی بھی صد دیتی ہے
چینٹی	۶۹	مورچہ	"	ذوق	نبض نلی ہو کہاں میری فلاطون چلی	ہے بضعتا تو کہ چینی بھی نہیں لے جلتی

باب حائے حطی

حاجب	ع	۱۴	دربان پوجدار	ذکر	آتش	عید قربان تقریب آئی تو کچھ دلیپن سمجھ	پاؤں پر گتے مری حاجب نے نڈاں لٹا
حاجت	"	۴۱۲	ضرورت خواہش	موت	ناسخ	دولت تقدیر کو تدبیر کی حاجت نہیں	معدن زرہ جو جہاں کسیر کی حاجت نہیں
حادثہ	"	۵۱۸	واقعہ مصیبت زمانہ کی گردش	ذکر	منیر	معدن طوط کعبہ مقصد سے ہوا مگر	ان روزوں سنگ راہ بڑا حادثہ ہوا
حاشیہ	ع	۳۲۴	کنارہ گوٹہ کور	ذکر	امیر	دو عالم کے دو شلے کو ملی ہرگز نہ برباش	لگایا حاشیہ جتنگ نہ اسیں سکی مسد کا
حاصل	"	"	شرح تفسیر کنارہ	"	انیں	مطلب کھلا ہوا ہے خط سبز رنگ کا	یہ حاشیہ لکھا ہے اسی متن تنگ کا
حاصل	"	۱۲۹	آمدنی ملک کی خراج	"	رنگ	انگے عزت کے حواس غم کی قوت نہیں	اُپر دیکھ نہ لوں حاصل کبھی نیچا کا
حاضرات	"	"	نتیجہ مطلب چار فائدہ	"	جلال	جان مضطر ہوئی پچیں اگر دل ٹھل	کچھ ٹھلنے کا نہ کجبت کے حاصل ٹھل
حافظہ	"	۱۴۱۰	جن بھوت پریت ویدروہوں کے جمع کرنے و اتارنے کا جلسہ	موت	جانشین	جب سے بچی کو سایہ کا ہے خل	آئے دن حاضرات ہوتی ہے
حاکم	"	۹۹۴	یاد رکھنے کی قوت	ذکر	نامر	شعر کیا یاد رہیں بیری میں	حافظہ کام نہیں دیتا ہے
حال	"	۶۹	حکم کرنے والا ملک کا والی ملک	"	آتش	نہ رکھی دولت دنیا کی خواہش خاک کار	خدا نے کرد با حاکم مجھے اکسیر اعظم کا
حال	"	۳۹	سردار	"	امیر	نفع میں میں میں کہتی ہیں کسیر ہے	بھڑ برا ہوتا ہو کیسا جو حال اچھا ہو
"	"	"	حالت کیفیت	"	رنگ	دیکھ شب اپنے رنگ لیلے کو	ذک تھا میں تو مجھ میں حال نہ تھا
"	"	"	طاقت سکت	"	سخن	وہ رند ہوں کہ مراد کر سکے محفل میں	فقیہ مست ہو گئے صوفیوں کو حال آیا
"	"	"	وجد	"	تسلیم	پہنچا نہیں گونے کا حال کچھ کا کچھ	باقی ہو آب اشک کو ہونا گھر ہنوز
"	"	"	خبر	"	جلیل	عالم قیدیں بھی روح رہا ہوتی ہے	کچھ عجب حالت ارباب فنا ہوتی ہے
حالت	"	۴۳۹	دار دات جو گزرے کیفیت	"	تسلیم	تہیں تسلیم واعظ دورخی کتا بکڑو	کہ حب الہیت بختیں کچھ اور کہتی ہے
حب	"	۱۰	دوستی محبت یارانہ انس رافت	موت	بحر	ہم مریضوں سے کوئی پوچھ حقیقت حال	نام ہو حب شفا سکی مگر مٹی نہیں
حب	"	"	گولی گول دانہ بفتح ادل تشویر	"	"	"	"
حب	"	"	دوم	"	"	"	"
حب	"	"	بالفتح بانی کا بلبلہ	ذکر	منیر	کثرت عیش ہو کیا ملک عدم میں رہا	رقص کرتا ہم دنیا سے حب آتا ہو
حب	"	۵۱۱	مضبوط رسی محکم وسیلہ	موت	امیر	ہر گنہ سوا پاک کر دیتی ہو حب الہیت	اس کے بہر خلق کو جلالتیں ملتی نہیں
حب	"	۲۲	دوست یار	ذکر	امیر	سب عشق مجازی ہیں حقیقی ہو عشق	اندر کا محبوب حب اپنا ہے
حب	"	"	وقت مقررہ پر بیت اللہ شریف کی زیارت کرنا	"	"	حق رسی چاہے تو ہفتاد و دو دوسٹ لگا	منزل طہ ہوں تو ج حاصل ہو بلائے کا

سلہ (انس) بھووں پر عجب حادثہ تقدیر نے ڈالا۔ سلہ موجود زمانہ موجودہ کیفیت زمانہ (ناسخ) میرے قریبے رنگ ہے حال دونوں کا جو غیر (آتش) مقبول مری قول سے قنواں بھا ہے۔ صوفی کو غزل کے مری حال ہے ۱۲ سلہ نبات بحر جہاں نہیں کیلکہ امیر۔ ادھر نود ہوا اور ادھر حب نہ تھا سلہ (جیل اور ہم) جل۔ رگ۔ وید۔ وہ رگ جس میں سخن جاری ہو کر آبدن کے ہر ہر جزو میں پوچھا ہے۔ شہر گرجہ بہت قریب ہے۔ حدود رگ قریب سے مراد ہے۔

حرارہ	ع	۴۱۴	تیزی غصہ کا غلبہ۔ وہ حرارت جو گرمی شوق میں ہوتی ہے۔	ذکر	آتش	جہنم میں جانتا ہے جو جہنم جنت کے	حرارہ آتش گل لاتی ہونا جسم کا
"	"	"	جذبہ دکھانا۔ تیزی دکھانا۔ جوش دکھانا۔	"	جوت	نہ کیونکہ شیخ کو بھر کیے شیخ سند آج	دیا جو رنگ کسی نے تو کیا حرارے
حرارت	"	۴۱۵	بکسر اول نگہبانی۔ نظر بندی۔	موت	ناراض	کوئی خواہان اصل تک بھلا پہنچے تو کیا ہو	حرارت میں با کرتے ہیں وہ اپنی نزاکت
حریب	"	۴۱۶	جنگ۔ کارزار۔ سرکہ آرائی۔	"	انیں	ہے تہذیب و دو جہاں حرب ہاری	رکھی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہاری
حرہ	"	۴۱۷	آرائی کا ہتھیار جسم تلوار۔ بندوبست وغیرہ	ذکر	امیر	رد کے سے کبھی وار ہمارا نہ رکے گا	ستم بھی اگر ہو تو یہ حربہ نہ رکے گا
حرز	"	۴۱۸	بکسر اول نہاہ کی جگہ۔ حجاز۔ تعویذ	"	انیں	سبطین مصطفیٰ کو سمجھتے ہیں جو شین	شیعوں میں ہے یہ حرز صغیر و کبیر کا
حرص	"	۴۱۹	الکسر طبع لایح۔ خواہش بوس غیبت	موت	داغ	یہ نہ کہنے کہ نہیں کام کی حرص	اور جو کا فکر ہو اسلام کی حرص
حرف	"	۴۲۰	بفتح بات سخن کلمہ۔ حرورن حبی	ذکر	تلمیم	مفسر اہل معنی کا نہیں گھٹاتا۔	کس جگہ رہے میں حرف ہوا جابا بار
"	"	"	عیب الزام۔	"	مبا	حرف ایمان پر آیا ہوا اصل صنم	خط قسمت نہ مٹا مٹتے پہ نقشہ کہنیا
حرفت	"	۴۲۱	بالکسر پیشہ کار بگری ہنر۔ کتب۔	موت	دکین	ہیں حرفین بھریم دیگر گریگ بکری	زنگیں تری طرح سو رنگی نہیں میں
حرکت	"	۴۲۲	بفتح اول و دوم گرافری لہوں نے	"	رند	نہم جانتا۔ ہوئی حرکت قطب کی بھی آج	میلن عجباؤں ہمارا سرک گیا
"	"	"	بکون دم بھی استعمال کیا ہو جنبش	"	"	"	"
"	"	"	ہٹنا۔ گردش۔ تڑپ۔ اضطراب	"	"	"	"
"	"	"	ادویں یعنی کام و فعل کر دار علی کے	"	آتش	اچھا نہیں ہو صورت عاشق کو گھنا	صاحب سچے لہجہ حرکت ہے غلام کی
حرم	"	۴۲۳	بفتح احاطہ جو گردا گرد خانہ کعبہ کے ہے	ذکر	تلمیم	ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے	دیر تیرا ہے حرم تیرا ہے
"	"	"	جہاں آدمی و حیوان کا مار ڈالنا	"	"	"	"
"	"	"	خرام ہے۔	"	"	"	"
"	"	"	شر فاک گھر کی عورتیں۔	"	انیں	ردنی وہ محل جو ہوئی دفتر زہرا	ناقول پہ چڑ ہے سب حرم سید والا
"	"	"	وہ عورتیں جن کو معمولاً نکلی کر کے	موت	ماتعاب	انکی حرمیں کیا بنی ہیں مرغ آگ و داغ	جان کے کرتی ہیں جنت بونقصان ب
حرمت	"	۴۲۴	بضم اول عزت آبرو۔ تعظیم و تکریم	"	امیر	صد شکر غفور میرے گدہ حشر میں ہو	حرمت گدہ کی مجلس شاہی میں گئی
"	"	"	آؤ بکھلت۔	"	"	"	"
"	"	"	حرام ہونا۔	"	مرد	شیخ جی نے آج بسم اللہ کی	لیجئے اب سے کی حرمت اٹھ گئی
حریر	"	۴۲۵	ایک ریشمی کپڑا ہے۔	ذکر	تفن	مردی مردیہ میرا شمع زبر نگین ہوگا	حریر شعلہ پردہ کے کی میت کا کفن ہوگا
حریرہ	"	۴۲۶	ایک لطیف غذا ہو جو میدہ شکر میں	"	منیر	آنکھیں اڑنے ہی جاری ہوگی تیرے	جوش زن با دام توام کا حریرہ ہو گیا

گھل کر پھینکتے ہیں۔ اسکو جو مرید۔					
کتے ہیں۔					
۲۵۰	ع	حرمیم	گرد کعبہ۔ چاروں طرف کی دیوار۔	نذر	نسیم
۲۵۰	"	حرمیم	ہم پیشہ شریک۔ مجازاً دشمن	"	سخن
۲۵	"	حزن	بعض اول غم نادرہ و سرخ۔	"	خیر شاہ دوم
۲۵	"	حس	بکسر اول معلوم کرنا۔ جاننا۔	موت	قیسم
			دریافت کرنا حرکت کرنا۔		
۴۱	"	حساب	بالکسر گنتی شمار۔	نذر	ایسر
"	"	"	مجازاً طور طریقہ۔	"	صبا
۱۰۵	"	حسام	بضم اول تلوار شمشیر۔	موت	ابن
۴۲	"	حسد	وہ کسی کی نعمت کا زوال جاننا۔	نذر	انانت
۲۵۸	"	حسرت	بالفتح نمونہ ست۔ تنہا آرزو۔	موت	جلال
۱۱۸	"	حسن	بضم غمی بہتری لطف خوبصورتی	نذر	انتق
			دلربائی۔		
۱۲۰	"	حسین	بالفتح اول خوبصورت حسن والا	"	رند
۱۸۲	"	حسین بند	دو فقری چیلے جنکے درمیان ایک پتھر	"	منبر
			چاندی کی ہوتی ہو عشرہ محرم میں		
			بطور منت پہناتے ہیں		
۵۰۸	"	حشر	بالفتح اول مجازاً قیامت ورجسا	"	نسیم
"	"	"	نتیجہ۔ انجام	"	جلیل
۳۲۸	"	حشم	بالفتح اول دوم نوکر چاکر نوکر دہی	"	قبل
			بجیر بھاڑ۔		
۴۳۸	"	حشمت	بالفتح اول دوم نوکر چاکر خدمتگاہوں	موت	قلن
			و خادموں کا انوہ۔		
۲۹۹	"	حصار	بالکسر حا طہ گھیرا۔ چار دیواری۔	نذر	رند
۲۹۸	"	حصہ	بالفتح گھیرنا منحصر ہونا	"	رضا
۱۳۸	"	حصن	بالکسر قلعہ۔ جاے پناہ۔	"	ناصر
۱۳۲	"	حصول	حاصل ہونا۔ پیدا ہونا۔	"	رند

لے (جرات) کیا گیا اسے دیکھ آتی ہے حسرت ہیں جرات۔ پھر آئے ہاں سے جو کوئی نامہ بر اپنا۔ رواج) حسرت دل نہیں نکلتی ناسخ۔ ہاتھ شل ہوتے
یہ شعر گویا ہوتا ہے (شعور) میں نہیں جلتا جوان دبیر کا صبر و تدبیر پر تیر کا۔

حصہ	ح	۱۰۳	بکر اول و بشدید دوم مفتوح بانٹ	نکر	مرث	ملک عا شقی کا وہ حصہ	جو مرے بخت کا مگا میں تھا
"	"	"	نفس شکرہ - جزو -	"	امیر	وعدہ نہیں ہو حشر کے دن کرے بدکا	حصہ بھی سو بانٹ رہی ہیں وہ عید کا
"	"	"	بنی شکاری تو بڑے تہار میں دی و غیر کو جو حصہ	"	رضا	عابد اپنی عبادت پہ تکر نہ کر د	منفرت حشر میں حصہ گنہگاروں کا
حصیر	"	۳۰۸	بروزن فقیر - بوریا - چٹائی	"	صبا	بند و بست عالم ایک ہو چشم حقیقت میں	حصیر فقر بجا یہ بناخت فریدوں کا
حضر	"	۱۰۰۸	بفتح اول دوم سفر کی ضد ایک جگہ	"	قائز	خوب ثابت جب جنون جامہ در جامہ	بھر تو آؤ نایز سفر مجھ کو حضر ہو جائیگا
حضور	"	۱۰۱۳	قیام - عزت کا لقب بجائے آپ کے ستمال	"	امیر	ہے بخودی ہی جس سے ہوتا ہر حال	غائب آپ سے ہو پائے حضور تیرا
حضور	"	۱۰۱۲	قربت سامنا	مونث	آتش	حضور می نگاہوں کو دیدار سے تہی	کھلا تھا وہ پردہ کو درمیاں تھا
خط	"	۹۰۸	بفتح نصیب بہرہ مندی - عیش	نکر	صحفی	کل خضر کی جو اس سے ملاقات ہو گئی	بولا کہ اب ملا ہو مجھے زندگی کا خط
خطیرہ	"	۱۱۲۳	خوشی - انبساط - بفتح اول و کسر دوم قبرستان کی	"	امیر	گرد مرقد اس نے دوڑا یا جو سب	میری تربت کا خطیرہ ہو گیا
حفاظت	"	۱۲۰۹	چار دیواری مقبرہ گنبد - بالکسر محافطت - نگرانی پاسبانی	مونث	امیر	یہ وجہ ہو جو عارض جانان ہو نقاب	کرتی ہے خوب جلد حفاظت کتاب کی
حق	"	۱۰۸	بجائو - راستی - صدق -	نکر	جلیل	یہ کہے جانتی ہیں کیا انکو برفقا	بھبتا نہیں حق کہیں باطل کے شے
"	"	"	حصہ	"	امیر	زاد و ساقی کو ٹر نہیں کون نگہ شراب	دختر و توقع با وہ کٹو نکاح ہے
"	"	"	فرض و ذمہ داری - جو واجب تھا -	"	"	کیون نہ منصور دار پر چڑھتا	راز داری کا حق ادا نہ ہوا
حقارت	"	۹۰۹	جیلا لائق تھا - بفتح اول بکی امانت - خواری	مونث	عالی	نہ باتو نہیں انکی حقارت کیکی	نہ جلیو نہیں انکے ذمت کیکی
حقہ	"	۱۱۳	نفرت - حقیر جاننا بکسر غلط ہے -	نکر	رند	بوسے عطر آئی دماغ جاں معطر ہو گیا	زلفیں نیری کی کھلیں حق کو کھلے عطر کے
"	"	"	بہنم اول و قاتل مشد و مفتوح ڈوبے	"	"	بوسے عطر آئی دماغ جاں معطر ہو گیا	مغرق نری کا وہ پنہ تمام
"	"	"	جس میں جواہرات وغیرہ رکھتے ہیں	"	"	دو شیشے کا حقہ مرصع کا کام	"
"	"	"	تبا کو پینے کا حقہ -	"	"	"	"

۱۔ رزمین خطا تھا اچھی جوانی کا کچھ مزہ دیکھو رنگانی کا -

شعاع یعنی دعوی استغاث - (ریاضی) ہمیں یہ حق ہے ترمذ بھی جو سنے جائیں - کہ تیرے شکوہ میں بجا سمجھتے ہیں - (حافظ) جاننا بات کا پورا ہے یہ منصور خاں - حق ہی بوسے جا بگاڑو رکھو - حاکم دار - کچھ درست کے صفیں - (جمال) نہ کہرت پرستوں کو خوشی کا فر - یہ حق ناشناسی سمان بیکر - (انیس) غازی ستمگر دس سے دعا کر کے مر گئے - حق ملک جو تھا وہ ادا کر کے مر گئے -

حقیقت	۶۱۸	بفتح اول ماہیت کسی شے کی - کیفیت - اجزاء -	موت	جلال	نہ پوچھو عشق نے چپ کر دیا کیوں	حقیقت کیا کیوں اس انکھی کی
حقیقت	۵۱۵	اصلیت - بساط - پونجی - حق داری - ملکیت - اردو میں	موت	معدن	حسب ہننے دیکھے زمانے میں لاکھوں	ترب ساہیو کیا حقیقت کسی کی
حکاکی	۴۹	جامداد کے معنی میں بھی ہوتے ہیں بفتح مہر کن - نگینہ تراشنے والا -	موت	معدن	ہو گئے قربان بے آشام و جام پر	آخرش سارے ہی حقیقت چتر ڈھکی
حکایت	۴۳۹	بالکسر کہانی قصہ داستان -	موت	معدن	ہوئی قید بلبل گئی فصل گل	ان نیکوں کو تراشنا جسے وہ حکایت تھا
حکمت	۶۸	بضم اول فسران ارشاد -	موت	معدن	ضبط کرتے کرتے مرغان قفس گشت ہیں	گمستاں کی باقی حکایت رہی
حکومت	۴۶۰	بالکسر اول دفع سیوم عقل فانی	موت	معدن	کھلتی نہ یوں تھار می سیجالی ایو تیر	اب اپنی انکی ہو یا حکم ہو فرزد کا
حل	۴۶۳	بالضم فرائز فی سلطنت بادشاہت	موت	معدن	انجو ہر جبر سے اسکو نہ بلاؤ ناظم	ہکو دیا جو درو یہ حکمت خدا کی تھی
حل	۳۸	حکمرانی - اختیار جبر - بفتح اول دشمن بدو م کھولت -	موت	معدن	حیران پس راہی منعتی وقاضی کو توں	بندہ عشق ہو یو تم تو حکومت کسی
حلاوت	۴۴۵	بفتح شمس - لذت - ذالقیہ -	موت	معدن	اگر عقد سرا پا ہو برکت شمع کب ڈور	آگے تری کی کی حکومت کہاں رہی
حلب	۴۰	نام شہر -	موت	معدن	میری قسمت میں کھیتی جو لوار کی تھی	مری افتادگی کو باہر حل ہونا ہو شکل کا
حلف	۱۱۸	قسم کھانا -	موت	معدن	وہ دست ناز لیکر مجھ سے کس شہد کو	شیردایہ میں حلاوت تھی ہر بار کی تھی
حلق	۱۳۸	بالفتح کھانا	موت	معدن	ناصح خیال مصحف عارض کا چٹوڑوں	ہوا خوش اسقدر گو یا کہ ایک حلقہ
حلقہ	۱۴۳	بفتح گھیر - ہر چیز کا دور شکل دایرہ	موت	معدن	کاٹ کو کھینچا کے حلق کیلے تفصیر کا	اسبر حلق تو مجھے اٹھا یا نہ بٹکا
حلم	۴۸	بالکسر بردباری - تحمل - برداشت -	موت	معدن	انوکاس ساقی سیمیں ستری دماہر	دیکھ لو گے رنگ لانا خون و انگ کا
حلو	۴۵	ایک لذت غذا ہے - جو اسی شکر ملا کر	موت	معدن	حلم تھا حضرت کی گھٹی میں بڑا	بد کامل بنگیا حلقہ تری غفلت کا
حلول	۴۲	بضم اول ایک چیز کا دوسری چیز میں	موت	معدن	کبھی کہنا جو ہم کو باہر لگائے	نقیس حلیمہ نام دوائی آپ کی
حلولہ	۴۳	جامہ - جبتہ - یمن کی پوشاک	موت	معدن	خالی نہیں ہو تیری محبت کوئی دل	جسکو چاہے اسی کا حلو اٹھائے
حلیہ	۵۳	بالضم - سراپا صورت -	موت	معدن	ایسا کسی شہید کو رہہ نہیں ملا	اس حال کا ہر ایک محل میں ملوں ہے
حلاقت	۵۳۹	نادانی بہو قونی - معقل -	موت	معدن	مجمع حشر میں چھپا ہے حال	مرنے سے پہلے حلقہ خلد بریں ملا
حمام	۸۹	تہا کی جگہ حمام کرنا غسل کرنا ہانا -	موت	معدن	کہد باجو یار سے کہنا نہ تھا	میں لکھ رکھا ہے حلیمہ تیرا
			موت	معدن	آگیا تیری رضائی میں پسینہ بجکو	اور میں اپنی حماقت کیا کیوں

۱۔ (ایس) لاش انکی بد کاغذ ہو یا کہ قہر سے تنگ - آتے تھے تنگ واسطے سے ہر تنگ -

۲۔ (آتش) شربت و میل میسر ہو شفا حاصل ہو تب ہجران سے جو صحت ہو تو حمام کریں

حولی	ع	۶۲	مکان - عالی شان گھر	مرد	ناج	جب بگول کوئی اٹھا تو میں حسی سمجھا	میرے بننے کو حولی ہوئی تیار نہی
حیات	"	۱۹	حجاب شرم غیرت -	"	جنس	نماز پڑھیں تجھیں تھے نام بننے کو	جلوس لشکر خدا سے حیا نہیں آتی
خیات	"	۲۱۶	جان - زندگی	"	نسب	برگ کاب خاک رہ روئے اودیں تسلیم	گہری بے تو حیات کے شہد ہیں تھوڑی سی
حیثیت	"	۹۲۰	یوگی حقیقت - استعداد	"	سرور	جلبگی سامنے میری نہ شکست تیری	رقیب ٹھک رہا معلوم حیثیت تیری
حیرانی	"	۳۶۹	پریشانی - رنگ	"	جلال	آنسو کو حیرتی کرتی ہو نصو کو دلنگ	تیری خاموشی ہوئی یا میری میرانی ہوئی
حیرت	"	۶۱۸	عجب - اپنے عجب	"	"	تھاری بزم میں آئینہ تھے ہم	تا شاہی بھی حیرت کہی تھی
حیف	"	۶۸	پتخ - افسوس	زمر	میر	کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے نہیں	ہر بڑا حیف ہوسل بنی بھی نادانی کا
حیلہ	"	۵۲	بہاند - کرد فریب	"	رند	منا مانا منظور تھا ہر جذب پہلے کو دلے	حیلہ معقول صاحب آرخانا کا ہو گیا
حیوان	"	۵۵	سرخ اول - جانور	"	موس	روئے لگا اسوار سے یہ سکے دو حیوان	مغموم گئی میان میں تیغ شمر نشان

۱۔ (آتش) شراب مگر باکر ہوئی بیانی - وہ پیچا ہو تو بچو حیا آئی ۲۔ (حیثیت) بفتح اول و کسر سیم و تشدید چارم - مگر اردو میں بغیر تشدید کے استعمال کرتے ہیں اردو منع - اسلوب - طرز - طور - ڈھنگ اردو (۳) حقیقت لیاقت قابلیت - استعداد - (۴) اصل غلط (۵) مالیت دولت کلیت - جایا اور (۶) مقدور - مقدور - بمطابق آملی (۷) عزت اور - حرمت - ۳۔ رجب - عشق - جوان بنا دیتا ہے یہ غرابی نہیں پروں کے سبب ہوتی ہو

باب خاکے معجم

خاتم	ع	۱۰۳	بفتح سیوم۔ انگوٹھی و کمر سیوم ختم کر نوالا۔ جیسے خاتم الانبیا۔	موت	انیس	دکھنا میں سند دست سول عربی کی	یہ مہر سلیمان ہو یہ خاتم ہو نبی کی
خاتمہ	"	۱۰۴	انجام۔ عاقبت۔ اخیر تہجہ۔	ذکر	عشر	محذوق غم ہوں نہا بھی کہا جاتا ہے	خاتمہ! بخیر ہو یا رب مری فریاد کا
"	"	"	انتقال۔ موت۔ مرجانا۔	"	سحر	صد فرست نہ اٹھیں نہ اٹھیں سحر	صبح کے ہوتے ہی اپنا خاتمہ! بخیر ہے
خادوم	"	۹۳۵	ذکر خدمتگار	"	انیس	میکہ لے بکار کو کہ ملازم ہوں آپ	جبریل کے سے فخر کہ خادم ہوں آپ کا
خار	ت	۸۰۱	کانشا	"	رنہ	ہو ترک عشق پر بھی وہی کاوش خرد	دل میں ٹھٹھک باہو کوئی خار رہ گیا
"	"	"	حسد۔ جنن۔ رشک	"	صبا	چمن بیت مری سہرا وہ نگار ہو	گلوں کو داغ ہو بلبلوں کو خار ہو
خار خشک	"	۱۰۸۱	گو کھرو	"	آتش	صحرا میں جا کے لائے حواری جو آبلے	پاؤں میں میں بس کے خار خشک بھرا
خار شست	"	۱۵۰۱ ۱۱۰۱	مچلی۔ ایک سوداوی مرض کا نام جو جیسے تمام جسم میں دانے پھلتے آتے ہیں اور کھلتا ہے۔	موت	انسر	بجا و غلبہ سودا سے غلط غوفی کو	طحال بڑھتی ہو غلاف اس کی ہوتی ہے
خاصدان	"	۷۴۶	گوریاں رکھنے کا ظرف	ذکر	رشک	گوریاں نہیں تقسیم عام کی خاطر	یہی سمجھ کے ترا خاصدان بھاتا ہے
خاصہ	ع	۶۹۶	عادت۔ جیسے۔ ہنسا انسان کا خاصہ ہے۔	"	ایسر	دو کڑھ صفا کرتی ہو دشمن دل اسیر	ہو خاصہ زبان میں بھی تیغ اہل کا
خاصیت	"	۱۱۰۱	عادت۔ خصالت۔ اثر	موت	سحر	جان آئی تن سجاں میں اٹھ سہرا	اور اعضا میں بھی خاصیت لبتی ہے
خاطر	"	۸۰۱	دل۔	"	ایسر	یہ سحر رحم دلیس کہ میں خون رویا	اگر خاطر طفل ہے ششیر ٹوٹی
"	ت	"	مرضی۔ خوشی۔ مروت۔ لحاظ۔	"	داغ	خاطر سے تری عدو کی خاطر	گوا۔ بنے خلاف سخی مگر کی
"	"	"	مدارات۔ تواضع۔ آؤ بھگت	"	جلال	بچ ہی ہو خوشی اس ستم بھاد کی	یونہی ہنستا ہے خاطر دل شادی ہو
"	"	"	لئے واسطے غرض	"	داغ	گو سو نقد دل کو تو میں نقد عشق کی خاطر	تو عشق میں کیا کیا ہمارا مال گستا ہے
خاک	"	۶۲۱	مٹی	"	ایسر	تھی لڑا کو یار میں کیا باقی انجی خاک	اتنی تھی کم کہ اڑ کے ہوا ہی میں لہی
خاکساری	"	۸۹۲	انکسار	"	تسلیم	خیر ہو جب تک فیصلہ دل عروج	خاکساری خاک میں مل جائیگی
خاکستر	"	۱۲۸۱	راکھ	"	ظفر	دل جلوئی ہوتی بربادی قسمت کو کل	بھرتی پڑنے کی خاکستر اڑتی ہوئی
خاکسہ	"	۶۲۶	نموش آفتو کا مسودہ مسودہ کرنا۔ ڈھانچا	ذکر	رمنا	آج تک تخت سلیمان خلق کہتی ہو جسے	ایک خاکہ تھا وہ میرے خانہ برباد کا

ملہ رذوق) فوق عاصی پر تو اسکا خاتمہ کچھ ہے یا اسی اپنے خیر المرسلین کو وسط تسلیم وہ کافر و دین کی بحث کو مسجد میں لانا ہو۔ اسی خاتمہ یا کچھ نہا کے ایمان کا ہے "خاطر" عربی ہے کچھ دلیس گذرے۔ (۱۱) دل (۱۲) گہر (۱۳) و حیان خیال توجہ (بیر) فرادی پلڑے کے لہر مری زبان سے۔ تاکہ کہ بلبلوں کے خاطر میں بھی دلاؤں (۱۴) و مرضی خوشی۔ مروت لحاظ (۱۵) تیغ کرتا ہوں بہت سی تری خاطر داری یہی خاطر بھی تو بولے بت جس تھوڑی سی۔ مدارات تواضع آؤ بھگت۔ (۱۶) ایسر عاشق ہوں فوج اشک کو اکھٹے نہیں دن جگر رستہ کو ضرور ہو خاطر سپاؤ کی۔ لے واسطے غرض (۱۷) رشک) وہ کیا میری سجا کی سجا کی جو۔ کمر نہیں ہمارا دوا کی خاطر خاطر جمع۔ دلی شکیلی اطمینان۔ (۱۸) رخ (۱۹) باغبان ایچ کل میو سے کہ خاطر جمع۔ غاب) جمع ہوتی مری خاطر تو نہ کہ تا فحیل۔ (۲۰) خاطر نشان اطمینان قلب = (۲۱) ثابت ہو چہ نہ کوئی ایسی ممکن نہ تھا تیرے لکڑوں کو تو خاطر نشان نہ تھی سہ در جلال! پھر اچھری تھو کہ میں برگشتہ ہر سوز بگڑا کا عاشق نے خاک کا ڈالیا۔ (۲۲) آتش) دلی شکیلی تک خاک بھی کر کا لانی۔ بہر ایک لال میں کیا کیا نہ خاکستانہ ہوا۔

خال	ت	۶۳۱	تل سیاہ نقش جو بدن پر ہوتا ہے	ذکر	سخن	شب کا کیونٹ منتخب ہو کر کار ہو	بنتا ہے جس پر خال مرے درد آہ کا
خامہ	"	۶۳۶	قلم	"	جرات	لکھتے ہی سوز غم نہ فقط خامہ جل گیا	لو مرغ نامہ بر بھی مع نامہ جل گیا
خاموشی	"	۹۵۷	جسکی	"	ناج	کیونٹ خاموشی خوش آئے سب نصیب کی	لطف کیا یہی طرح جو آئینے تاثیر کی
خامی	"	۶۵۱	کچا پانی نہا تجربہ کاری	دھنٹ	جیل	خامی تو خیال کی ہو در نہا جلیل	تجکو ترابہ درد ہو کی کم حبیب سے
خاندان	"	۷۱۶	گھرانہ نسل تبیلہ کنیہ	ذکر	اسیر	دیرہ مریاں کو طفلانک نہ جبکا دیا	خاندان یعقوب کا یوسف سے روشن ہو گیا
خانقاہ	"	۷۵۷	دریشوں اور شاخ کے رہنے کی جگہ	مونٹ	ساک	آئینہ لطف نشتر سے کچھ گر کہیں	ہم رات جیسے تھوڑے کوئی خانقاہ تھی
خاشاں	"	۷۴۶	گھ کا سبابہ اثاث البیت امانہ	ذکر	سودا	ایمو درخشاں ناں تو ہمارا ڈو چکا	لیکن غبار بار کے دل کا نہ دھو سکا
خانواوہ	"	۶۶۶	درویشوں اور شاخ کا وہ خاندان	"	منیر	بیر طریقت اب ہوئی کیسا ئی آبکی	بے وعدہ اس سے پہلے ہر شاخ نوادہ تھا
خانہ	"	۶۵۶	گھر مکان	"	داغ	خانہ عیش لٹ گیا کیسا	مجھ سے معشوق چھٹ گیا کیسا
خباثت	ع	۱۵۰۳	سوراخ جہاں دھیرہ کا خانہ	"	رفنا	عکس سے تیر سیرخ انور کے امیر صیانتی	شاخ اختر نگاہ ہر ایک خانہ حال کا
خبت	"	۱۱۰۳	ناؤ کی گندہ اپن بد باطنی شرارت	مونٹ	مرد	میری آنکھوں سے مردت نہ گئی	خیر کے دل سے خباثت نہ گئی
خبر	"	۹۰۳	ایضا	ذکر	نامر	دشمن بنا رہا جو مجھ کو حبیب کا	بندہ تو از خبت ہی یہ ہی رقب کا
	"		بفتح اول و دوم آگاہی و انتہیت	مونٹ	امیر	اک ڈر باؤں اٹھا کر ہو کر توں	میں خبر آئی نہیں کچھ بار و نکی
	"		اطلاح				
	"		پیغام سندیا	"	داغ	فرشتے ہوں مجھ تو کیسا کیجئے	یہاں بات کی وہ خبر ہو گئی
	"		خبر گیری حفاظت	"	جیل	کسی کی خبر کو جلا دل یہ کہہ کر	خبر پتے رہتے گا حضرت ہاری
نقط	"	۶۶۱	بالفتح دیوانگی سودا جنوں	ذکر	نواب	دو سینے میں تمکو خط ہوا	سال دو سال بھی نہ ضبط ہوا
ختن	"	۱۰۵۰	نام مشہر	"	ناج	لب میں رخ حلب نہیں زلفیں	آپ نے کیا کیا ختن اپنا
خجالت	"	۱۱۳۴	شرمندگی حیا نہ امت بفتح	مونٹ	امیر	بجود ہی ہمیشہ نہ ٹوٹے کوئی	تجکو ساقی سے خجالت ہو گی
	"		اول و دوم خجالت ہو				
خدا	ت	۶۰۵	اللہ تعالیٰ	ذکر	امیر	ناداں میں فرق بخل و اعلیٰ میں کریں	جو جو خدا فقیر کا وہ بادشاہ کا
خداوند	"	۶۶۵	مالک صاحب مجاز اللہ تعالیٰ	"	درد	مقدر ہمیں کہتے جو صفوں کے رقم کا	خدا کہ خداوند ہو تو لوح و قلم کا
خدائی	"	۶۶۵	صاحبی	مونٹ	سخن	ذرا بھی تو خالی نہیں قدرت خدا کی	ہر شے میں سخن اسکی خدائی نفرا کی
	"		ساری دنیا	"	جیل	سیر جو تو جو میری دے بگڑتی تجھ سے	نہ خبر ہو تو دھر ساری خدائی ہوئی

سند (داغ) نہ بچا ہے اتنی کوئی خامی یہاں بات کی کر کے آئے۔ سند و قلم کے اندر کا گھر شکر کا درجہ نفعان جیسے گوشت ہوتا ہے۔ کسی چیز کے رکھنے کا ڈبہ جیسے گھڑی کا خانہ۔ آئینہ کا خانہ۔ گیند کا خانہ۔ نقش کا خانہ۔ رشک کا خانہ۔ نام لکھا ایک خانہ میں عامل نے نقش جب میں ہیں گھر بنا دیا۔ (منیر) ہمارے اوج مسعود کیلئے دام اسیری میں۔ لیکن مہر خیم کا خانہ جو ہر خانہ خالی کا خانہ بلخ "وہ مکان جو بلخ کی چار دیواری کے اندر ہو رہا وہاں پر داغ کی ہی جو ہمارے دیکھے خانہ باغ کے کٹا ہے سند (آتش) خدا یاد آگیا تجکو توں کی بے نیازی سے۔ ملام حقیقت زینہ عشق مجازی سے۔ سند (صحفی) کیا خدائی ہو کہ اب در تک نیس جو آ کے بارہ جیکا ہم زندہ دیا کر بیٹھے تھے نخل کے کچے۔ سند (ذوق) کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت واسے۔ ہنگا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت واسے ۱۲۔

خدمت	ع	۱۰۳۳	نوکری - چاکری - اطاعت - شمس	موش	ذوق	عزیز و نازقہ لیلے کے دیکھو گے شتر غم	اگر جنوں کو لمبا لنگی خدمت ساریانی کی
خدمت	"	"	سامنے درو برور پاس -	"	موش	آیا ہو پشیمین بھی نصرت کو آجکی	جہان سے ملے جائیو خدمت میں پکی
خدمت	"	۹۶۴	بفتح اول مدوم ایک درخت کا نام ہے جسکے تیر بناتے ہیں چونکہ اس لکڑی کے تیر بنے ہیں اسوجہ سے خدمت کے معنی بھی تیر ہو گئے -	ذکر	برق	دعاے وصل شب غم میں متجاہدنی	خدمت آہ کلید در قبول ہوا
خراب	ت	۸۰۰	بفتح گد -	ذکر	گوا	زور سے زیر کیا چاہیے نفس کو	آپ سے خرتو کبھی مایل پاؤں نہ ہوا
خرابات	"	۱۲۰۳	نفس و غور کی جگر تیرخانہ - شرابخانہ قمارخانہ - "خرابیاتی" شرابخوار جواری کو کہتے ہیں -	موش	ظفر	نکلیں گے خانقاہ سے جس وقت پھر بھی	ہم ہو گئے - رند ہو گئے - خرابات میں بھی
خرابہ	"	۸۰۸	دیران مکان و برانہ کھنڈر - سجانا دینا -	ذکر	ناخ	ہو گئی زر کی جگہ دلیس خا ہوا گیا	بیشتر جس جاذبہ تھا خرابہ ہو گیا
خراج	"	۸۰۴	بفتح اول فارسی میں اور اردو میں کبر اول زمین کا محصول جو رعایا سے بادشاہ کو وصول ہوتا ہے -	"	بحر	وہ میری دلکا آئندہ توڑا ہوا ہے	بیعانہ جبکہ آج خراج طلب نہ تھا
خرائش	"	۱۱۰۱	بفتح - رگڑ - چھلن - کھجلی -	موش	ذوق	بروز صد نشا ط بزرگ ہلال عید	سینے میں میری ناخنج غم کی خراش ہو
خرافات	ع	۱۲۸۲	بیودہ باتیں - یادہ گوئی -	"	اکبر	بار خاطر ہو تو دا خط کا بھی ارشاد بڑا	دل کو بھاجا تو اکبر کی خرافات اچھی
خرام	ت	۸۳۱	کبر اول قمار ناز و انداز کی چال -	ذکر	اسیر	ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن	نہ کب کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا
خرج	"	۸۰۳	روپیہ و زر کا صرف - صرفہ	"	مبا	دولت حسن کے نشانے میں	خرج کیا اسے حضور ہوتا ہے
خرخشہ	"	۱۵۰۵	جھگڑا - بکھیرا -	"	انسر	لیگئے پہلو سے وہ میرے دل بیا ب کو	شکر ہے رنج و الم کا خرخشہ جاتا رہا
خرطوم	ع	۸۵۵	بضم ہاتھی کی سوند -	موش	انس	قرنا جو ایک دیو نے منہ کو لگائی تھی	خرطوم فیل مست ہو گیا اٹھائی تھی
خرقہ	"	۹۰۵	کپڑا پہنا نا جا مہ پیوند لگا ہوا کپڑا پہننے کا -	ذکر	رتک	اب ہم فقیروں کا خرچہ بدل کھلا	شوق سکھو کبوتروں میں خرقد بند
خرمن	ت	۸۹۰	کھلیان - انبار - غلے کا وہ ڈھیر جس سے جو سوداگ کیا گیا ہو -	"	ساک	جسبہ کرنے کو ہے وہ برق نگاہ	وہی خرمن ہو میرے حاصل کا
خروس	"	۸۶۶	بضم اول مدوم مرغ جو صبح کو بکواز دیتا ہو	"	ناخ	وصل کی شب خل سونے بجا فیل صبح	کیا خروس پھیل بہر اذان پیدا ہوا

غلے رانج مرغ ہے خدمت کا پنا بندہ آزاد سے - غلے برق دعاے وصل شب غم میں متجاہدنی - خدمت آہ کلید در قبول ہوا

غلے (سحر) یہ وہ خرابہ ہے سب اجنبی راہ ہیں - کیسکہ حال کیسکہ سحر نہیں معلوم - (لا معلوم) آج ہی چھوٹے جو چھٹا یہ خرابہ کل ہو - ہم غریبوں کو یہ کیا غم ہو وطن ہے کلا - غلے خراش کی ثابت دیکھیں تھلا تے رہیں کھو عا ش کے تیر چہرے باخ کا خراش خط نقد کے اند شاہانہ گیلہ

خروش	ت	۱۱۰۶	بہنم اول دوم غل و شور - جلانا -	مذکر	۱۵۵	دن حشر کا غریب نے مجھے دکھایا	بالوں خروش صور کا سنوا!
خرید	ع	۸۱۳	خریدی ہوئی بولنی ہوئی -	مؤنث	۱۵۵	نیرا غلام کچھ نہ کھائے فقط نہیں	کہتی ہو مشتری بھی میں تیری خریدیں
خریدار	ع	۸۱۵	گاہک بول لیو والا -	مذکر	۱۵۵	کیا احسن کی ہو مسل سے گری ہو	یوسف بھی خریدار ہو محبوب خدا کا
خریطہ	ع	۸۲۳	تھیلی - کیسہ	عظیم	۱۵۵	بھری ہوئی ہزاروں معانی نہیں	کتاب ہے کہ خریطہ ہے یہ جو اہر کا
خزاں	ت	۹۵۸	بلقح اول و کسر اول دونوں طرح ہو سکتے ہیں پت جھڑ -	آتش	۱۵۵	انہوں کی جوانی رفتہ کا کچھ	وہ کوئی نہی بہار بھی جسکو خزان نہیں
خزانہ	ع	۹۶۲	در پہلے وقت نقد جہاں چھوڑتے ہیں	جلیل	۱۵۵	غنی خزانہ خوشی سے کھائیگا	آپ کیا آئے خزانہ نکلیا
خزینہ	ع	۹۶۵	البتہ	باس	۱۵۵	جس طرح معدوم ہو تو میں شائع ہوں	عہد پیری میں مراغالی خزانہ ہو گیا
خش	ت	۹۶۸	لہجہ سوکھی گھاس - کوڑا - اور ایک خوشبو تار گھاس - سوکھی گھاس میں جس میں بانی ہے وہ غنہ ہے	سرا	۱۵۵	آنکھ کے گرد میرے نوکائی ہو چھوڑا	جیسے کنارہ رخ کے آ رہا ہے
خسارہ	ع	۸۹۶	بکسر اول نقصان پڑنا -	نوع	۱۵۵	یہ مانا کہ فی فزائش کوئی کرتا نہیں ہے	گر تھوڑا بہت اپنا خسارہ ہو ہی جائے
خاست	ع	۱۱۶۱	بکسر اول - بخت - کنوسی - مینشی -	مؤنث	۱۵۵	جس نے اپنا وار کیا کام کی دولت مانگی	حیرت کانا نہ ہو کے یہی دنیا خاست کاں کی
خست	ع	۱۰۶۰	بکسر اول و تشدید دوم مفتوحہ بخت کچھ تھوڑا کینٹکی -	تدر	۱۵۵	منعمو دین میں منہ کے خست کسی	خاک میں لگی قارون کی دولت کسی
خسنا نہ	ت	۱۳۱۵	وہ مکان جس میں ہر طرف خس کی ٹپا لگائی گئی ہوں -	مذکر	۱۵۵	الفت کے دل جلوں کو وہاں نیند لگتی	خسنا نہ تھا کہ طبقہ مایہ مجیم تھا
خشت	ت	۱۳۰۰	بروزن زشت اینٹ -	نیم	۱۵۵	آج مرنا ہے تیکس پر منعم	خشت بھی کل نہ زیر سر ہوگی
خشکی	ع	۹۳۰	سوکھا پن	۱۵۵	تیرے آگے خشک ہو جاتا ہوں پری میں	دیکھا ہوا دک فگن خشکی لب سو فاری	
خشوع	ع	۹۴۶	عاجزی کر گڑا	مذکر	۱۵۵	دنیا کو عاشقی میں ہر دم رہو مبارک	مجھ کو خشوع میرا - تجھ کو غرور تیرا
خصلت	ع	۱۱۲۰	عادت سجاؤ - خو -	مؤنث	۱۵۵	اس کو کہ عادت سے جو واقف ہو	دیکھ لی خوش تیری خصلت دیکھ لی
خصوصیت	ع	۱۱۶۶	بہنم اول نیز بفتح اول و تشدید بنجم - خاص بات ذاتی تعلق - میل ملاپ - ربط ضبط - بغیر تشدید بھی مستقل ہے -	جلیل	۱۵۵	جلیل پر مغاس کی خصوصیت کیا ہو	مرد ہو نہیں سیکھا جو دوسرا بھجے
خضاب	ع	۱۳۰۳	بکسر اول وہ رنگ جس سے بال بزرگ آجاسے مثلاً دسمہ دغا وغیرہ -	مذکر	۱۵۵	فلک کے کندہ سر فرین گئی وہ لکھتی	شفق خضاب کے ہر پار کو کراڑ گیا خضاب

ملہ (کچھ بازار میں کوئی سودا من بڑا ہم اسکے ہاتھ تک گئے جبکی خرید کی -
ملہ خوشبو دار گھاس کی صف میں اکثر مونٹ مستقل ہے ملہ خشکی پتہ ہیں کو بھی کہتے ہیں

خضر	ع	۱۰۰	بکسر اول و سکون و دم و بفتح اول و کسر دوم و بکسر اول و بفتح دوم بھی مستقل ہو۔ لکھنؤ میں بفتح اول و بکسر دوم زبان پر زیادہ تر ہے بالکسر بھی ہے۔ ایک مشہور نسخہ کا نام ہے۔	ذکر	امیر	خطا سبز کے غم نے غوطے دئے	خضر میری کشتی ڈبو یا کیسا
خطا	ع	۶۰۹	لکیر نشان ہے۔	ذکر	امیر	لگائی تیغ پر اس ترک نے تیغ	ہم مطلق سخت جانی سے بڑا خط
"	فت	"	نامہ۔ کتب چھٹی	ذکر	امیر	دینا دل مشط کو تری کچھ خوشانی	پر خط بھی تری ہاتھ کا لکھا نہیں آتا
"	"	"	سبزہ جو انسان کے چہرہ پر نکلتا ہے	ذکر	امیر	روحو جانان پہ ہوا خط معبر پیدا	ہو گئے حسن کی پرواز کو شہر پیدا
"	"	"	محاسن راز دوم	ذکر	امیر	سبزہ رنگ خط بھی بنا اتوں ہندو	بیگانہ تھا جو سبزہ چین سے نکلیں
"	"	"	سوا و خط۔ لکھا وٹ راز دوم	ذکر	امیر	یاں مشق رہی بول کندہ کیا اس نے	لکھو لکھنے کچھ ہم بھی دیکھیں تو تھلا
"	ع	"	لوٹنے کا نشان بال جو شیشہ میں چھاتا ہے	ذکر	امیر	ہو یہ سنی میں انبی عالم دیوانگی	حلقہ چشم پر ہی خط جو ہمارے جام کا
خطا	ع	۶۱۰	بافتہ بھول چوک ہو۔ غلطی قصور گنا	ذکر	امیر	گھر رہی ہو حشر میں کیوں سقد رہی	اتنی ہی سی تو بات ہے کہ خطا ہوئی
خطاب	"	۶۱۱	بکسر اول۔ لقب نام	ذکر	امیر	گور بھی کھد رہی او مہر کے ساتھ	آپ خوش ہو گئے خطاب ملا
"	"	"	کیکی طرف متوجہ ہو کر کلام کرنا۔	ذکر	امیر	شکا پست نام کوئی گالیوں کی کیا کرتا	کسی کا نام کسی کی طرف خطاب تھا
خطبہ	"	۶۱۲	بضم اول عبارت حمد و تعریف۔	ذکر	امیر	تجگو زبیا خسر دی گرفت کشوں کی	شرق سے تا غرب ہو سکے ترا خطبہ ترا
خط	"	۶۱۳	بفتح و غوت۔ اندیشہ۔	ذکر	امیر	دیکھ کر انوکھ دیکھ کر اس کی آہا ہوا خیال	رہز راہ عدم کو بھی خط کا جاہ کا
خطہ	"	۶۱۴	ایضا	ذکر	امیر	دہر میں حرم طوفان بلا سے پاک	کشتی درویش کو خطہ نہیں سلاب کا
خطہ	"	۶۱۵	قطعہ زمین۔	ذکر	امیر	وہ خط جو تھا ایک ڈھوروں کا گتہ	گراں کر دیا اس کا عالم سے بلہ
خفاش	ع	۹۸۱	مخففہ و بفتح اول تشدید دوم۔	ذکر	امیر	دنیا کے پیر نیم میں خفاش میں سا پہل	خفاش بیوی باغ کے کھا کر اکل چلے
خفت	"	۱۰۸۰	بکسر اول تشدید دوم مفتوح ذلت تشدید مرفوع	ذکر	امیر	کیوں کہا اس کی کمر کو مثل مو	موش کا فوں میں بڑی خفت ہوئی
"	"	"	خجالت۔ سکی۔ ہلکا بن۔ ادھیاس	ذکر	امیر	آئے مزار پر بیوی خفت غدا میں	دیک کے بعد راہ چلے وہ ثواب کی
خفان	"	۸۳۱	بکسر اول و دوم دل و صرط کنا۔	ذکر	امیر	آتش ناز لب لب سے دھوان ہوتا ہو	سیر غزلار سے جگو خفان ہوتا ہے

سے (غالب) وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشن خلق اس خضر۔ ذمہ کہ جو رہے مہر وادوں کے لئے۔ آتش، عمر خضر کی زیادہ ہونے لگی۔ دھون سے جو یاری زلفت ورا ز کا
 (ناج) خوشی کے مار سے کہیں آج جگو خضر نے۔ جو راہ کو بہ جانان کا راہر لجا ہے۔ لہذا حاتم یا سبکی جو ابھی با زہد دہنیں کرے کے۔ نہ پتا ورس کے برابر پڑی تو را کا خطا سے
 (ناج) کس قدر اعمال سے خفت اٹھا لی بعد مرگ۔ کیا عجب تر تا پھر مرگ رنگ دہن آہیں۔ شرمندگی۔ ذلت خجالت سے عربی میں تشدید ہم جو گناہیں لایق تشدید تھام کرنے میں مجھو شہ
 تحریر۔ لکیر ٹوٹنے کا نشان۔ بال جو شیشہ کے برتنوں میں پڑ جاتا ہے۔

خلا	ع	۶۳۱	خالی جگہ۔ بولا۔ محو	ذکر	سخن	جی ہے یا سو امر ہر مری خوش	فلاسفہ میں خلا کس طرح محال یا
خلا مانا	ف	۷۰۲	میل جل۔ غلط کلمہ۔ ربط ضبط۔	”	صفہ	بگھٹانے کا آپ یہ سمجھائے دیتے ہیں	اجپا نہیں قیاس سے اتنا خلا مانا
خلاصہ	ع	۷۰۶	چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ مختصر حاصل کلام۔	ذکر	رضا	شاو دل ہونے نہ پائے خود بیدار کا	یہ خلاصہ ہر کسی کے قول کا ارشاد کا
خلافت	”	۷۱۱	برعکس۔ مخالف۔	”	نارنگ	یوہیں مقدار میں ہوا ہو خلافت	حکمانے ہم کیا ہے خلافت
خلاق	”	۷۳۱	بیدا کر نیوالا	”	”	جان می ہو جسے نکونان بھی دیکھا	جو تر خلاق ہوا سخ وہی رزاق ہے
خلاقیت	”	۷۴۱	خلق کی جمع دنیا کے لوگ	مروث	رند	رلاتے ہو عاشق کو بے مہر و باعث	ہنسے گی مری جان تم پر خلاقیت
خلعت	”	۱۰۳۰	دوستی۔ محبت	”	تسلیم	حضرت پہنچی جو مہر خدا سے جلیل کی	صورت ملی کلیم کی خلعت خلیل کی
خلجان	”	۷۸۲	بفتح اول۔ ترو۔ تفکر۔ فکر و اندیشہ	ذکر	سور	اسکے رک رہنے کا سبب کیا ہو	خلجائی سے دل یہ رہتا ہے
خلخال	”	۱۲۹۱	بفتح اول۔ پازیب	مروث	امیر	پائے قلم نے لکھے ترو گیسو کو صفت	خلخال پہنی حلقہ مار سیاہ کی
خلد	”	۷۲۲	بہشت	ذکر	نثر و روم	خاندان آل عبا ظلم سے برباد ہوا	اجڑا یہ شہر مکان خلد حوا ادا ہوا
خلش	ف	۹۳۰	مناقشہ۔ کشمکش	مروث	جلیل	سب قتل ہو چکے ہیں آواز بجو بجکر	کتے ہیں کہ ایک خلسہ میں لگی
خلط	ع	۶۳۹	بالکسر ہر چیز ملی ہوئی۔ چا خلطوں سے صفر سودا۔ خون۔ بغم۔ نہیں ہے ہر ایک ایک خلط ہے۔	مروث	سودا	خوش میں شکستہ پائی سو انہی ہم کی	پرواز کا تو دل سو خلش و رور ہو گیا
خلطہ	”	۶۳۲	میل جل۔	ذکر	میر	تراپس ہشتی رسو یہ خلطہ ہم کیا	جب برسوں ہنسو سورہ یوسف کہہ گیا
خلعت	”	۱۱۰۰	وہ کپڑا جو بادشاہ کسی نوکر کو بخشو	”	جیس	ہو گویا جامی کو باہر فرزندانی اوس	پاکے خلعت کی لڑی ہوئی پٹیل کا
خلعت	”	۷۱۰	بفتح اول و دوم بٹیا۔ فرزند۔	”	انیس	کس باب نے اتفاق میں یا خلعت لیا	خاتم بہ جہاں کے نہیں بخفت لیا
خلق	”	۷۳۰	بضم فادت۔ نیک بھاد	”	اسیر	یار نے تیغ حیننی کا پلا یا پانی	لطف کتنے ہیں سو خلق حسن لیا ہو
خلق	”	”	بفتح و دنیا کے لوگ۔ مخلوق	مروث	داغ	کہوں گو نہ میں حشر کو تیرے ظلم	یہ خلق خدا کیا کر جا یگی؟
خلقت	”	۱۱۳۰	بالکسر۔ پیدائش	مروث	تسلیم	اول جو ساری خلق سو خلق ہیں ساری	آخر ہوئی اگر چہ ولادت رسول کی
”	”	”	بالکسر۔ دنیا کے لوگ	”	باظم	رلا یا چھڑ کر تھنے جو ہم کو	ہمارے حال پر خلقت ہنس کی
خلل	”	۶۶۰	بفتح اول و دوم۔ فتور۔ بگاڑ	ذکر	غائب	لبل کے کار و بار ہیں خند ہا بول	کتے ہیں جسکو عشق خلل کو داغ کا
خلوت	”	۱۰۳۹	بفتح اول صحیح و بالکسر غلط نہ مانی	مروث	داغ	دور بٹھا ہو چھپا ہو تو دل ہو	مجلس و غلط میں دیکھ کوئی غلطی
خلوص	”	۷۴۶	بفتین۔ سادہ و پاک عجاز اخلص دوستی۔ سچی محبت۔	ذکر	تسلیم	وارفتگی کامیری سبب اور کیا ہوا	یہ خلق آپ کا یہ خلوص لپکا ہوا

۱۔ برن کم نہیں کاوش مرزا کے غلط غار دکی جادہ صحر میں نہیں! لہجہ ہے نواروں کی۔ ۲۔ راتش (موتی) آنکھیں نہیں کمر تری پوشہ سوار۔ یاد تیری دے رکھتی خوش تیرے
۳۔ غلط لفظ بفتح ع امیر شمس لانا تا جیسے سب کا غلط لفظ ہو گئے۔ ۴۔ رو بہ (ایک) لکھن آقا سے خلعت خوشنما کا ایسا پوسک سولا سے شربت دو لقا کا۔ ۵۔ داغ (اداسی) تیری غلام
میری بھلاک چین دیتی ہو۔ مگر تم سے جوئے خلعت تری خلل ہے نکلیگی

خمر	۶۴۰	ت	الفتح طیر حابن - تر جہا بن - کجی -	ذکر	تسلیم	کہا نیک عشق بازی اتوا تو تسلیم گزرو	جوانی جل سنی ہو ہو کس فامت میں تم آ یا
خمر	۶۴۰	م	مال ٹھوکان	"	رند	وہ بچھڑا پہلو اس خمر جس نے آرا	ہو اجبت عشق کا جسر بند ہاتھ
خمر	۶۴۰	ت	بالضم شراب کا ٹھکانا - ٹھکانا	"	صحفی	کسی مست کی لگی ہو گرا کے کھڑکھڑ	جو طرا ہو میکہ بیت خمر شراب النقا
خمر	۸۲۸	ع	بالضم نہ کے آٹا کا عالم بقیہ شہ تراب	"	امیر	ترا میکہ سلامت تری خمر کی خبر تری	مرانشہ کین اترتا نچو کیوں خار بہتر
خمر	۷۰۵	ر	پانچ مصرع والی نظم -	"	نواز شا	ہو یہ مقبول کہیں چکے نصیب میر	ہر یہ بختیں پاک تو خمر میرا
خمر	۶۴۹	ت	شراب خانہ	"	عشر	ہمارا نشہ اب لجا بیگا ہم کو سو کوثر	خدا کے فضل سے ہو خلد کا خلد اجنا
خمر	۹۵۶	"	جھکی - چپ	موت	جلال	وہ پوچھیں ہی تو ظہار فنا کر نہیں سکتی	غضب میں ہو گئی بیکر خوشی باز دل میری
خمر	۶۴۳	"	بدلا - مکافات - سچ بٹبانی - انگڑائی	ذکر	منیر	لگا رکھا ہو کوئی مار بھی بہر کفن جس نے	وہی خمیا زہ کھینچو جنوں چاک گر با ناکا
خمر	۱۰۵۰	ع	سڑا ہوا آٹا - سڑت - مٹی - جسم کی مٹی	"	امیر	بو جھوٹہ حال خلق قریب سیاہ رو	بگڑا ہوا خمیر ہے خاک کا یزید کا
خمر	۸۵۵	ت	خمیر اٹھا کر دو پکائی ہوئی جیسے	"	امیر	صندلی رنگوں کے وصف ایسے لکے	صن صندل کا خمیر ہو گیا
خمر	۸۵۳	ت	خمیرہ بنفشتہ خمیرہ گاؤں زبان غیرہ	"	داغ	قاتل نے وقت فرج لیا جب خدا کا نام	خمر ہمارے خلق پر آسان بھر گیا
خمر	۸۶۳	"	بڑا چھڑا - ایک حربہ کا نام ہو	"	رند	جو نزاکت اس سے کہ ہے کالی سائیں	خمری نے گلہ بڑی چلیا لیلیں تیں
خمر	۷۵۳	ع	مشرع و کھدن میں جو خطوط ہوتے ہیں	موت	امیر	وہ فراز ہوں کہ میرے لئے وقت قطع ارض	بہر نقش باہر مور پر خندق حصار کی
خمر	۶۵۹	ت	گڑا - کھائی - کھو -	ذکر	تسلیم	دہرین عالم ہمیشہ رہتو پشیمان نصیب	کم نہیں ہوتا کبھی خندوب سیو فار کا
خمر	۶۰۶	"	عادت - خصلت - سڑت -	موت	تغنی	عجب نہیں ہو کہ چند تباہ ہو جاے	وفا طریق ہو میرا اجا ہو خوشیری
خمر	۶۰۹	"	وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے -	ذکر	صبا	زلفوں کا عشق اُسے کیونکر بیان کر سکا	حال دل پریشان گوئیے کا خواب بھگا
خمر	"	"	عالم رو یا - پشنا -	"	جلال	آنکھلے ہو چکے خواب ہیں تم	خواب اُسے رات بھر نہیں آتا
خمر	۶۰۶	ع	نیند -	"	رضا	اشارہ جب کہ دیکھا خنجر برو قاتل	خواص انچول مجروح میں ہو مرغ سبیل کا
خمر	۶۰۶	"	خاصیت - گو یہ لفظ خاصہ کی جمع ہو	"	آتش	آتش	مارس کے نقل سے ہو یہ خوان فلک بھرا
خمر	۶۰۶	"	مکرار دو میں واحد بھی مستعمل ہے	"	"	"	"
خمر	۶۰۶	"	ہم جلس معاصی کے معنی میں	"	"	"	"
خمر	۶۰۶	"	بھی مفرد بولتے ہیں - مثلاً ایک	"	"	"	"
خمر	۶۰۶	"	خواص آئی -	"	"	"	"
خمر	۶۰۶	"	سینی - کشتی - چنگیز - تہاں -	"	"	"	"
خمر	۶۰۶	"	طشت -	"	"	"	"

سے راہ سیر تیغ خمدار جو باز می ہے، تو ٹھکرہ جلد - چاہیے نیچہ تہ میں بھی غم تھوڑا سا - لکھ (نسخ) وہ ہیں ہیں عشق سے رشتے ہیں جو خمر ٹھوکرہ کر در نہ ناسخ ہند کس پہلو اس میں زور ہے -
 سے (دوسرا) دہن جو کل کے کھلے ہیں دنگس کی کھلیں کلیاں جہن میں لیکے خیرازہ کسی نے اکھڑاں لیاں لکے عوام نون غنہ سے بولتے ہیں اور خواص باعلان نون بولتے ہیں - شہ (رنگ) -
 شہد نے ہیں پیچے جو پیر میں کے کباب - یہ آڑی بات کہ خوان من و سلوی آ یا -

خونچ	ن	۶۶۵	مچوٹا خزان تھال سینی - خواجہ اسکو بھی کہتے ہیں جسیں بھیڑی بکی ہوئی جسیں سٹھائی وغیرہ لکھ سیجے ہیں۔	ذکر	امیر	تافتانہ کی جگہ داغ زبوں ہوں کے	کوشے ملت جگر خواجہ تبتاؤں کے
خواہش	"	۹۱۲	آرزو - تمنا - ارمان - رغبت۔	موت	نوح	خواہش تری نظر کو ہمارے جگر کی ہو	یہ بات عمر بھر سے ہو یہ عمر بھر کی ہو
خوبو	"	۹۱۳	رنگ ڈھنگ - عادت - خصیت۔	"	جلال	طبع نازک بھی ہی رنگ تو لکھی	اچھو دہری کی ہم پاتے ہیں خوبو لیس
خوبی	"	۹۱۸	طفت - بڑائی - جوہر - اچھائی۔	موت	داغ	سکر مراد نہ غم اس لئے یہ کہا	ہو جاؤ مچوٹے سچ ہی خوبی بیاں کی
خود	"	۹۱۹	بغض اول بر وزن رود و پے کی ٹوٹی جولہائی کے وقت پہننے ہیں۔	ذکر	دہبر	میدان سے پاؤں بٹ گیا اور خود گیا	مارا طمانچہ خوت منہ اس کا بھر گیا
خودکشی	"	۹۲۰	اپنے ہی جان دینا۔	موت	نوح	توبہ کے بعد اہل خرابات مر گئے	یہ ترک میکشی نہ ہوئی خودکشی ہوئی
خودی	"	۹۲۰	غور - نخوت - تکبر - آپے سے باہر ہو جانا۔	"	جلال	خودی میری رکھتی ہو دور سے لکھو	یہ سب تفرقے اسکے ڈالے ہوئے ہیں
خوراک	"	۸۲۷	کھانا غذا دو کے ایک مرتبہ کھانے کی مقدار	"	نعیم	آپ نے غمیر کو خودی دشنام	وہ یہ سمجھا مری خوراک ملی
خور و نوش	"	۱۱۶۶	کھانا - پینا	ذکر	نامر	کبھی اشک پینا کبھی رنج کھانا	یہی عشق میں ہو خور و نوش اپنا
خورش	"	۱۱۰۶	بروزن بریش - کھانا - طعام۔	موت	امیں	مثل دم شمشیر ہو سکی خورش ہے	بہو میں ہو نور تو ناخن میں نش
خورشید	"	۱۱۲۰	آفتاب	ذکر	امیر	دیکھ کر اس رخ و گیسو کو میں صبر لائیں	شب تار یک میغ رخسار کس سے کیا
خوشامد	"	۹۵۱	جابلوسی - لٹو تو کرنا۔	ذکر	مصدق	رحمت حق جو اٹھادی ابھی ہے نقاب	لیکن دور میں خوشامد کو گنہگار نہ لکھی
خوشبو	"	۹۱۴	اجبی ہلک۔	موت	امیں	خوشبو گشتاں ارم اس میں ہری ہے	گو باورق زر پہ کلی گل کی کھلی ہے
خوشہ	"	۹۱۱	الی - گچھا - جیسے انگور کا خوشہ	ذکر	جرات	یاں کیا وہ نیلے ان کے انگور کا خوشہ	جو تاکہ ہوتا ک جمن نور کا خوشہ
خوشی	"	۹۱۶	سرور - انبساط - شادی۔	موت	داغ	آسمان بھڑا ہوا مضطر و عذبی رہا	کونسی جہہ تک خوشی پروردگار نے لکھا
خون	"	۶۸۶	ڈر - اندیشہ - ہول	ذکر	ناسخ	سپوچ کیا گوشہ نشین کو ضرر دشمن سے	آتش سنگ کو کچھ خون نہیں لانی کا
خون	"	۶۵۶	ہو۔	"	جلیل	شیر قاتل کی پیاس کیا بھتی	خون دل میں نہ ہو مہر بھر نکلا
خون	"	"	قتل خوریزی۔	"	"	شراب کا نہیں کوئی قتلوار ساقی	ترمی نظر لے کیا خون پار ساقی کا

ملہ (رنگ) ہو خودی جو نہ ہوئی ہمیں خدا کی طرح۔ تو وصفت ذات صفاتی بیان میں لے لے۔ "خور و پوش" کہنا۔ گزراؤات کا سالانہ۔ (رنگ) میرے مشوق و
 ہیں جنکو برا سے خور و پوش۔ ملے آئے کے فردوس کا میوہ ٹوٹا۔

لے (سرور) غم عشق کھانے کی لذت دہیچ۔ یہاں تو اپنی خوش ہو گئی۔

لے "خور" بر وزن گرفت یا خواب۔ لے (نامیں) کس سے کہیں جو خون جگر بنے پیانے۔ لے (سالک) قتل تا صدمہ لکھ گیا ہے جفا کردار کا خون ناحق روز ہو رہتا ہوا
 در جاکا۔

خون بہا	ن	۶۶۳	خون کا بدلا۔ خون کی قیمت جو مقتول کے درنا لیں۔ دیت۔	نکر	جلیل	وہ میری خون بہہ کھٹے خاک ڈال گئے	نہو کیسویہ شکوہ کہ خونہسا نہ ملا
خوناب	۷۰۹	خون کے آنسو۔ خون کا دریائے خون کی دھار	دھار	دش	چشم بداراں میں میری بند خوناب بارا	یاد آیا نہیں پھر وہ بیان سے جو خواب ترا	
خیاباں	۶۶۳	کیاری	کیاری	مرد	ہر کلی میں ہے پری کا رنگ دب	جو خیاباں تھا برستان ہو گیا	
خیار	۸۱۱	کھیرا	کھیرا	انیں	چورنگھا فرس تو دو پارہ سوار تھا	اشرے منہ کہ تیغ نے جا ناخیار تھا	
خیاط	۶۲۰	درری	درری	جاہ	پوشاک میں تری نہ کرن ہر کی لگی	خیاط ہوا جیسے سینا نہیں آیا	
خیال	۶۳۱	عربی میں بفتح اول و فارسی میں بکسر اول تصور۔ گمان وہ صورت جو بیداری میں تصور کریں۔	بکسر اول تصور۔ گمان وہ صورت جو بیداری میں تصور کریں۔	امیر	دونوں کینو ہیں انیس ہر تیرا جھینسا	خواب معشوق سے عاشق کا خیال چھا	
خیال	۷	تقوٰ و حیان۔ فکر۔ منصوبہ۔ ارادہ	تقوٰ و حیان۔ فکر۔ منصوبہ۔ ارادہ	نکر	فراق میں یہی صورت ہے اک قسی کی	زباں پر نام ہو دل میں خیال حمد کا	
خیانت	۱۰۶۱	بکسر اول۔ دغا۔ غبن۔ تغلب۔	بکسر اول۔ دغا۔ غبن۔ تغلب۔	موت	جان دیدوں تجھے پر ڈرنا ہوں	کہ امانت میں خیانت ہو گی	
خیر	۸۱۰	الفتح۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ برکت۔ بڑ ہو تری۔ سلامتی۔	الفتح۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ برکت۔ بڑ ہو تری۔ سلامتی۔	داغ	ہمیں مر گئے صد رشک سے	بڑی خیر و فتنہ گر ہو گئی	
خیرات	۱۲۱۱	خیر کی جمع نیکیاں۔ بھلائیاں۔	خیر کی جمع نیکیاں۔ بھلائیاں۔	بیل	دولت حسن جانی ہو مبارک تمکو	کہو خیرات بھی کچھ راہ خدا ہوتی ہو	
خیر باد	۸۱۴	صدقہ بن دان۔	صدقہ بن دان۔	خیر باد	واسطہ اسے ہے نہ ہے دل سے	ہمنے دونوں کو خیر باد کہی	
خیریت	۱۲۲۰	الفتح اول و بکسر سیوم و تشدید۔	الفتح اول و بکسر سیوم و تشدید۔	تسلیم	نامہ و نامہ برسے کیا مطلب	مجھ کو لمبا سے خیریت تیری	
خیل	۶۴۰	مفتوحہ۔ تندرستی۔ سلامتی۔	مفتوحہ۔ تندرستی۔ سلامتی۔	نکر	غضب کر گئے جوئے نواب کے	اڑا کھا گئے خیل سرخاب کے	
خیمہ	۶۵۵	گردہ۔ جھنڈ۔	گردہ۔ جھنڈ۔	انیں	جب جھنڈی تھیں جھنڈی جھکا جاتا تھا خیمہ	بھرتی تھی ہو اجب اڑا جاتا تھا خیمہ	

لحمہ رشک (تم کو جو قتل کر میں) نقد داغ نظم ہم چھو خون بہا تری تلوار سی لاسلہ یعنی دھیان و غالب (ج) دل کو نہیں گشت خانی کا خیال نہ مینی یاد و وہاں۔ (۱) بیل دو ہیں مکان دل کے نہیں
 تو بہت۔ (۲) خیال نہ مینی منصوبہ رہبر پاکیزہ ہوتا رہا خیال اچھا ہو۔ (۳) اچھی نیت ہو تو اچھوں کا خیال اچھا ہو یعنی فکر بہتر ہو تو اچھوں کا خیال اچھا ہو۔ (۴) ہم سر مارتاں ہم کہتے ہو حال اچھا ہو۔ یعنی جاننا
 راز (۵) کبھی نہ آئے وہ کچھ ہے خود آرائی۔ یہ ہے شالی کا سکو خیال رہتا ہو۔ یعنی ارادہ (۶) دشت و دشت میں چھو تین عرباں نہیں اٹھا دیوں لیکن خیالی گوشہ درماں نہیں ہے دھبی خیر و امان
 تو سہل ہر کسب کا قدم چوڑا تو سہل کے دریاں۔ (۷) صبا جزو تربت مجبور پگل چڑھا دنگا جوا کی خیر سے فصل بہاں گدڑی شہ خیر گدڑی۔ (۸) رشک بد مزاج تری سنو ہی کھایا ملنا غیر گری جو بڑھا لگی تیری
 مات (۹) صبا اندک لگا کہ بک آتا ہو خورشید بہر سبب نکلتی ہو جو خیرات تمہاری کہ (۱۰) عاشق (۱۱) آج جو خیریت سے نجات ہے جانے ہم جانیں خدا کے گھر سے بھرتے شہ (۱۲) آتش (۱۳) فرخ سنو برب جھک جی
 ہے شراب۔ خیر۔ بربر اسے یہاں استاد ہو۔

باب دال مہملہ

دب	ع	کسی کام میں محنت کرنا خصلت و حیل و حیل	دب	تیری محفل میں عود کیا آئے	دب	دب مجلس اُسے آتا ہی نہیں
دب	ع	طریقہ - ادب - گھوڑے کا دوڑانا	دب	قابل دید تماشا حشم و جاہ کا	دب	داخلہ تختہ دل میں شہنشاہ کا ہے
دب	ع	رسائی - داخل ہونا	دب	شعلیں و شبنم میں بادی ہنس پرست	دب	داوا کی کسے اور داگر لیتی نہیں
دب	ع	انصاف - عدل - فریاد رس بناؤ	دب	راہ کیا تھے قدر دانی کی	دب	داد دی خوب جانفشانی کی
دب	ع	تعلیم - جملہ تحسین - راہ و کارنا	دب	تا فلاں سب ہمیشہ رہیں کی نہیں	دب	کون تیرا اور دوسرے صیغہ نامور
دب	ع	فریاد سننے والا	دب	جو تہمت نظر آتا ہو بھروسے میں	دب	دیکھو حاتم تو ذرا دودھش صفت کی
دب	ع	بخشش - عطا	دب	بیہوشی کا عالم ہو بیان غاف میں	دب	ساتی سر کی دوتہ تو دین کی باقی بھی
دب	ع	لین دین	دب	دو تون شقی دو نیم ہو ایک دار میں	دب	ہو چکا دینا سام نے دار البوار میں
دب	ع	گھر - محلہ مقام - شہر دارانعل - کڑا دینا	دب	دل اس نعل چلیاں جو لٹکا دیکھا	دب	نظر آجھے منصور نیا دار نشی
دب	ع	دارانقرار - کناہ جنت دار البوار کناہ جنت	دب	بنگیا ہو کچھ جانان میں ک داراشفا	دب	باری وں ہو کابا جھساہرا ہو گیا
دب	ع	سولی - بچہ نشی	دب	خاک بائیں غیرت منصور کی چہرہ پر	دب	جھکو دوسرے کھٹ کیا تو قمر لیتی نہیں
دب	ع	ہسپتال	دب	جلا ہو کچھ کیسویں مل مرا خوش خوش	دب	خبر نہیں کہ وہاں دار دیگر ہونی ہے
دب	ع	دوا	دب	بھل رستی کا یہ الفت اعتبار تھا	دب	اچہر ہارے اوج کا دار و مدار تھا
دب	ع	حکومت - ریاست - پکڑ دھکڑ موز	دب	خنجہ قاتل آئینہ خانے میں کھینچے	دب	رکھوں گئے کے عکس کو اس کے عکس پر
دب	ع	پیشکش	دب	نہ بوجھ سامنے غیر کے بجان جان کی	دب	لوگو جب بھی تنہا کو نگاہ دستان کی
دب	ع	شہر - قرار داد - انحصار - خاطر	دب	داشت کی - کوٹھری میں لارکھا	دب	گھر کا غم طاق پر اٹھا رکھا
دب	ع	قواصع	دب	بیاری خون کا وہ بہہ نہیں، اتو فائل	دب	یہ داغ ہو تری دامن پہ ہونانی کا
دب	ع	دروازہ کے اوپر کی لکڑی یا پتھر	دب	تاراج نہ اس طرح سے ہو باغ کیسا	دب	اب جھکو دکھا عہد خدا داغ کیسا
دب	ع	دو لکڑی لکڑی یا پتھر کا جو دیوار پر	دب	دل کو صبر و قرار سب بھاگے	دب	گر اک داغ دل جدا نہ ہوا
دب	ع	رکھ کر اس پر کڑیاں رکھتے ہیں	دب	نہ بوجھ سامنے غیر کے بجان جان کی	دب	لوگو جب بھی تنہا کو نگاہ دستان کی
دب	ع	قصہ کہانی - سرگذشت	دب	داشت کی - کوٹھری میں لارکھا	دب	گھر کا غم طاق پر اٹھا رکھا
دب	ع	رکھا و خبر گیری - نگرانی	دب	بیاری خون کا وہ بہہ نہیں، اتو فائل	دب	یہ داغ ہو تری دامن پہ ہونانی کا
دب	ع	وجہ - نشان	دب	تاراج نہ اس طرح سے ہو باغ کیسا	دب	اب جھکو دکھا عہد خدا داغ کیسا
دب	ع	صدمہ - سنج - غم	دب	دل کو صبر و قرار سب بھاگے	دب	گر اک داغ دل جدا نہ ہوا
دب	ع	زخم	دب	نہ بوجھ سامنے غیر کے بجان جان کی	دب	لوگو جب بھی تنہا کو نگاہ دستان کی

۱۔ دراصل صاحب راست دن کرتی ہوں دیکھو میں اس کی فریاد - یہی اس بندہ کی وہ جہد کیوں دیدی داد - کہ زنا سے پہلے اپنے عہد سے انیس سو اٹھ گیارہ - کس سے مانگیں جہد کے ناتوا
 اس غزال کی دلوں ہم - کہ دارنما نہیں ہوتی ہیں شہزادہ الاخرہ - دارالبقا - دارالبوار - دارالکوب - دارالچرا - دارالسلام وغیرہ وغیرہ - (جلیل) اب اختیار ہو تھیں دارالمن کی کو جب تفرق
 ولس تو ہیں دارالسرور تھا دارین - دونوں جہاں یعنی دنیا و آخرت - کہ عیب اللہ

داغ	ت	۱۰۵	حیب	ذکر	ناج	لنگ کیا داغ اک خلا می کا	ور نہ یوسف ہر انہیں تجھے
داغ بیل	"	۱۰۶	وہ نشان جو شرک و شرمنانے کے لئے ڈالتے	موت	محسن	لگائی فنانے کچاں داغ بیل	عدم کو چلی آب و آتش کی ریل
دال	"	۲۵	ہیں عمارت بنانے کی حقائق کرنی۔ دلہا ہوا غلہ ہے جیسے ارہر کی دال	"	منیر	دیکھو کدو آتشہ اس سے لپٹ گیا	دو آنچ نہیں رقیب کی کیا دال گل گئی
دالان	ت	۸۶	گھر کا بڑا کمرہ۔	ذکر	سحر	ہم بھی رہو کوٹھوند سینکے کوئی نہیں	آپ بھی رہیں مبارک رہے دالان نیا
دام	"	۲۵	قیمت۔	"	دلخ	پوچھتے ہیں حضرت زاہد سے رند	دام کیا ہیں جامہ احرام کے
	"	۰	جال۔ بچندرا۔	"	آتش	ظاہر بازی ایام ہو باطن سے خلاص	وانہ ہوتا ہو عیان دم نہاں ہوتا ہو
	"	۰	سکہ۔	"	ابیر	کریں مقابلہ اغیار کیا سایل میں	کھڑکے سامنوب کوئے دام جلتی ہیں
داماد	ت	۵۰	بٹی کا شوہر۔ مجاز مراد نوک خدا	"	جواہر	مست شجہ جی چھڑاؤ تم دخت رز کو ہے	دیکھو پاؤ گے پھر دادا واسطرح کا
دامان	"	۹۶	دامن۔ اگر کے قبا وغیرہ کا وہ حصہ جو بچے نکلنا رہتا ہو۔	"	آتش	جسم عالی کو جو دشوار رسائی مجھ تک	گرد آ کر نہیں چھو سکتی ہر داناں تیرا
دامن	ت	۹۵	آنجل۔ بہار کے بچہ کی زمیں۔	"	ابیر	خراں ہو عودہ تو بولی نواکت	کہ مجھے نہ سنبھلیگا دامن کسی کا
دان	"	۵۵	زکوٰۃ۔ خیرات صدقہ۔	"	افسر	غریبوں اور محتاجوں کے جان کرنا تھا	خدا کی تعویذ و توجہ بھی ان کا تھا
دانائی	ت	۶۶	عقل۔ فہم۔ دانش سمجھ	موت	جیل	آفرین حضرت دل آہنی دانائی پر	یہ نہ سمجھے کہ محبت کا نتیجہ کیا ہے
دانست	"	۳۵۵	دندان۔ نیت۔	ذکر	ابیر	ہم بنائے زلیست میں بچے غفل	دانست پیری میں جو کوئی ہل گیا
	ت	۵۱۵	واقفیت۔ شناخت۔ عقل۔	موت	داغ	جسکے پہلو میں ہونم کا نصیب چھا ہو	میرنی است میں تسوہی رقیب چھا ہو
	"		سمجھ۔ رائے۔				
دانہ	"	۶۰	اناج غلہ۔ بیج۔	ذکر	ابیر	مزرع عالم میں مجھ راستہ قسمت کہاں	جلگیا قسمت کا میری کھیت میں حج وادہ تھا
داؤن	"	۶۱	بازی۔ کشتی کا بیج	"	میر	ہم جان پر بھی کھیل کے جیتو زیار سے	ہننے یہ داؤن لڑکے لگا یا تھا ہر گیا
دائی	ت	۲۵	وہ عورت جو بچہ کو دودھ پلاتی ہے اور خدمت کرتی ہو بچہ جانی ہے۔ آنا	موت	ابیر	سلم تھا حضرت کی گھٹی میں پڑا	تھیں حلیمہ نام دای آپ کی
دایرہ	ع	۲۲۰	گھیر گولائی حلقہ	ذکر	ہفتش	حلقہ کی نافر کی تعریف کیا کروں	گول ایسا دائرہ نہیں پرکارنے کیا
	"	۰	دن۔ محلہ۔ حلقہ۔ لشکر	"	نسیم	لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا	پڑصوت و صدادہ دائرہ تھا
	"	۰	حرف کا دائرہ	"	ابیر	آکھ کا حلقہ نہیں ہو دائرہ صبا کا	ابیر و خمدار خلعت ہے کسی آستا کا
دایہ	ت	۲۰	آنا۔ دودھ پلائی۔ خدمت	موت	معنی	کے تھی یہ طفلی میں دیکھ آسکو دایہ	یہ رو کا طر حدار پیدا ہوا ہے

لے (ناج) لایا ہو کر تو یہ دنیا کو عقد میں۔ پیر ننگ لاکب کوئی داماد ہو گیا۔ ۱۰۵ دان۔ (ناج) خط شہرنگ پر گلوں پر نہیں دیان کرد۔ ہے اچی جادہ گن بوسہ کوئی دان کرد ۱۲۴۔

درجہ درخت	۰	۰	کرہ - کوٹھری -	ذکر	خزائنہ فرش اسمیں ایک جا بجا ہے	درجہ درجہ سجا ہوا ہے
درخت	ت	۱۲۰۴	بیڑ	امیر	دو پوچھو جان لگا میری آہ ڈاڑھ دیکھو	وزخت بے نریو یاسی انجری گلستان کا
درخواست	۰	۱۲۴۱	خواہش - استدعا -	جلیل	جب وصل کی درخواست پر کر دی ہیں نکار	قسمت بھی یہ کہتی ہو کہ ان ہونہیں سکتا
در	۰	۰	عرضی -	موت	کندیا ہر بات پر ان کی گر گنج بھی نہیں	میں جو دوستی منظور ہو کر رہی
درد	ت	۲۰۸	پیر - دکھ	ذکر	جلال	کون پرہ نشیں کیا آج ہو گا یہاں میرا
درد	۰	۰	ترس - رحم -	انیس	میں	میں درو سید ہوں مجھ درد و ہمت
درد	ت	۲۰۸	پچھٹ - گاد	موت	امیر	شہر جی ڈاک بھی یہ زبردگیں چھ گئی
درد	ع	۳۹۸	پچھن - محنت	ذکر	ہفت	درد سہ ہو گا نہ مجھ رنجور سو پر ہیز کا
درس	ع	۲۰۴	سبق	۰	۰	درس دیتا سی معلم پہلے بسم اللہ کا
درست	ت	۶۶۳	ٹھیک - صحیح - ترمیم - مرثت - سالم - شکستہ کی ضد -	رنگ	ہم سو شتاب تیرہ سے بگڑی تھی دلی	تو نور دست ای مڑا کڑ سہا دیا
درشن	م	۵۵۴	زیارت - دیدار	۰	داغ	جھڑکے سے ہو درشن گہکا
درع	ع	۲۴۲	زور - لوہے کا کرتا جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں -	۰	ناخ	گو پہنتے تھے درع نقوش حصیر کا
درگاہ	ت	۲۳۰	مغبرہ - کجبری -	موت	معنی	وہ پوچھے تو کہنا یہ ہو درگاہ کیسی
درگت	م	۶۲۴	تلا حال - گت بنا -	۰	معد	کیسی درگت بنائی جاتی ہے
درگز	ت	۲۴۱	معاف کرنا -	۰	داغ	آدھر ہی سے کچھ درگز ہو گئی
درم	ع	۲۴۴	ایک چاندی کا سکہ قدیم	ذکر	رضا	ایک نہیں سکتا رضا کہ آدم انا
درماں	ت	۲۹۵	دوار علاج	۰	آتش	کچھ کسی ہو نہیں سکتا ہو زان مرگ کا
درماہ	ت	۲۵۵	ماہواری تنخواہ - مشاہرہ -	۰	جاننا	قیمت، تنگ کی کنکری کا تو سہارا
درنگ	۰	۲۴۴	بکسر اول و فتح دوم ویر - وقفہ -	موت	امیر	خدا ہی جائے کہ قاصد کو کیا دنگ لگی
دروازہ	۰	۲۲۳	دواری - پھاٹک - در - پٹ	ذکر	جلال	چاروں بند ہی دروازہ گلشن رہتا
درو	۰	۲۱۴	بضم اول دوم - حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت اور ملاحظہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام و حمد اور بہائم و طہور کی طرف سے بمعنی تسبیح پولا جاتا ہے -	موت	داغ	جب آگیا ہے دل آغ کوئی خوب دہند

لے درو فصل کاٹنا جیسے جو گیوں وغیرہ (انیس) اسکی مذکور ضرب نہ ادا کے وارنہ گزشتہ جاتی ابلی ستم ہو گئی دیکھو۔
 ۵۵ دہلی میں موت اور گھنوں میں ذکر ہوتے ہیں۔

لے دروغ	۱۲۱۰	فت	حجرت - خلافت واقعہ -	نکر	شعور	دروغ مصلحت گیر مہرسان کا دروغ	لکائی سمر میں جو سچ جوری اپنے ہائی کر
دروغ	۲۶۰	فت	اند - بیچ - یہاں مجنی دل کے	نکر	آتش	کروں میں شکر اسی کمال تک آتش	دروغ صاف دیا - پاک عقاد دیا
دروغ	۵۲۰	فت	فقیر - بھکاری - خدار سید -	"	موس	مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا دروغ	تو بندہ پہ منہ رکھ دیا اور مر گیا دروغ
دروغ	۲۰۹	ع	غریب مسکین -	"	امیر	نہیں اب کر رسم ماضی گندنی کر میں راہ	لگاؤ دروغ جو بھگوانی کو گریو جو بھگوان
دروغ	"	ت	بفتح اول بہ تشدید دوم مفتوح و غیر	"	ناشن	خاف میں بھی اس پر ہی کے بھر سچ ہو	جودہ تھا کہ وہ کا باب جہنم ہو گیا
دروغ	۲۱۵	"	بغیر تشدید بفتح دوم دو پہاڑوں کے	"	ناج	بطائے کو پور سچائے کوئی بیخود	رواں ہو کا دریا ہوا چاہتا ہے
دروغ	۲۲۲	"	در میان کارستہ - گھائی -	"	انیس	واحقے دریکے باغ بہشت نعیم کے	ہر سو رواں تو خوش میں جھونکی نعیم کے
دروغ	۲۳۲	"	بڑی نرمی - پانی کی نہ دھار چڑھا	"	رند	کیا بسکہ در یوزہ دیوار کا	مری آنکھ کشکول سال ہوئی
دروغ	۱۵	"	سے نکل کر خشکی پر پہنچی ہوئی سمندر	"	جلیل	درد نگہ ترا ہو وہ شاعر کہ آنکھ کر	کا بیل ڈالے اور نہ ہو دیکھو اطلاع
دروغ	۴۲	"	میں جا بٹے	"	آتش	پہونچا مسر کو اپنی ہو سید و گر کہاں	دروغ حنا چڑا یا گیا دار پر کہاں
دروغ	۳۶۳	"	کھڑکی	"	امیر	کیا دفر معافی فوجو صلہ کو بست	کبھی نہ شرم سے دست دعا بلند ہو
دروغ	۳۸۸	"	جستجو - گدائی - بھیک مانگنا -	"	مفت	بدلے کی انگوٹھی ڈھیل پائی	دستاویز اسکے ہاتھ آئی
دروغ	۱۵	"	چور	"	دبیر	دستار گری خاک پر شاہ شہزادی	جنش میں کھڑ گئی محبوب خدا کی
دروغ	۴۲	"	وہ سفیدی جو اٹھ باؤ نہیں مندی گنگا	"	ناج	باندھ لایا شعلہ در تار شعلہ آفتاب	آسمان کو کہ نہیں سہل کا و شامند
دروغ	۳۶۳	"	بر رہ جاتی ہے -	"	نکر		
دروغ	۳۶۳	"	ہاتھ - اٹلے ہند ہندی میں پتلے	"			
دروغ	۳۸۸	"	پانچاڑ کو کہتے ہیں -	"			
دروغ	۳۸۸	"	شد - قبائ - تنگ - کسی چیز کا	"			
دروغ	۳۸۸	"	ثبوت -	"			
دروغ	۳۸۸	"	پگڑی - عامہ	"			
دروغ	۳۸۸	"	پگڑی باندھنے والا - جو پگڑی باندھ	"			
دروغ	۳۸۸	"	کا پیشہ کرتا ہو -	"			

لے دروغ - فت - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول بھی پڑتے ہیں - یعنی جھوٹ - ہتان - دروغ بیانی یعنی جھوٹ بولنا - دروغ مطلق - یعنی جھوٹی قسم کھانا - دروغ گو - جھوٹا - کاذب - شد دروغ
ہر کا کڑبہ سر آدھ - شد دروغ یعنی مردار پر غاری والے دروغ یعنی ناتانہ پڑتے ہیں - تا بانہ - وہ جھوٹا قسم جس سے شرعی عقوبت کا نہیں - شد دروغ (کبھی نکل جھوٹے رنگ پریشانی کی
تو جھوٹ کا دریا کر دیکھا شد دروغ جوری - دروغ نگاہ یا دروغہ نظر - کن آنکھیں سے دیکھنے کو کہتے ہیں - (شعور) ہوتا ہو - ثابت ہو - دروغہ نگہ سے - دل بھی دہیں میرا جو جہاں ہیں تیرے
آنکھیں - شد - دستار بدل - کیونکہ عباتی بنانا پگڑی بدل کے عباتی بنا لیتے ہیں - (دخوات) کہو معلوم ہو سچ جسے نام یا بدل - اب ہوا ہو کسی بانگو سے تو دستاویز بدل -

دستانہ	ت	۵۲۰	ہاتھ کا غلاف بنا ہوا۔ جو جابر و نہیں بیشتر پہنتے ہیں۔	نکر	مونس	احمال شجاعوں میں سے انسانہ اسیکا	برجیہ اسیکا ہو یہ دستانہ ہی کا
دست برد	"	۶۷	خیانت۔ مبین۔ چالاک۔	مونت	گلزاریم	خاتم تھی نام کی نشانی	انسان کی دست برد جانی
دست پناہ	"	۵۲۲	دسپنا۔ چٹا۔ آگ اٹھانے کا آگ۔ ایراں میں آتشگیر کہتے ہیں	نکر	نارین	چولہا بھی تھا انگلی بھی سجی ہر آگ کی بھی	بھگتی تو تھا دست پناہ اور کڑی بھی
دسترس	"	۷۲۳	پہنچ۔	"	شوق	نہیں دانش و دسترس اپنا	قید ہستی میں کیا ہو بس اپنا
دست شفا	"	۸۳۵	صحت۔	"	نایز	زیست کا مرگ محبت میں مزلتا ہو	تیغ قاتل کو یہاں دست شفا ہو
دستک	"	۲۸۳	تالی بجانا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور لڑنا کھٹکھٹانا۔	مونت	امیر	لاغری نے یہ مٹا باکوئی بھونچ نہیں	دستک آگے جھٹ رہے قضاوتی ہے
	"		محصول۔ سواریا پیدا ہو مصوئی زری متعین کیا جائے	"	شعور	کب جس کے حامل کی دستک ہی ہمیر	کب حکمہ عشق سے اعلام نہ آیا
دستکاری	"	۶۹۵	کارگیری۔	"	رند	ہو چکا تجھے چربانک شبیر یا رکا	آج کیا وہ دستکاری تیری بڑی پائی
دستگاہ	"	۲۹۰	قدرت۔	"	امیر	نہ کی جو تیز روی پہنے راہ مشرباں	ہمارے پاؤں کی بھر دستگاہ کیا ہوگی
دستگی	"	۲۹۳	دو ناگ جس سے تلوار باندھتے ہیں۔ کاغذ باندھنے کا لانا اجڑواں۔	"	میر	نئی تشبیہ وصف بردی پر خم حاصل کی	زبان بچی بھی بد دستگی شمشیر قاتل کی
دستگیری	"	۷۲	دستگیری۔	"	داغ	مجھے جب کی مری دستگیری	مقدور نے رو رو دیا ہاتھ لکر
دستور	"	۲۷۷	قاعدہ رسم و رواج۔ طرز و نمونہ فیس کشن۔	نکر	درد	قتل عاشق کسی مشوق کو کچھ دور تھا	پر تری عہد سے آگے تو یہ دستور تھا
دستور العمل	"	۸۱۱	قاعدہ۔ قانون۔ سرکاری حکام کا مجموعہ۔	"	امیر	کیوں کی استاد کے دیوان کو بکھینچ کر	حاکم مردہ کا دستور عمل پایا تو کیا
دستہ	"	۲۶۹	قبضہ تلوار چھری وغیرہ کا۔ نمونہ بنیٹ۔	"	ذوق	تو ہو بعد از مرگ بھی گراؤ محبت شکر	استخوان سے ہومری دستہ تری سا طور کا
	"		نوج کا حصہ۔ گارڈ۔ آدمیوں کا گروہ پھولوں کا گلدستہ۔	"	انشا	جو خالی کروں ترکش آنہ حزیں کا	تو بھاگے کماندار زابل کا دستہ
دستہ	"	۲۶۹	کاغذ کا دستہ۔ روم کا بیسواں حصہ ہاتھ بختہ کا ایک سو ہوتا ہے۔	"	ناج	اگر سر دیکھے شیخ کا تو سنگھا دوں	کہیں سے بلا کے لہلہ کا دستہ
دستکھا	"	۹۶	طاقت دیکھا پر جس سے وہ پرواز کر رہا ہے	"	رنگ	کیا کہو رنگ و مہکنا نوج ڈالا پارنے	حصہ تو کیوں ہماری جان پر نہو لگا

۱۔ اسم جنگ میں سے ایک لوہے کی چیز ہے جو ہندوستانی بہادر زخم سے حفاظت کے لیے لڑائی کے وقت ہاتھ میں پہنتے تھے۔ ایران میں "دستچاق" کہتے ہیں۔ دسترخوان۔ کھانا کھانے کی جگہ
۲۔ دسترخوان۔ بزرگان دین کی نیا کھانا کھانا اور کھانا یا رنے جگہ کھانا لپٹے ساتھ۔ بحراب گھر میں کے دسترخوان۔ دسترخوان کی جلی۔ وہ جلی جو کھانا کھانے کے وقت آمو جو دہو۔ دستہ
۳۔ یعنی فیس دیکش کے بھی ہوتے ہیں۔ رخصت کا کٹ کر دستور برسوں میں جو روز بنہ لے۔ کیوں ہومر کار کے معمار کی مٹی خراب۔

دشت	ت	۷۰۴	میدان - صحرا جنگل -	ذکر	مونس	خالی ستم شعاروں سے دشت مشتاق تھا	ٹوٹی ہوئی تھوڑے مورچے میدان صاف تھا
دشمن	"	۳۹۳	بیرہی - حریف - مخالف - بدخواہ	"	داغ	لے داغ کیونکہ محکوم تھا	میں بس محب حسین کا دشمن بڑا بیکار
دشنام	"	۳۹۵	گالی گلوچ -	موت	ملح	کسی جو حیدر کو دشنام دی	تو گویا پیمبر کو دشنام دی
دشنہ	"	۳۵۹	کٹاری - بڑا چھرا -	"	ذکر	ہوئی گشتی شہادت سے حلال بنادل	سان پر چڑھ کے اگر دشنہ تو قضا ہوتا
دشوار	"	۵۱۱	شکل کٹھن	"	تسلیم	آئے نہ وعدہ پر اگر اسے یار کیا ہوا	مر جانے کے سوا مجھ دشوار کیا ہوا
دشواری	"	۵۲۱	شکل - وقت - سختی -	موت	داغ	کیا جب وعدہ آنے کا نہ آئے	اس سانی کی دشواری تو دیکھو
دعا	ع	۷۵	خدا سے مانگنا - خواہش کرنا - التجا -	"	جلال	وہ موت ہائیں مری ٹھیکر مری	اٹھائیں تھکر مقبول ہو دعا انکی
دعوت	"	۳۸۰	طلب - بلادار ضیافت	"	داغ	کیا خوشی ہو کہ میری بھولوں میں	دعوت خاص عام ہوتی ہے
دعوئے	"	۹۰	استغاثہ - درخواست - خواہش	ذکر	جلیل	قاتل کو آ کے حشر میں جانا کہ کون سی	اب ہم کو اپنی خون کا دعویٰ نہیں
دعا	ت	۱۰۰۵	دہوکا - قریب کیڑے کاری - دہاڑی -	موت	مومن	دیا علم و ہنر - حسرت کسی کو	فلک نے مجھ سے یہ کیسی دعا کی
دغدغہ	"	۳۰۱۳	خوف - ڈر - اندیشہ - کھٹکا -	ذکر	رند	مٹ جاؤ دغدغہ مجھے روز حساب کا	منہ اس طرف کو بھریں جگہ آفتاب کا
دغل	"	۱۰۳۳	کر - فریب - کھوٹ	"	ناج	پس زمین ہی ظاہر ہو دغل ان کی	وہ کیا سبب ان کے زعموں پر
دف	"	۸۲	دغلی جسکو فارسی میں دیرہ کہتے ہیں	"	رنگ	میرے عشرت خانہ میں یا ہوا کہ یا حسن	مطلوبہ - ڈیرہ جو سوجھتی تو فخر وادب کا
دفتر	"	۶۸۳	کسی محاکمہ کے کا قدرت - مجموعہ کاغذات -	"	امیر	کچھ غم نہیں چیش ہو دفتر تصویب کا	عنوان نامہ نام ہو رہے غفور کا
دفعہ	ع	۱۵۹	نیابتی تحریر کی طول طویل خط	"	مومن	پڑا ہوا نابلتوں کو جو خط طویل کا	کہا گئی حال ہوتا تو دفتر اتنا ترنم ہوتا
دفعیہ	"	۱۳۹	بیکار - ایک ٹکڑا قانون کا فقرہ نمبر	موت	عزیز	یکدل سے فتنے مراد کیوں نہیں	ہو دفعہ ہر گز زہر قانون شہادت کی
دفعیہ	"	۱۳۹	اردو میں بردزن بقرہ و بردزن طبع	ذکر	دبیر	سب کما دفعیہ پھر اس سبج کا کیا ہو	شہر بے کہ سر کھول کے مشغول رہا
دفعینہ	"	۱۲۹	گڑا ہوا مال - چھپا ہوا خزانہ	"	جاہ	کھلتے ہی نہیں ہر دن مشغول	قبضے میں کیسے یہ دفعینہ نہیں آتا
دوق	"	۱۰۳	باریک - پیلا - ناراض - آزرده -	موت	رند	طبیعت پھر لکبت بہ مال ہوئی	دوق دق ہوئی - پھر دوق ہی ہوئی

ملہ دہلی میں مذکور کھنڈوں میں موت ہوتے ہیں۔

ملہ معنی غرور بھی ہوتے ہیں (نقش) دی شکر کو صدا کہ دیرا کہا ہوا۔ دعوت اسی سپاہی تھا کیوں یہ کیا ہوا۔

دل	۵۳	روز	نذر	نذر	ہزار رنگ بدلتا ہو آسمان لیکن	شب سال سو بلا نہ دینا
دُنبالہ	۹۱	ترانہ	دراغ	دراغ	اک بخومی واغ سے کتا تھا آج	آپ کے دن ای جناب اچھے نہیں
دندان	۱۰۹	سُرمے کی وہ لکیر جو بھڑکتی کے لئے	میر	میر	سرتاج روح نام ہے رب کریم کا	جوئی عروس کی ہو کہ دُنبالہ سیم کا
دندانہ	۱۱۳	آنکھ کے کونے سے بڑا کر کہتے ہیں	رند	رند	آپے آنستہ کوئی کھوتا ہو نعمت باغی	بھیک دیتا ہو کوئی توڑ کے دندانہ
دنگل	۱۲۳	بچھا حصہ عقب	انفا	انفا	عشق دندان کی خطا برقت جو بھگو گیا	اس لئے شمشیر قاتل میں بھی دندانہ ہوا
دنیا	۶۵	دانت	امیر	امیر	ہو گیا سب زمانہ کا دنگل	انکی دولت گریل کا جنگل
دوا	۱۱۳	جہان - عالم - دارو - علاج - معالجہ -	موت	موت	دین برباد کرے ایک نظر پرانے	ایسے نادان نہیں جہنم بھی ہو دنیا دہی
دوآبہ	۱۸	جہاں پر دو دیا لئے ہوں -	رنگ	رنگ	لو وصل میں تیرا جان ہی اسکی ہلو ہو	عسلے یہ درد ہجر کی اچھی دوا ہوئی
دوات	۳۱	سیاہی رکھنے کا برتن	موت	موت	ایک چشم ترجمین کا ایک چشم ترجمہ رنگ	رنگ روئے کو جہاں بٹھا دوا آہو
دوا دوش	۳۲	دور دھوپ	تسلیم	تسلیم	لکھتے ہی درد دوری جانان	نہ قلم پاس نہ دوات رہی
دوالہ	۳۶	نادری - اداسے قرض کی بے تھوڑی	نذر	نذر	دحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی	یاروں نے بہت دوا دوش کی
دوام	۵۱	کار بار کا بگڑنا -	ناج	ناج	بعد مرنے کے کہاں یہ دم داغ جنوں	غم جو نکلیگا تو نکلتے گا دوا را پنا
دوہیر	۶۱	بیمبستگی -	موت	موت	یوں ہی سمجھو دوام خلقت کا	محض بہتان ہے قیامت کا
دوہیتہ	۶۱	گھٹنے کا وقت - آدھ دن یا رات	نذر	نذر	جوانی پر اسے ہر نا اراں ہو	زوال آگیا دو بہر ہو گئی
دو جہاں	۶۹	اڈر مہنی -	آتش	آتش	مے دو پڑ تو اپنا ٹل کا	نا توں ہوں کفن بھی ہو ملکا
دود	۱۳	دنیا و دین -	گویا	گویا	نقاب لٹ کو وہ دیدار کئے ہیں	قیامت آئی اکٹھا ہو دو جہاں موتا
دودماں	۱۰۵	دھواں	آتش	آتش	جہنم کے پار گزر جاتی ہو وہ عاشق	تفت کو توڑتا ہو دو دم زخم کا
دودہ	۱۹	خانہ - قبیلہ - کنبہ -	میرسن	میرسن	خدا سو شرم نکی ظالموں نے وا دیا	نبی کا کر دیا برباد دودماں کیسا
دودھ	۲۱	کا جل -	جلیل	جلیل	خط لکھو گنگا یا کسیم ازام کو ہیں قلم	روشنائی میں ہو دودھ روغن کیسا
دور	۲۱	شیر -	اسیر	اسیر	وہ گل جبکہ جو تھوڑا برس میں لگا	بڑھایا گیا دودھ اس ماہ کا
دور	۲۱	گردش نفع اول -	اسیر	اسیر	میکھو اٹھو یہاں بلطف رہی کا نہیں	بھر گئی جب چشم ساقی دور ساغر ہو گیا
دور	۲۱	عہد زمانہ - عمل دخل -	اسیر	اسیر	ای قیس علم آدمی دحشت سے بھاگے	نہا پیش ازین اور تراب ہے ہمارا
دور	۲۱	گھیر -	اسیر	اسیر	کیفیت ان بزم کو مستوں کی بھو سب	ہے دور جام دور ترسی پیشوا کا

لہ دور حقت راج) اُسے کہا ایسے بہت احسان کئے ہیں۔ جانا زرا سیوت ہی دن کے لئے ہیں۔ موسم رت۔ (سحر) جنوں کا پوش ہے فصل بہار کے دن میں۔ غلابخت نصیب۔ اس معنی میں بطور جمع مستعمل ہو۔ (جرات) ذرا تو دیکھو بخوبی مرے ستاروں دن۔

سے وہ رنگاں جو کنگھی کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ راج، دولت، تکیہ تیری کنگھی کے ہیں اندازے بھی تہہ نہ ہر ایسا ایسی دندانہ اور دریں نہیں۔ وہ چیز جو دندانہ کے مشابہ ہو جیسے سینک دندانہ بزرگ کا لنگر (رنگ) صاف ہے ہر گز دندانہ بار۔ ہر در شہوار میں دندانہ ہے۔

دور	۲۱۰	بضم اول فاصلہ	مونث	امیر	نانے کی باتوں تک گئی قسمت بیکھو	حبشہ کی درخشاں میدان رنگیا
دوران	۲۶۱	جکیر سرگھونے کی بیماری	ذکر	رند	کوشش جسکے ہوا سرنگی کا کیر حال	انگلیاں کانٹوں میں دیریں رہیں گے
دوراہ	۲۲۱	جہاں پر دورا سٹے ہوں	"	بحر	ایک خضر راہ سہا بیت کا وقت ہے	دیشیں ہو دوراہہ ٹوٹا ب عذاب کا
دوربین	۲۴۲	ایک آلہ جس سے دور کی چیز نزدیک دکھائی دیتی ہے۔	مونث	امیر	کیونکہ نہ حال غیب ہو مستون آئینہ	ہو دور بین بدہ ساغر لگی ہوئی
دور دورہ	۴۲۵	عہد زمانہ عمل فضل حکومت	ذکر	عشر	جہاں میں دور دور ہو یہ کس سلطان کا	گر وہ انبیا بھی منتظر ہو جسکے جانکے
دورہ	۲۱۵	جکیر گردش حاکم کا اپنے علاقہ میں گشت کرنا۔	"	امیر	پھرتے پھرتے لحد میں ٹھہر کر ہم	دورہ آخری شام ہوا
دورہ	۲۱۰	تیز قدمی کوشش	مونث	حالی	رہ حق میں تھی دور اور بھاگ نکلی	فقط حق پہ تھی جس سے تھی لاگ رہی
دور دھوپ	۲۲۴	دوا دوش آماجانا کوشش	"	تسلیم	آج میں کس گل رنگیں قبا کی ہو	ہر سمت ڈر دھوپ بحر سے صبا کی ہے
دورخ	۶۱۴	جنم بزرگ۔	ذکر	امیر	بھری ہو کون سی یارب الٰہ میں لگ	کہ جسکی آنکھ سے دورخ کباب رہتا ہو
دوست	۴۷۰	یار۔ پیارا۔ آشنا۔ خیر خواہ۔ محبوب۔	مونث	داغ	زندہ میخوار ہی بیٹے ہیں بلا گرد پند	اپنی دورخ کو بھر کرتے ہیں بھر نوا
دوش	۳۱۰	کندھا۔ موٹھا۔	"	مونس	غیب سے جانکے کو جو دوست علی کا	دانشقی ہو جو دوست شقی کا
دوشالہ	۳۲۶	پیشینہ کی دوہری چادر۔	"	امیر	میں کیا تھا مجھ کو خاک سے حضرت کیا پاک	دوشالہ دوش اور نشان شد لولاک
دوگانہ	۸۶	دور کچی نماز۔	"	میرمن	عاشق زار کا تابوت تکلف آٹھے	دو گھڑی کے لیے تم دو دو دشا لہ اپنا
دولاب	۴۳	چرخہ جس سے کنویں سے پانی نکلتا ہے	"	تسلیم	آبرو اہل زمیں کی خراج سے بختی نہیں	دیکھ سکتا ہی نہیں دولاب پانی چاہ کا
دولانی	۶۱	دوہرے کپڑے کی سلی ہوئی چادر جس سے خفیف روئی ہوتی ہے۔	مونث	سندھ	ایک اکوں کیا کچھ مری لوٹے نگاہوں نے	ہٹ گئی جبروت سینہ سو دولانی آہ کی
دولت	۴۴۰	دھن۔ مال۔ زر نقد۔	مونث	امیر	نگہ جاے کہاں سینے سے اٹھکر	بہیں تو حسن کی دولت گڑھی ہے
دولت	۷۰۱	امرا کا مکان۔	"	جلیل	ہیلو سو اٹھ تو کہا دل فی با دوست	آباد ہو گئے لٹ گئی دولت لڑ دوست
دونا	۶۱	پیل	ذکر	منیر	لاؤں کباب جوت فلک تم بوڑھا	دونا بناؤں برگ گل آفتاب کا
دونی	۳۰	دھت کی ضد۔ دو بھنا۔ غیریت۔ شرکت	مونث	امیر	اٹھ گئی دل سو دونی وعدہ کے عالم پرک	دیر میں جلوہ نظر آتا ہو بیت اللہ کا
دھات	۴۱۰	کان کی چیزیں جیسے چاندی سونا۔	"	حالی	پرٹی کان میں دھات تھی اک نکلی	دیکھ قدر تھی اور نہ قیمت تھی اسکی
دھار	۲۱۰	بارھ تلوار اور پھری وغیرہ کی۔	"	معنی	تو نے بھرا سکر سان پر رکھا	تیرے خنجر کی دھار بھر جمی

۱۔ پولیس کا مجرموں کی گرفتاری کے لیے تیزی اور جلدت جانا۔ ۲۔ دوستانہ۔ ۳۔ یاری دوستی۔ ۴۔ محبت۔ ۵۔ بارانہ۔ ۶۔ دوستی کی کیفیت گرم (حسن) دوستانہ مجھے سمجھاتے ہیں۔ ۷۔ جو تو ہم جاتے ہیں۔ ۸۔ گوری ہوئی رات ۹۔ سلطنت حکومت۔ ۱۰۔ طاقت جیسے دولت ایران۔ ۱۱۔ دولت روم۔ ۱۲۔ الفیغ دونا کرنا۔ ۱۳۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ ۱۴۔ تسی۔ ۱۵۔ دین۔ ۱۶۔ یونگ شہنشاہ میں کیے دونی نہ تھی۔ ایسی کسی جہاں میں محفل ہوئی نہ تھی۔ ۱۷۔ ہندی زبان میں یعنی منی کے بھی بولتے ہیں۔

دھار	۲۱۰	ہ	پانی کی دھار - فوارہ -	مونث	امیر	پلیس دم جوش غنشا فی	دھاریں نظر آتی ہیں لہو کی
دھارا	۲۱۱	ہ	دریا کا بیج جہاں پر پانی کا توڑ	ذکر	ناسخ	ابر کو نسبت بھلا کیا چشم دریا بارے	ایک دم روئے کنارے پر جو ہم دہارا ہوا
دھارڑا	"	"	ہوتا ہو آب وریا جاری ہونے کی جگہ	"	صبا	زائد و مجمع کو ہم زد سے بیان بھائے تو کیا	جائے کوثر پر یونہی مھاڑ کیا دھارڑا ہے
دھاک	۲۱۰	"	رعب - خوف - ڈر - ناموری -	مونث	امیر	رستی پر جو تری زلف مسلسل آتی	دھاک تانا تار سے ناکشور حسین ٹھہ گئی
دھاکا	۲۱۱	"	شہرت - دھوم - غلغلہ - بوزن	"	"	بھولوں سے فرش خاک پتار چھٹکے	دھاکا کبھی جو ٹوٹ گیا اُنکے ہار کا
دھان	۲۱۰	ن	سوت - تاکا - ڈورار -	ذکر	ناسخ	ہاتھ اپڑ طوق ہوں کس میں کس پہننے	کسا بوسہ بچھڑا ہر دہاں ہوتا نہیں
دھانہ	۲۱۰	"	منہ - مشک کا منہ - موری	"	صبا	یہ آب آب جو یو انفعال حصیاں سے	کہ تن پہ ہر ہنٹ موشک کا دہانہ ہوا
"	"	"	وہ کڑی جو گھوڑی کے منہ میں دیتے	"	ناسخ	جہاں تانفس ٹوٹا گیا میدان مٹی سے	دھان تو سن عمر رواں کا یہ دہانا ہے
دھانی	۲۱۰	ہ	ہیں -	مونث	تسلیم	میدان چشمیں ہی کشا پھر نکالیں	ٹوٹا ہواں تبونے دہانی خدا کی ہے
دھبیا	۱۲	"	داغ - نشان -	ذکر	جلیل	بیاری بیاری کھو بھول سے ہونٹھ	دھبیا یہ بڑا لگا مسمی کا
دھج	۱۲	ہ	نکل - وضع طرز - روش بھین	مونث	انفا	سافین بن برغضب سے صبح بستی شال کی	جی میں سے کہہ بیٹھنا بجز کنبیا لال کی
دھجی	۲۲	"	کافذ - پاکیزے کی جٹ - بھوٹا لکھو	"	جلیل	کیا کیجئے کہ فاش نہ ہو پر وہ جنون	مش خیرا لڑی ہوئی دھجی قبا کی جو
دھرم	۲۳۹	"	نیکی - راستی - ایمان - مذہب -	ذکر	اکبر	دل کو دھرم اٹھا ہو تو بات بھی توڑ	دیراں ہوئی بھیتی تو عمارت بھی توڑ
دھروہر	۲۳۱	"	ذہبی فرایض دستور بناؤ -	مونث	بحر	یوں مفت نقد دل کو وہ ولدار لگیا	گو یا کہ اُس کی تھی یہ دھروہر دھری ہوئی
دھرد	۲۳۹	"	جسم بدن	ذکر	اتش	پچھتے ہٹانے کو چہ قاتل کو اپنا پاؤں	سرسر توڑ کے چھڑا قدم آگے ڈھکے
دھڑکا	۲۳۰	"	خون - ڈر	"	جلیل	پچھتاؤں کیوں جو ہمیں حسینوں جان بھی	یہ تو ہوا کہ موت کا دھڑکا نہیں با
دھڑکن	۲۴۹	"	اختلاج قلب - دل کا دھڑکن	مونث	تسلیم	انگو پچھڑے ہوئے زنا ہوا	دھکی دھڑکن مگر نہیں جاتی
دھڑی	۲۱۹	"	مسی ہو ٹھٹھوں پر جھانا - پانچ سیر کے وزن کو بھی کہتے ہیں -	"	امیر	کیا وجہ کہ سودا سا امیر کج ہو سکو	آیا ہو کہیں دیکھ کے مسی کی ٹھڑکی
دھشت	۷۰۹	ن	خوف ڈر اندیشہ	"	اتش	اندیشہ بھارتی رنگ خزاں ہو زرد	دھشت لگی ہوئی ہو اسو اندیشہ کی
دھشتین	۱۶۰	ن	دیہات کے رہنے والے لوگ جو کھیتی کرتے ہیں -	ذکر	"	تیراوان بلا سو ہو گئی کشت اپنی سحر	رنگینا دھشتاں دعا سحر برکت لکھتا

لہ دھان - نام ایک غلہ کا ہے - چھلکوں سمیت چار دانہ ہے: بان بان - دہلا تھلا - نازک اندام - رحلیل (تم دھان بان ہو نہیں سیتے حجاب کا - کیرا بھرم ٹوٹا بھول سے رخ پر نقاب کا -

دینا	ع	۲۵	آغاز کتاب - چہرہ -	مذکر	امیر	کتاب لوح محفوظ ایامیہ کا ہر باب	سودا خانہ گنٹہ خاں ہوا بنو دیوان کا
دین	ع	۴۱۲	خونہا - خون کے عوض جو رہیہ	مؤنث	ذوق	دور نصاف میں گریہ کر کے ہر گز نہ سہا	توبہ شہہ پڑے دینی مٹوس کو دیت
دید	ت	۱۸	دیکھنا - نگاہ کرنا - نظر بازی - نظارہ	”	”	آشنا تھا نہ کبھی پایہ نگاہ کا ٹھون سے	رات میں بد بھو گلشن بھجار کی تھی
دیدار	ت	۲۱۹	درشن - زیارت - نمائش	مذکر	جلیل	رونا ہوا بے آٹھ پھر یار کیا ہوا	آٹھ کو نکھو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا
دیدہ	”	۲۳	آنکھ	”	”	اشک غن دیکھ کے بہتے ہو کر یاد رہے	رنگ لائیکا کبھی دیدہ گریاں اپنا
دیر	ت	۲۱۳	دیرری	”	امیر	لڑائی ہوا آنکھ اُس سے ڈرتی نہیں	ذرا دیدہ دیکھے کوئی آرسی کا
دیر	”	۲۱۳	مندر بنجانہ	”	امیر	کعبہ میں آئے جو ہمے دیر خالی ہو گیا	بت پھر تو کیا ہوا اللہ والی ہو گیا
دیر	”	۲۱۳	توقت - عرصہ - دھیل -	مؤنث	انہیں	حامی ہو تو دیر الیکرم اک پل نہیں ہوتی	مشکل کوئی بڑھتہ کشا حل نہیں ہوتی
دیر	”	۲۱۹	عارضی قیام گاہ -	مذکر	امیر	سُخ پر ہجوم ہو خط و خال سیاہ کا	دیر ہوا ہو روم میں زندگی سیاہ کا
دیش	”	۷۴	وطن - گناہ	”	مونس	دم لینے کا موقع بھی کسی جا پہ نہ پایا	سرگشتہ حیران تھو کہ تھا دیس پرایا
دیکھ بھال	”	۷۷	نظارہ - ڈھونڈ - تلاش - نگاہی حفاظ	مؤنث	منیر	دست سے آگے ہیں مبصر تری نظر	آنکھوں سے دیکھ بھال ہو تیر نگاہ کی
دیگ	ت	۳۲	تابنے وغیرہ کا برابر تن جو مثل ہڈی کے	”	برق	جاری ہے لب نام علی دلیں جو شے	دیگ شراب الفت حیدر ابل گئی
دین	ع	۶۳	ایمان - دھرم - عقبی - دینا کی ضد	مذکر	انہیں	آغوش محمد کا کین ان کی طرف تھا	دینا تو اُدھر جمع تھی دیں ان کی طرف تھا
دین	”	۰	مذہب - پنتھ	”	حالی	جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے	بر دیں میں وہ آج غریب الغراب ہے
دین	”	۶۴	بالکرواے جھول عطا بخشش -	مؤنث	ماہر	دیا حسن تمکو محبت ہمیں	ا سے دین کہتے ہیں امڈ کی
دین	ع	۶۴	بفتح اول - قرض - ادھار -	مذکر	نوح	بیہوشی کا عالم ہو یہاں میں شرع کہاں	ساتی سو گئی اُدوت تو دین کی ایمان بھی
دینار	”	۲۲۵	ایک عربی سکے کا نام جو یہاں کے سکے سے ڈھالی روپیہ کے برابر ہوتا ہے	”	جرات	دینہ بھی جو کلیکا تو بدبخت کو کیا حال	کہہ دینار اس کے ساتھ کچھ بنکر نکلیکا
دیو	ت	۳۰	بیانچہ جھول شیطان - بھوت جن وغیرہ	”	آتش	یستے لیا بغل میں برہی وصال کو	دیو فراق کشتی میں مجھے بچھڑ گیا
دیوار	”	۲۲۱	زبان عوام میں دیوال بھیمیت -	مؤنث	امیر	چار انجیس کرو آئینہ ہٹاؤ صاحب	پنج میں شرم کی دیوار نہیں بچی ہے
دیوان	ع	۷۱	غزلوں کی کتاب - رکن سلطنت ایک عہد	مذکر	امیر	جا بجا ہیں صفت اُسکی ہر دھار کے	کیا مراد دیوان بھی دیوان ہلائی ہو گیا

۱۔ دافتر یہ آغاز جوانی ہو گا لہذا ہر گز نہ کرے کہ جو جاسے زرا انکسین دیا چھ گشتان کا - ۲۔ (اکبر) اکدن وہ تھا کہ بگئے سنے لوگ دین سے - اک دن یہ ہو کہ دین دیا ہے

میں سے - ۳۔ ایک دو کا نام جس کا شربت دینا رہتا ہے میں سے دس پنے ہر مٹی میں ذکر مستعمل ہے -

دیوانگی	ت	۱۰۱	جنون - حماقت - بے عقلی - نادانی	منٹ	رضا	نہ کیونکر ہر درق دیوانہ کا میرے پریشاں ہو	سر اسر اسیں لکھی ہر رضا دیوانگی دلی
دیوانہ	"	۷۶	پاگل - مری - بے عقل - جو آپس میں	نکر	صنوبر	سر بازار چلتا ہوں یہ دھوم مڑتی ہے	پری رویو تماشے کو جلو دیوانہ آتا ہے
دیوانہ پن	"	۱۲۸	بے عقلی - نادانی - جنون -	"	جرات	جس جاسنوں اسی کا ذکر ہو رہا ہے	دیوانہ پن یہ میرا مشہور ہو رہا ہے

باب دال ہندی

ڈاب	۷	پر تلہ جیسے تلوار لٹکاتے ہیں -	منٹ	تسلیم	کر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب تھی	پڑی اُس میں اک شیخ خوش تھی
ڈاٹ	۳۰۵	سوراخ وغیرہ کے بند کرنے کی چیز	منٹ	امیر	کیا مری تحریر کی اُس مست کی قدر	ہو لافہ ڈاٹ شیشے کی تو خواہاں
ڈار	۲۰۵	جانور و ناکا جھنڈ - پرند و ناکا پرا	"	مرد	نیکسی صحرانوی جو جس چشمہ خوشی شکی یاد	ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے بھڑائی ہوئی
ڈاڑھ	۲۱۰	بکھلے دانت جن سے غذا چلتے ہیں	"	رنگین	مختار باں سارے بدیلین پر لگائیں	دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جو لگائیں
ڈاڑھی	۲۲۰	ٹھنڈی اور رخساروں کے بال	"	منڈر	جو شہر ہو تو نہ آلا کبھی شہر کے قریب	جو یہ لپٹی تھی بڑا ٹھیکان میں لگائی
ڈاک	۲۵	خط کی ڈاک - پوسٹ فیس	"	امیر	تھار اکون ہو غیر دس کی ہو ڈاک	امیر اُسکو سمجھ کر بھیجتا خط
.	.	گھوڑے وغیرہ کی چوکی راستہ میں	"	"	قصہ جنت جمہری روح نے دنیا سوسا	ڈاک حور و نکی دم باز پسین مچھ گئی
.	.	جانبجا سوار پونیکا موجود رہنا کسی
.	.	نقص یا کسی چیز کو کسی خاص جگہ
.	.	پہنچانے کے لیے
.	.	نئے - انٹی
.	.	سنہارا و پہلا درق جو لکینہ کے نیچے
.	.	چمک بڑھانے کو رکھتے ہیں -
ڈاکا	۲۶	غار تگرے - لوٹ مار - لوٹیر و ناکا	نکر	امیر	حشر میں قفل بھی منوں نے دکھو لاکھا بھی	جا پڑا خد میں ڈاکا مریار انوں کا
.	.	حملہ - دھاوا -
ڈال	۳۵	شاخ ٹھنی -	منٹ	شو قند	بدن کا تھار نہ کے مری یہ حال	ہے جیسے آندھی میں بھولوں کی ڈال
ڈالی	۴۵	شاخ ٹھنی	"	میل	چمن کی سیر اور شک پری جگہ مبارک	نقد پتا پتا ڈالی ڈالی ہوتی جاتی آکر
.	.	نذر بھولونکا تحفہ	"	امیر	نعت سخنار مبارک کے صلہ میں چھکو	ڈالی فردوس کے بھولوں سے بھری آتی ہے
ڈانڈ	۵۹	بانس کی وہ چھڑ جیسے بر جھی	"	خزنا	لٹھو ہونا ہوتی محسن کے شاہ سوار	ڈانڈ نیز کی عجیب شان سولٹا کانی ہے
.	.	لگاتے ہیں - تانا وان -
ڈانڈہ	۶۴	سرحد - گھیت کی مینڈ	نکر	مونس	صحیح اُسکو سمجھو گلشن عین مرث کا	ڈانڈہ ملا ہوا ہے پس سے بہشت کا

لے ایک مقام سے دوسرے مقام تک اٹاریا میں جانبجا سوار وغیرہ کا کسی شخص یا کسی شے کے پہنچانے کے لیے موجود رہنا۔ لے آتش نے ذکر بھی لکھا ہے کہ لٹا پان کی طرف سے اندر کے دانتوں کی لکیر کا رنگ چمکا سے مفر ڈاک کندن کا۔ مگر اسکا اتباع پایا نہیں جاتا۔ منٹ ہی انسب ہے۔ حضرت امیر نیانی نے بھی نایت ہی لکھا ہے کہ نہیں نام کو بھی دلیں تو کیونگی۔ دوزنگ ڈاک ہمیشہ ترے لکیر میں رہی۔ کہ صحیح تلفظ ڈاکا پایا جاتا ہے مگر کھوئے ڈاکا لکھا ہے۔ جلا کر ٹھوکر دس نقد دل مردوں سے لینے ہیں۔

مختار خوشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈاکا۔ اب علی بھوم فصحا ڈاکا بولتے ہیں۔

ڈوبیا	۱۷	چھوٹا ڈوبہ -	موت	کھلتے ہی سحر میں لکھ آنسو نکال کر ٹپکنے	ڈوبیا پر موتیوں سے منہ تک بھری ہوئی
ڈور	۲۰۳	خوف - اندیشہ -	ذکر	بھلا ہوا نہ ہو کچل چپن کے ہم درہ	ہزار رنگ سر باد خزاں کا ڈور ہوتا
ڈکار	۲۰۵	معدہ کی ہوا	موت	ہماری بیٹیوں کے غل سے ڈر گئی تھی	ہر شوکان ہو - شیر کو ڈکار آئی
ڈگری	۲۰۴	بالکونل ویسوم - فیصلہ - حکم جو بفر حاصل کرنے جا یا دیا روپیہ یا زمین وغیرہ کے صادر ہوا ہو - مقدمہ کی حجت مقدمہ کا مدعی کے موافق فیصلہ ہوا -	نوح	لوگ کہتے ہیں فلاں صاحب کے اک لٹی کی بیٹی	ہم یہ کہتے ہیں فلاں صاحب کے اک لٹی کی بیٹی
ڈولی	۲۰۳	مگڑہ - باری - چھالیا	موت	نکھایا ایدل فریب زینت و ہر	ڈولی اس پان میں ہو سنکھیا کی
ڈونڈ	۵۰	ایک قسم کی ورزش جسے ڈنڈ کرنا کہتے ہیں -	ذکر	غیروں نے خوب ڈنڈ پیسلے	ہونے لگے اک و گریں ریلے
ڈونک	۴۳	بارو - تاوان -	انسر	دل لگا کر اک ستر سے ہمیں ناڑا	کی خطا ایسی کہ اسکا ڈنڈ بھی بھڑاڑا
ڈونکا	۴۵	نیش - نہ ہر لٹکا کاٹنا - بچھو وغیرہ کا کار نقارہ جو امر او سلاطین کی سواری کے آگے بٹھاتا ہو - عروج -	فایز	ہمارے حق میں دشمن نہیں ہے خواہ کتنے	کیا لوگ قلم کو موزوں نہ ہوئے ٹونک بھوکا
ڈوب	۱۲	برق لگانا پسینا آنا - روشنائی میں ایک بر قلم ڈوبنا - کپڑا رنگ کے پانی میں ڈالنا - غوطہ - ڈوبی - بواو جھول سوت کی باریک رسو - بٹا ہوا سوت	ڈوب	خدا جانے کب نا ہو چپن میں اس سے قہ کا	بجھار کھا ہو کیوں غنچوں نے ڈونکا اندھ کا
ڈور	۲۱۰	تاگا - جھلی کا تکار کھیلنے یا تینگ اڑانے کی ڈور - بواو جھول تاگا - توار کی دھار بواو جھول - بفتح اول - ڈھنگ - وضع - ڈھانچہ تخمینہ بنیا و صورت	موت	دھوا سیکو کوٹ کر بانجھا تو اپنی ڈور	نیشہ دل میری پہلو میں جو چکنا چور
ڈورالہ	۲۱۱	آہنی ظرف - بواو جھول -	ذکر	پوری اتر کر یہ قیامت نہیں بھگوبہ	ایک ڈور میں تری قہ کے برابر بھلا
ڈول	۴۰	ایک قسم کی زنانہ سواری - کشتوں کو لٹکھل پانلی بناتے ہیں صنعت دو کپڑا لٹکاتے ہیں -	انسر	رستہ شکم پڑی کا انسان نے نکالا	برسات آگئی تو کھیتی کا ڈول ڈالا
ڈول	۵۰	کنوئیں سے پانی نکالنے کا جرمی یا آہنی ظرف - بواو جھول -	منہ	کنوئیں دیکھو تو ستاؤ شوق لہر بھی	دھچکا نہ جاہ زرخندان حوریں بھڑول
ڈول	۴۱	ایک قسم کی زنانہ سواری - کشتوں کو لٹکھل پانلی بناتے ہیں صنعت دو کپڑا لٹکاتے ہیں -	ذکر	خانی میں قہ کیا نیکل کا مہتاب کا ڈولا	جب عید کے چاند میں ہر نہ نکالا
ڈولی	۵۰	کشتوں کو لٹکھل پانلی بناتے ہیں صنعت دو کپڑا لٹکاتے ہیں -	موت	لوگ نارون کے ہوا سے نہیں ملتے ہیں رشت	ڈولیاں بیت تری خال کے بیاؤں کی

لے (جلیل) زخم دینا بچھہ کرنا دونوں ہیں قابل کے ہاتھ - دھارا دھار کی ڈور اور دھار کا - لے ڈولا دینا - بغیر نکاح و رسوم کنڈانی حسب سراج نہ ہی ٹپی کو داماد کے گھر
خصت کر دینا جاننا صاحب - وہ جسکو ڈولا اب تو مہارہیتے ہیں - اسی لگوڑی کی خاطر یہ لہریو ہیں - یا بامیں بغیر زور و مراتب کسی امیر یا بادشاہ کو دینا جاننا (م) ڈولا گئی سرکار
میں ہمیشہ ہتھاری -

ڈھارس	۲۷	تسلی بہمت۔ دلانا تسکین	موت	انہیں	ڈھارس تھی بڑی آپکی ایویر بجاہ	چھوڑا بھوجو جنگل میں کیا تھر کیا آہ
ڈھاک	۳۰	ایکدرخت کا نام جو جکی ہر شہنشاہ میں	ذکر	آتش	صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد خالی	کیا کیا جلا ہو سا کھو چھوڑا مکان میں
ڈھال	۳۱	سپر۔	موت	امیر	سیاد بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب	وہ جا چاند نہیں ہو جو ڈھال کرتی ہے
ڈھب	۱۱	نشیب۔ ڈھلاؤ۔ بچان	ذکر	جرات	ہوایں بھی اخل کشنگان تو عیش ہو کر	کمر کی گھر کی طرف بیا تری آب تیغ کا ڈھان
ڈھٹائی	۳۳۵	ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ۔ طرز۔	موت	امیر	فلک ہم تو تیرا بھی شکوہ نہ کرتے	مگر تھک ڈھب ہی نہ آیا جفا کا
ڈھنڈورا	۲۷۰	بھونکنی نڈر بن۔ شوخی۔ بے شرمی	موت	تسلیم	دیکھی ہوئی باتوں سے کرتا ہو سنگر	پھر نکھیں لانا ہو ڈھٹائی نہیں
ڈھنگ	۷۹	سنادی۔ ڈھل کی وہ آواز جو کسی	ذکر	امیر	شوق سو تیغ لگا ڈھو لیکن ہو ڈھیر	خند زخم ڈھنڈورا نور روانی کا
ڈھول	۲۵	حکم شاہی کی اطلاع کے لئے ہو۔	موت	مونس	جسپر گری ڈھاک سیرت جنگ تھا	میں غلہ رو کے سارے میں بجلی ڈھنگ تھا
ڈھولی	۵۵	طور۔ طریقہ۔ رویہ۔ چال چلن۔	موت	برق	ایسوکھی نہ ہوں گے فرشتے بھی نور کے	حوروں کے شور ڈھول سمجھتے ہیں نور کے
ڈھیر	۲۱۹	سجواوٹ۔	موت	معنی	خوبان سبز رنگ کی پورب میں کیا تھوڑے	جب دو دو بیکتی ہو پانوں کی ڈھولی
ڈھیل	۲۹	ایک بابجے کا نام۔ ڈھولک	ذکر	جرات	کیا حال پوچھتا ہو تو اس خستہ جانکا	اک ڈھیر بگیا ہو یہاں استخوان کا
ڈھیل	۵۰	انبار۔ اٹالہ۔ بہت	موت	آتش	کوچر میں بڑی ڈھیر ہو تیرے شید کا	ابھی آنے میں اس کے ڈھیل سی ہے
ڈھنگ	۸۲	قبر۔ مزار۔	موت	معنی	جبل دلاوہ تنگ اڑاتا ہے	بھر ہی صلیب ڈھیلے رات بھر آنے لگا
ڈھوڑی	۲۳۵	شستی۔ تاخیر۔ دیر۔ توقف	ذکر	معنی	ان خواص کو دو دھنگا گونے بھر تا تم	ایک ڈھیلے نظر آئی گئے پھر اسی ہے
		گدو رخ۔ مٹی وغیرہ کا ڈلا۔ ٹکڑا	موت	معنی	تیلیاں کھونکی بنیا مگی بہت حق ہیں	وہ گل یہ نہیں وہ بھول ہے یہ
		آنکھ کی تلی۔	موت	معنی	ڈھنگ آجکی سب فغول ہو یہ	یار کی ڈھوڑی تھو کیا نامہ بر لٹی نہیں
		شہنی لاف اتر کر بات کرنا۔	موت	معنی	صبح لیجا تا جو رقعہ شام کو لانا ہو پھر	ڈھوڑ ہی سمجھا میں تیرے در کی
		آستانہ۔ بارگاہ۔ دروازہ۔	موت	معنی	ہنگا نہ حشر کو جو دیکھا	
		دلہیز۔	موت	معنی		

لے ڈھول کو موت بھی ہوتے ہیں زیادہ تر زبانوں پر تائید ہی ہے (مولانا) دربار اک طرف ملک سجاد و اجنت بھی جسکے سامنے ہو ڈھول کی سیر عینہ میں تائید ہی ہے ساتھ ساتھ وسیع
لے درخشاں میر کی گھرہ پھر اگر آئے گئیں۔ بھول جائیں غیر ڈھنگس ماری۔

باب ذال معجمہ

ذات	ع	۱۱۱	مہنتی حقیقت ہر شے کی۔	موش	صبا	کا ذبا جو بوسے کی بھی رکھتا ہو توقع	کچھ فیض ہو جس وہ نہیں فات بھاری
ذات	ع	۰	قیمہ بندی واسے جات کہتے ہیں	رند	رند	چاروں زلیست کو چاہے سوکھو لذت	بینش از رخسار کو چلنے کی کوئی ذات تھی
ذات	ع	۸۱۶	مزنہ جھکنے کی قوت	ذکر	ناسخ	ذاتہ شیر جان سے اور سوا بوسہ کا	تالاب گورنہ بھولے گا مزا بوسہ کا
ذات	ع	۱۵۱۵	انبار کو دام خزانہ پونجی	سوس	سوس	ملاحت خدا کی قرب شہ کائنات کا	توشہ تھا منفعت کا ذخیرہ نجات کا
ذات	ع	۹۰۵	رند بزد جود محبوب میں نظر آتا ہے	انیس	انیس	لٹھ لٹھ کر چپک اپنی دکھا لگے ذر کو	خوشید کو پہلو کو ڈوبائے لگے ذر سے
ذات	ع	۶۸۵	وسیلہ واسطہ خاطر اسکی جمع	جیل	جیل	اللہ تک پہونچ کا ذریعہ یقین ہے	جنت کو دخل جو نہ گزر ہو دلیل کا
ذات	ع	۹۰۰	ذوالقہر ہے	غایز	غایز	خون عشاق ہو آمیز گر پاک سے	وہ کنواں ہو مری بوست ذوق سرخ ترا
ذات	ع	۹۲۰	بالکسر لیکھا حال بیان کرنا چرچا	امیر	امیر	کشتہ واعظ ہے قد و لبر کا	رور تر تاج ہے ذکر محشر کا
ذات	ع	۱۱۳۰	مذکرہ یا وادی کرنا بفتح اول و دوم لکھ تھاس	موش	رند	تم جو نگہ کے پکار دوسر محفل مجکو	فخر ہو جائے مری واسطہ ذلت کیسی
ذات	ع	۷۳۰	خرابی	ذکر	جلیل	دل ہو گر بایل فریاد تو میرا دم	شرط یہ ہو کہ نہ بچن تری یاد کر
ذات	ع	۷۹۹	صنائت سپردگی جو ابدی حضرت امام حسین کی سواری کا گھوڑا محرم میں شہید بناتے ہیں دلدل سے مایوس کرتے ہیں	سوس	سوس	یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا	یہ قاش زبں پہ ہوا تو کئے لال کا ہو
ذات	ع	۱۰۸۸	سنت علی کرم اللہ وجہہ کی تلواریں محرم میں ایک بانس میں تلواریں لکھائے ہیں اسے بھی ذوالفقار کہتے ہیں	انیس	انیس	داؤد کی زرہ شہ دالاکو بڑھتی تھی	اور ذوالفقار تیرے روضہ رکھتی تھی
ذات	ع	۸۰۶	مزنہ لینا لطف حظ شوق خوشی	ذکر	امیر	کرتی ہیں دل کو خون ان اکھوئی نیلیا	ان پنجوں کو ذوق جو محو کی کشید کا
ذات	ع	۷۷۵	سمجھ فرست رفہم زیر کی اغذ مطلب کی قوت	انیس	انیس	سپہ تابعدم ذہن رسا وور کو جاتا	لیکن نہیں مضمون کر کو نہیں پاتا

لہذا اس معنی میں نہیں ہونے ضرور ہے۔

۷۵۵ رضا کیا آپ بھی امیر کے شاگرد ہیں رضا۔ ذکر آپکا جو مجمع اہل ہنر میں ہے۔

۷۷۵ (راج) یوں بانوے غریب تھی زینب سے نذر خواہ جو پہنایا در پہ اوہر ذوالجناح شاہ۔

۷۷۵ (رحمن) عرش پر کسی بچھائے ہوئے مراد میں رہا

باب رائے مہملہ

راہ طلعہ	ع	۲۱۰	میل جول ربط ضبط - قرابت	مذکر	رند	پھر دنگور رابط ہوا اک لعل شوخ سے	باردگر میں رند جواں پیر سے ہوا
رات	م	۲۰۱	شب - رین - شام کے بعد حصہ	مؤنث	تسلیم	میری پہلو میں ہر وہ رشک بجلی رات	جواں غیر میں و در دجگر آجکی رات
راج	ن	۲۰۲	ہندوؤں کی حکومت - بادشاہت	مذکر	انہیں	مرجاؤنگی میں ساتھ جوارث کا بھٹ گیا	آگے قدم بڑا تو راج آٹ گیا
راحت	ع	۲۰۹	بفتح سیوم آسایش - آرام	مؤنث	جلال	پشکیان میٹھ کے لوعاشقوں کے پہلو میں	دو کچھ آزار جو منظور ہو رحمت انکی
راحلہ	ن	۲۲۳	سواری کا جانور نہ ہوا یا وہ -	مذکر	مؤنث	دافر تھے راحلہ متعدد ہر ایک شے	دسٹن کی راہ ہوتی تھی ایک بک نہیں
رائز	ن	۲۰۸	پر شدہ بات - بھید	مذکر	آتش	سوزش دل کی زباں کو نہونی آکا ہی	اُن کیا منہ سوزہ چھوٹہ کھلا رازا پنا
راس	م	۲۱۱	طالع - تہان کے بارہ برجوں کے	مؤنث	تلق	کچھ بلائے گئے تارہ شناس	ماہ و برج جس کی طائی راس
راس لہفتا	ع	۱۵۱۵	اصل سرمایہ - پونجی	مذکر	حالی	وہ آسودہ حالیوں کا راس لہفتا	وہ دولت کہ ہر وقت جس سے عبارت
راستہ	ن	۲۶۶	مجازاً - راہ - سڑک	مذکر	جلیل	بجود دی جاویہ دم بہ مجھ منظور نہیں	ہوش آیا کہ لیا راستہ میخانے کا
راستی	ن	۲۶۱	سجائی - دیانتداری - سدھائی	مؤنث	تسلیم	جھوٹ دنیا کو سیکے ایک عدم جاسیم	راستہ دیکھتی ہو گور غریباں میرا
راغ	ن	۱۶۰۱	سبز و زار - چراگاہ - مویشیاں	مذکر	داغ	زلف چہیاں ہو گی تو نظر ٹیٹر ہی ہے	راستی پر ہو گھر ہم سے قدیار بہت
راکب	ع	۲۶۳	سوار	مذکر	انہیں	فرایا کہ امت کا بھلا ہوتا ہو گھوڑے	راکب تیرا اب تجھ سے جدا ہوتا ہو گھوڑے
راکھ	م	۲۶۶	خاکستر کسی جلی ہوئی چیز کی خاک	مؤنث	خیر شاہ	موتی کی وہ راکھ چہرہ پر بھی	یا گرو میتی گھسے تھی -

لے (میر) زن و شو میں اخلاص باہم ہوا اس آئینہ سے رابطہ کہ ہوا - تہ - راج ہنس - راج کا خاندان - راجوت چھتری راج ملک گئی شیشی کی ریمہ راج و لا را - ناز پرودہ
 راج کرنا - براہ ہونا - بھارت میں جانا یعنی یہ لفظ کسی نذر کے مقام پر ملے ہیں (انشا) کو مارتے نہایت سحر و آتش کو - یہ تری راج کو خوش و دانی باجی - (راج) سے پھر لے والا - رجوع
 کرنا والا (حسن) جس کس سے صفات پر عجب - راج ہو کہ ہر ضمیر غائب - لے دنگور نسیم کہنا تھی غرض کہ ہر سوا سکی - سزاوار - سزائی - رواج - دبا ہو زہر مر مر جا رہ گونے تنگ - نگر
 دوا تو خوب ملی ہے جو آتہ راس مجھے تہ (شور) ہار کر گھر کھڑے بھول کر چائے - وہ سر جھکا کے چلے راستہ بچا کے چلے - شیش (رائش) ناز - شیشی سے غزے میں بھی ناز
 نکلی - آئی جب راستہ برسوں ہی قضا کا دیکھا - مہ ناری میں راستہ بروزن خاصہ صفت - دکا نمائے بازار - از بران - ۱۲ -

اے اگر نرمی میں صبح برہے بکروگر بڑھ گیا۔ ایک درخت کا رس جسکو بچا کر جالینو میں اور نذر بوتے ہیں۔ تھ (برق) میسر جو دصال آٹھوں پر محبوب و لبرکا۔
عجب کی جگہ جو رہا شہزاد کو تیرکا۔ تھ مستغفرتھا۔ بر جو اطلاع لکھاتے ہیں اسکو ریٹ کہتے ہیں۔ تھ کسی جلال دعا کا عمل بکھڑ جانے سے اگل ہوجانا تھ زانخ ز
نذر لکھا ہے۔ ایسا طیبہ کون جو احوکل کر بار۔ تھ سے رجوع نرس ہمارے کیا۔ لیکن تانیت کو ترجیح ہے۔ ع (ذوق) کبھی تھا دیکھتا رنج و زل کی رحبت۔

سج	۲۰۳	خواہش۔ رغبت۔ لذت پانا۔ ملوث ہونا۔	ملوث	دل کسی سے نہیں جتنا رنگیں	خونے بدابنی سونا راض ہوں میں
رجاوت	۹۱۰	رجا۔ جیسے ہندی۔ چانا۔	”	اسکا اظہار کروں تجھ سے کیا رنگیں	دست پاتھ میں ہندی کی سجاوٹ جیسا
رغل	۲۲۸	وہ تختہ جو بی جبر قرآن مجید رکھ کر پڑھتے ہیں۔	امیر	سبعین محمد سے اگر سبھی ملے	قرآن کی تھی رعل دوزانو کو محمدؐ
رحلت	۴۳۸	کوچ۔ انتقال۔	موت	ہو رنج و غم کا عدم متاقلہ	ہماری جو دنیا سے رحلت ہوئی
رحم	۲۴۰	مہربانی۔ رحم۔ ترس۔ نفع اول	ذکر	ضرب دل مرا آخر مراد کھلا گیا	اپنی بتیابی کر میں صد اُسے رحم کیا
رحمت	۶۴۸	مہربانی۔ دیا۔ گرم۔ مجازاً بارش	موت	یہ شایانہ خاص ہو مستوں کی کینے	جہاں ہوئی مزار پر رحمت کی ہو
رخ	۸۰۰	منہ۔ چہرہ۔ عربی میں معنی مہر شطرنج و نام طاہر بزرگ معروف مستعلیٰ ہے۔	ذکر	رخ جو پردے سے مرثیہ کا قمر نکلا	نہیں معلوم کہ یہ چاند نہ ہر کا نکلا
رخت	۱۲۰۰	سماں۔ اسباب۔ اثاث البیت۔ لباس۔	میر	ملا نہیں کچھ مجھ کو تنگ آج اڑا رتے	بہتوں کے تینوں و کا رخ اُن نے بتایا
رخار	۱۰۶۱	قصد۔	انیں	اکدم میں لٹ دیکھا ورق فوج کی صف	رخ ہو سہو دریا غلغلا شاہ نجف کا
رخارہ	۱۰۶۶	توجہ۔	داغ	سفا رخ ہم تری کر تو پرانی دل رخ	کچھ اُنکا تجھ سے رخ چھان پاپا
رخش	۱۱۰۰	سماں۔ اسباب۔ اثاث البیت۔ لباس۔	رند	جائے گا چوری کفن بھی بدین رخت	حصہ بہن مرا رخت سفر ہو جائے گا
رخست	۱۰۶۱	گال۔	تفت	مین باغ میں ہوں طالعہ یاد رکھنا	گل پر ہو نظر دہیان میں رخسار کیا
رخسارہ	۱۰۶۶	”	آفت	جشب بد میں چکورا اڑا اڑا رہا	تلیو نکا اپنی بھی تازہ کوئی رخسار تھا
رخش	۱۱۰۰	بفتح سفید و سرخ ہے ہوسے رنگ کا گھوڑا۔ رستم کا گھوڑا اسی رنگ کا تھا گلاب تمام گھوڑوں کو رخسار کہتے ہیں۔	انیں	کیا اڑا رخسار کھٹا کھٹا سدا اڑا	دی پرندوں نے یاد نہ کر شہباز اڑا
رخست	۱۲۰۹	بضم اول و فتح دوم چھٹی مہلت۔ اجازت۔ روانگی۔	موت	اندھاں جنوں کی ہو رخت جہر کی	دونوں کو انتظار ہو فصل بہار کا
رخنہ	۶۵۵	بفتح اول و یسوم روزن سورخ فساد۔ خلل۔ قنہ۔ عیب۔ نکبت۔ چینی حلیہ حوالہ۔ خلل اندازی۔	ذکر	گرد و آس کو چمکے کس دن گنگار نہ تھا	دام حسرت کر کوئی غم و دیوار نہ تھا
رخنہ	۰	”	امیر	کھپ گئیں دلیں اگر بکلیں نیکی زار	سیکڑوں پر جائیں گے رخت تری ایمان

لے رخ بدن۔ بے مروتی کرنا۔ روکھائی کرنا۔ (مطیل) بھر میں جو نزع میں آنکھیں وہ بگم لولا۔ کہ آپ سے کہاں رخ بدل کے جاتے ہیں۔ لے سمت۔ (ظفر) جد سے
ہوتے تھے نظارہ ہائے بار ظفر۔ وہ رخ بھی یار نے انہو مکان کا پھر دیا۔ لے چھٹی مہلت (روغ) عدم سے سب سے ہیں یاں جاوون کو۔ نہیں ہوتی منظور رخت زیادہ۔
اجازت۔ (راج) بیوں کی طرح آپ نے بالا ہو شفقت۔ آفت چھٹوں میں جو لے مرنے کی رخت عہ چار س (رکھتوں میں) خواہش مند ہوا۔ لذت پانا۔ دل کے ساتھ ملوث ہونا۔
عہ بکسر اول و بفتح اول و کسر دوم و نیز بفتح اول و سکون دوم و نیمہ دان اور جاوون کا کچا حلو ۱۲۰۱

رولہ	ع	۲۰۴	بفتح اول و تشدید دوم - گزرد میں بغیر تدرید کے متصل ہے نہ پھیر دینا - نوادینا تدرید -	جلال	توجہ کچھ تری پاتا تو کہتا خوشیوں کی	یہ اک منہ پھیر لینا اردو میں سروسر لڑکی
ردا	۱۱	۲۰۵	بکسر اول و ہمزہ در آخر گز فارسی والوں نے یہ تخفیف ہمزہ بھائی کیا ہے جاوے -	انیس	سر پر دانوگی کہ بھائی کو دی کفن	خیمہ جلا کے ٹپیں گے اسباب بخت
ردا	ت	۲۰۵	بفتح اول و تشدید دوم - انیت یا مٹی کی تدرید جو دیار اٹھاتے ہیں - یعنی ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھتے ہیں کثایتہ الزام رکھنا -	داغ	وہ کریں عذر و فنا اچھی کمی	مجھ پر دے رکھتے ہیں الزام کے
رد و بدل	ع	۲۰۶	بحث - ہیر پھیر - لڑائی - محبت تکرار -	انیس	ہاں بعد علی رقم ہوئی جنگ الہی	غل تھا کبھی دیکھی نہیں دوہل سی
رولیت	۱۱	۲۰۷	وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ میں قافیہ کے بعد بار بار ہر مصرعہ میں آئے - وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر کسی دوسرے شخص کے پیچھے سوار ہو -	ایر	رنگا دیتی ہیں ویش بولتے تافیت	دم پھرت ہو نواہ بلبل شیراز پر
رزاق	۱۱	۳۰۸	رزق و بنو وانا - خداوند تعالیٰ -	ناصح	کہیں ہم نہ ہوں پر سکون بخیر و خوش	کیا ہی رزاق بطائے کو بھی پر دیتا ہے
رزق	۱۱	۳۰۹	روزی -	ایر	واہ کیا رحمت رزاق جو سجا لشد	بیشی جرم سو کہ رزق مقدر نہوا
رس	۱۱	۳۱۰	عرق و شیرہ - مزہ - گنے کا عرق و ایک کشتہ کو بھی رس کہتے ہیں	داغ	گمش میں تر نہ لبوں نے گویا	رس چوس بیا کھی کھی کا
رسالت	ع	۳۱۱	بکسر اول و ففتح جازم - پیام پہنچانا پیغمبری - سفارت -	ایر	سوسے خلق قرآن ہو مکتوب غایت	ہوئی ختم سب پر رسالت تمھاری
رسالہ	۱۱	۳۱۲	سوار و نکا و رسمہ - فوج -	انیس	یہ شک تھک صف اندامیں پڑ گیا	ٹوٹا یہ مورچہ وہ رسالہ بگڑ گیا
رسائی	ت	۳۱۱	بفتح اول - پوچھ - بار بار - داخل -	جیل	بات مطلب کی نہیں کوئی نقطہ بخت	نامہ بار بھی منطق کے رالے نکلا
رستگاری	۱۱	۳۱۱	خلاصی سکدوشی - رہائی -	۱۱	ہوا جو قایل تو عید باری	مقرر ہوئی اسکی رستگاری
رستہ	۱۱	۳۱۲	راہ - راستہ -	نکر	کو جہ باتیں میں انبادل گیا	خاک میں سٹے کا رستہ لگیا

۱۔ اردو میں بمعنی تدرید - جھلانا باطن کرنا متصل ہے (انیس) نفس پرانے تمکار کو نہ کرتے تھے - پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو در کرتے تھے - رد خلق بمعنی مردود
رہا اور رد خلق بمعنی نہیں گردوب گرد و ننگا - مرد مراد بالی دوش حباب ہو گا -

۲۴۴	ف	ر	بفتح اول و دوم شکر میں جنس و غلہ ہو بچا ہوا۔ اذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔	موت	انیس	موقوف اسی دن سے ہوئی تھی سردانی	لشکر میں ہوتی شام کے غلہ کی گرانہ
۳۰۰	ع	رسم	بفتح ریت۔ رواج۔ آئین۔ دستور	امیر	بوچھو نہ اس نے میں لفت کا حال کچھ	اک رسم تھی قدیم سو موقوف ہو گئی	کیا زمانے میں ہی رسم ہو مہمانی کا
۳۱۰	ف	رسن	رسی۔ یہ لفظ عربی فارسی میں مشترک ہے۔	موت	انیس	اک ہاتھ میں زنجیر لے کر بچھو تھی	اک ہاتھ میں لہ ہونے کا اونٹنی کی
۲۸۴	ع	رسوائی	بیعرتی۔ ذلت۔ خواری۔ فتنہ	امیر	کہہ رہی ہو حشر میں وہ آنکھ شرمیلی ہو	ہا کی کسی اس بھری محفل بن گئی	مہری رسید کچھ خط نگاہ کی
۲۸۴	ع	رسید	وہ خرید جو کسی چیز یا روپیہ پانے کے ثبوت میں لکھ دیا جائے۔	منیر	نظارہ کے عوض دل پر داغ نہ رہے		
۹۰۵	ع	رشتہ	دعا کا۔	ذکر	تسلیم	شیخ کا اشک ربائی کفر سو خالی نہیں	رشتہ تسبیح سلیمانی میں زار کا
۱۱۱۰	ع	رشتہ دار	ناتے والا۔ قرابت مند	امیر	گردن کو تیغ سے کہیں تھمتے لے دیا	دوراجو بارہ کا ہجو وہ جبل اور پست	گنڈے کا ہے رشتہ دار تعویذ
۵۰۴	ع	رشد	بالضم۔ ہوش بھٹاننا۔ راہ راست پر آنا۔ مرثیہ کے ارشاد پر عمل کرنا	ذکر	دور بار رسید الشہد امیں جگہ ملی		ہو بچا حد کمال کو رشد اس فیک
۵۲۰	ف	رخک	ہر ایت۔	ذکر	جرات	انکی صحبت وہ دیکھ کر مجھ کو	رخک کس کس طرح سے آتا ہے
۹۰۶	ع	رشوت	گوس۔ وہ رقم ناجائز جسکے لینے کا حق نہ ہو۔	موت	جائز	جو بہت اس کا کہنا ہو جو کم دی ہو	ہر کھیری میں کرتی کام رشوت
۱۰۰۱	ع	رضا	خوشنودی	امیر	جہان میں تو ہیں لجاوی باہنم میں		وہی رضا ہو ہماری جو چہ غنائی
۱۰۱۱	ع	رضائی	اجازت	انیس	فرمان میں گرجاں سے بچاں انجی بچائی		یہ کون کہیگا کہ رضائن کی نہ پائی
۱۰۱۱	ع	رضائے	جائزوں میں اور پہنے کا ایک روپیہ دار کپڑا۔	سودا	پانی پر جس طرح کہ کاٹی ہے		سبزہ شال کی رضائی ہے
۱۰۵۴	ع	رضواں	الکثر نام اس فرشتہ کا جو بہشت کی دریانی پر عین ہے۔	ذکر	امیر	تشنگی میں کوثر و تبسم کے چشموں پیچم	اس طرح ہو چو کہ رضوں غرق حیرت گیا

۱۔ ایک کھیل کا نام جو جس میں ایک شخص دوسرے کو بچھتا ہو کہ کیا کھانا دے جواب میں کسی کھانے کی چیز کا نام لیتا ہو۔ اس چیز میں تو رسم کے تینوں حرف ہوں باکوئی حرف نولون و فون میں
جواب لفظ نہیں بتا سکتا وہ ہار جاتا ہو۔ دوسرا دہر نہیں ہونے کی اگر ہوتی نہ رسم۔ بیٹھ کر اخبار میں کیوں رسم نہ ہو تو۔ رسوم جمع جو بیٹھ دستور فقہی قاعدہ۔ اردو میں مفرد متعلیٰ ہو۔ انیس
مصرع جاری تھے وہ چارہ عبادت کے تھے رسوم ہر کار کی کوئی حد تک معنی میں ہوتی ہیں جیسو سرکاری رسوم اور کھانے کے ہیں۔ ۲۔ سن بازق۔ نٹ۔ جو دیویوں پر تاشا دکھاتا ہو۔ ۳۔ رشک
رشتہ عشق سے ناعرش رسانی پائی کچھ سن بازے جلوگ سو کھیل گو۔ ۴۔ رضائی۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا۔ ہندوستان کے شرانے ہی شعر میں بانا ہوا۔ ۵۔ ربیل۔ زعفران
حکمت نکر دیم۔ ۶۔ چوبیدل۔ بود پشش یا پشائی۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہو کہ اس لفظ کا موجد کوئی شخص "رضا" نامی تھا جسکے نام سے یہ نام رکھا گیا۔ ۷۔ دانشدا علم

رطب	ع	۲۱۱	ترخا۔ تازہ چھو بارا۔	ذکر	بحر	سیتے ہی بدستہ میوہ لب کا مواہج بحر	شاید کہ بدستے کی گرد تھی رطب تھا
رطن	"	۲۲۹	ایک رطل کا وزن چھتیس روپیہ کے	ذکر	ظفر	ساقی جو نشہ بہ نکم نہیں محول کچھ لگا	نقد نہیں ہوا بل غل گران بھول ہو لگا
رطوبت	"	۶۱۰	بضم اول دوم و سکون و او معرہ	موت	قبول	جب آپس میں شک ٹھکلی قبول	یہوت گئی تو رطوبت ہوئی
رعایا	"	۳۸۲	بکسر اول رعیت۔ محکومان بادشاہ	"	قلق	شاد و آبا و سب رعایا تھی	محو عشرت تمام دینا تھی
رعایت	"	۶۸۱	بکسر اول و بفتح چہارم طرفداری۔	"	جلیں	ہمیں کرنی پڑی آخر رعایت تو ان کی	کئی دن سہی کچھ تہام کر فریاد کرنے میں
رعب	"	۲۰۷	بضم دھاک۔ ڈر۔ خوف۔	ذکر	"	اگر گئے باقہ جو عباس کے وقت پکا	رعب اس شہر کا کہنے ہو تلو اور رہا
رعد	"	۲۰۳	بفتح ایک ابر جب دوسرے سے	"	ناسخ	اب کو دیکھا جو ساقی نے نگاہ مست	رعد بولا اب طرنگ برساتا ہو پس
رعشہ	"	۵۰۵	بکسر اول و بفتح چہارم طرفداری۔	"	دبیر	زیر ملک تڑپنے سے اس راہوار کے	بجلی کے سر پہ رعد گرہ چرخ ار کے
رعنائی	"	۳۳۱	ربایش رخ و آرائی	میرٹ	انش	مصرع سرویں لکھوں ہی بکشاؤں	بانہ ہو مضرب جو قداری کی رعنائی کا
رعونت	"	۴۲۶	غور و شکر۔	"	باعتنا	نوج محکو ہو محبت اُس کی	زہر لگتی ہے رعونت اُس کی
رعیت	"	۶۸۰	بفتح اول و بکسر دوم پر جا۔ رعایا۔	"	امیر	جانشا ہو محکو رضوان ہو رعیت کی	کیوں نہ نہند کر و شہرت میں دیکھا خط
رغبت	"	۱۶۰۳	خواہش۔ میل۔ رجحان۔	"	قبول	رہا ہجر جسطرح عاشق مرا	کبھی وصل کو بوش غمت ہوئی
رفاقت	"	۴۸۱	بفتح اول میں جل۔ رفیق ہوا۔	"	رند	کیوں نہیں مستحق نصرت دمنہ دار کا	کی جو سرکار میں غم سے فریاد گئی
رفاہ	"	۲۰۶	بجلی کی نیکی۔ آرام۔ فراخی۔ عیش	"	امیر	خندلے آپ کو پیدا کیا سمجھ کو یہ بات	رفاہ خلق کی بڑا دشاہ کیا ہو گی
رفتار	ف	۳۸۱	بفتح چال و ش۔ جیسے ذرا زمانہ۔	"	نسخ	اگر قتی ہو مجھ قتل مرتو یار کی رفتار	تلوار کی تلوار ہو رفتار کی رفتار
رفتگی	"	۴۱۰	بجود ہی۔	"	رنگ	چمن میں جھرتی ہو لک لک چمن خوشبو	بہاری رنگی ہو مہوش کی خوشبو

لفظ رفتہ رفتہ۔ مجازاً ناش و جفل۔ وہ جلیں کی گہری سیٹ ساتھ۔ جانتے ہیں رفتہ بہ رفتہ۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ بدبوچ۔ (رحال) رفتہ رفتہ قیدی دلت بنان
آزاد ہوں۔ مجھ پر دوچار کو دوچار رہنے دیجو۔ رفتگان۔ گذر چو چو ہو۔ (نقش) اس واسطے کہتے کہیں ذکر رفتگان۔

۲۲۳	ع	رکاب	بالسر آہنی حلقہ جو پاؤں رکھنے کیلئے لٹکتا ہو اونٹ گھوڑے کے سوار زمین کا ٹھہری میں لگاتے ہیں۔ تھانی۔ چھوٹا طباق۔	موس	کا پناہ بن رکاب قدم سو نکل گئی	پردوش جبچہ مشک یکینہ سنہیں گئی
۲۲۲	ت	رکابی	..	ناخ	چاند کو تیرے منہ سے کیا نسبت	جاہل کی چھوٹی اک رکابی ہے
۲۲۴	ھ	رکاوٹ	روک۔ توقف۔ تعرض۔ مزاحمت رخصت۔ کشیدگی۔ دیر	جلیل	ہیں امتحان غیر میں کیا کیا رکاوٹیں	خنجر جو لگیا تو ہر جلاہ کی تلاش
۲۹۰	ع	رکعت	نماز میں قیام سے سجدہ تک ایک رکعت ہوتی ہے۔ ہر نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔	اسیر	سر جھکا کر کچھ تعظیم زلف مٹا خاں	رکعتیں تین ہی طرح طے ہو نماز شام کی
۲۷۰	..	رکن	بالنہم کسی چیز کا جزو اعظم۔ مکان کے بچھوٹ کی دیوار جس پر نیا درکتے ہیں ستون۔ کہمبا۔	..	عاعت میں بیان ہے کسی قدر ازکا	اعظم ہی ہے رکن ہماری نماز کا
۲۹۶	..	رکوع	بالنہم نماز میں عاجزی سے جھکنا۔	ناخ	نہیں نماز اگر زبرد تو پھر کیا ہے	یہ میکہ میں رکوع ہو جو دیشیشہ کا
۲۳۶	ھ	رکھانی	بے اتفاقی۔ بے مروتی۔ بے پردائی۔ کچ ادائی۔	جلیل	بھڑکی آنکھ مری پھر کے نہ کیا آنکھ	میری آنی نہ ملی آنکھ کی رکھانی نہ ملے گی
۲۹۲	..	رکھ رکھاؤ	دیکھ بجال۔ خاطر داری کا برتاؤ	ذکر	ہو رکھ رکھاؤ علم و عمل کا ہر طرح	کس کام کا وہ علم کہ ہو گدراہ کا
۲۷۲	..	رکھوانی	نگہبانی۔ حفاظت	موس	ناک میں تیری ہوا میخوارست	کسے ہوگی تیری رکھوانی گھٹا
۲۲۰	ت	رگ	بالفتح نرس جسم کی وہ نالی جس میں خون رہتا ہے۔	جلیل	تھاری ہاتھ میں کتنی خوشنما ملو	یہ ہوتی اور کسی رگ ٹھو ہوتی
۲۲۰	ھ	رگر	گھٹا خفیف نغمہ وہ نشان جو دو چیزوں مکمل کرنے سے ہو جائے۔	اسیر	کب گور میں خنجر کی رگر یاد نہ آئی	کب روح سو کو چہ بیدار نہ آئی
۲۷۲	ت	رم	بالفتح بھاگ۔ دوڑ۔	ذکر	باقا بھر میں میخانہ بیاباں ہوگا	دور سا غریب بھی رم چشم غزالان ہوگا
۲۷۷	ع	رمز	بالفتح اشارہ۔ پوشیدگی۔ اسکھ دھکا اشارہ۔ کنایت۔ پیچیدہ بات	موس	غوطے کھلاتی ہیں دیر میں ملی جو جڑن	تھاہ اک کٹا کی دو دو پہر تیری نہیں
۱۰۹۱	..	رمضان	بالفتح اول ویسوم۔ قمری ٹواں مہینہ۔ روزہ صوم کا مہینہ۔	ذکر	ریل نے دو ہی دن میں پوچھا یا	رمضان ایک دن کے بعد آیا
۲۹۵	ت	رمہ	بالفتح چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں بہن چرتے ہیں۔	جلیل	نخوچ چشمہ نکا ہو نہ سبزہ زار دل	روز و دو دو چار چار ہو نظر آنے لگے

رن	۲۸۰	م	بافتع میدان جنگ - نبرو گاہ - دڑائی کی جگہ -	نذر	وہر	کس شیر کی اندھو کہ رن کانپ باہر	رن ایک طرف چنچ کس کانپ باہر
رنج	۲۵۳	ت	بافتع دکھ - تکلیف - غم آزدگی - افسوس - بچتا ہوا - ملال -	تیش	اس گنبد سپہر کو میں کیا کرونگا یاد	آتش	آتش ہمیشہ رنج رہا گو رتنگ کا
رنجش	۵۳	م	خفگی - روکنی کردورت -	موت	جرات	بیٹھیں جس کو گونیس ہم تب تم کوں لڑو	رنجش بیجا اب اسکی بات یہ بھڑکی
رنجک	۲۴۳	م	وہ بارود جو بدوق توپ وغیرہ کے بیاد پر رکھتے ہیں - رچا نشی -	ظفر	وہ شکار اندازے جب تم میں بچرنگ	ظفر	برق قرا جائے رنجک بیکار لڑتی ہوئی
رنجوری	۳۶۶	ت	باری -	داغ	جگر کی ناؤانی میں کسوں دلی بخوری	داغ	ادھر ہمارا ہلو میں ادھر ہمارا ہلو میں
رند	۲۵۳	م	جو حکم شہر سے عدا نکار کی شہر بخور	جلیل	بھول لاسے کے کھلے ہنسیہ جاناسانی	جلیل	رندما تھوں میں لکھوئے ہائے نکلے
رنگ	۲۴۰	ت	لون - جیسے ہنر - سرخ - نرود کا لہ - سفید وغیرہ -	ناخ	تیری دانتوں کو جو دیکھا ہو گویا ہنر	ناخ	نرودا کا اہلاست رنگ ہے بھرج کا
			غصہ و غضب - عتاب	تسلیم	بے سبب ہر بات ہر میری خاتا ہو جگ	تسلیم	دیکھو لانا ہی کیا وہ شونخ گل ندام رنگ
			طرز روش -	جلیل	کوئی ایسا ملا ہو کج حسیں ہیں ہو	جلیل	تیری رفتار کا جادو تری گفتار کا رنگ
			ڈھنگ - انداز -	انیس	دھلا رہی تھی رنگ علی کی دڑائی کا	انیس	اعدائے غل سے لال تھا ہنر تری کا
			طرز قیام - انداز -	جلیل	ہوں ایک سے سب حسین کیونکر	جلیل	ہے رنگ جدا کلی کلی کلی کا
			دھاک رعب	جلاہ	کوئی رنگیں غزل سا کر جاہ	جلاہ	بانہی ہے آج خوب اپنا رنگ
			اعتبار - فروغ - قدر - عزت	امانت	یار کی مٹی کے آگے رنگ جمی کا نہیں	امانت	کالا منہ نیم کر کا جانے کے روغن میں
			خوبی - اندازہ	جلیل	مشتی نہیں دشمنی کیسکی	جلیل	رنگ اسمیں ہو میری دوستی کا
			رسم - پیدا کرنا -	رند	ہنسنے جو رنگ جایا تھا کسی نہ مٹا	رند	غیر نے جو جواری تو تھو وہ بیکار گویا
			رونی بہار - خوب صورتی -	جلیل	کھ رہی ہو یہ آنکھ ساقی کی	جلیل	میری دم سے ہو رنگ محفل کا
			مزہ لطف	جاننا	جنگ کا ہو بلی بھیت کا بنو بجائے	جاننا	دیرانی جاے دلی اجی دستار رنگ
			نتیجہ نکلنا - فائدہ و نفع ظاہر ہونا -	رند	بدست سیکر ہو جو جہاں کے میں لڑنا	رند	آنکھوں نے میری رنگ نہ دیکھا تھا
				تسلیم	بھیکر اس گل کو خط پوشیدہ کہو دل میں	تسلیم	دیکھئے لانا ہو کیا یہ نامہ پیغام رنگ

کتاب الفتن میں رنگ کے معنی بہت ہیں جیسے جلیات اللغات میں بجا ہوا جلیگری وغیرہ کے ۳۱ معنی درج ہیں (۱) لون (۲) حصہ نسب (۳) عیب رنگ عار (۴) رنج و محنت (۵) قوت و توانائی (۶) جان (۷) شہرت و قوت (۸) مال و زر (۹) نفع و فائدہ (۱۰) گودری (۱۱) طرز و روش (۱۲) جنگلی میں و بکری (۱۳) مکرو و حیلہ (۱۴) آگاہ (۱۵) خوبی (۱۶) خوشی و شادمانی (۱۷) شہر (۱۸) تجارت (۱۹) خون (۲۰) رونق و لطافت (۲۱) تھوڑی پونجی (۲۲) نرم و دیم و چوری (۲۳) جو او حاصل ہو (۲۴) صاحب الی (۲۵) باپ (۲۶) خال تل (۲۷) نقد (۲۸) شیر کا (۲۹) جلاجل (۳۰) غضب و غصہ (۳۱) ابریشم (۳۲) خیانت ان معنی کے علاوہ غیات یہ بھی لکھا ہو کہ انکو علاوہ برائے و معنی (۳۳) باب (۳۴) ماندہ اور بھی لکھے ہیں۔ نور اللغات معنی باحوال باج و جہن (۳۵) رنگت (۳۶) طرز و روش (۳۷) انداز (۳۸) ناچ گانار (۳۹) وہ چیز جس رنگتے ہیں۔ (۴۰) حال احوال کیفیت (۴۱) ہمارو رونق خوبصورتی۔ (۴۲) سان (۴۳) ماندہ نظیر (۴۴) رونق (۴۵) خوشی و شادمانی (۴۶) مزہ (۴۷) رسم و دستور قاعدہ (۴۸) قیام (۴۹) تماشا سیر (۵۰) ہنسی مذاق چٹل (۵۱) گھنڈ کی آٹھ پانچ (۵۲) جو طہر (۵۳) لطف و شغل (۵۴) خارش قوت (۵۵) مکرو و حیلہ (۵۶) برتاؤ۔ (۵۷) بون۔ (۵۸) خونباری (۵۹) فرق سوگوش پوش ہو گئے کہ بکریوں نے رنگ خون جگر کا اٹھا لیا۔ (۶۰) طرز و روش۔ (۶۱) اس میں جن کو بزرگ ہنر نگاہ نہ ہوں۔ گل ہو رنگیں ہو میں بجز رنگ کا دیوانہ (۶۲) باقی حاشیہ صفحہ ۱۸۹ پر ہو۔

رنگ	.	.	دیکھ صورت۔	ذکر	صحنی	ای مصحفی گریبان سارا ہو سرتے	یہ رنگ اپنا ظالم تو نے کس اس بنا یا
.	.	.	برمی کیفیت خراب حالت۔	شعر	شعر	شاید بیام آنگرار میں خزاں کا	کچھ رنگ ہے دگر گوں گلچیں و باغبان کا
.	.	.	بیماری۔ خوف۔ شرم۔	شعر	شعر	تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہو گئی میری سفید	زردی کان ملاحظہ رنگ ہو کھراج کا
.	.	.	تعصب روپ کھونا۔	شعر	شعر	ظاہر ہو تعصب کا چہرے پر روغن	مٹا سکا کوئی شیخ و برہمن کا رنگ
رنگت	۶۷	۶۷	گرد۔ نر۔ شان و شوکت رونق۔	شعر	شعر	بھول و بھول بھول و بھول دور دورہ ہو گیا	ایک جھونکی میں ہو رنگ و بو ہو جائیگا
رنگ ہنگ	۳۳۹	۳۳۹	طریقہ	ذکر	جرات	بجائی رنگ سے خوشنما دل سے شکر گان	رنگت ہوئی امن قاتل میں رہی
رنگ روپ	۳۷۸	۳۷۸	آب تاب۔ چمک۔ دمک۔	شعر	رنگ	سر سے عرض بھجور طیل قدنگا رکا	عجب رنگ ہنگا تو بنا ہو چشم گریبا
رنگ روپ	۳۸۳	۳۸۳	کنایتہ گردن۔ شان و شوکت۔	شعر	شعر	بھول لے بن بن بھول و دور دورہ ہو گیا	بھول سے کہے رنگ روپ کس چشم گریبا
رنگ روپ	۳۸۳	۳۸۳	رونق۔	شعر	شعر	بھول لے بن بن بھول و دور دورہ ہو گیا	ایک جھونکی میں ہو رنگ و بو ہو جائیگا
رنگ	۳۰۶	۳۰۶	منہ۔ چہرہ۔ رخسار	شعر	شعر	گم ہو میں سے تیرا رونق آنا مجھے	آئینہ جب میں دیکھا تو نظر آیا مجھے
رنگ	۳۱۰	۳۱۰	پانی کا ہواؤ۔	شعر	شعر	لاکھ تم منع کرو جبکہ بھرا لنگاہ دل	ناہو آنسو کی چشم میں، رو ہو دیکھی
رواج	۳۱۰	۳۱۰	بفتح اول مگر فارسی میں شاعری میں	شعر	شعر	ہم ہوئے بے قصور شہر بدر	لے جنوں یہ راج کیسا ہے
رواوی	۳۲۳	۳۲۳	تیز رفتاری۔ لمبیل۔ جلدی۔	شعر	شعر	شب کی رواوی ہو علامت سحر کی	ہم کو حد کی فکر انیس باد گھر کی ہو
رواں	۳۵۶	۳۵۶	باریک بال جو تمام جسم میں ہوتے ہیں	شعر	شعر	شکم صاف کے قرین ہے کمر	یا ہے محل پر رواں محل کا
روانی	۳۶۷	۳۶۷	تیزی و دھار	شعر	شعر	بڑے پانی کے اگر خاک چھنے بدلی	ایک رواں ہو میلہ مری بارانی کا
روانی	۳۶۷	۳۶۷	بھاؤ۔ پانی وغیرہ کا	شعر	شعر	اک تو میری سیفت زبانی بنائیگی	کاٹوں گی لاکھ تو یہ روانی بنائیگی
روایت	۴۱۷	۴۱۷	سرگزشت۔ کیسی بات دوہرا بیاں کرنا	شعر	شعر	بند یارب سراسر شکوئی روانی ہو جا	مجلوہ ہو نہ کلیمہ کہیں پانی ہو جا
روباہ	۴۱۳	۴۱۳	لومڑی	شعر	شعر	کچھ زرارہ بن صلاح نے روایت	اکدم میں ہوئی فوج ملائیک کی یہ کثرت
روپ	۴۱۰	۴۱۰	جیسے صورت۔ شکل۔ وضع۔ رنگ۔ نصیب۔	شعر	شعر	نار دشتی صاحب شیر ہو کر ہیں	روباہ طرح دیکھو کیا شیر ہو ہیں
روپ	۴۱۰	۴۱۰	سونا۔	شعر	شعر	مری صورت جو بدنی فطرت سے	تو وہ بوسے کہ اچھا روپ بدنا
روپ	۴۱۰	۴۱۰	آب و تاب۔ رونق۔ جلوہ۔ تجلی۔	شعر	شعر	کون کہتا ہو کہ گویا امری دلدار کا ریت	ابنک تھو ہی جو بن جو رہی باز کا ریت

ہوں۔ (۶) بہار۔ رونق خوبصورتی۔ (۷) دانستہ۔ ستر کھلے۔ باہر نکلتے آنکھ میں۔ (۸) نگاہ۔ ذریعہ بھی آج رنگ ہے (۹) سماں جبار (۱۰) انت کس زہر و دوش کی باغ میں آمد ہو معجم۔ صحن۔ چمن۔
 راگ ہو ہرست رنگ جو رہ۔ مانند۔ نظیر۔ (۱۱) دانستہ۔ مندی لگنے کے قہر کیا خلق کو ہلاک۔ (۱۲) بال کون کون بزرگ خانہ میں۔ (۱۳) خوشی خوشحالی لطف (۱۴) رشوق قدوائی (۱۵) کہتے ہیں چمن
 بھول ہوئے۔ ہورنگ جو تو بہ آج ہوئے۔ (۱۶) قسم رحمان صاحب (۱۷) گھوڑی سرکھی، اندھی میں کیوں کھڑی ہو تو۔ ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں روح۔ (۱۸) رنگ،
 بہار کے لئے ٹیل کا حوصلہ دیکھو۔ ہزار رنگ کے گل کہاںے چاروں کے ہے۔ (۱۹) سرتاشا (نظیر کمر (۲۰) عاقل کو دکھائی ہو عجب رنگ جوانی۔ (۲۱) شغل لطف مزہ۔
 (۲۲) دانستہ۔ چھپتے ہیں تجھے در پردہ شب و صحن رقیب۔ راگ کے رنگ میں سب رات گنوا دیتے ہیں (۲۳) برتاؤ۔ (۲۴) راغ ایک ہی رنگ ہے سب سے یہ تاشا کیسا۔ کوئی گشتا
 کوئی چاہئے مارا کیسا لنگ تمام معنوں میں مذکور ہے۔

روٹی	۲۱۶	نان رزق	تیم	جو دیکھا غور سے۔ دنیا میں کوئی	خدا سے کم رسولوں سے بڑی ہے
روح	۲۱۳	جان رنجار طیبت جو دل سے بہا ہو	جلیل	قبر عاشق کی اُداسی بھی بلا ہوتی ہو	شمع کہتی ہو مری روح ہوا ہوتی ہے
روح القدس	۳۴۹	لقب حضرت جبریل علیہ السلام۔	ناج	روح مسخ ہو ایک کی روح اقدس بنا	بارہا جسکے لئے روح القدس نازل ہوا
رود	۲۱۰	نہر۔ ندی۔	میر	رہنے کا جوش دیا آنکھوں کو ہر عینہ	جیسے ہو رود کوئی برسات میں بلتا
روداد	۲۱۵ ۲۲۵	کیفیت حال ہجر اسے گذشت۔ اردو میں عدالت کی کارروائی کو	مونث	مرگذشت لٹا شاہ اندکھی نہ سنی	آج تک تمہارے روداد اندکھی نہ سنی
روز	۲۱۳	دن	ذکر	دونوں مہاں ساتھ میری گھر ہوئے تھک	وصل کی شب ای جلدی روز بھر لگیا
روزگار	۲۳۳	زمانہ	مومن	لے چرخ چاہنے سے رہے ہر واہ کو	کیا چاہیں روزگار تمنا نہیں رہا
روزن	۲۶۳	نوکری	داغ	کب میسر ہو روزگار ایسا	اور آقا سے نامہ ار ایسا
روزمرہ	۳۵۸	سوراخ	تفتق	کہد یا بسکہ تری آہ میں تاثیر نہیں	یہ نہ کھاکہ یہ سینے میں روزن کیسا
روزہ	۲۱۱	روز کی بات چیت۔	سحر	یہ عاشق کو دیتا ہے بھر سے سنئے	یہ سنو تا ہو روزمرے سنئے
روزی	۲۲۳	جسکو ہر روبرت کہتے ہیں	رند	بوسہ لبغیریں کا لیا وصل کی شب میں	افطار کیا غرے سے روزہ رمضان کا
روزینہ	۲۳۱	بغیر اول روزمرہ کی خود آک رزق	جلیل	نکھجاتی ہو خدمت ہاتھ سوزنی خانی	یہی وہ بات ہے دل چاہے خیدا ہو ہی جاتا
روش	۵۰۶	روز کی مزدوری۔ وظیفہ	ذکر	آمد خط پر تو بوسہ کا نکرا نکار یا ر	شام کو لٹا ہو روزینہ ہر اک مزدور کا
روش	۵۰۶	بفتح اول و کسر دوم۔ طور طریق طرز کار	داغ	قدم قدم ہے تری چال کا نیا انداز	وگر نہ ایک روش ہو سب آسا نوکی
روش	۵۰۶	وضع انداز۔	امیر	روشن باغ جناحی کیا بھلی علوم ہوتی ہے	بجھے تو بہ دینے کی گلی معلوم ہوتی ہے
روشنائی	۵۴۴	روشنی۔ کھنے کی سیاہی۔	مومن	لکھی شہ کی جب رو انور کی مرج	سیا ہی میں بھی روشنائی ہوئی
روشنی	۵۴۶	تاب فروغ۔ ضیا۔ نور جبک بنائی	ناج	ہوتی جاتی ہو خط شبنم کی ہر جانو	روشنی ہو دی جانان میں جلاغ شام کی
روضہ	۱۰۱۱	بفتح اول و سیم۔ باغ۔ باغیچہ	امیر	مہاں چشب معراج ہوئے دعوت میں	چشمہ کوثر کا لاروضہ جنت پا یا
روضہ	۱۰۱۱	بفتح اول و سیم۔ مجازاً مقبرہ جبر	نور	ایسا دیدہ دل کو خدا بخیر امیر	سامنے روضہ نظر آکر رسول اللہ کا
روغن	۱۲۵۶	تیل	جانصا	جوت کیا باقی ہو آنکھوں میں آب نہیں	ان چراغوں کا نور گس خشک روغن ہو گیا
روغن	۱۲۵۶	دارنش	گویا	تیرے عکس کی ہو خوشبو کے پھول میں	روغن نکل گیا ہو صابروغن فحال کا
روک	۲۲۶	انگ۔ مانعت انداد۔	مونث	مرا خیال تو آنے دیا نہ تنہے کر	ہوئی نہ روک دل بتلا کے آنے کی

روک تھام	۴۲	م	کسی امر کے بابت پہلے سے اندازہ کرنا۔ بتنیہ کرنا۔	سونا	داغ	اب بھانے لڑچ بہت روک خام کی	پیری چلی نہ خضر علیہ السلام کی
روگ	۲۲۶	ن	دکھ درد بیماری۔ کنا تہہ دہاں خجالی خلان طبع چیز۔ جھگڑا فتنہ فساد۔ مشکل۔ وقت۔ تکلیف عیب نقص۔	نذر	ایسر	بھر بیٹھے بیٹھے وعدہ و نسل اُسے کرنا	بھراٹھ کھڑا ہوا وہی روگ انتھاکا
روال	۲۴۴	ت	منہ ہاتھ پوچھنے کا چھوٹا کپڑا کا شال کا وہ کپڑا جو تنکو ناک کے اوپر تھوپا آسوہانا۔ جھینکار۔ شکایت کرنا۔	نہر	انہیں	ہونچا دلغ عرش پر اک مٹ خاک کا	روال ہو یہ فاطمہ کے دست پاک کا
رونا	۲۵۴	م	گھٹ کرنا۔	نہر	ایسر	بناوٹ سمجھتے ہو روئے کو میرے	مجھے تو ہے ایجان رونا اسکا
روند	۲۶۰	ن	جو کیداروں کا گشت	داغ	داغ	کشتِ غم سیاہی رہتا دور گم نمبر گل سرے ہو گئے جن میں داغ	روند عزرائیل بھرتے کو چہ شمشیر میں
رونق	۳۵۶	ع	کسی چیز کی خوبی۔ زیبائش۔ خوبی۔ تازگی۔ چل ہل۔	داغ	داغ	منہ سے منہ کسے ملا تو نے جو روہت آئی	بچہ رونق مگر نہیں آتی
رونمائی	۳۱۴	ت	منہ دکھائی۔	رند	رند	بے تکلف ہو جو اللہ منہ دکھلائے	نقد جان حاضر ہو یاں بھی دہائی آئی
روہت	۶۱۱	م	بغیر اول و سکون دوم معروف و نفع سیوم۔ نرمی۔ تازگی۔ چہرے کی رونق	بھر	بھر	برے پانی کے اگر خاک چھنے بدلی سے	ایک روایاں نہو میلا مری بارانی کا
رویاں	۲۶۴	ن	بال۔ روناں بھی کہتے ہیں	نذر	ایسر	برو پے اسکے آگئی اڑ کر ہوا جو رنک	کیا رویت ہلال سیاہی میں رہی
رویت	۶۱۶	ع	بغیر اول و نفع سیوم دیکھنا۔ نظارہ نظر آنا۔ رویت ہلال جان کا نظر آنا۔ راستہ۔	سونا	ایسر	رخم سینہ کی مری ٹپی اگر کھلی جائی	بند ہو جو وہ رو خون جگر کھلی جائی
رہ	۳۰۵	ت	چھٹکارا۔	جلیل	جلیل	یہ جو ہوئی تو اسیری میں آئی ہوئی	یہ جو ہوئی تو اسیری میں آئی ہوئی
رہائی	۳۲۶	ن	رہنما۔ ہادی۔	نذر	نذر	شب تاب یا نہیں ہو ناوانی بڑی تھی تو	بنا ہو صنعت و حشمت عمر گریزاں کا
رہبر	۳۱۱	ن	مسافر۔ راستہ چلنے والا۔	ناظم	ناظم	لعل بے بکتری ہی بکتری زلف کی	رہز شوقِ مخشات سے عشق میں آیا
رہزن	۳۲۲	ن	ٹھگ۔ لٹیرا۔	آتش	آتش	گرد و فہری اڑا کر اس کی آنکھیں نہ لیں	ہاتھ ملتا بھڑا سفر کے لیے نہ ہرن رہا
رہزور	۳۳۲	ن	راہ۔ عام راستہ۔	سونا	سونا	جو کڑی بھولی غزال کو ہماری دوستی میں	غول ہر سو ڈرتی ہیں رہزور ملتی نہیں
رہنمائی	۳۱۱	ن	رہبری۔	نذر	نذر	رونی فراہم پر وہ پیشتر ہونے کا	بند مار بھر کے اب رہزور ہونے لگا
رہوار	۳۱۲	ن	گھوڑا۔	نذر	نذر	بھی ناحق کو چار و معصوم کے حق	زینہ سو رہنمائی ہوئی مجھ کو بام کی
ریا	۶۱۱	ع	مکر۔ حیلہ۔ دھوکا دہ	نذر	نذر	لب تشہ جو وہ حق کا شائبہ نکل آیا	رہوار بھی اس نہر سے پیاسا نکل آیا
ریاست	۶۴۱	ن	حکومت۔ عملداری	نذر	نذر	طاعت میں یا جو تجھ سے ناشی ہوگی	پریشش میں خضبت کی جاں خراشتی ہوگی

ریاض	ع	۱۰۱۱	باغ - محنت مشقت	مذکر	امیر	کیا رنگا سکجاتی ہی گھر کا بدل گیا	دو دن بعد آج کل جو ریاض نعیم تھا
ریاضت	ع	۱۰۱۱	محنت مشقت	مذکر	مونس	بر باد سب ریاض علماء ہو گیا	اس شک سودہ تیر لوہیں بار ہو گیا
ریت	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	بہر نخل برومند ہے یا حضرت باری	بچل ہکو بھی مل جائے ریاضت کا ہمارے
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	تن جلا جاتا ہو جب گرم ہو آتی ہے	ریت اڑاڑ کے ہر اک خم میں جاتی ہے
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	ساق میرے نہ ریت کرو	باس سے ہٹ کے بات چیت کرو
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	وہاں جا کے اکدن جو ساکن ہوے	کئی کچھ نچیر اس دن ہوے
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	جرات انداز ترے شکر کا خوش تاج	ریختہ اور کوئی پڑھ کے شانہ اپنا
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	بھارتی میں دل چر کر دینا لگشت	سبزہ زریعہ بار پڑے میتا ہوگا
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	مخالفت کی ریس اس میں کرنی چاہی	نشاں غیرت دین حق کا بھی ہر
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	گھوڑوں پر گرویش کی شام تھی	زریعہ کھجور میں کئی سو غلام تھے
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	کیفیت کھلائی بہر کر شہر سے رنگ	لڑائی میں سفیداری شیخ جی سے جان لگی
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	کس زبان سے لکھ دندان جانان میں	تار چاندنی کا ہر اک ریشہ ہو سدا کا
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	جگہ کشتی پہ چواریا کس شیریں تھیل کی	جو شہر تپا ب دریا ہو تو شکر کی ساحل کی
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	القصد بل جبت و جانسی وان مونی	اور شکل کھنڈ کی نظر سے نہاں ہوئی
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	لگائی فنا نے کہاں داغ بیل	عدم کو علی آب آتش کی ریل
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	شہر والوں کا ساتھ ریل کا تھا	لب دریا بس ایک میلا تھا
ریگ	س	۶۱۰	بکسر اول و سکون دوم مجہول - بالو - ریگ -	مذکر	امیر	اٹھا وہ دلیں درد کہ بجلی جگ لگی	بجکا ہو مڑھ سے کہ رینی ٹپک لگی

لے زبان اردو نظم کو بھی کہتے ہیں مگر اس معنی میں اب متروک ہے۔ لے ریل خصوصاً اس لہجہ کی پٹری کو کہتے ہیں جس پر گاڑی چلتی ہے جس کو گاڑی کے نام سے موسوم کیا ہے۔

باب زائے معجم

زادِ عقبی	ت	۱۹۴	توشہ آخرت	ذکر	ایچ	خدا تو میری طرح سو غشریگا رو دایوں کو	کریم نیر زاد عقبی کچھ مہیا ہو نہیں سکتا
زادِ راہ	ع	۲۱۱	توشہ راہ راستہ کا خرچ	موت	تسلیم	دسی دعا یا رنے جو وقت سفر	میں یہ سمجھا کہ زادِ راہ دلی
زادِ سفر	ع	۳۵۲	سفر کا خرچ	ذکر	رنگ	ہم سے عمل نیک جو دو چار بھی ہوتے	ہنگام سفر زادِ سفر خوب نکلتا
زاغ	ع	۱۰۰۸	کوا - زاغ کمان - کمان کے گوشہ کی نوک -	ع	ایسر	جائیں گے ہم بھی ناکہ گاہ کو دیکھو	مقدار نے کو جو زاغ کمان ملا
زانو	ع	۶۴	گھٹنا - جانگھ - ران -	ع	رند	مشغلہ تھا یہ شب جبر میں سروا بنا	سینہ و سر کھچی بیٹا کبھی زانو ا بنا
زاد	ع	۱۷	حابد - عبادت کرنیوالا - پیر - پیر گار -	ع	ایسر	مسجد میں بلاتا جو ہمیں زائد نام	ہوتا جو اگر موش تو تیرے نہ جانے
زائچہ	ت	۲۶	جنم پتری - ریل کی ٹیکس	ع	ایسر	کستور ہے کو کب طالع بلند	زائچہ میرا تھا رانگ لکھا
زائمر	ع	۲۱۸	زیارت کرنیوالا - زیارت کو جانے والا -	ع	لطف	ملوں کی شوق دل کیا کیا میں نکلیں قد کو	کوئی زائمر جو مل جائے رسول پاک کو کا
زبان	ت	۶۰	جانتی جیسہ	موت	ایسر	زندگانی کا مزو صل میں حاصل ہو ایسر	منہ میں جو شہنشاہ کے زبان ہوتی ہو
				ع	آتش	لگے منہ بھی چرخہ دو تیرہ گالیاں صاف	زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجو دین بگڑا
			بولی - بول جال - روزمرہ	ع	ایسر	ہزار طوطی و بلبل نے مشق کی پیدا	نہ اسکو آئی نہ اسکو میری زبان آئی
				ع	ایچ	شہر ہر ایک شہر میں س گنگو کی جو	دلی کا بے مذاق زبان لکھنؤ کی ہے
زبرجد	ع	۲۱۶	ایک قسم کا زمرد جو سنہرا بل بڑی ہوتا ہو -	ذکر	داغ	انکارنگ سبز زرخار گرا ہو گیا	جو زبرجد تھا زمرہ کا نونا ہو گیا
زٹل	ع	۲۳۷	بیہودہ گوئی - سمجھنی بات - بڑ -	موت	تسلیم	تسلیم آج تک؟ وہی شعر و شاعری	بڑے ہوئے گرنہ تمھاری زٹل گئی
زچہ	ت	۱۵	بفتح اول - دوم اردو میں بتشدید وفتح دوم بھی بولتے ہیں عورت کچھ جنی ہوئی چالیس روز تک زچہ کہلاتی ہے -	ذکر	ایسر	واہ کیا ٹیکس میں قابل ہیں تصویرنگو	دیکھو نکلی ہو زچے میں شمشیروں کے
زحل	ع	۲۵	سینچر ستارہ جو بہت بلند ہو اور محسوس سمجھا جاتا ہو -	ع	یرحمت	نحوس کے دن سب گھر ہیں نکل	عمل اپنا سب کر چکا ہے زحل
زحمت	ع	۳۵۵	ٹکلیف - دھک	موت	نوح	آہوں سر اور تو کوئی زحمت مل گئی	اتنا ہوا کہ چائش جگر سے نکل گئی
زخم	ت	۶۴۷	گھاؤ کٹاوتہ نقصان خسارہ -	ذکر	مونس	کھینچا جو وہ پیکار تو عکاس زخم جس کا	خوشید سحر ہو گیا چہرہ شہر دیں کا
			غیم - الم				

لے اس لفظ کی تائید و تکرار اعتبار مضاف الیہ کے ہوتی ہے جیسے "زادِ راہ" "موت ہو اور زادِ سفر" "مذکر ہو۔"

نرد	ت	۱۱	چوٹ ضرب - نشانہ - نشانے کا سامنا نقصان - ضرر	موت	امیر	چوٹ اس نگر از کی کھا نہیں صبح	یہ صید کی تیر کی زبرد نہیں آتا
زر	۱۱	۲۰۶	دھن - دولت - روپیہ پیسہ طلا - سونا -	ذکر	جائے	دیکھو یہ خاک میں مل جائی رنگ کند کا کیا ہی ہو خاک کے پتلے کی سنہری رنگت	کسی کا ہاتھ اچھی مفت زرنہیں آتا کبھی اکیر سے اسانہ ہوا زربیدا گویا ہوا لکڑی لکڑی اپنی گشت میں زربفت جھوٹی پیچتے ہیں بڑی آہ کی بر آج ملک چھری کی زردی نہیں جاتی گھر نہیں ملتا ہے کہ زرنہ نہیں ملتا اور ذوالفقار حیدر صفر زرنہ نہیں
زراحت	ع	۶۷۸	بفتح کا شکار - کھیتی -	موت	رند	یوں ہو گئی زراعت لٹا مال غم	
زربفت	ت	۶۸۹	ایک قسم کا پڑ پڑا ہوا -	۱۱	منیر	دھوکا چھک کا لکڑا اخبار پر نہ کھاؤ	
زردی	۱۱	۲۲۱	پلا پن -	۱۱	امیر	اک عمر ہوئی ترک کس عشق کا پیشہ	
زرگر	ت	۴۲۷	شار -	ذکر	رند	اکیشیں موقوف ہو گئے بجائے	
زیرہ	۱۱	۲۱۲	بکسر اول و دوم و باعلان لے ہو فولا کا حلقہ دار گڑا جولاڑی میں پہنتے ہیں -	موت	انیس	داؤد کی زہرہ شہ دلا کے بر میں تھی	
زشتی	۱۱	۷۱۷	برائی - بد خصلتی بد نائی -	۱۱	انیس	تو بہشتی ہو یہ کافر نہیں کنشتی اور ضرر	مشکلی سب ہی اعمال کی زشتی اور ضرر ہوا اور جو کیکو یہ وہ زعفران تھی
زعفران	ع	۴۰۸	بفتح اول و سوم ایک خوشبودار زرد رنگ کا بھول -	۱۱	آتش	زردی تو میری رنگ کی مچھو لا دیا	
زعم	۱۱	۱۱۷	بالضم - و نیز بفتح دونوں بولتے ہیں گمان اظن - غرور گھمنڈ -	ذکر	رنگین	سب سے زعم نوجوانی کا	اُسکو کیا غم ہے نا تو انی کا
زغن	ت	۱۰۵۷	بر وزن جن - جیل -	موت	میر	زغن ان بنو نہیں نہ بانی گئی	نہ مقتول کی لاش اٹھائی گئی
زغنڈ	۱۱	۱۰۶۱	کودان - چوڑی - کود بھانڈ -	۱۱	مونس	اچکا کبھی اوھر کی کبھی سحر نغز	بندھتاء تاحریت نیز سے کا کوئی بند
زفیل	۱۱	۱۳۷	بر وزن کنفل سیٹی - وہ خاص قسم کی آواز جو کبوتر بازمنہ میں اٹھتی رکھکر نکالتے ہیں	۱۱	بحر	موقوف کو فیض بنی جو وہ صیاد دکھلا دے	کے بکیر اسی رخ بسم اللہ سبک ہو
زک	۱۱	۲۷	بکی نخت - ذلت - شرمندگی - بار - نقصان خسارہ	۱۱	امیر	مٹانہ دید کا لپکا نہ تاک جھانک گئی	ہزار بار اٹھائی زک اور کھائی چوٹ
زکام	ع	۶۸	نزلہ - ایک مرض ہے جس میں ناک سے پانی بہتا ہے - سردی ہونا بھی کہتے ہیں -	ذکر	شوق	اور باتوں کا اب پیام ہوا	میتھ کی کو بھی نوز کام ہوا ۱ - ۱ -
زکواة	۱۱	۴۳۴	مال کا جالیسواں حصہ جو خیرات دیا جاتا ہے -	موت	منیر	کھینچے ہیں گوشہ عزلت میں توں	دی ہے بہت زکواة نقوش حصیر کی
زگال	ت	۵۸	کوبہ -	ذکر	ناسخ	ہوا ہوں غل رخ باز و بیکار حیر	سیاہ آگ میں کیونکر زگال ہوتا ہے

لے (برق) رہتا ہے خوب خیال جو پہلوسے یار کا - بازو پہاچو زعم ہے بازو سے یار کا -

زلزل	ع	۶۸	صاف میٹھا اور شند پانی - نثر اہل ذکر	عشر	شدید گرمی میں دہر کی محنت نتیجہ	عرق جبین بہا ہوا تھا زلال صبا کے کوثر کا
زلزلہ	"	۶۹	صاف پانی - ہو بھال زمین کا پناہ	تسلیم	جو نکاح خواہ گ سے اک نہ بھی گویں	سوار زلزلہ مرے شانے ہلا گیا
زلزلت	ت	۱۱۷	بال ٹی ٹ - گندھے ہوئے سر کے	نغش	لوتھی جو شام حسن صبح پر	عارضوں پر زلزل لہراتی نہیں
زمانہ	ع	۱۰۳	عام - دنیا - جگ	ذکر	اب ملاقات مہینوں نہیں نسرونی	یاد آتا ہے زمانہ مجھے کجائی کا
.	.	.	وقت - روزگار -	جلیل	ابو صورت بھی اسکی یاد نہیں	دل کو پھڑے ہوئے زمانہ ہوا
.	.	.	عرصہ - مدت - میعاد -	جلیل	خوشید کیا کہوں نہیں نکھوڑے	گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا
.	.	.	دور دورو	جلیل	یہی موقع جو غریبوں کی سالینو کا	کشتور حسن میں ہو آج زمانہ تیرا
.	.	.	مخلوق - دنیا کے لوگ - خلائق -	امیر	دیکھا ہمیشہ مورد کس کو شکوہ گرد	دولت ہے جسکے پاس اُسید کا زیادہ ہے
زمرہ	ت	۲۵۱	بفتح اول مصمم دوم رفتہ بفتح صمیم	نغش	ریشک کے مارے زمر و خاک میں لجا بیگا	بندہ پر اس گوشے کیروزہ ہیرا کیا بیگا
زمرزمہ	ت	۹۹	راگ - آواز جو دور سے آئے نغمہ	رند	نواے جھنجھ کہ جس گوشے آتشا جوں کے	خوش رنگا نہ انہیں زمرزمہ عنادل کا
زمرزم	ع	۹۴	دوسرے - کہ شریف کا شہر کنواں - اسکے پانی کو	امیر	دعا کرتا ہے یہ کعبے میں زمرزم	خداوند ایہ طوفاں ہو کہیں کم
زمرزمی	ت	۱۰۳	بھی زمرزم کہتے ہیں	ریاض	بھر کر حرم کے گوشے میں کہی تھی زمری	پی لی جڑ کے زاہد شب زندہ دار نے
زمرستان	"	۵۵۸	صراحی - آب زمرزم رکھنے کا ظرف - بفتح اول و بکر دوم جاڑا - موسم بہار -	ذکر	شعلہ زن ہو تنور طوٹاں بھی	کا بننا تھا یہاں زمناں بھی
زمین	"	۱۰۷	دھرتی کر و خاک -	موش	آسمان کے تورا حتم کہیں ٹھہری	پانوں پھیلانے کو ہاتھ آئے نہیں تھوڑی سی
زمناں	ت	۲۵۸	زمین شعر - غزل کی ردیف - جنیر - وہ تاجا جو ہندو گلے میں ڈالتے ہیں -	امیر	گلشن کسی فرمول یا ہو کسی گھر	ہمنہ زمین شعر جہاں نہیں خرید کی
زنبور	"	۲۱۵	مختلف فیہ - شہد کی کھی - بھر جگو بر	ذکر	کافر ہوا ہوں پیکے سو عشق سو زور	زناں بھگو چاہئے موج شراب کا
زنبیل	"	۹۹	لوکری - جھولی - کاسہ گداہی	موش	ڈر زمانے سے یہ عیار ہے بوشہرا	لاکھ ہوشیوں سے جسکی بھری زنبیل
زنجیر	"	۲۷۰	سلسلہ جسکی جمع سلاسل ہوتا ہے	جلیل	گمان ہوتا ہے کثر قعود کا اسکے نلوں پر	مری دیوانگی پر خود مری زنجیر ہستی پر

لے کثرستان سے موش کو ترجیح ہو ریشک نے بھی موش ہی کھا جو ہے جو دیہتری راہ میں تھوڑا دیر میں - تسبیح گر پڑی کہیں زناں گر پڑی -

زندگی	ت	۲۷۰	گندمی	موت	شور	دست نازک جو کھٹنے میں ملتی تانہ خیر	دی ہو کہ یہ دربار کی اسٹی زندگی
زندان	ع	۱۳۳	عورتوں کا ایک زیور ہو	عشق	عشق	بدگمانی خاک جھنوا تی ہو مجھے اس جوں	گردن جاناس کی زنجیر طلا جاتی رہی
زندگانی	ع	۱۳۲	قید خانہ	موت	جلال	ہم ہی روح رواں کی تن کی زندگی	ساتھ پوسٹ کے زلف سے یہ زندان گیا
زندگی	ع	۹۱	حیات - عمر - جینا	موت	جلال	کیسا یہ کہنا کہ مرتے نہیں تم	مزہ دیجی زندگی گانی ہماری
زندگی	ع	۷۷	بکسر ازل فتح مہم - حیات - عمر - جینا	موت	جلال	جتنی بڑھتی ہو اتنی گھٹتی ہے	زندگی آپ ہی آپ گنتی ہے
زندگی	ع	۷۷	بروزن رنگ - گھٹتی	موت	جلال	دل مالان جھونکی سی گرمی ہو کہاں ہیں	بیاؤ نا تو لیلے بانہ دے جو رنگ بہن
زندگی	ع	۷۷	مورچہ - میل لپے وغیرہ کا	موت	جلال	کچھ دلکی قدر سمجھو کلفت کو تم نہ دیکھو	تیغ صیل ہو یہ برزنگ آگیا ہے
زندگی	ع	۷۷	بالفح - نیلا تھوٹھا - تانبے کا کاسو -	موت	جلال	لطفائے کثافت جلوہ پیدا کر نہیں سکتا	جمن رنگا رہے آئینہ باد بہاری کا
زندگی	ع	۷۷	سبز رنگ کا ایک مرہم -	موت	جلال	انسان کا دم نزع نہیں ہوتا گھٹا کر	زندگی یہی ہو کر پیکر اجل کا
زندگی	ع	۷۷	گھٹتی - گھٹا کر -	موت	جلال	رکھتا ہو خراج آج کیسا کب ایک دن	ہوتا ہو دو بہر میں زوال آفتاب کا
زندگی	ع	۷۷	بالفح ذیل ہو جانا - دور ہونا کی	موت	جلال	دیگا غم فراق مجھے بعد وصلی ر	لے لہان یہ بھی ترا ایک زور ہے
زندگی	ع	۷۷	گھٹا کر - تنزل -	موت	جلال	صنعت اب تو ہمیں ہر دہ نہیں کھڑی دیتا	یا وایام کہ تہا زور تو انانی کا
زندگی	ع	۷۷	بروزن نور - کر - فریب - جھوٹ	موت	جلال	کر بلا کا ہو ستم قابل رقت ناظم	آہ طوفان اٹھا زور میں بیٹھ گئی
زندگی	ع	۷۷	بروزن گور - طاقت بیل - قابو -	موت	جلال	بڑھتی ہو پھل کمان کیانی سحر و گری	نیزونکی ناٹک کے گرہ پر گرہ گری
زندگی	ع	۷۷	توانائی - اختیار کو شش سی	موت	جلال	یہ زہد کا امواج سب ہو کر دفریب	ہزار بھیرے تسبیح لاکھ دانوں کی
زندگی	ع	۷۷	چھوٹی کشتی - کشتی ناٹو پی - اس	موت	جلال	اب رو میں عجب خوش قبال علی کے	ہوتا ہو بیاں زہد کا احوال علی کے
زندگی	ع	۷۷	معنی میں زور قی ہی مستعمل ہے	موت	جلال	کھائے غم ہزار طرح کے فراق میں	یہ زہرہ نہیں ہو جو کھایا نہ جائیگا
زندگی	ع	۷۷	بالکسر - کمال تحسین - دوری فیتہ جو	موت	جلال	انکھ قاتل کی نہ کیوں کر ہو مر زخمون	زہرہ پانی ہوا جاتا ہو نمکدانوں کا
زندگی	ع	۷۷	دامن آستین گرہاں کے کنارے	موت	جلال	شعب انکو خواہش مطرب ہوئی	ساز لیکر زہرہ حاضر ہو گئی
زندگی	ع	۷۷	ٹانکتے ہیں - کمان کا چلہ -	موت	جلال	زندہ کوئی سرکش نہ شمشیر نہ جھوٹا	ثابت کوئی - کشتی کوئی زہرہ نہ جھوٹا
زندگی	ع	۷۷	تقوے - پرہیز گاری - دنیاوی	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	چیزوں سے بے رغبت ہونا -	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	بروزن قہر ستم - پس -	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	بالفح و فتح مہم - پیتا ایک اندرونی	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	عضو کا نام -	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	بعض اوقات فتح مہم - سیدی غازی	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	ساز نہ ہید جو تیسرے آسمان کا	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	بکسر بروزن و دیگر سنگ داہن کی	موت	جلال		
زندگی	ع	۷۷	تو کھلی ہوئی ہوئی ہوئی	موت	جلال		

زیر پارت	ع	۶۱۸	جسکو انکوٹھے میں پہنکر کسان کی زیر پکڑتے ہیں ہالکسے بروزن دنگیر درشن - کسی تہرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔	مونٹ	اسیر	نظر آئی کعبہ میں صورت تھاری	ہوئی عین حج میں بارت تھاری
زیر پان	ت	۶۸	نقصان - خسارہ۔	نذر	گواہ	موت جب نزدیکی کی پھر لڑائی ہو گیا	فائدہ گروہ ہوا تو یہ زیاں ہو جائیگا
زیر پ	"	۶۹	بروزن سبب - زینت - آرایش۔ خوشنمائی - رونق۔	مونٹ	اسیر	مکوں کیا جو زیر پ مکان ہو گئی	قدم سے زیریں آسمان ہو گئی
زیر پائش	"	۳۳۰	آرایش - زینت خوشنمائی زیبائی بخوبی	"	"	سرخ ہو عکس تن سرخ سوسو بیرون	سادگی حسن خداداد کی زیبائش ہے
زیر پائی	"	۳۳۰	ایک قسم کی زنانی جوتی۔	"	نعلین	نہی سی یہ کیسا اور اتنی بڑی چڑھائی	پیر کے لکھی جاتی ہو پھسلنے سے زیر پائی
زیر وکم	م	۲۶۵	آواز کا آواز چڑھاؤ - زیر وکم آواز پھیلنے والا	"	قدہ	راوندن سکے تیری زیر دلم	آگیا ہے لبوں پر اپنے دم
زیرہ	ت	۲۳۲	بروزن کھیرہ ایک سالہ کا نام زیرہ سفید - زیرہ سیاہ۔	نذر	اسیر	کھا گیا ہے فائدہ بجگو فلک	اونٹ کے منہ کا میں زیر ہو گیا
زیریت	"	۴۷۷	ہالکسے وپائے معروف زندگی جیات	مونٹ	مومن	تیر کر بن زیریت کسکو بھاتی ہے	نام مردن سے لذت آتی ہے
زیرین	"	۶۷	ہالکسے وپائے معروف چار جامہ۔ زیرین پوش - زیرین پر ڈانے کا کپڑا۔	نذر	آتش	دم بھی اس مہاسر دہریہ کی نہ پا	آگے ہی پاس تو سن عمر مردان زین ہوا
زیریت	ع	۴۷۷	بکسر اول و با معروف - زیبائش سجاوٹ جو لباس و زیور وغیرہ سے کیجائے۔	مونٹ	فاہر	ان کی فتنوں کے تار و سحر زینت ہو گئی	بیت ابڑ میں بھی منتعوط کی صنعت ہو گئی
زیرینہ	ت	۷۲	سیر ہی - بکسر اول و فتح سیوم۔	نذر	جلیل	تجھے ہونا زک کا کل طرہی بھنسانیکو	مجھے خوشی ہو کر زینہ ملا رسانی کا
زیر پور	"	۴۲۳	ہالکسے و باجی جھول و فتح سیوم۔ گھٹا - پاتا۔	"	آتش	نالہ بلبل کا نہ سننا یہ غرور آجھاتا	گوش گل کو جو تری کان کا زیور ملتا
زیرالہ	"	۴۳	اولا جو آسمان کو برستا ہو - بنولی۔	"	ناخ	اُس پر کی سر و مہر نے رلا یا جب مجھو	اشک جو چپکے مری آنکھوں سے رلا گیا
				"	ذوق	غیر بربایہ نہ کمایہ سے ہر ضبط ہو	بگینہ زلال ہو الگ کے نہ پگھلا گوہر

باب سین حملہ

سابقہ	ع	۱۶۸	واسطہ۔ معاملہ رجان بچان۔	ذکر	آنش	دیوانہ ہونے دیکھ کے دل حسن صنی	اچھا نہیں ہو سابقہ بے اعتبار سے
"	"	"	کسی کام کا وسیلہ ذریعہ۔	"	رند	پڑا ہو سابقہ کس کو چہ گوسوا کر رند	یس دیکھتا ہوں تھیں در بدر کئی دن سے
ساتھ	م	۲۶۶	ہمراہی۔ ہمراہ۔	"	مبیل	ادھر ادھر نہ جھکتا پھر دل قیامت سے	انہوں تو ساتھ ہو یا ذوالجلال چمکا
"	"	"	رفاقت۔ میل ملاپ۔ شرکت	"	ایسر	یہ اکثر کس پرانی میں آکر کام چمکے	حقیقت میں چمکا ساتھ دیتا ہی ہمارا
ساحر	ع	۲۶۹	بکسر سیوم جادوگر۔	"	انیں	انکے فسون سے جو ساحر ہو چل جاتا	سحر برہوں کا اس طرح سو چلنا ہے
ساحل	"	۹۹	بکسر سیوم دریا کا کنارہ۔	"	ایسر	دریا کو محبت سے جو پار اتریں وہ جانیں	ہوتا ہو خدا جانے کہ ساحل نہیں ہوتا
سادگی	ت	۹۵	سادہ وضع۔ سادہ طور پر۔ تکلفی بھونٹ	منوت	مبیل	پوچھنا آئینہ سے وصف جمال	آجکی سادگی نہیں حسابی
ساز	"	۳۱۳	اونٹ کا چرواہا۔ شتر بان۔	ذکر	رفنا	روک لیگا ناقہ لیلے کو صحرائیں دور	مہرباں گرھیں پر کچھ ساربان بھاریگا
سازنگی	م	۲۹۱	ایک قسم کے باجو کا نام	منوت	بھر	جان قاب میں ٹھہری تھیں ناں دیکھ کر	بھکو گھنڈا و اسکی سازنگی کا نہ ہو گیا
ساز	ت	۶۸	سامان	ذکر	گھنڈا	مرسوم تھے حطرح کے انداز	شادی کا خوشی خوشی کیا ساز
.	.	.	مزا میر جو مطرب سرود کی وقت بجاتے	"	سحر	فرقت میں غنئی نے چمچ ادا دل لائیں کو	ناساز ہوا ہمو مغل میں جو ساز دایا
.	.	.	ہیں۔ جیسے طبلہ سازنگی۔ ڈھولک
.	.	.	دفینہ۔
.	.	.	میل جول۔ لگاوٹ۔ سازش۔	"	معصی	آساں نہیں ہو تمہارا اسکا باز کرنا	لازم ہو پا ساں اب ہم کو ساز کرنا
.	.	.	رابطہ ضبط۔
.	.	.	ارو میں گھوڑے کا اسباب جبریں	"	برق	کستہ زربا ہے زیور اُست پٹا ناز کو	ساز سونے کا لگایا ہو سمند ناز کو
.	.	.	لگام۔ زیر بند وغیرہ اور وہ زیور جس سے
.	.	.	کوئل گھوڑے آراستہ کئے جاتے ہیں۔
سازش	ت	۲۶۸	میل جول جو کسی مخالفت میں ہو۔	منوت	ایسر	بارا ہو دل نے کھٹے بیت بیدیل سے	باری مقدمہ ہوئی سازش وکیل سے
ساعت	ع	۵۳۱	گھنڈہ گھڑی پیل۔ لحظہ۔ لمحہ۔ وقت	"	مونس	جس دم بیسی کو فیوکی ہرزہ درائی	حضرت نے کہا ساعت بیکار لگائی
ساعید	"	۱۳۵	بکسر سیوم۔ بازو۔ ہاتھ۔	"	معصی	مندی زیادت کل ساد خانی ہوگی	ناحق کو قتل سے ساری خدائی ہوگی
بمختلف نیت	.	.	ہاتھ کی طائی۔ ہاتھ کے پہنچنے سے کہنی ہٹک	ذکر	آنش	ساعید زیبا تو ہیں لباس کے ترشے ہوئے	اک نظر ساق بلوریں بھی دکھانا چاہیے
.	.	.	کا حصہ۔

لے صغروت) یعنی اونٹ بان یعنی چرواہا۔ ہاتھ اس سے میں اب قلیل الاستعمال ہے۔ ستھ (روح) حیل کے دل خاک ہوا خاک سے بر باد ہوا کیا ترے سوز محبت کو
یہ ساز آتا ہے۔ رزوق ناما ساز ہے جو مجھے بھی سے یہ ساز ہے کیا خوب دل ہے وہ ہمیں جیسے ناز ہے۔ ساز سفر سامان سفر۔ رزق بے سرو سامان روانہ ہوگی کیا تبار و رزق۔ کوچ جو اور زمستان
سفر میں نہیں۔ تاج کے سامان کو بھی ساز کہتے ہیں جیسے پیشوا وغیرہ اور مدداری کے اوپر کا نعت گھنڈا یا وغیرہ ستھ سعد ولس وقت دیکھنا۔ (منیر) ہر گھڑی آتی ہے کا نوٹس یہ آواز جس کو
دنیا سے ستر کرتا ہے ساعت دیکھ کر دہرا وہ میاں سے غم شیر خاں نکل آئی۔ نوز بچا ہے جنگ کی ساعت نکل آئی۔ نیک ساعت دیکھنا۔ ہندو ساعت زیادہ معتد بہت ہیں۔ رشتہ بگانی سے ہوا طفل
پر مچن کیوں گرم۔ ساعت نیک جو بوجھ تو قیامت آئی۔

ساغر	ع	۱۲۹۱	بروزن لاغر پیارہ شراب کا جام۔	نذر	تسلیم	موجی میں ساتی نہیں پروا تو تکلف	چلو مجھے کافی ہو جو ساغر نہیں لٹا
ساق	"	۱۶۱	پنڈلی	مونٹ	ناسخ	رائیں نہ پر کی ہیں نہ ہیں جو رک لٹیں	یہ نور کی رائیں ہیں یہ ہیں نور کی رائیں
ساتی لہ	"	۱۰۱	بانی یا شراب پلانے والا رکنا تہ معوق	نذر	جلیل	چلتا وہ مست ناز نہ کیوں جھوٹا ہوا	ساتی ہمارا اور ہی نشہ میں جو رہتا
ساگھ	"	۱۰۴	اعتبار۔ بھرم۔	مونٹ	نوح	نہو کچھ اور تو سر پایہ آزار و غم اچھا	محبت میں یہ ساگھ اچھی پہنفت میں اچھا
ساگھو	"	۹۲	ایک درخت جسکی لکڑی عمارتوں میں	نذر	آتش	صحرا کو بھی نہ پا یا بغض و حسد خالی	کیا کیا جلا ہو ساگھ جھولا جو دھاک میں
ساگ	"	۹۱	بقولت۔ سنری۔ ترکاری	"	انشا	ان عینوں کا یہ سہاگ ہوا	تھا جہاں سبز لال ساگ ہوا
سال	ت	۹۱	برس۔ (ساتھ تمام) اخیر سال	"	امیر	عمر کی جان جوانی۔ یہ جوانی کی جوانی	بارہ سو ہیں ملک جہ ہر سال جہاں
سالار	"	۲۹۲	سردار۔ افسر	"	مونٹ	ہم سب کا سر پرست جہاں سے گزر گیا	ہو قافلہ کی موت جو سالار مر گیا
ساگرہ	"	۲۱۶	تھہر پیدائش کی۔ ایک رسم خوشی	مونٹ	نذر	ختر کی یہ دعا ہو کہ جب تک ہو دریا	ہر سال یو نہیں ساگرہ ہو حفتو کی
سامان	ت	۱۵۲	اسباب	نذر	جبل	عجب مبارک ہے کہ جب جہاں جہاں	خوشی کا عیش کا سالانہ ہوتا ہے
سامری	ع	۲۱۰	حضرت موسیٰ کی قوم میں سے ایک شخص کا	"	آتش	چشمہ نور سر جو دکھلائی کسی محبوبے	سامری ناداقت جادو نظر آیا مجھے
سامنا	"	۱۵۲	آکھ جا رہوئی۔ رو برو ہونا۔	"	مفرد	بھلا دیکھیں ہتی ہو کس طرح بخش	ذرا سامنا ہو تو اُنکا ہمارا
سان	"	۱۱۱	مقابلہ۔ لڑائی۔ جنگ	"	آتش	سامنا مجھے جو امیر نادک فلک بھیاں	جو کڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہوا
سانپ	"	۱۱۳	وہ پتھر جس پر چڑی چا تو تیز کرتے ہیں	مونٹ	تسلیم	سنگدل پار کیا کرتے ہیں خونخوار و نگو	سان سینو سو لگا لیتی ہو تلوار و نگو
سانچہ	"	۱۱۹	بار۔ ناگ۔	نذر	انشا	بھرا یہ آنکھوں میں زلف عزیز کی سب	کہ موج اشک ہوئی انہی بیتن کا سب
سانخہ	ع	۱۲۴	قالب۔ ڈھانچہ۔ ڈول۔	"	منیر	کمال عقل نشہ سے ملا ستون کو دیو زاد	سب کو بادہ سانچہ ہو خیم فکر فلاطوں کا
سانڈ	"	۱۱۵	ظاہر ہو نیوالا۔ پیش آنے والا حادثہ۔	"	فلق	کہ یہ واں آج سانخہ گزرا	شاہزادے کا یوں لگا پر چا
سانس	"	۱۰۱	ریخ دینے والے واقعہ کا ظہور۔ اردو	"	باصفا	خدا کا قہر ٹوٹے کسبیاں لڑے لڑتی ہیں	زناخی نہ نہیں لڑی یہ پانی سا پالا ہو
	"		میں واقعات بد کے لیے مخصوص ہے	"	جلال	آہ لیتی تھی آسمان کی خبر	سانس بھی اتنی نہیں جانی
	"		بیل یا گھوڑا جو مادہ کو گھاس کھین	"			
	"		کرنے کے لیے چھوڑتے ہیں	"			
	"		دم نفس بھونک۔ وہ ہوا جو ہر جاندار	"			
	"		کے منہ سے نکلتی ہو	"			

لے ساتی کوڑے حضرت سات پناہ علیؑ عید سلم کی ذات اور ہوتی ہو کر اہل شیعہ حضرت علیؑ کم اندوہ نہ کو ساقی کو کرتے ہیں رشک روز و کھر شہد کر بلا کی پیاس پر۔ جانا ہوا و رشک لکڑی ساقی کوڑے کے پاس۔

ساون	۱۱۶	ہندی میں لکھا ہوا ہے کہ برسات میں	ذکر	جس	میں میں روتی جاٹھنا تو اڑا ناٹھنا	تجگو ہولی ہو گئی ہندی کی ساون ہو گئی
ساونت	۵۱۶	شمار ہو ہبادر شجاع۔	مونس	مونس	رعش تھا اس کو بھی کہ جو دن تھا رن کا	کیسا ہی زبردست ہو دھن جاہو منکا
سائبان	۱۲۳	اور سارا۔	گویا	گویا	میں وہ گریاں میں کہ بوزم گئے بہت پری	ابر رحمت کا مقرر سائبان ہو جا بیگا
سایل	۱۱۱	کسر سوم سوال کرنے والا۔ بھکھاری پوچھنے والا۔ چاہنے والا۔	تعقن	تعقن	شہ حسن ہو دھیان رکھا کرو تم	کہ خالی نہ بھر جاے سایل ہارا
سایہ	۶۶	چھاؤں۔ عکس۔ پرتو۔ پرچائیں	جیل	جیل	مسافر کو سفر میں ہو پ کی اندھنی تھی	کہ سر بردار من دولت کا سایہ ہو چلی تھی
	۰	مرلی سرپرست جیسے باپ کا سایہ ان کا	تعقن	تعقن	گھٹ گھٹ کے رلاتا ہے مجھے عجزانی	ڈھلٹا تھا یو ہیں سایہ دیوار کینکا
	۰	سایہ نعلی عاطفت۔	وہابت	وہابت	چرخ نے یہ دن کھایا ہائے بائے	اٹھ گیا نشی امیر احمد کا سایا باجو باجو
	۰	فیض صحبت۔ اثر۔ خوبو۔	ایس	ایس	میں ہو پ میں جس جیسے اٹھا کینکا	میر سایے کے اثر سے بید مجنون ہو گیا
سائیں	۱۴۱	آسیب گھوڑی کی خدمت کرنے والا۔ چاکر	مونس	مونس	امیر ہے تازہ ظلم رخ پہ وہ زلف	اک حور پہ سایہ ہے پری کا
سبب	۶۴	ارڈو میں باعث۔ وجہ۔ ذریعہ وسیلہ	تسلیم	تسلیم	ہر ایک کام جو میر ہے ہوتا آتا تھا	برہنہ سر کے سائیں دتا آتا تھا
سبحہ	۶۵	بفتح اول و سیوم تسبیح۔ جیسے کمال	جلال	جلال	زنا سے شاید کوئی رشتہ نہیں سکو	کھائے تو قسم سحر صد دانہ کینکا
سبزہ	۶۴	ہر این۔ گھانس وغیرہ کی ہرالی۔ چہرے پر خط کا نمو۔ ڈاڑھی مونچھوں کا نمودار ہونا۔	مونس	مونس	فصل گل میں سقدہ میکھو دوڑو	سجوزا ہرنے بنائی دانہ انگور کی
سبک	۸۲	عورتوں کا ایک زیور۔ آویزہ۔ ہلکا پن۔ مجازاً ذلیل۔ ایران والے بفتح اول و ضم دوم اور عوام بعض اول و دوم بولتے ہیں۔	مونس	مونس	خیال خط میں یو گھا نکلتا ہو جو گلشن میں	لگاتا ہو ہزاروں پھیں سبزہ گلنکا
سبق	۱۶۲	بفتح اول و دوم کتاب کا وہ حصہ جو روز آگے پڑا جائے۔ درس۔ تعلیم۔	غالب	غالب	سب خلق پہ وہ حسن میں متاثر ہوتا تھا	سبزہ بھی ابھی خوب نہ آغاز ہوا تھا
سبقت	۵۶۲	بفتح اول و سیوم۔ پہل آگے پڑنا۔ پیش قدمی	مونس	مونس	اشک جو آنکھوں سے نکلا دانہ انگور سے	یاد آتا ہو یہ کسکے کان کا سبزہ مجھے
سبھ	۶۸	ٹھلیا۔ گھڑا۔ مجلس۔ جلسہ۔	مونس	مونس	ٹھکا کے بزم میں اپنی سبک کر آتا	نہ لے اڑیں کہیں ظالم مر جو سبک
	۶۸		مونس	مونس	جلدی و غایب شہوہ آل نبی نہیں	سبقت کبھی ہماری بزرگوں کی نہیں
	۶۸		مونس	مونس	دیکھ جگر مری ساتی کی سخاوت نہ	ایک ساغر کوئی ناگو تو سب ملتا ہے
	۶۸		مونس	مونس	جب کیا رقص کا سنے آہنگ	راجہ اندر کی سمھا ٹوٹ گئی

سجد گاہ	۶۸	د	وہ جسے جبر سجدہ کریں۔ وہ جگہ جہاں سجدہ کریں۔	موت	ایسر	بے بعد مرگ مشن خط سبز اسیسر	خاک اپنی سجد گاہ ہے مردم گیارہ کی
سج درج	۷۵	م	وضع قطع۔ اندازہ آرائشی۔ بناو۔ سنگار۔	ظفر	کٹ جانے بھی اڑو غیرت چمن میں	سج درج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تھوڑی	
سجود	۷۳	ع	بضم اول دوم عاجزی۔ سجدہ۔ سجدہ کرنا۔	محر	محسن	کیا شوق دل سے رہ پیار بسجود	کہ تھا پر و سحان ربی وود
سحاب	۷۱	ع	باول ابر۔	موت	انتق	صدت رعد سے ظاہر جو برق انداز	شکار کھینچنے طائوس کا سحاب آیا
سجڑہ	۶۸	ع	بفتح اول دوم مسج فخر کا وقت	موت	جلال	مکھنچیں ہی میری ہر تیرت کو مویض	ایفکشت نہیں شب غم کی سحر ہوتی جو
سحر	۷۰	ع	بضم جادو۔ لڑا۔ ہنس۔	محر	انیس	اسکے فیس سے جو سامر پہ چلیا ناہو	سحر نبیوں کا اسطرح سے چلیا ناہو
سحاوت	۷۱	ع	سحاوت۔ دود و ہش۔ فیاضی۔	موت	محر	ہتھوٹا شاہ کے علاج میں خرم نہیں	شان ہمیشہ کی ہے اور سحا حاتم کی
سحوت	۷۱	ع	سحی ہونا۔ دود و ہش کرنا۔	محر	محر	وہ دریا بدل کا خوش ترش آغوش نہیں	کہ سابل حکم در پر خود سحا و ہونی والی جو
سحن	۷۱	ع	بضم اول نفع دوم زبیر بفتح اول دوم بات جبت۔ کلام۔ لفظ۔	محر	محر	آشت آغوش سوں گل کے سخن جو کسا	کچھ زبان سو کچھ کوئی یہ دہن کسا
سحن تکیہ	۷۵	ع	بار بار کسی لفظ کے بولنے کی عادت۔	محر	محر	دراستہ سے ذکر کسی ہو لطف جہانکا	ہو جاوے ترا نام سخن تکیہ زباں کا
سحنی	۷۰	ع	کڑھن مضبوطی۔ دشواری۔ دت۔	محر	محر	سختیاں کچھ روز گری ہو میں کھینچیں	اور آہن دیورفت نفس میں کھینچیں
سحنی	۷۰	ع	برجی سنگلی۔ اکھڑ بن۔ ناکید۔	محر	محر	مر کے بھی محتاج ہوتا ہو کیک کجی	گور حاتم یہ بد نام روشن حاتم جواغ
سد	۶۳	ع	بفتح اول تشدید دوم۔ فارسی میں بلا تشدید بھی استعمال کیا ہو دیوار۔	محر	محر	آئینہ سامنے سے تھارے ہٹا دیا	دو ہاتھ صاف سید سندر سر گئی
سذاب	۶۹	ع	دروازہ بند ہو جاتا۔ کسی کام کا غیر ممکن ہو جانا۔	محر	محر	یہاں جو قصد دعا وقت غلط ہو	در قبول پکارا کہ سذاب ہوا
سدرہ	۶۹	ع	ساتویں آسمان پر میری کا درخت ہے۔	محر	محر	بتاں سرے فیض کرم میں بجا سدرہ	سدرہ ہو نور کا کھیں طعنے ہو نور کا
سدرہ	۶۹	ع	بضم اول یاد خیال۔ خبر آگاہی۔	محر	محر	تھاتری فرگس میگوں کا زبانہ بست	سدرہ کسی رند کو کباب نہ خمار کی تھی
سدرہ	۶۹	ع	بضم اول آواز لہجہ راگ۔	محر	محر	بلند و بست ہوا رہیں لانی نظروں	برابر ساز میں ہوتا ہو جوں سدرہ راگ

سلا رداغ جاشب ہجرہ ہجراتی۔ تو بھی جانے کی ہجر اتر آئی۔

سلا رجا سخن شوقی مرگ کان افرید ہے دل۔ ہزار شکریہ میں خود بند نہیں۔ یعنی عمد و قول۔ رند باست انہی بھریں قول بہ مرد نکا نہیں۔ ہوسو باب تو ہم اس بت سخن بارے میں۔ یعنی شعر۔ لفظ۔ نقل۔ مثلاً ہمیں آغا سخن یاد ہو۔ سلا رداغ میری قسمت کی طرح رستی ہو مل کھائی ہوئی۔ زلف پر بھی کیا ہو سخن کی گرد آئی ہوئی مجھ وہ آواز جو سانس کھنکھ میں ناک سے ہوتی ہے۔ گھنہ آواز کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو مر کہتے ہیں۔ علم موسیقی میں۔ آواز زبانی۔ آواز کی بلندی بھی کو مر کہتے ہیں۔

سر	ت	۲۶۰	فرق بیس گردن تک سر کا حصہ بفتح اول گرا دو محاورہ میں باقویہ بالکبری پایا جاتا ہو اور بھی فصیح ہے	نکر	مونس	تن لوٹ رہا ہے وہ نام ازلی کا	یہ سر لئے جاتا ہر حسین ابن علی کا
سر	.	.	بالکبری ہوتے ہیں۔ فرق سیر	"	انیں	بالا سے زمین نیچے سرکٹ کٹ کر ہو	اک چشمہ دن میں صحت اولیٰ ہوئی آخر
سر	ت	۲۶۱	بفتح کنارہ۔ سیرا	"	غائب	دریائے معاصی تنگ آئی ہو	سیرا نہ دامن بھی ابھی تر نہوا تھا
سر	ع	.	راز۔	"	ناج	ہاتھ قیدی بکار جب علی پیدا ہو	آج یہ اللہ کا سیر نہاں پیدا ہوا
.	.	.	بھید بغیر تشدید	"	رنگ	گر پڑا میں جا کے کو سے یار میں	سر کے سجھاؤں اس فنا دکا
سر	ع	۲۶۱	مکان۔ مسافر خانہ	مونت	تعلق	آہ فافلا درد و الم ہے صد شکر	آج ہوتی ہو سر لئے دل میرا آباد
سر	"	"	کنارہ۔ شروع یا آخر کی حد	نہر	اکبر	فلسفی کو بحث اندر رخا الٹا نہیں	دور کو سلجھا رہا ہو اور سیرا نہیں
سر	"	"		عزیز	دوسرے کی انتہا و نسبت تکمیل ہے		اک سر اتو ہے ہمارے یوں یوں نہیں
سر	ع	۲۶۳	بروزن شرابہ ہو ہی زمین ج ریت اڑنے کی وجہ سے دور سے پتے	"	اسیر	مطلب خاک حاصل اس چشمہ انگوٹے	سجھو ہو کر پتہ دریا جسکو سراب نکلا
سر	ت	۲۶۴	پانی کی طرح معلوم ہو۔ تمام سب از سر تا پا جس نظم میں	"	رد	آنکھ لاسکتی نہیں تپ تجلہ تجو حال	عالم نور ہے ہی یار سیرا پائیرا
سر	"	۲۶۵	سر کا بدن کسی قمر لبت ہو	"	امیر	گرد آلود کمر سر پر وہ در کا ہو	ایکون خانہ بدوشی میں گھر کسا ہے
سر	"	۲۶۶	غیر۔ جیسوں سر کا ڈیرہ ہو۔	"	انیں	خیمے کئے استادہ سیرا جو بھی لگائے	اور ڈیو لھی پہ ناموں کے جاز و نکلا
سر	ت	۲۶۷	منبو۔ ایک قسم کا خیمہ محسرات قات۔	"	درد	ہے میرے تنک سیرا غ دل کا	بھرتا ہوں تیرے داغ دل کا
سر	ت	۲۶۸	بالفح کھوج۔ نشان۔ تیرہ۔	نکر	انیں	جب تک شہر مظلوم مرانام نہ ہوگا	انت کی شفاعت کا سر انجام ہوگا
سر	ت	۲۶۹	بفتح اٹے ہونا کسی کام کا۔ انتظام ہونا	مونت	رنگ	جسے سر کی لگائی تکمیل میں نہ لگنا	سر ہی رنگی جب تھیں قاتل کی انت
سر	"	۲۷۰	وہ گھاس جس سے لوگ گھر جاتے	"			
سر	"	۲۷۱	ہیں۔ سرپت کی دھار بھی کاسٹے	"			
سر	ت	۲۷۲	والی ہوتی ہے۔	"			
سر	ت	۲۷۳	مردگار۔ حاتی۔	نکر	مونس	ہم سب سرپت جہاں سے گزر گیا	ہے قافلہ کی توجہ سالار مر گیا
سر	"	۲۷۴	ڈھکنا	"	نیر	کاسہ کو دست یار میں نہا ہر طرح	سر پوش نگیا قدح آفتاب کا
سر	"	۲۷۵	سردار	"	جلیل	اللہ نے رتبہ خاص یاد لیونکا نہیں	وہ سب ہیں رستم و قورسلطان اللہ
سر	اگریز	۲۷۶	سارٹیفیکٹ۔ سند خوشنودی	"	غریب	کونسل سے پاسپورٹ کا سرٹیفیکٹ لیا	نخارا نامہ ہو کے گمنام کٹ لیا
سر	ت	۲۷۷	لایا گنداری کی چٹھی	"			
سر	ت	۲۷۸	حد۔ ملک کی وسعت کی انتہا۔	مونت	امیر	زنا فریج کی اندازوں سے چٹھی کو لکھی ہو	لکھی ہیں حکم پر وہ سرحد شور غم کی

لے (مونس) کھا اٹھا جویشانی پاک غیر قسم آہ۔ نیلے کا ہزار اسپ لپیٹ ہو تو شاہ۔ بلے سراب کو حضرت تاوی قبلہ ملائے اپنی صاغر میں منٹ کھا ہوا ایک تانبہ نور افشاں ہے بھی کی ہو
گر مونت کا ثبوت کسی صاحب نے پیش نہیں کیا جانا بامیر جو کلمہ شعر بہ ثبوت ذکر لایا جو درج کیا گیا ہو۔ سچے صاحب نور افشاں ہے سر کو جلال کا لکھا ہے۔

سرب	ت	۸۶۳	بالضم ایک پرند کا نام جو رات کو آواز دے مادہ سے دور رہتا ہے۔	ناصح	کسلے ہر شب یہ ہوتا ہو گرفتار نفاق	ہجر میں کیا اپنا مرغ نامہ بر شراب تھا
سرخ	"	۸۶۹	کراہ نامہ پارسید وغیرہ۔	مومن	نیا ڈھب اور سوچھا امتحان کا	کہ سر خط ہو ضمیر نکتہ داں کا
سرخ	"	۸۷۰	لالی سرخ روشنائی۔ رنگی ہوئی آبیٹ	ناصح	نشہ سے کما گماں کرنے لگا ڈبر گماں	دیکھ کر سرخی ہمارے دیو غبار کی
"	"	"	وہ عبارت جو مضمون کے اوپر جلی ظلم سے لکھتے ہیں۔ کنایہ عنوان۔	حسن	یا ایہا النبی علی و جہک السلام	سرخ کتاب میں ہیں جو ہر ایک تنگی
سرد فتر	"	۹۳۳	سیر فشی۔ ہید کلرک	مذکر	شان کہتی تھی کہ یہ آہ فلک نہ کہتا	آن کہتی تھی کہ سرد فتر خواہاں آیا
سرد مہری	ت	۵۱۹	بے رحمی۔ بے رحمی۔	مؤنث	جو پھیری آنکھ غیور سے توٹھا لطف شکو	تھاری سرد مہری بھائی رنگ بھل کا
سردہ	م	۲۹۹	ایک بھل کا نام جو جوڑ بوزہ کے قسم کا ہوتا ہے۔	مذکر	ہوئی بے اثر سرد مہری تون کی	نہ ٹھنڈی ہوئی حشر و دغ جل کر
سردی	ت	۲۷۳	جاڑا۔ زکام	مؤنث	رکھتی ہی بھائی جو اٹھا شعلہ میز داغ کا	ہو گئی کا فور سردی مرہم کا فور کی
سردین	"	۳۷۷	زمین ملک کی۔	"	عمر بھر دیکھا نہ پستے خاک چھوڑا شہید	سردین کو کڑی قاتل کر بلاک نہ تھی
سردنش	"	۶۱۷	لامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ سرد دینا۔	"	ثابت قدم کے خنجر تراں گنگے لگا	بھاگے ہوئے سردنش تیر و بیکہ لی
سردم	"	۳۶۱	بالفتح ایک قسم کی بیماری جس میں داغ کے درم یا بخرات چرلہ جانے کی وجہ سے مریض فتنوں میں پھنسنے لگتا ہے اور دل پریش ہو جاتا	مذکر	جاتے ہی وصل کی فسخ مجھو سردم ہوا	در سردنہ مرغان سحر سے اٹھا
سرسوں	م	۳۷۷	ایک غلہ کا نام جس کا تیل نکالتے ہیں اور بھول اسکا زرد ہوتا ہے۔	مؤنث	زردی چھائی ہوئی رخاؤں پر	سرسوں بھولی ہوئی انگادوں پر
سرسک	ت	۵۸۰	بکسر اول و دوم و نیز بفتح اول قطرہ۔ آنسو۔	مذکر	اٹھے شعلہ دوزن سینہ سو تعظیم فرقتیں	سرسک پر استقبال کوتاہ استیں آیا
سرسخت	"	۹۶۰	بکسر اول و دوم طینت۔ خود خیمہ۔	مؤنث	ای روز نہ فصد کھلیں کہ بنائیں ٹیلوں	سودا زلف بار ہو میری شہرت میں
سرسخت	ع	۷۳۰	بالضم عجلت جلدی۔ تیزی۔	"	وہ تیز زبان گشت وہ سرعت سمن کی	و پیش پیش وہ شان و شوکت سمن کی
سرکار	ت	۳۷۱	گورنمنٹ۔ حاکم سلطنت	مذکر	بانوسے چھین لیگے مند امام کی	سرکار لٹ گئی مشیر عالی مقام کی
سرکشی	"	۵۹۰	کسی رئیس کی۔ یا سفا۔ بارگاہ حکومت۔ دربار پھری۔	"	جو بھل بھر کر آپ سے سر سبز کب ہوا	طوبی سے سرکشی نہ جلی کچھ بھول کی
سرکوب	"	۳۸۸	انفرمانی بغاوت۔	مذکر	سے مری خانہ نشینی سے یہ گم گم کو	خیل عشاق کا سرکوب کہیں منجھ رہا

سے زردی بھول جانے سے اس کے بھول کی رنگت مراد ہو سکتا (داغ) بیجے دیتا ہوا نہیں عشق متاع دل دجاں۔ ایک سرکار لٹ جاتی ہے سو فاقہ نہیں۔ (رجل) بدولت
عشق کی دامن بھر ہو مل دو گھر سے۔ خدا کے مری سرکار بھی سرکار کمی ہے۔

سرکہ	ت	۳۸۵	سڑا ہوا اولکھ کارس	نذر	نظم	فی مقصد لکھ کر کی تلاشی تو کیا ہوا	نکلا سب کو کہند میں سرکہ بھرا ہوا
سرکی	م	۳۹۰	کسراوں کی گھاٹیں جس سے	موت	رشد	جسے سرکی گٹائی کھیل نہیں دیتا	سرہی ٹنگی قافلے کی جٹا تھیں سر
سرگزشت	ت	۱۰۸۰	کیفیت - ناجزا - جو کچھ حالت نہاں ہے	۱۱	جلیں	سننے ہو تم جو خلق میں فساد قیس کا	کچھ کچھ وہ سرگزشت مری تہذیبی ہے
سرایہ	۱۱	۳۱۶	پونجی - رایت -	نذر	محشر	عشق کا سرمایہ جو کچھ حسن کی دنیا میں	شکر کرتا ہوں مجھے میری وفا سے لگیا
سرسمہ	۱۱	۳۰۵	انجن - کل	۱۱	امیر	بے ثباتی - جہن جہت زکسے کھلی	لگیا کور سے سرمہ ہیں مینائی کا
سرننگ	م	۳۳۰	نقشبہ - کسی چیز کو بہت باریک کرنا -	۱۱	ناصح	فکر ہو بتیابی عاشق کی چشمہ دوست	بہر سو سی برق سے سرمہ بنایا جو کا
			نقشبہ - دوزمین دوزراستہ یازمین	موت	امیر	نہیں سے غم جو مری ہاتھ گونگ لگی	کہ بارغ خلد میں اس جاسو ہی سونگ لگا
			کے اندر کی وہ نالی جس میں بارود بھر کر				
			دشمن کے کان کو اور ہمارے کو اڑا دیو				
			ہیں -				
سرنوشت	ت	۱۰۱۶	ایک خاص رنگ کا گھوڑا -	نذر	امیر	مضمون جو سوچنے لگے اڑنے کا قلم	میدان پاکے اور ہوا بہ سرنگ شمع
سرو	۱۱	۳۶۶	قسمت کا لکھا - نصیب	موت	ناصح	دہوئی کیوں شک کھٹو فان کی روح محفوظ	سرنوشت اپنی ہی ناسخ نوشتائی ہوئی
			نام ایک رشت کا جو سید ہوتا ہو اور بھل	نذر	امیر	مضمون صفتہ قد کا قیامت سے لوگیا	فاسد کے آگے سرنوشت سے گونگیا
سرور	ع	۳۶۶	خوشی - شادی - خرمی - بضم نول	نذر	امیر	وہ لطف انتظار وہ سامان وصل باجو	دکو غم فراق میں بنی کیا سرور تھا
			صحیح ہے				
			خفیت نشہ	۱۱	تسلیم	دکھا یا الطبع و ذرنگی مہو صوبی نے	خمار و در ہوا آنکھوں میں سرور کیا
سرو سامان	ت	۳۱۵	اسباب	۱۱	جلال	یاس نے سہری امیدوں کو مٹا یاد کی	در نہ ہں گھر میں بہت کچھ سرو سامان تھا
سروکار	۱۱	۳۸۶	تعلق -	۱۱	جلیل	داغ دل بنے غم سید ابرار رہا	لذگی بھر گئے چلنے سے سرور کا دریا
سڑک	۱۱	۳۸۰	شایع عام شہر ہر جگہ انگریزی	موت	جاہ	اُس ننگ سنجو چہرے کے جان کوڑ لگیا	کچھ کو تھر شام سے سیدی سڑک لگی
			میں رو دکتے ہیں				
سنرا	ت	۶۸	بڑو کام کا بدلا -	۱۱	امیر	ہنومل جلگو تو جہنم بکا راتھا	بارب سنرا می یہ مجھ کو کس گناہ کی
سنراول	ت	۱۰۳	وہ عمدہ دار جسکے تعلق علاقہ کی	نذر	امیر	کیا ہو نقد جان لینو کو نامور اسی غنچو	سنراول روز رہتا ہو تلنگہ خاص ٹنگ
			تحصیل کا کام ہو -	۱۱	فاہر	ذکر جس بیت میں جاگیر محبت کا ہوا	اکو ہنچو علاقہ کا سنراول بانو دھا

لحد آتش قرار کرتے ہیں صورت سے ترے دل کے جو غم ہیں - نشاط و عیش ہمارا ہے تو سرور ہمارا -

سرسال	۳۵۱	ساحل سسک کا گھر - خاوند یا جو رو	منٹ	جائنا	کل جو منہ کی آئی لاؤ دجان کی سرسار	رکھ لیا باجی نہ کیا مشاظر اور کیا بھر گیا
سطح	۳۵۲	بالغ ہر جہ کا بالائی حصہ - سطح آبائی	ذکر	وزیر	یہ دونوں میں فلک کے سطح آب کا	پہنچاؤں آسان پر تارہ حباب کا
سطح	۳۵۳	کابلانی حصہ - پانی کی چادر -	منٹ	محسن	سطح فلک نظر آتی ہے گنگا جمنی	روپ بھلی کا سنہرا ہو رو پہلا بادل
سطح	۳۵۴	سطح رقبہ -	ذکر	امیر	اگر ترک تعلق ہو سکے آسان ہر مشکل	نہیں گشتی سو کہ مردی کو سطح آب چھو گیا
سطح	۳۵۵	لیکھ - قطار - پانہنی	منٹ	انیس	جو صفت ہے وہ اک سطر ہو تران ہیں گ	دیدار ہے قبلہ کی طرف کعبہ دیں کی
سطح	۳۵۶	بفتح اول و سوم - ویدہ - قہر شان -	ذکر	ناسخ	دیکھ کر حید کی سطوت کہتی تھی بنتا	کیا بھر پیدا ہوا شیر زیاں پیدا ہوا
سعادت	۳۵۷	برکت - نیک نعتی - قبائلی - خوشی	ذکر	امیر	اگر میرے سیدہ خانے میں آجائے	سوارت ساری اڑ جائے بھائی
سعی	۳۵۸	سفارش - دوزد ہو پ - کوشش	ذکر	معنی	ایک نے آکے مری سعی کی قاتل سے	کیا کوئی دوست مراد دوسل میں تھا
سفارش	۳۵۹	سعی کرنا - کیسے واسطے بھلائی کے	ذکر	امیر	سعی تو کی وصل کی سمجھت بہت	جب نہ کچھ قالا چلا تو مریچلے
سفاک	۳۶۰	خونریز - بے رحم -	ذکر	امیر	ناصول آئے دیکھا تو نصیحت کیسی	اٹلی گئے نگاہ اس سے سفارش میری
سفر	۳۶۱	بفتح اول و دوم - سافرت وطن سے	ذکر	امیر	کر کر فریاد میرے زباں کی دوزخ سے	کہ ہر گھنٹہ کھینچا کھینچا آتے ہیں
سفیدہ	۳۶۲	بفتح اول و دوم - سافرت وطن سے	ذکر	امیر	زادہ ریاسے حاصل کر شغل کشی کا	خشتی سے سہل ہو گا کج سفر قری کا
سفیدی	۳۶۳	دوسرے سفیدی جو صبح کو ظاہر ہوتی ہے -	ذکر	ناسخ	وصل کا حضرات اٹھا کر ہو چلا جب نہ	بولے ہن ہن ہو سفیدہ آشکارا صبح کا
سفیر	۳۶۴	مکانہیں جونا پھیرنا - سیاہی کی	ذکر	واسع	آمد آمد ہے آج کسی داغ	یہ سفیدی جو گھر میں بھرتی ہو
سفینہ	۳۶۵	الچی - قاصد -	ذکر	امیر	نشاب ایسا ہمارا سفیر جاتا ہو	کڑی کمان کا جھرج تیر جاتا ہو
سفیر	۳۶۶	کشتی - ناؤ -	ذکر	جلیل	تو بھی حامی ہوا خیر قاتل میرا	ڈوبا جاتا ہو سفینہ لب ساحل میرا
سقف	۳۶۷	بفتح اول و دوم - دوزخ - جہنم	ذکر	مولس	شعلہ لبیک کے جہنم پر ہر گھنٹہ لگا	انہی طرف صفوں کو مقرر کھینچنے لگا
سقم	۳۶۸	بفتح چھٹ	منٹ	امیر	سقف گرد و گئی بھی اذیرہ تر کچھ ہر جا	چاروں طرف بھی تری ہڈیہ کیس نہی گئی
سقم	۳۶۹	بفتح اول و دوم - دھک - نقص -	ذکر	ناسخ	دور ہے شائبہ معائب کا	نہو سقم سہو کا تب کا
سقم	۳۷۰	برائی - عیب -	ذکر	دبیر	شبام کا لشکر مریستے سو بھرا ہو	سقم از غے میں عینوں کے گھر ہے
سکت	۳۷۱	بفتح اول و دوم - قوت - طاقت	منٹ	امیر	شوق فراتارہ الفت میں ڈرا ہو	تھک گیا سا پکت جاتی رہی تڑا ہو

سہ پہر ہی بھی ستم ہے رات ستم ہے (تازہ رنگ ہے) اسے بچا نام نکرو نہ چلی یہ سیدی یہ سیاہی تیری ت

سَم	ع	۱۰۰	زہر۔	ذکر	نہیم	وہ لذت کشاں کوئی تکلیف و دران ہوں	کہ سمجھا اندر کو بہتر جو تک میری سم آبا
سم	م	۱۰۱	تال۔	م	سم	جہاں تان توڑی سم ہو گیا	وہ سم حق میں شنوائی کے سم ہو گیا
سم	ت	۱۰۲	گھوڑے گردے اور خچر کی ٹاپ۔	م	دیر	کچلے کہیں بدن کہیں مال سرکے	کشتوں کو روند روند کے سم حق میں ہو گئے
سم	ع	۱۰۳	مکنا۔ شنوائی۔	م	موت	میری فریاد ہو خود دھری کا ساں	اڑ گئی فیند تری اجو ساحت ہو گیا
سم	م	۱۰۴	تاشا سیر نظارہ۔ کیفیت۔ عالم۔	م	ذکر	مشکر کرتا ہوں کہ منت کش ساقی نہو	ہو گیا مست سماں دیکھ کے میٹھانی کا
سم	م	۱۰۵	حالت عریاں راک۔ رنگ کا مزہ۔	م	موت	لطف۔ رت۔	گنجائش۔
سم	ع	۱۰۶	بائع راہ راست جانب طرف کے معنی میں	م	موت	ہوں وہ غمزدست کہ سب نے ہی لہجہ	سارو عالم کی اگر ایسی سماں ہوتی
سم	م	۱۰۷	بھی استعمال ہے۔	م	موت	سمیت کا شنی سے چلا جانے کا ہوا	برق کا مذہب لانی ہو صبا لنگا جل
سم	م	۱۰۸	عقل۔ بڑائی بھلائی کا فرق نکالنے کی قوت۔	م	موت	ابھی کہہ رہا تھی سمجھ تو آجلی ان میں	کہ اب نکلیں جھکا لیتے ہیں وہ نام محبت کا
سم	م	۱۰۹	مالا جھنے کا۔ تسبیح۔ خیال۔	م	موت	نہ دلا یاد او تسلسل اشک	سم نہیں یا ر کی کلائی کی
سم	ت	۱۱۰	بادامی رنگ کا گھوڑا۔	م	موت	ترارہ بھرتے ہی پہنچا عدم میں	سمند عمر کیا جا لاک نکلا
سم	م	۱۱۱	بحر محیط	م	موت	مشک بھرنے کو جو تری عین حیرت میں	شور برپا ہے کہ دریا میں سمند آیا
سم	ت	۱۱۲	آگ کا پیر جو شکل موش ہوتا ہو	م	موت	کب ہیں ہماری سینہ سوزاں میں	آتش کی میں ہیں یہ سمند بھرے ہوئے
سم	ع	۱۱۳	بائع اول و ضم سیوم گرم ہوا۔ ٹو۔	م	موت	جسٹن سو فوج کفر پرہ جنگ جو چلی	گویا سموم قہر خدا جا رسو چلی
سم	م	۱۱۴	وہ ہوا جو قاتل ہو۔	م	موت	شہیدوں کے مزاروں پر وہ آئے	کوئی توڑا مٹا یا مسن کسی کا
سم	م	۱۱۵	گنتی کا سال	م	موت	خبر دیو نہیں بسر بننے کیا سن اپنا	رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا
سم	م	۱۱۶	عمر کی مقدار	م	موت	عزیز اسخت شکل ہو بھلا دل خوشی کا	وہ ہوشہن کی آبادی کرنا ٹاٹا بیاں کا
سم	ع	۱۱۷	گہری خاموشی	م	موت	اے یا حال لغت مرگاں ہو دیدنی	کیسی جگر میں تیر گئی یہ سان دیکھ
سم	م	۱۱۸	بالکسر بھالا۔ نیزہ۔ تلوار وغیرہ کی نوک۔	م	موت	کچھ خبر اور نہ قاصد کی زبانی آئی	خط کو بدلے فہرے کی سانی آئی
سم	ع	۱۱۹	موت کی خبر	م	موت	کیا میری آنکھوں کو دھوکا دینا دلفن کا	سوڑ گئی کیرح سنبھل سا ہوتا نہیں
سم	م	۱۲۰	بالکسر۔ ایک خوشبودار گھاس	م	موت	بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا	لیکن وہ سنبھالے سو سنبھل جائے تو چھا

لے دی میں سادہ لکھتوں میں ساں بولتے ہیں۔ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ دیر حسن محبت ہے اور عجب ساں۔ کر دی دو گھڑی آگے مجرا ہاں۔ رت فصل۔ ساں۔ جیسے ستا ساں۔ رونق زیبائش آرائش۔ تاشا۔ سیر۔ دھج۔ جب ہتھار کاں کی بجلی جھک کر گئی۔ میری آنکھوں نے ساں دکھلا دیا برسات کا۔ تلے ہندی میں ایک جہاں کا نام ہو جسکی رسی نہایت۔ ع۔ سمت اردو میں بالکسر بھی بولتے ہیں۔

سنبلتال	ف	۶۵۳	وہ مقام جہاں بکثرت سنبل کی خوش بو	مذکر	امیر	تم کھلے باؤں جو کھلے کھجنگشت کو	تختہ نرگس جن میں سنبلتال ہو گیا
سنبلہ	ع	۱۳۷	بعض اول دسوم و فتح چارم - آسمان کے چھٹے برج کا نام جو شکل خوشہ ہے۔ جو شیوں کی بال۔	مذکر	امیر	کان کو لپٹی ہوئی دیکھی جو نہت سیاہ	سنبلہ غم سے گھٹا ایسا کہ پانی ہو گیا
سجاف	ت	۱۹۴	کسراول - حاشیہ - گوشت جو زیبا لکھتا ہے پیشے پر لکھتے ہیں۔	مؤنث	نیر	پڑے نیرنگی دوران کچھ پڑتے	مری گڑھی بنی سجاوٹ کو غم زدہ بن کی
سند	ع	۱۸۳	بفتح اول و دوم و ثقیقہ - دستاویز - ثبوت۔	مذکر	انیر	دکھلا میں سند دست رسول عربی کی	یہ مہر لیلیاں جو یہ خاتم ہے نبی کی
سندیا	م	۱۸۵	مجازاً اعتبار بھر دوسر - وثوق	مذکر	جلال	سچا ہمارا خواب ہے آنکھیں کما کر کیا	کھتا ہوں دل سند نہیں جھوٹے گواہ کی
سنگیا	م	۱۲۶	پنیام - خبر - نام ایک نہر کا جو جسکو سم افکار کہتے ہیں اور ہر ایسی چیز کو جو کر دوی یا قانی	مؤنث	خزینہ	سنگے وہ حال مرا غیر سے فراتے ہیں آپ دین گالی مجھے ہونا گوار	آئے میں بے محبت کا نہر سیاہ بیکر سنگیا ہو گی تو کھسا لہجہ سیاہی
سنگ	ت	۱۳۰	بفتح - پتھر - مجازاً وقار الجہر چیز جو درنی ہو۔	مذکر	جرات	کروں جو یاد و راستان یہ کمانگ	تو بعد مرگٹ ٹھکڑے مری مزار کا سنگ
سنگار	م	۲۳۱	آراستگی - بناؤ - آرایش - زینت جو زیور لکھی جڑتی اور لباس سے ہو	مذکر	بحر	کھلے کھجنگشت کی انکھیں کما کر کیا	نہر بھگو ہوئی مبارک رہن کسو سنگار آیا
سنگت	م	۵۳۰	ہمراہی - ساتھ - رسوایٹی - صحبت پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹھکڑے۔	مؤنث	ثبول	بتوں پر جو اہل طبیعت ہوں	بڑے سختیاں غم کی سنگت ہوئی
سنگریزہ	ت	۲۵۲	پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹھکڑے۔ کندری۔	مذکر	انیر	ذروں کا ہنر نہیں نکلتا کھجنگشت	ہر سنگریزہ رشک و ریشم چراغ تھا
سینچہ	م	۲۲۳	نخوست - زحل ستارہ جو منخوس ہے بقسمتی۔	مذکر	شعور	میری وادی میں پر پرزاد کا لشکر	ابو جنگل میں بھی جنگل ہے سینچہ آریا
سواد	ع	۷۱	نواح - حوالی شہر - اطراف - سیاہی۔	مذکر	جلال	مبارک لسن ل سو دازدہ کو کوچر لسن	دیبا حسن کا دلکش نظر سواد آیا
سوار	م	۲۶۶	ذالقدر - مزہ - لطف - اونٹ گھوڑی وغیرہ پر چڑھا ہوا	مذکر	خور	اٹھی نہ ٹھیکر گھر خال سرمد بھی	وہ خط بشت لب میں سحر کا سواد آری
سواری	ت	۲۷۷	آوی - مرکب چڑھنے کی چیز مثلاً اونٹ گھوڑا یا تھی یا لکی وغیرہ۔	مؤنث	انیر	چورنگ تھا فرس تو دو پارا سوار تھا	اٹھری منہ کہ تیغ نے جانا اختیار تھا
	م	۲۷۷	مرکب چڑھنے کی چیز مثلاً اونٹ گھوڑا یا تھی یا لکی وغیرہ۔	مؤنث	انیر	ایکے جنت سے خبر باد بہاری آئی	اٹھو نعیم کو حضرت کی سواری آئی

لہ (انس) سیریں کریں گے گلشنِ جبرست کی۔ یہ مرثیہ نہیں ہے نہ ہی ہشت کی۔ لہ (ملغ) یہ کیا کہا غیر کو مجھے حد نہیں۔ نجاؤ تم گواہ تو اسکی سند نہیں۔ قابلِ ہمتا و رہبر
(عارف) سہجہ کہ ہم کم دیوں عارف - زبانِ ریختہ اپنی زبان ہے۔ لہ (محسن) اُدبے جلتے ہیں لنگا میں بنارس دے۔ نو جوانوں کا سینچہ ہے یہ بڑا ہوا سنگل۔

سوال	ع	۹۷	انگنا طلب کرنا۔ دریافت۔ پوچھنا۔ استفسار	ذکر	آتش	خدا سے انگ کچھ مانگنا ہوا اور آتش	کریم رو نہیں کرتے سوال سائل کا
سوانگ	ح	۱۳۷	عرضی۔ درخواست۔ شفا۔ نفل۔ بہرہ۔ روپ بھرنا۔	دراغ	دراغ	سرحد الیق محشر جواب کیا دو گئے	جو داد خواہوں تمہارے کوئی سوانا
سوت	ح	۲۶۶	انگ کچھ مانگے کا تار۔ (رواد مہول)	منیر	منیر	زمرہ کی چھڑی ہر ہنر حاض سے ہٹیلی	لانی ہر سوانگ یار کی مرگ کانٹے نئے
سوت	ح	۱۱	پانی کی سوت۔ چشمہ۔ (رواد مہول)	منیر	منیر	وہی تو حسن کے چشمے کی بھی سوت	نہ تھی وہ نات تھی اک جاگتی جوت
سوت	ح	۱۱	دور قریب عورتیں۔ ایک مرد کی دو بیویاں آپس میں ایک دوسری	فلن	فلن	خیر یوں ہی بدی تھی موت مری	کہ حقیقی بہن ہو سوت مری
سوج	ح	۹۹	بود مہول۔ اندیشہ خیال۔ غور فکر	ذکر	جرات	کر اظہار محبت تم جو بیار می منجھیا	تو کیا کیا سوچ پھر اس سے دلیر رہتا ہے
سود	ت	۷۰	نفع فائدہ۔	ح	ح	ملی جگو پریشانی محاکل فانی اور جرات	جو کوئی نقد دل بچو اسے یہ سود ہوتا ہے
سودا	ت	۷۱	حشق۔ جنون دیوانگی۔ شدت محبت	جلیں	جلیں	خلش خار مزادینو لگی جھالوں کو	آجہا رنگ پہ سودا تیرے دیوانے کا
سور	ح	۰	وہ مرض جو غلط سودا دی سے ہو	ح	ح	خرید و فروخت کی چیزیں	بن بن کے بگر جانا ہر سودا مر مل کا
سورخ	ت	۸۷۷	چھید۔ بل۔	ح	ح	کان کی لوہیں گھسے موٹی سی بالی کونکر	جسکا ہو سوئی کے ناکے سو بھی نچھا سورخ
سورج	ح	۲۶۹	آفتاب۔ خورشید۔	جلال	جلال	مرات کر کیا آئے قیامت نظر آئی	سورج نکل آیا مہ کامل کے برابر
سورج گن	ح	۲۳۲	مشہور ہے جسکو عربی میں کسوت	ح	ح	جا پانی خطائے اسکے رخ بر نقاب میں	سورج گن پڑا شرف آفتاب میں
سورہ	ح	۲۶۶	کتے ہیں۔ قرآن شریف کے ایک سو چودہ باب ہیں	ح	ح	مصحف نسخ میں جہیں کا عشق پورا ہو گیا	سارے قرآن میں مجھو حفظ ایک سورہ ہو گیا
سوز	ت	۷۳	سورہ یلین وغیرہ۔ بروزن روز جلن۔ گرمی۔ کوفت۔	ح	ح	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی	وہی مہر کن ہو دی سوز جگر جو کہ جوتھا
سوزش	ت	۲۷۳	مرثیہ کا سوز۔ وہ شعرا جو مرثیہ خواں	ح	ح	راگ جھکو مرثیہ کا سوز ہے	راگ جھکو مرثیہ کا سوز ہے
سوزن	ح	۱۳۳	لے کیلئے ابتدا میں پڑھتے ہیں	ح	ح	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی
سوزگداز	ح	۱۱	جلن۔ سوزنی۔	ح	ح	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی
سوزگداز	ح	۱۱	جلنا اور جلنا۔ کیفیت جس سے شاعر کا ہر لفظ	ح	ح	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی
سوزگداز	ح	۱۱	جلنا اور جلنا۔ کیفیت جس سے شاعر کا ہر لفظ	ح	ح	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی	نہ لگی باقی تپ غم کی حرارت نہ لگی

لے (دبیر) ع ہے اسکے بھی خدا کا سودا نہ بنے گا۔ (مصدق) لیا جو ایک دل سے نو دودے ہو۔ ہزار شکر یہ سودا بہت گراں نرا۔ لے (دانت) مر گیا بس مگر اس سے کٹا بی کا بیان۔ جگو ذکر مصحف لغ سورہ یلین ہوا۔

سوسن	ت	۱۷۶	ایک نیلورنگ کا بھول ہوتا ہو	مونٹ	امیر	لیٹ جاناں پر سسی کی دھڑکی ہے	توسن کسٹے بھولی کھڑی ہے
سوغات	ت	۱۳۶۷	تختہ - ہدیہ -	رند	رند	بوسے بوسے کے سوا مصر کی لافنی	اور یعقوب کے قابل کوئی سوغات نہیں
سوفار	ت	۳۲۷	سوی کا نا کا تیر کا وہ منہ جسے کہاں میں رکھ کر چلاتے ہیں -	نکر	مونس	رخ مہر کا پھر الپ بہرام ہلکیا	سوفار شیر گوش مبارک سے لگیا
سوغ	ت	۸۶	غم - ماتم - مردے کا ماتم سنسکرت میں شوک کہتے ہیں -	نکر	نہیم	کسکے ماتم میں سیر پوش رہا کرتی ہو	سوغ کہتی ہو شب شام غریباں کسک
سوغند	ت	۱۳۰	قسم حلف - یہ لفظ فارسی ہندی میں پیشتر آگ ہے -	مونٹ	دہر	سوغند سنی میں نے نبی کی نہ خدا کی	وہ نہیں کرتے رہو اور میں نے خدا کی
سولی	ت	۱۰۶	دار - بھانسی -	ت	جلیل	شہید زلف و مژگاں کی تعظیم	کہیں بھانسی کہیں سولی کھڑی ہے
سوموم	ت	۱۱۷	بکسر اول و بضم دوم و سکون سیوم اردو میں مرد کی کا تیجا -	نکر	امیر	عاشق کا سوگ چاہئے نہ ت نہ کیجئے	جلم ٹوکیا سیوم بھی ابھی تک ہو نہیں
سونا	ت	۱۱۷	زر - طلا -	ت	ذوق	مصحف رخ پر تری رنگ منہر تیرا	واہ کیا خوب ہے سونا سر قرآن چڑھا
سونڈ	ت	۱۲۰	ہاتھی کی لمبی ناک	مونٹ	ناخ	سوڈا اسکو بجائے گردن کی	کہ اٹھا یا کرے غذا اپنی
سوان	ت	۱۲۲	ریتی -	نکر	نظر	ٹوٹتی دست جنوں سگر نہیں بھڑ	تو میری قسمت کیا سوان بھی جانا را
سوی	ت	۸۶	سوزن جس سے کپڑے سے ہیں	مونٹ	نعت	سویاں سی کچھ دل محشی میں چھوٹیں	ٹھیک ہو کو باسل رخوانی بھر گیا
سویدا	ت	۸۱	بضم اول و فتح دوم ایک سیاہ لفظ جو دل پر ہوتا ہو -	نکر	جاہ	رخسار گز رنگ پہ یہ خال نہیں ہے	بوسے تر لیتا ہو سویدا مری دل کا
سویرا	ت	۲۷۷	اول - پہلے - صبح - تر کا -	ت	محسن	اُجالے میں پیدا اندھیرا ہوا	شب آرزو کا سویرا ہوا
سہارا	ت	۲۶۷	آسرا - بھر دوسرے ٹیک - امید - توقع	ت	تسلیم	اتھا دم محشر بھی نہ ملنا گرا تو	توڑو نہ مرجان سہارا مری دل کا
سہرا	ت	۲۶۶	بالکسر بھونکا سہرا جو شادی بیاہی سر پر باندھتے ہیں اور وہ نظر چہرہ باندھنے کے موقع کے لیے شعر نظم کرتے ہیں -	ت	جلیل	آپ گوہر میں جو ڈوبا ہو سر اسہرا	آتش حسن سے جلتا نہیں رخ پر سہرا
سہو	ت	۷۱	بھول - غلطی -	ت	رند	لکھ دیا وصل - ہجر کی جاں فرشت میں	اتنا نہ سہو کا شب تقدیر سے ہوا
سہیل	ت	۱۰۵	بضم اول و فتح دوم نام ایک ستارہ کا ہے -	ت	حیرن	نہ آوے کبھی تیری خاطر پر میں	چمکتا رہے یہ فلک کا سہیل
سیادت	ت	۲۷۵	بزرگی - سرداری -	مونٹ	ضمیر	بس ہو چکی تمام سیادت حسین کی	سیدانی ایک بچے کو لیکر نکل پڑی
سیارہ	ت	۲۷۶	ہر وہ سات ستارے جو گردش کرتے ہیں سورج - چاند - منگل - بڑھ - برہمیت - شکر - سینچر -	نکر	ناخ	شب نظر کی میں فرقت میں سو گیا	اڑوا بھی لکشاں عقرب ہر کسبہ تھا

سیاست	ع	۵۳۱	بکسر اول تنظیم شہر رحمت پرنسپل	موقوف	جس	غریبوں کی خبر لینا۔ غریبوں کو سزا دینا	ریاست کے جاتی میں سیاست ہوتی جاتی
سیاحی	"	۸۹	ملکوں کی سیر	"	غائب	آسمان پر وہ نور شید زمین کا قاتل	سب کو سیاحتی نقد بر لئے پھرتی ہے
سیاق	"	۱۶۱	حساب لکھنے کے قواعد رواں کرنا۔	نکر	فلق	فاضل نہیں پر رکھتے ہیں سو دہ شمار	سب الگ سیاق ہوا ہے حساب کا
سیاہہ	ف	۸۱	بہی حساب کی کتاب۔ وہ کاغذ جس پر	"	اسیر	خط لکھنے پر ملا ہوا سہ ہوا دلو کا	کیا سواد خط سیاہہ مخامری تخواہ کا
سیاہی	"	۸۶	آمدنی کی رقم جمع کرتے ہیں۔	موقوف	انیس	منزل آفت یہ تباہی نہیں کی	ہو کسی شب میں یہ سیاہی نہیں کی
سیب	"	۷۲	روشنائی جس سے لکھتے ہیں تیار کی	"	جیل	یہ رات تانی جوڑ چکی سیاہی تانی جوڑ چکی	کبھی ہوا ضرور جوڑ کیسا گیسو غریب کا
سیپ	"	"	اندھیرا۔	"	امیر	سب عیب ایک اشک است مٹ گئے	ساری سیاہی دو گئی رو سیاہ کی
سیج	"	"	کالا پن	"	امیر	سیب دودن سے زیادہ تر زیادہ تر	کبھی بڑ مرده ترا سیب زرخشاں ہوا
سیج	"	"	دوغ۔ دعبا۔ کنایتہ حسیب نقص۔	"	برق	مال سوا اور ہوس مال کی بڑ بجاتی ہے	سایل قہر ہوئی سیپ جو دریا پا یا
سیج	"	"	بکسر اول دیاے مہول بسز بچونا۔	"	امیر	کس گلیدن نے ہاتھ میرہ لگا دیا	بھو نوئی سیج ہی جو جنازہ شہید کا
سیج	"	"	چار پائی۔ پلنگ۔	"	"	لخت دل پر شستہ نکلنے پھرن کے تھا	برہ آہ سیج ہے گویا کباب کی
سیر	ع	۱۰۰	بکسر اول دیاے معروف لوہے کی	"	غالب	کیا غرض ہو کسب کو ملو ایک سلجواب	آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی
	"	"	چروچر کباب بکاتے ہیں با اور	"	امیر	خندہ گل ہو کینا نہ بلبل ہے کین	سیر گلشن ایجاد میں کیا کیا دیکھی
	"	"	صرف میں لاتے ہیں۔	"	صبا	شراب جل کے شب ہا میں سیں ہم	چمن کی سیر کبھی ای قمر نہیں ہوتی
	"	"	بفتح اول تفریح۔ ہوا خوری سیاحی	"			
	"	"	چلنا۔ ٹھلنا بھرتا گشت۔	"			
	"	"	تماشا۔ کیفیت۔ نظارہ۔	"			
	"	"	ہستار۔ لطف۔ مزہ۔ گلشت۔	"			

لہذا نقش ہول شب فریق کا قصہ بیان ہو۔ غلام کو لکھوں تو سیاہی رواں ہو۔ سلہ سیاہ۔ سیر۔ کالا۔ سیاہ۔ باطن۔ سکار۔ رسانی۔ سیاہ بخت۔ بد نصیب۔ سیاہ پوش مانتی کپڑا پہنے والا۔ سوگوار۔ سیاہ چشم۔ کنایتہ بھیرت۔ بیونا۔ سیر خانہ۔ دیران۔ سیاہ رد۔ کالا کلا کنا تیرہ ذیل۔ رسوا۔ ذلت۔ سوائی۔ شرمندگی۔ سیاہ رزایا سیر وز عیبت۔ دن۔ غم کا زمانہ سیاہ کار یا کیم گنکار۔ پکار کا حق سکھ راج کو سکھ لادنے عبادت کی ہو۔ سیر توجہ کے حکمت پیش جانے پای۔ گشت۔ گردش۔ (معنی) عروج و باعوض بیکار سیج۔ قمر بھی سیرزل کی ہو گیا ہوگا۔ بکسر اول سیاہی معر۔ سیر۔ حسن اندر وہ آدمی جو ریزہ ریزہ کی خود کاشت ہو کر لکھلکھلایا ہو۔ سیر۔ سب سے کمزور معنی اکوہ مال۔ پیٹ بھر۔ سنسنی ہے پر داسی۔ (رند) بنا یا صانع عالم نے سیر چشم ہے۔ سیر لکھلکھلایا ہو۔ گنج مال نہیں سیر شطرنج کے معنی میں مختلف فیہ بھی کہا ہی سودا ہی ذکر اور موقوف دونوں طرح لکھا ہو۔ مذکر ہر رنگ میں خضر ہو تو خط طوک۔ موی نہیں سیر کوں کوہ طور کا (موقوف) سیر کیوں کوئے جی ہستی کی ہم نے میں جوں نالہ ہو کر گیا۔ کرباب بالاتفاق موقوف ہی ہوتے ہیں۔

سیرت	ع	۴	خود خصلت - عادت - طریقہ - ہیئت	موت	جیل	دیوانے میرے تجھ کو نہیں پاؤں میر	صوت تری پری کی ہو شیر ہو عورت کی
سیرتھی	م	۲۸۵	کمر لڑنے سے معروف و کسر سیوم -	"	امیر	بہجت پر مغال سے لگیا باہم مراد	سلسلہ سید ہوا رفت کا سیر ہی ملک
سینٹ	ع	۱۵۰	بانقہ تلوار -	"	جاہ	ہفت کی سینٹ پس بیت افتنا کی ہو	سیدی سرک یہ آدھ پیک تھا کی بے
سینٹی	ت	۱۰۰	وہ عمل یا دعا جس میں بہت جلال ہوا	"	انیس	شور تھا دیکھنے کیونکر یہ بدلتی ہے	استعد جلد تو سینٹی بھی نہیں چلتی ہے
سین	ع	۱۰۰	پانی کی رو - غنیانی - ہوا و پانی کا	"	سودا	موج آتش ہے میں آنکھوں کی	شاید اس دل کا آبلہ پھوٹا
سیلا	م	۱۰۱	تیزی سے کمر ہفت جانا -	ذکر	نسیم	گر ہی جو شمش گریہ جو نو شیک نسیم	سین شک آج ہی گامہ سر پر ہو کر
			بالکسرو یا بھول رہی جا دریشہ مانا	"	محر	وہاں سب کی بچہ دی بھتی رہی	سروں پر نہ بانوں کے سینے رہے
سیلاب	ت	۱۰۳	غنیانی - ہینا - پانی کی رو	"	امیر	عاجزوں پر ہی سوائے تری کی غضب	وادی بست کی جگہ وادی اور ہوا
سیلابچی	م	۱۲۶	جلیجی - سلفی غلط ہوتے ہیں -	موت	ناسخ	ماہ کا دل تیرے مشہور کی ہو سیلابچی	آفتاب کے دو تابان آفتاب ہو گیا
سیلی	"	۱۵۰	کمر اول وہاں اول بھولوں ہوں	"	نیر	اگر تک پہنچو ہیں ار باہر سلسلہ	نار کیند عرش ہو سیلی فہر کی
سیم	"	۱۱۰	کمر اول وہاں اول بھولوں ہوں	"	قدر	بہت کھری ہو تری سیم حسن کا گنا	پہن کھری ہی ہی ابرو جبین عوض
سیما ب	"	۱۱۳	پارہ - گناہ سے مضطرب - بیقرار	ذکر	ناسخ	رات ایسا تھا بریا میں تیا ب تھا	بشر غم پر نہ تھا میں گ پر سب تھا
سیمرغ	"	۱۳۰	ایک قسم کے بڑی پرند کا نام	"	امیر	ڈور تو میں تری ناک و فرنگی ہو گیا	سیمرغ ملک فاقہ باہر نہیں آتا
سیندور	م	۳۲۰	ایک رخ رنگ کی دھات ہے جس کو ہندو	"	نیر	غصہ میں بوسوں میں ملا جواب کا	سیندور رکھاؤں سرخی رنگ عتاب کا
			عورتیں انگ میں لگاتی ہیں - اور	"	ذوق	کیوں نہیں بولتے سحر کے طہور	کیا شفق نے کھلا دیا سیندور
سینک	"	۱۳۰	کمانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے	"	نیر	بہاؤ عشق گوش میں دگل میں اٹھنا	سینک میں جھانسنے کے یو تری کان کا
سینگ	"	"	جانوروں کی شاخ	"	ذکر	پلے پلے ہوسم تو بھر نہ چھوٹے	بارہ سنگوں کے سینک ٹوٹے
سینہ	ت	۱۲۵	جھاتی	"	آتش	مشاق بھکاری لٹو ہیں ہاتھ کھلیا	تن تن کو جب سینہ بنا بھارتے ہیں
"	"	"	صدر	"	ناسخ	کیا جو میں نے اس انداز سے گریا چاک	کر سینہ دشمن بیدرد کا فگار ہوا

سینہ میں نہاں تیر زبان ہوا - کلام پڑا - فر - (نفس) دیا و غضب تیغ کے پانی نے دکھا - باخبر کا زور صفت زبانی نے دکھا - اسے سنی کا لٹ جانا ہی تھا ہی نہا ہی دیر ادا کا باٹ پوتا ہوا
(انہیں) خون سے کھیت کھیں یوں پہنا نہ تھا - سینہ انٹ پڑی ابھی پیکر کھنڈا تھا - اسے بالکسرو یا سے معروف - تری رویت - دریا کے کنارے سکانات ہیں انہیں میل رہتی

سیونی	۴۸۶	بروزن دیونی - ایک قسم کا سفید گلاب کا بھول نسترن -	نکر آتش	مارا پڑا ہوں بکھر کر اک سیونی رنگ	لازم خرید تین کو ہر نستر کی شاخ
سیون	۱۲۶	سلائی -	نوشہ انشا	کیوں نہ بٹالوں میں سینو سے تجھے	تیری محرم کی یہ سیون دیکھ کر

باب شین معجم

ش	ع	۳۰۰	عربی کا تیر ہواں اور فارسی کا سولہواں حرف۔	ذکر	اسیر ک طرح توام لڑائی میں نفع و شکست	شین مفتوح بھی کھو بھی شمشیر کا
شاباش	ت	۶۰۲	سر انا۔ تعریف کرنا۔ کلمہ تحسین	مذکر	سر ضرور رکھا اسے ایجاد نے	دیکھ کر شاباش دی استاد نے
شاخ	ن	۹۰۱	ڈالی۔ ٹہنی۔	ن	امیر قیامت ہیں سے یاس جھونکو تیر کو	مری شاخ امید مر جھا گئی
	.	.	سینگ۔ مخصوص بہرن کی	ن	ناخ ظالم کو بعد مرگ بھی ہو ظالم سو ربط	خجھر کا دستہ کیوں بنے کر گدنگی شاخ
شاخ	م	۹۰۱	عجب۔ نکتہ چینی۔ نقص	ن	انیں گل ہو کر نثر ہو نہیں یا بد مزگی ہو	ہر شے میں غل غل ایک اک شاخ لگی ہے
	.	.	قید۔ شرط۔ بچ	ن	جلیل شوق کا خون شب عذہ ہوا جاتو	تھے ہنسی کی بڑی شاخ لگا رکھی ہے
شاخار	ت	۱۱۶۲	جہاں پر درخت بکثرت ہوں۔	ن	امیر لائی ہو کیا چین میں ہر اک شاخا جھو	دکھلا رہا ہیں باغ جہاں کی سہا جھول
شاخانہ	ن	۱۰۰۶	گرو فریب و فاحیلہ فتنہ فساد	ذکر	انیں ہر کج نہاد تیر جل کا نشاہ تھا	شانے بھی تھو قلم یہ نیا شاخا و تھا
شادمانی	ن	۲۰۶	خوشی۔ خرمی	مذکر	جلال خوش بخت وہ رنج دین اکے ہمکو	نہ پوچھے کوئی شاد و مانی ہماری
شادی	ن	۳۱۵	خوشی جشن۔ عید۔ تہوار۔	ن	جرات یہ خانہ جہاں ہو بستی سرا رکی	یاں غم نہ کچھ گنگو کا نہ شادی آئے کی
	م	ن	خوشی کی تقریب۔ بیاہ وغیرہ	ن	شوق تھی جو قسمت میں ہوئی آبادی	ہو گئی دھوم دھام سے شادی
شادیانہ	ت	۳۷۷	خوشی کا اجا۔ نوبت۔ مزہ	ذکر	ناخ مجھ کو دم لینے کی فرصت بھی دنیا میں	روز مولد شاد و اید کوچ کا نفا و تھا
شافہ	ن	۳۸۶	خلاصہ پنچانہ ہونے کے لیے پانچانہ	ن	جائنا دوا سے مرض میں اضافہ ہوا	بڑھا قبض بیکار شافہ ہوا
شاگرد	ن	۵۲۵	چیلہ۔	ن	انیں تعلیم ملک عرش پہ تھا درد چار	جبریل سا استاد ہو شاگرد ہمارا
شال	ع	۲۳۱	پشمینہ کا کپڑا	مذکر	رند دیتی ہیں زیب آپ کو سب گیتیں	سرخ و سفید رنگ پہ کھلتی ہو شال سرخ
شام	ت	۲۳۱	وقت غروب۔ آفتاب۔ سانچہ۔	ن	مبا یہ اندھیر کیسا ہو اسے سہاں	نمودار پھر شام فرقت ہوئی
	م	ن	ابک ملک کا نام بھی ہو جو ذکر مستعمل	ن	منبر دستگیری کر رہی ہی تیرہ بختی آج کل	خود بخود میری چھڑکی شام ہو گئی

۱۔ اصل لفظ شاباش ہو فارسی دانوں کے دل تحفیت کر کے شاباش بنایا اور دو دانوں کے مختلف کر کے شاباش بنایا۔ شاباش عورتوں کی بون جال میں باندھ ہو

۲۔ (آتش) منہدی ہاتھوں میں لٹی ہونے جو اسے دریائے حسن۔ نکلیاں لگے خانے شاخ چراں ہو گئیں۔ ۳۔ ایران میں فیر و نکا ایک گروہ جو سینگ اور مٹنگ کی ہڈی کی رگوں کو ایک گروہ اور پیداکوٹے ہو کر ڈالوں اور کھڑکوں انگلی پھر ڈال کر کھڑکے پکڑ دیا تو تیر نہ پھر سے اپنے عشار زخمی کر دیں۔ مجبوراً رنگ کچھ نہ کچھ بیکر مال دیتی ہیں۔ موزوں جی انہیں لگوں کو کہتے ہیں۔ ہر موز سے ایران والوں نے شاخا بمعنی دم کی بھی مستعمل کیا ہو جیت نکار۔ دلیل بحث (روشک) شاخا کوں تائیں نکالا تھا جو آج رات بھر زلفوں کو مجھ پر زچ و تاب کیا۔ بمعنی رخصت و عیب (آتش) نہ زلف کا خاک بھی کر کا مانی۔ ہر اک کسل کیا کیا نہ شاخا نہ ہو ابھنی دگانی (رسول) کہنے دل میں تیری زلفوں کو۔ یہ بھی لوگوں کا شافہ ہوا۔ ڈھکوسلا دم نہ فریبے سنی ہیں۔ سر میر ملک سبیل کہاں ہو زلف کہاں شاعر کے شاخا فر ہیں۔ بات کا بہنو (معنی) حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھ کر اس کے شاخا نے بہت ہیں۔ جیلہ خود مانی۔ رکھی ہر ایک پیچ پیچ پاؤ بندی عاشق۔ ہو زلف بار بھی اک شاخا نہ بزر بھر۔

شبستان	ت	۸۱۳	بفتح اول و کسر سیوم خلوت خانہ رات کو سوئکی جگہ۔	نذر	ناظم	تنگی جا سے ہوں و تنگ کہ ہے	دیدہ مور۔ شبستان سدا
شبکائے	ع	۳۲۳	شکات پھٹن جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو۔	شرن	ایسا پٹھا ہے دل کہ شکے ہیں جا بجا	کچھ امیں حال بھی ہو اسے کیا فوٹو	
شبہم	ت	۳۲۲	اوس۔ اردو میں ایک قسم کے باریک کپڑے کو کہتے ہیں	موش آتش	گلشن دہر بھی ہے کوئی سر عالم ٹھنڈی سائیس تھیں افسانہ جانی	شبہم اسن افسانہ جانی تو گریاں آئی اوسن بڑا جانی تھی شبہم جو نظر آتی تھی	
شبہ	ع	۳۰۷	بضم اول و فتح سیوم شک۔ گمان احتمال۔	نذر	موشن ایسا ہو کر تو ہیں گراں عالم	شبہ ہوتا ہو مجھے محبوب کی بیدا کا	
شبہ	ع	۳۱۷	بروزن فصیح۔ مانند تصویر شاہ۔ مثال بچشکل۔	موش آتش	دکھاناہ مجھ کو یوسف یعقوب کی شبہ	طالب ہوں دی مجھے مری مطلق کی شبہ	
شیرہ	ت	۵۰۷	بفتح اول و تشدید دوم مفتوح جگہ ڈر بضم اول و دوم اونٹ۔ بضم اول فتح دوم غلط ہو۔	نذر	بنتے ہی آجکل نکل آتا ہو سکا خط ہر سفر کو سب باری سفر میں جانیے	عاشق شیرہ ہو کر آفتاب کا کبوتر شتر بتا ہو منعم خیمہ و خرگاہ کا	
شجاعت	ع	۷۷۳	بفتح اول و چارم بہادری۔ دلیری	موش	دیم ہو ٹھون آؤ تو شجاعت نہیں جانی	سرنے بھی جہاں کی بشارت نہیں جانی	
شجر	ع	۵۰۳	بفتح اول و دوم۔ درخت	نذر	روزی رنگیں سا ہو گل جس میں شجر کوئی نہ تھا	باغ میں سبب زرخیزان سا کر کوئی نہ تھا	
شجرہ	ع	۵۰۸	بفتح اول و سیوم۔ نسب نامہ۔ وہ کاغذ جس میں شجر اپنے پیر و نکانام اور سلسلہ لکھ کر مری کو دیتے ہیں۔ درخت کی شکل بنانا۔	نذر	گر سلسلہ ہے گیسو مشکین مصطفیٰ	بے سایہ سرد۔ شجرہ ہو اسیر ہو بکا	
شحنہ	ع	۳۶۳	اردو میں بفتح زباںوں پر ہے۔ محافظ شمر۔ کو تو ال پہرہ دار اردو میں اس محافظ کو کہتے ہیں جو کمیت کی فصل لگورے۔	ناظم	اُس در پہ آنے جانے کی صورت نبی بھی	درباں ہو تو شحنہ شمر آشنا ہوا	
شخص	ع	۹۹۰	آدمی۔	رند	دوست و دشمن ہیں بہر درجہ سے	کون سا شخص مستغیب نہیں	
شدت	ع	۵۰۳	بکسر اول و تشدید دوم مفتوح سختی۔ تکلیف۔ تنگی۔ زبردستی جبر۔ زور قوت۔ زیادتی۔ کثرت۔ ترقی۔ غلبہ	موش	جبر کا تھوگو ہو ازنگ حنا بار سقد	نازکی سو درد کی شائے میں ت ہوگو	

لہ یہ خاص لکھنؤ کی زبان ہے۔ شتر غمزہ۔ ناز بجا۔ شتر بچہ ہار۔ آزا آدمی۔ نذر۔ قابو سے باہر۔

شکر	ع	۵۳۰	بالکس خدا کی لاشریک کے ساتھ کیکو شریک کرنا۔	مذکر	حالی	ربا شکر باقی نہ وہم و گمان میں	وہ بدلا گیا آ کے ہندوستان میں
شرکت	۱۱	۹۳۰	شریک ہونا۔ ملاوٹ۔ سا جھا۔ ہمراہی۔	مؤنث	جلیل	صد آفریں ہو فاقہ زنگیں مزاج کو	شرکت جنا کے زنگ میں خون و فاقہ کی جو
شرم	ت	۵۴۰	حیا۔ لاج۔ اردو میں عزت حرمت۔ محافظ۔	۱۱	نعتی	آئی بیری چھوڑ عشق نوجوان فاتح مجھ سے موڑ یونہی وقت فوج تو	اے عشق تجھ کو شرم آتی نہیں کچھ شرم کب جو میری گردن جھکاؤ کی
شریعت	ع	۹۸۰	خدا کی بنائی ہوئی راہ۔ دین۔ مذہبی قانون حکام شرعی۔	مؤنث	امیر	خاہر ہو بدشاہ کے کوئی بنی نہیں	جاری ہو تا بحشر شریعت رسول کی
شست	ت	۷۶۰	بالفتح ہو گردو میں بالکسر لوتے پس حلقہ زلف و زنا۔ مچلی کے شکار کھینے کی ڈور۔	۱۱	معنی	دل کو اپنی ہمت تیرا پاتا ہوں	اُس کما ندر نے کیا شست اپنے ہونے پر
شست و شو	۱۱	۱۰۷۲	نہانا۔ دھونا۔ دھو کر صاف کرنا۔ کنارہ دریا۔ نہر۔ نالہ۔	۱۱	صبا	تن کو کیا دھوتا ہو دل کو پاک کر	اے نچھ شست و شو اچھی نہیں
شط	ع	۳۰۹	ایک بازی کھیل کا نام جو۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ عادت۔ روش	مذکر	معنی	گردیں شہید ہو کس غلط زمین کے تلے	جبل کے خوں کا بہتا ہو غلط زمین کے ٹو
شطح	ت	۵۶۳	چک۔ روشنی عکس کی روش	مؤنث	امیر	جہاں کو وضع جہاں بائال کہتی ہے	نئی طرح کی یہ شطح چال کہتی ہے
شعار	ع	۵۷۱	چک۔ روشنی عکس کی روش	مذکر	صفہ	ہر صبح راہ کو چہ جانان تھی اور ہم	زندہ تھو جب تلک ہی اپنا شاعر تھا
شعاع	۱۱	۴۴۱	چک۔ روشنی عکس کی روش	مؤنث	برق	شب ہنسا شب وصل میں کار بھی	دھوپ نکلی تھی شعاع رخ دلدار بھی
شعبہ	ت	۳۸۱	بازی گری جو کر و فریب سے ہو۔ نظر بندی دھوکا۔	مذکر	امیر	تو اسے لاٹھو مرے گھر نہیں باور آتا	یہ نیا شعبہ اے چرخ کہن کسا ہو
شعبہ	ع	۳۷۷	بضم اول وفتح سیوم ٹکڑا رخت کی شاخ۔ پہاڑ کی گھاٹی۔	۱۱	۱۱	بہت شعبہ کو ہ مشہور تھا	زبانوں پہ لوگوں کے مذکور تھا
شعر	۱۱	۵۷۷	بالکسر جاننا۔ اصطلاحاً کلام موزوں جو بالقصد کہا جائے۔	۱۱	جرات	جہاں کچھ درد کا ذکر ہو گا	ہمارا شعر بھی مشہور ہو گا
شعر سخن	ت	۱۲۸۶	شاعری۔ کلام۔	۱۱	۱۱	جرات غزل اک اور بھی کہتا غزل میں	کہنے کو ہو کہ ہند سے شعر سخن گیا
شعلہ	ع	۴۰۵	بضم اول وفتح سیوم روشنی آگ کی بٹ لٹاؤ آگ۔	۱۱	امیر	برنگ شمع جلا یا یہ سوز الفت نے	کہ شعلہ آگ کا سر سے مری بلند ہوا
شعور	۱۱	۵۷۶	بضم اول وروم دہوا و معروہ دانا۔ سلیقہ و اقیقت نمیز۔ پہچان۔	۱۱	صفہ	سمجھا رہا ہو کس کو میل اور ترک الفت	چل بیٹھ جا کے ناصح دیکھا شو تیرا

شغال	ت	۱۳۳۱	بفتح اول گیدڑ	مذکر	ناج	جنوں نے دشت دکھایا ہو ناکا یا	کہ مثل شیر نظر آتے ہیں شغال مجھے
شغل	"	۱۳۳۰	بالضمر کام دہندا - کم فرستی مصروفیت	"	انث	دوستی نبھتی نظر آتی نہیں محبوب سے	نازیاں اٹھتا نہیں اس شغل جو بلید کا
شفقت	"	۱۳۸۰	بفتح اول و دوم - کمال محبت نہا - رغبت نہایت دلچسپی	"	نواب	کچھ تسلی نہو گی جینے سے	جسکو مر جانے سے شفقت ہو گا
شفا	"	۳۸۱	بکسر اول صحت تندرستی بیماری سے صحت پانا بفتح اول تلفظ غلط ہو	مونث	امیر	میرھا کو دیکھا دوا ہو گئی	اشاروں سے مجھ کو شفا ہو گئی
شفاعت	"	۸۵۱	خواہش کرنا سفارش - گنگا رکی بخشش چاہنا -	"	دبیر	دولت ہے خوب یا کر شفاعت سول کی	بولاشقی کہ سہنو تو دولت قبول کی
شفٹاؤ	ت	۸۱۷	بفتح ایک میو مشہور کو کہتے ہیں کبوتر کا ایک رنگ ہے -	مذکر	آتش	طف کے مانند سپر رال ٹپکے گی مری	باغ عالم میں بھی شفٹاؤ کوب بھائی کا
شفق	ع	۴۸۰	سرخ صبح و شام آسمان پر ظاہر ہوتی ہے -	مونث	داغ	بہر و عادیہ دست خانی جو اٹھ گئے	طرز شفق زینت روز جزا کھلی
شفقت	"	۱۸۰	بفتح اول و دوم و سوم مکرر درد میں بسکون و دم مستعمل ہے	"	رند	نہو گا دوسرا مجھ سے کوئی ہٹھا مقد کا	دشفقت باب کی دیکھی نہ چین آغوش در کا
شوق القمر	"	۷۷۱	مہربانی - دیا - غمخواری رحم - بفتح حضرت ختمی پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہور معجزہ ہے -	مذکر	رند	تجھ میں بھی دوست ہے معجزہ ختم النبی	گر بلی انگشت تو شوق القمر ہو جائیگا
شفقہ	"	۴۰۵	بالضمر اول و تشدید دوم مفتوح - پرزہ کا غنڈہ باز آخرا رقعہ جو بادشاہ امرا لکھتے ہیں فرمان شاہی -	"	انیس	شفا کے یہ چین بچیں ہو کے سنایا	حاکم کا یہ شفقت ہو ترے نام پر آیا
شک	"	۳۲۰	شبه گمان - وہم -	"	تسلیم	ثابت کیا و بان و کر کو تمام عمر	لیکن دل سے وہم ہوا کہ نہ شک گیا
شکار	ت	۵۲۱	جانور کا مارنا مارا ہوا جانور	"	ناج	لگا جو تیرا سیرتہ شک میں	میں خوش ہوا کہ مر دامن شک کا آیا
شکار بند	"	۵۷۷	وہ قسم جو شکار لٹکانے یا ضروری سامان لٹکانے کے لیے چار جاہلہ کے پیچھے گھومے دم کے قریب لگا ہوتا ہے -	"	گویا	ہو یہ شک ہو اخون صیدا فلن سے	نہ میری خون سے تر اسکا شکار بند ہوا
شکایت	ع	۷۳۱	بکسر اول و فتح چارم گلہ شکوہ اردو شکوہ مرض تکلیف کے معنی میں بھی بولتے ہیں -	مونث	جلیل	کاٹ می لکھو نیظام نے زبان شکوہ	شکر کرتے نہیں کرتے ہونے کا لیت میری

۱۔ آتش ابھر بھی چکے غمخیز کے پر کہیں آتش - جلا دوشک آنا ہی مقصیر میں میری -
 ۲۔ (اوج) جلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھرا ہے - ادھر تھپے گا یہ شکار میرا ہے -

شکر	ع	۵۱۰	بضم اول نعت لئے کے بعد منہم کا جہان ماننا۔	مذکر	جیل	ہے لاکھ لاکھ شکر خدا کے جیل کا	جسے در سخن سے بھرا جسے جلیل کا
شکر	ف	"	شہر مٹھا سوئے اور معنی دوسرے معشوق کے بھی دیتے ہیں۔	مؤنث	ناسخ	کیا بالباب سے تو رنگ دہیں میں شکر	ذبحہ جھکے بھی اور طعنے جسے قہوری سی
شکر رنجی	"	۷۸۳	معوی بگاڑ خفیہ بخش	"	امیر	بو بچتے کیا ہر شے یہ کہ بوسے کا درد	اور کیا پایا شکر رنجی نہ بادہ ہو گئی
شکرہ	"	۵۲۵	بکسر ایک شکاری پر نڈکا نام ہے۔	مذکر	صبا	و شکر کہ حیران ہوں غلاموں	برابر جنہیں آسمان وزمین
شکر کی	"	۵۳۸	بضم جہان ماننا۔	"	رند	زبان قاصر ہے شکر سے چونکہ دہوگا	عنایت کا قوس کی نگر کا مہربانی کا
شکر کی	"	۷۸۰	بالکسر لٹ پوٹ شکستگی۔ ہزیمت اور	مؤنث	جیل	لچ اور انسا رسو چہ غرض نہیں	منصور ہو شکست بھارے غرور کی
شکر کی	ع	۳۵۰	بالفتح مانند۔ صورت۔ چہرہ۔ بھیس	"	ناسخ	بیگنی کو ہوتا ہے یا لغارت پیچ بنا	شکر گرد بھی ہوا ہی ہوم کھی لام کی
شکر	ف	۳۶۰	بکسر اول دفع دوم بیٹ۔	مذکر	انیس	سطح تہہ تہہ کیلئے کے اہل سم شکر	خون تہہ تہہ بھی ہوتا تھا داخلی شکر
شکر	"	۳۷۰	بکسر اول دفع دوم ہتھکن۔ کل	مؤنث	منہ	تری محض میں غم باقی نہ رہے رگت میں	شکر شاہ جبر آیا جاتے ہیں شکر کی
شکر	"	۳۷۸	سخت سزا کرنے یا سخت سزا دینے کا ایک لہ جلد سازی کا ایک لہ جس میں کتابیں کلتے ہیں۔	مذکر	"	سزا دے ای جنوں کی ہوتا تھا عقوبت	شکر چاہے میرے کو جو کمر بیاں کا
شکوہ	ع	۳۳۱	بضم اول دوم شان و شوکت۔ دبدر	مؤنث	انیس	ہر جہاں فرس شکوہ بکھاتا تھا حوری	بکلی قدم قدم پہ چلتی تھی نور کی
شکوہ	ف	"	بکسر اول فتح سبہم گیکہ شکایت	مذکر	جیل	خیر شاکی ہو تو ہو وہ غیر ہے	نئے کس منہ سے مرا شکوہ کیا
شکبائی	"	۳۵۳	بکسر اول و دوم صبر و تحمل۔	مؤنث	داغ	ضعفے ایسا بٹھا یا اسکی بڑھاپا میں	میں یہ بانچہ حاصل شکبائی ہوئی
شکات	"	۴۰۱	بالکسر بھٹن۔ رخنہ	مذکر	امیر	اور میری ماٹ کا کھتا ہوں صفت میں	دروازہ بہشت ظلم کا شکاف ہے
شکونہ	"	۴۹	بکسر اول دفع چہارم۔ کلی۔	"	رند	یاد آیا مار گیسو دوزخ میں دیکھو	بیشتر کھولا اگر ناخن پچاے کے شکات
شک	"	"	امر عجیب انوکھی بات	"	ناسخ	شکوہ تازہ جنوں داغ عشق کا چھو	خبر سے کہ کب موسم بہا رہا
شک	"	"	ہنسی مذاق کا موقع ہاتھ آنا۔	"	ہتھ	گل پھول ساقی نہیں ہیں میرے اپنے	ادنیٰ یہ شکونہ ہے نسیم سحری کا
شک	ف	۳۸۰	بکسر اول دوم مشد و کسر توپ بندوق کی آواز۔ اور دین غیر تندید بھی متصل ہے۔	مؤنث	امیر	اُسے تو گل ارم بنا یا آئے ہیں کئی دنہا ملک و ملت کے قدم	لوگوں کو شکونہ ہاتھ آیا ہوئی ناموں کی شک سے خاندانہ بھیر
شلوار	ف	۵۰۷	بالکسر ازار۔ پاجامہ۔ جاگھیا	"	جرات	بے تیغ درج ہم قدم تے ہیں بکھرو	رائیں بھری بھری درشتو انجری کی

لے شکونہ۔ شکر ادھی لہا شکم (سودا) دختر سے چار ہاتھ دیکھ تو نکاح۔ خوب کھلوانے لے لاجھو شکونہ ہم شکر موزن اگر دینے زدن رہد دونوں حج دیتے ہیں اور
صحیح جو لہہ زہیم ادھر شرم ادھر توبہ ٹوٹی ہر شکست آج دونوں طرف آگئی۔ سہ ریاضی لائی ہوئے اڑا کے شکن زلف یاری۔ توری جڑھی ہوئی ہے شب انتظار کی

شور	ت	۵۰۶	بردزن کور۔ غل آواز۔ کھاری۔ وہ زمین جو قابل زراعت نہ ہو۔	نکر	تسلیم	صنعت عالم دکھایا قید میں تشہیر کا	شور ہو آفاق میں خاموشی زنجیر کا
شوری	ع	۵۰۷	مشورہ۔ صلاح۔ کیسی۔	جاہ	دور	دور کرانے لپٹ جائیں قیامت تو ہو	چکے چکے حشر میں دل سے ہنسا ہو گیا
شورش	ت	۸۰۶	بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ۔ فساد۔ شور۔ کرنا۔ شفتگی۔	دوغ	دوغ	جب میں آہ کی ہو قیامت اٹھائی	آواز پر ہے شورش حشر لگی ہوئی
شوشہ	ت	۶۱۱	بردزن گوشہ۔ ٹکڑا ریزہ۔ ڈنڈا۔ حرفونکا۔	نکر	جاننا	دیدہ ہو تیرا کھیل میں ہستی ہو کیلئے	بجانتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا
شوق	ع	۲۰۶	برٹھی ہوئی خواہش۔	امیر	امیر	امیر اتنا ہوا ثابت کشاکش محبت کی	مسافر کو لہو جاتا ہو کچھ شوق منزل کا
شوکت	ت	۷۲۶	بردزن رغبت۔ ہیبت۔ رد ہر۔ قوت۔ رعب۔ داب۔ جاہ۔ و جلال	دوغ	دوغ	اشرری شوکت شرفا و نجیہ کی	اسلام کا لشکر تھا کہ قدرت تھی خدا کی
شہر	ت	۵۱۱	خاوند خصم۔	نکر	تسلیم	زال دنیا نہیں دُور بھی کسی ذبند	اک نیا روز بنا لیتی ہے شوہر اپنا
شہ	ت	۳۰۵	بادشاہ	امیر	امیر	تم بھی نکلو گھر سے اپنا کشتہ قدیم حسن	تخت گردوں پر شہ نادر برآمد ہو گیا
شہاب	ع	۳۰۸	اشارہ۔ ہشتال کشت جو نسطرچ کے بادشاہ کو لگتی ہے۔ کمرسول وہ چکنا ہوا ستارہ جو کہماں گرتا یا آسمان پر ادھر ادھر آتش بازی کی طرح جاتا ہوا نظر آتا ہو۔	دوغ	دوغ	یاں ہر کے پنجو میں شہاب فلک آیا	کی دو بدل نیر کی خواب اُسکو ٹھکانا
شہاب	ت	۷۱۰	ایک رنگ کا نام ہو جو سرخ ہوتا ہو۔ راہ خدا میں قتل ہونا۔ مارا جانا۔	نکر	انفا	کون کہتا ہو اس میں آب بھرا	حوض میں آکے سب شہاب بھرا
شہادت	ع	۳۱۵	گواہی۔	دوغ	دوغ	حشر میں تجھ اجفا کا رخصا سمنص	دل سا نصا طلب اور شہادت میری
شہباز	ت	۵۰۷	بڑا باز۔ ایک لشکاری پرند ہے۔	نکر	انیس	کیا اڑا رخس کہ طاؤس بغداد اُڑا	دی برزد نے یہ آواز کہ شہباز اُڑا
شہبیر	ت	۵۰۷	پرندہ و نکا اڑنے والا پر۔	نکر	نکر	ذکر پر داز تو کیا تنگ ہے ایسا چین	جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہبیر
شہد	ع	۲۰۹	وہ شیر جو کھیاں جمع کرتی ہیں	نکر	نکر	تیرہ بختی موزیوں کرتی ہزاروں	شہد ملت ہو شہد ریک میں ہونکا
شہر	ت	۵۰۵	بڑا قصبہ۔ بڑی آبادی۔ بلدہ۔ عربی میں مینہ قمری۔	دوغ	دوغ	غضب میں آئی رعیت بلا میں شراب	یہ پر ہو نہیں آئو خدا کا قہر آیا
شہرت	ع	۹۰۵	مشہور ہونا۔ ناموری	دوغ	دوغ	بھر کیس جھپتی ہو جب ظاہر محبت ہو	ہم بھی سوامو کجائی کی بھی شہرت ہو چکی
شہرگ	ت	۵۲۵	رگ جان	دوغ	دوغ	ظالم خدا کی واسطاب مجھ سے ہاتھ بٹھا	شہرگ مری تو ایک ستاری کیل گئی
شہرہ	ت	۵۱۰	شہرت۔ دہوم۔ دھام۔	دوغ	دوغ	مار کر لکھو جو تیرے جلائے کی ہے	شہرہ منظور ہو عجز مسیحائی کا

نہ فتنہ انگیزیاں۔ ٹنگو نہ۔ انوکھی بات۔ (محسن) ہم دکھانے ہیں طبیعت تماشے کتنے۔ عالم نور میں چھوڑ آئے ہیں شے کتنے۔ چکلا۔ (نیر) کاشٹے ہو چاروں نام کے حوت خوش شہ ہے
زور نفر ہو۔ فتنہ انگیزیاں۔ (علق) ہو گیا غیروں سے آخر زم خویاں میں بگاڑ۔ لیکن تشریف تم تو ایک خوشہ چھوڑ کر۔

شہسوار	ت	۵۷۲	چاکر سوار جو اچھی طرح سواری جانتا ہو۔	نکر	ناسخ	کسی طریق سے دل میں اگر غبار آیا	ہوا یقین یہ مجھ کو وہ شہسوار آیا
شہید	ع	۳۱۹	جوراء خدا میں مارا جائے قتل ہو۔	رند	منع ہے	اسکی فاسخ خوانی	یتیم ابرو کا جو شہید ہوا
شہ	"	۳۱۰	الفتح چیز نایاب چیز	موت	تسلیم	عزما باٹ لینگو بعد دن مال دولت	جوش ہو آج اپنی کل پرانی ہونیوالی
شیخ	"	۳۰۲	بڑھا پار ضعیفی کہن سالی۔	نکر	میر	میر سے شیب اک سستم کر گیا	کہوں کیا کہ میں جیتے جی مر گیا
	"	۹۰۱	عابد - پارسا - بوڑھا آدمی - بزرگ۔	"	تسلیم	نہ بچھو چہر خرابات کے تصرف کو	وہاں سے نشہ میں شیخ حرم بھی ہوتا
شیدا	ت	۳۱۵	فریفتہ - عاشق - گردیدہ	"	مفسد	اُسے حال معلوم ہو کیا کسی کا	نہ عاشق کسی کا نہ شیدا کسی کا
شیر	"	۵۱۰	کبیر اول و یا جو بھول - باگھ - مجازاً مرد بہادر۔	"	گویا	بزرگ نہیں گھبرا دیکھ کے اکبر کو شیریں	فرمانے لگے شیر نیشاں نظر آیا
شیرازہ	"	۵۲۳	بروزن شیر بیاض معروف دودھ	"	انیس	تنبہ پیابہ شیر جناب قبول کا	امت پر رحم کیجئے صد رسول کا
شیرہ	"	۵۱۵	کتاب کی جو سلامتی کیجاتی ہو	"	موت	تنبہ سے بند بند جدا تھا جناب کا	شیرازہ کہل گیا ہو خدا کی کتاب کا
شیرینی	"	۵۰۰	بروزن خیرہ بیاض معروف پتلی شیر	"	گویا	نہی یافتہ بچہ جان سے مجھے طفلی میری	شیر کے بد سد اشیرہ پیابا دام کا
شیشہ	"	۹۱۵	مٹھائی - مٹھاس - کانچ - کانچ کی صراحی - بوتل قرابہ غیر	موت	منیر	شیریں بان شیر ہوئے فیض رشک سے	شیرینی آج بانٹے اپنے بیان کی
شیطان	ع	۳۷۰	الیس ہکانے والا -	"	جلیل	کیا اٹھا سکنا دل زک کر ملی پاتا بچی	ٹھیس لگتی ہی یہ شیشہ پارہ پارہ گویا
شیدوں	ت	۳۶۶	الیس ہکانے والا -	"	امیر	تنبہ ہیں جسکو اہل زمین جہنم آگوں	اک شیشہ ہو مرے عرق انفعالی کا
شیوہ	"	۳۲۱	بیا سو بھول الودہکا	"	ذوق	نشہ دولت کا بد احوال کو جس کی نچوڑ	سور شیطاں کے اک اور بھی شیطاں چڑھا
	"		ابھی طرح کام کرنا - مجازاً طور طریقہ	"	آتش	مردہ سے بدتر رس احوال مجھ بنو کا تھا	خانہ زنجیر میں دن رات اک شیون
	"		ڈھنگ	"	جلال	اک جفا پیشہ کا اگر مری میں سے خطا	کیوں ہی شیوہ ارباب وفا ہوتا ہی

باب صادقہ

ص	ع	۹۰	حروف تہجی میں سے ایک حرف کا نام بجائے صحت شجر یا کسی تحریر کے اس طرح (ص) بنا دیتے ہیں۔	ملال	کہتے ہیں شکایت وہ تعریف چشم کی	اس شعر پر تو آپ کے اپنا بھی صا ہو
صابر	"	۲۹۳	صبر کرنا یا صبر - بردبار حضرت ایوب کا لقب ہو جو صبر میں شہرہ ہو	صبر	صحت منزل ہو امتحان کی جگہ	ٹھہرے ایوب سا جو صا بر ہو
صاحب	"	۱۰۱	یار دوست صحابہ جمع ہو۔	صاحب	دور و بہر کر سون ساٹ سو صاف ہو	دور و بہر کر سون ساٹ سو صاف ہو
صاحب خانہ	ت	۷۵۷	ملکین - گھر کا مالک	صاحب خانہ	نکل کر صبر اس گھر سے صا جانا کہتا ہے	نکل کر صبر اس گھر سے صا جانا کہتا ہے
صاحب سلامت	"	۶۳۲	شناسائی - ملاقات - سلام۔	صاحب سلامت	راہ میں اس کو کبھی صاحب سلامت نہ گئی	راہ میں اس کو کبھی صاحب سلامت نہ گئی
صاحبی نہ	"	۱۱۱	حکومت سلطنت - عروج - عزت	صاحبی نہ	اور وہ بہ مرتضیٰ علی کا	اور وہ بہ مرتضیٰ علی کا
صادقہ	ع	۵۵	دستخط کی علامت - صحیح کا خفیف	صادقہ	کسی پر بیض ہوتا ہو کتنی صادقہ ہوتا	کسی پر بیض ہوتا ہو کتنی صادقہ ہوتا
صاعقہ	"	۲۶۶	بجلی جو ابر سے گرتی ہو۔	صاعقہ	گردن سے کٹ کے گھوڑی کو پٹھے پیر گرا	گردن سے کٹ کے گھوڑی کو پٹھے پیر گرا
صانع	"	۲۱۱	کارگر - پیدا کرنا والا - بنانے والا۔	صانع	ہزار ہا صورتیں ہیں - اپنے نہیں صورت نہ گرا	ہزار ہا صورتیں ہیں - اپنے نہیں صورت نہ گرا
صبا	"	۹۳	پروا ہوا۔	صبا	بھول دامن میں لئے ساتھ صبا ہوتی	بھول دامن میں لئے ساتھ صبا ہوتی
صباح	"	۵۰۱	گورابن - روبروئی۔	صباح	خورشید لرزتا ہو جلالت سے جس کی	خورشید لرزتا ہو جلالت سے جس کی
ضج	"	۱۰۰	فجر - نروکا۔	ضج	میں سوایا کیا صبح ظاہر ہوئی	میں سوایا کیا صبح ظاہر ہوئی
صبر	"	۲۹۲	بفتح اول - تحمل - برداشت - سستو کھ۔	صبر	عام ہی تیری عدالت جبر قضا کا ہو	عام ہی تیری عدالت جبر قضا کا ہو
.	.	.	اطمینان - ٹھکل - تسلی۔	.	ماراز میں میں گار اترتا سکھ صبر آیا	ماراز میں میں گار اترتا سکھ صبر آیا
.	.	.	بروفا۔	.	ڈرتے نہیں دل دکھانے والے	ڈرتے نہیں دل دکھانے والے
صحبت	ع	۵۰۰	بفتح اول - مصاحبت۔	صحبت	دنیا کا ذکر یاں کہی آتا نہیں حلیل	دنیا کا ذکر یاں کہی آتا نہیں حلیل

لے اردو میں بفتح اول و سوم بھی ہوتی ہیں (غالب) دل لگا کر آپ بھی غالب چھی ہو گئے۔ عشق سے آئے تھے نالہ میرزا صاحب مجھے۔ بمعنی مالک آقا حاکم۔ کلمہ نظم جیسے مولوی عطاء
یا بزرگوں کے ساتھ جیسے چچا صاحب امونہا وغیرہ۔ اردو میں متوفی شخص کے لئے صاحب کا استعمال قبیح سمجھا جاتا ہے۔ یورپین حکام کو علیٰ عموم صا کہتے ہیں۔ مگر کلمہ کی صحبت میں جناب حضور
یا آپ کی جگہ شہر زوہر کو اور زوہر شہر کو اس کلمہ کی خطاب کرتی ہو۔ (رائس) ع صاحب مری جو حسن خرد اور بدولت جلال میں کا دل والا صا درجی صا کہتے ہیں۔ (رائس) ادب کے لفظ
والدہ صاحبہ ہے جبر۔ یار دوست ساتھی کو بھی صا کہتے ہیں۔ بادشاہ اور پڑواہی کو بھی صا کہتے ہیں مثلاً صاحب تخت صاحب حکومت۔ صاحب علم۔ وغیرہ وغیرہ (شک)
کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سی۔ (رائس) مٹری تو صاحبی ہے جو تیرے گلاں پہ نعل نہیں جو سہ جب بغیر ذریعہ کے (م) کہتے ہیں نونشان صحیح و منظور ہونے کا سمجھا جاتا ہے۔
بادشاہ اپنی فرماں و برداروں پر (م) ہوا اور (م) میں بناو تیرے جو منظور سی اور دیکھ کی علامت ہوتا ہے۔ ہٹا دیا جو فخر و دکن کے شہا و پر (م) بنا دیتا ہے جو صحیح کی علامت ہے۔ دعوت کے بندے
اپنے نام پر (م) بنا دیتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ دعوت منظور ہو گئے مگر مرنے موت بھی لکھا ہے۔ شمع کی برق نہیں جو چمک جاتی ہے۔ صاعقہ ابر کے پر سے میں دیک جاتی ہے۔ ۵۰۰ دیکھ
دوہر کہتے ہیں مرا صبر پڑا لگا تجھ پر۔ اب مجھے رنج نہیں اپنی ٹیکسا بانی کا۔

صحبت	ع	۵۰۰	یکجائی بہنیشینی۔ ساتھ۔	مونث	میر	نہ اٹھو نزع میں حسرت ہوگی	یار پھر کا ہیکو صحبت ہوگی
صحبت	ع	۲۹۸	تندرستی۔ بیماری سواچھا ہونا	"	بحر	اللہ ندے روگ محبت کا کسکو	عیشے بھی اگر آئیں تو صحبت نہیں ہوتی
صحرا	"	۱۲۹۹	بفتح اول میدان۔ جنگل	ذکر	ناظم	مجنون کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا	دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرانظر آیا
صحرا	"	۱۲۸	بفتح اول و سکون دوم آنگن	"	مونس	صحن کو سمجھو گلشن عنبر مرث کا	ڈانڈا ملا ہوا ہو ہیں سے بہشت کا
صحرا	"	۱۶۸	بفتح اول و سکون دوم چھوٹا طباق	مونث	لاعلوم	اوا۔ باجی زہیر غسل صحت گر کیا ہوتا	مری گھر میں بھی پھر بی بی کی صحت کا گناہ
صحیفہ	"	۱۹۳	کتاب۔ رسالہ	ذکر	منیر	آیات قد رحمت زہرا میں مندرج	گویا بیاغض صبح صحیفہ ہے نور کا
صدرا	"	۹۵	آواز	مونث	تغنی	بجہ سے جانب سے جو ہوا آتی ہو	دل مجبوس کے دھڑکنے کی صدا آتی ہو
صدقت	"	۵۹۵	بفتح اول سبائی راست بازی۔	"	اکبر	مرنی کا میا بی کی کوئی حد نہیں سکتی	صدقت جل نہیں سکتی خوشا بد نہیں سکتی
صدبرگ	ت	۳۱۶	گیندا۔ ایک شہور بھول ہو۔	ذکر	ناظم	تو بی جو کل بنایا گیند کے پھول لگیند	پھول انیس سانا صدبرگ پیر میں
صدر	ع	۲۹۳	سینہ انسان کا	"	مونس	بازو دھلم تھا صدبرگس جو چور تھا	سرت سوشل برگ خزان یہ دور تھا
			عروض کی مصلح میں شعر کا پہلا	"	منیر	زیب کنار سر ہو بیت خود پسند کا	سینہ ہو صدر مصرع قد بلند کا
صدوت	ع	۱۶۲	سیب۔	مونث	امیر	چشم تراشک سے دامن سر پھر دیتی ہو	کیسی کیسی یہ صدف جھگو گم دیتی ہو
صدقہ	"	۱۹۹	بفتح اول و سکون۔ خیرات۔ کسی کے سر پر سے کچھ اتار کر چورا ہے وغیرہ پر رکنا۔	ذکر	امیر	مر کر ملی نجات حد کے فشار سے	صدقہ کا برو مشہدا کے قبور کا
صدومہ	"	۱۳۹	دکھ آزار ہو نچانا۔ دھکا۔ ٹکڑ۔ ٹھیس۔	ذکر	ناسخ	دل ہی اسکا جانا ہو جبہ گذرا ہو چلا	عشق کا صد زبانون سے بیان ہو نہیں
صحت	"	۶۹۹	تصریح۔ تشریح۔ نصاحت	مونث	عزیز	نبی معراج میں دگوٹھاری دیکھ ڈوٹھو	اسی اجمال کی آج اب صراحت والی ہے
صراحی	"	۳۰۹	شراب یا پانی رکھنے کا برتن۔	"	امیر	پہر نچتی ہو برگدن ہی تنگ اُسکی	صراحی دخت رز سے کچھ بڑی ہے
صراط	"	۳۰۰	سیدھا راستہ۔ راو راست۔	"	میر	رخنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہئے یہاں	دنیا نہیں صراط ہو یوم الورد کی
صضر	"	۵۸۰	تند ہوا۔ آندھی	"	امیر	خاک میں کسکی ملگنی حسرت	خاک اڑاتی جو صضر آئی ہے
صرت	"	۳۰۰	بفتح اول خرچ	ذکر	سودا	مقدور نہیں اُسکی تھلی کے بیان کا	جوں شمع سراپا ہو اگر صرت ہاں کا

۱۔ عورتوں میں ایک خاص نذر ہوئی ہے یعنی حضرت فاطمہؑ کی نیاز دیگر۔ بالکل اس دورہ عورتیں کھاتی ہیں جس کی دوسری شادی نہیں ہوئی ہوتی۔ دوسرے ہر دانی عورتیں اسیں شریک نہیں آجاتیں، یہ نذر نور جلالِ عظیم کی ذلت کے لیے اسکی سوئے ایجاد کی تھی لکن اسکی بدولت اب عام ہو کر عالمگیر ہو گئی جو عورت بالکل اس نواز میں شریک ہوئے اور کھانے کی سخت ممانعت (شوق) اور ہر قسم صحت کی جنگ سے اسے اٹھ جا دگی جس صحت سے اسے مزید بفتح اول و دوم بھی لکھا ہے۔ یہ نذر ہوتی مقدور کو نہیں حضور خیرات آپ کرنے لگے بلکہ گارٹ کے سے اہل اسلام کے عقاید کے موافق ایک بل دفع پر ہو گا جو اہل سے باریک اور طور کی دھار سے زیادہ تیز ہو گا۔ ہر ذریعہ امت ہی پرست گزرا بیٹ لگا لے (شور) یہ بھی اے سیاد ہے جو رنگ۔ تید ہوں ہم۔ یعنی ہر صر ہے

۵۔ زندہ میر میر کیا دے سنوں تہہ ہتی ہو۔ صرت سے کا جو سی ہو تو خدا سے ساتی۔

صرفہ	ع	۲۷۵	بُخل - پھرنا -	ذکر	سخن	تخنے تو بزم میں کیا صرفہ نگاہ کا	یاں خاتمہ ہوا دلِ غفرانِ شاہ کا
صرفہ	"	۲۹۵	تھیلی - ہمیانی - ٹکڑا -	"	اسیر	وہ خاکسار ہیں کہ پس گاہ اسیر	مٹے ہاری قبر میں خاکِ شغافے
صرفہ	"	۵۰۰	آواز قلم -	موت	"	اسیر اسکے خرام ناز کی مضبوط لکھتا ہو	صرفہ کلک جی تے ہو کر فتنے جگاتی ہو
صعوبت	"	۵۶۸	بضم اول انگلیف - سختی - وقت	"	انیں	راحت نہ مر کر گھر میں رات کو اٹھائی	کیا کیا نہ صعبوت بخدا تھنے اٹھائی
صفت	"	۱۷۰	قطار - پرا -	"	اسیر	نگاہ ناز ہوتی ہے بر آ -	سلامی کو صفت مرگیاں کھڑی ہے
صفا	"	۱۷۱	صفائی بے کدورت ہونا پاکی -	"	اسیر	کس سے آئینہ کو ہوس انجمن کی ہے	بڑھ کر ہمارے دل سے صفا سن کی ہے
صفایا	"	۱۸۲	خاتمہ -	ذکر	اکبر	کر کے تھو حضرت سید عقیدت کدورت	خرج نے رسو نکا بھی خیر صفا پا کر دیا
صفائی	"	۱۹۱	جلا - آبداری - تیزی - سکاٹ	موت	جلیں	میل ابرو پر نہ ہوتا قتل کا جہنم تھا	جاؤ بھی جہنم صفا دیجھ کے تلویں
	"		صلح - میل -	"	"	شمر نے اور بھی جھگڑی کو بڑھا رکھا	نہ ناز جو لڑتی تو صفا ہی ہوتی
	"		خاتمہ -	"	انیں	بے سر سے رن سے نہ پھر گیا بھائی	ہو جائیگی حیدر کے بھر گھر کی صفا ہی
صفت	ع	۵۷۰	تعریف -	"	گدیا	بس رکھنا خط میں برگ سوسن	جب لکھ نہ سکے صفت سی کی
صفحہ	"	۱۸۳	ورق کا ایک نسخ - پتا -	ذکر	ناج	جو جھٹے پس پشیا فی پرکاپا فیا	یہ صفحہ مٹلا ہوا چا بتا ہے
صغیر	"	۳۷۰	کسر اول بند سو کا نقطہ - خالی	"	ناہز	ہمارے لوح مرقد پہ تیر پلٹا نہیں سکا	ہمیشہ صغیر پڑھتا ہو شمر سنگ فوج کا
صلاح	"	۱۲۹	مشورہ - رای - نیکی - بھلائی -	موت	جلیں	صلاح عشق نہیں کسو دی تھی حضرت دل	کہ خود خراب ہوئی مجھ کو بھی خراب کیا
صلح	"	۱۲۸	باہم موافقت - ملاپ - آشتی -	"	تسلیم	زاد یہ کیا کہا کہ نہ ملن توں سے	دیتا ہو کوئی ایسی بھی مرد صفا صلاح
صل علی	"	۲۳۱	جھگڑائی فساد کی ضد -	"	"	اس بیت بے رحم سو تسلیم صلح	گو نہیں اب تک مگر ہو جبا نیکی
صلوات	"	۵۲۷	رحمت ہو - تعریف کرنا -	موت	میر	جب بیاں خوبی شاہ دوسر ہوئی تو	ہر طرف صل علی اصل علی ہوتی ہے
	"		برو بھلا کہنا - باتیں سنانا تعریف کرنا			پڑھتا تھا میں تو ہاتھ میں سچا لکھو درد	صلواتیں کے مجھ کو وہ ناحق سنا گیا
صلہ	ع	۱۲۵	انعام - بدلا - عطا -	ذکر	موت	انصاف کے خواہاں ہیں نہیں اب زہم	تحسین سخن فہم ہو مومن صلا پنا
صمصام	"	۲۹۱	تلواز -	موت	موت	دھالوان سوار دکنی وہ صمصام ٹھہری	بکلی سی میان سپہ شام دتھری
صناعی	"	۲۲۱	کار گیری - دستکاری -	"	ناج	صفت ترصیع گر دیکھو مری شامیں	بھرنے کے صنایع مری کار کی
صنل	"	۱۷۲	ایک غنڈہ دار لکڑی ہے جسے چندن بھی کہتے ہیں گھسکر مرگنا فوس در دوسر کو فیدہ	ذکر	سخنی	خیر کعبہ نشیں بھی ہو تجھے کچھ ایسا	مر گیا دیکھ کے صنل تری پشیاں کا

لے مرز معنی خج کے بھی مستعمل ہے۔ جیسو اس کام میں صرفہ زیادہ ہو سکہ معلوۃ کی جمع ہو۔ ناری اور اردو میں لکون حرف دوم مستعمل ہو۔ گو یہ لفظ جمع ہو مگر اردو میں لکھو یہ مفرد ہے۔
 ہو۔ معنی ناز و درد۔ رحمت خدا کی۔ راجع۔ مجتہا ہو۔ صلوات۔ ایزد سبحان اُن پر۔ ہوے سب آپ پر۔ قربان میں قربان اُن پر کسی فعل سے دست برداری کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔
 زعفران مل تہوں کو دیکھ دیں کا دیہان بھی جاتا رہا۔ دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا۔

باب ضا و معجم

ضامن	۸۹۱	ع	یکی ذمہ داری کرنا۔ کفیل۔ بیچ	میر	ذکر	میر	ذکر	ضامن ہوا ہو دزد خان کو مال کا
ضبط	۸۹۱	ع	میں پڑنے والا۔	جلیل	ع	جلیل	ع	دستوار ہو ضبط اس ہنسی کا
ضجاک	۸۹۲	ع	برداشت۔ تھکن۔	صبا	ع	صبا	ع	عدو جمشید کا ضجاک نکلا
ضد	۸۹۳	ع	بفتح اول۔ بضم اول غلط ہے۔	معنی	ضد	معنی	ضد	کٹر کی طرف خانہ اغیار نکالی
ضرب	۱۰۰۲	ع	نام ایک بادشاہ کا۔	سیر	ع	سیر	ع	ضرب تیشی کی جبالا میں جس میں بیگم
ضربت	۸۹۴	ع	ہٹ۔ اصرار۔ برخلاف۔ برعکس	مونس	ع	مونس	ع	ضربت اٹھانے نہ کسی جا عدسری
ضرر	۱۲۰۰	ع	مانند۔	مونس	ع	مونس	ع	بیمروت ۱۱ توجانہ کا ضرر ہوئی لگا
ضرغام	۲۰۳۱	ع	مار۔ چوٹ۔ زخم۔	مونس	ع	مونس	ع	غل پر لیا جہاد بضرغام دین
ضرور	۱۲۰۵	ع	چوٹ۔ مار۔ زخم۔ وار	مونس	ع	مونس	ع	اس کعبہ میں ضرور نہیں سنگ فرش کا
ضرورت	۱۲۰۶	ع	زیاں۔ نقصان۔ دکھ۔	مونس	ع	مونس	ع	ایسی کیا تھو ضرورت مل نا شاو کی
ضریح	۱۰۰۸	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	نیا دوسیم وزر سو ہو گئی تو قیو ہو
ضعف	۹۵۰	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	طاقت ہی نہ ہوئی تو کیا ہو گیا تھا
ضلالت	۱۲۶۱	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	ایمان کو راستہ سے ضلالت جلا ہوئی
ضمانت	۱۲۶۱	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	حضرت شیخ جو کہ لیتے ضمانت میری
ضمیر	۱۰۵۰	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	سو گند اور گواہ کی حاجت نہیں
ضمیمہ	۸۹۵	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	پر ضمیمہ رکھا تھا عالم اسباب کا
ضو	۸۰۶	ع	کمزور۔ ناقص۔	مونس	ع	مونس	ع	چشم خورشید میں بجلی سی جگ جاتی تھی

سلہ ضحاک ایران کا ایک بادشاہ تھا جسکی نسبت شہور ہو کہ اس کے دونوں موٹے ہونہر دسانپ پیدا ہو گئے تھے۔ اور آدمیوں کا دل اس کی غذا تھی۔ قدرم دل زار کی تیری دونوں
 اگر بچتے ہیں یونہی ضحاک کے شانوں پر اک جوڑا تھا کاووں کا نور اللغات۔
 سلہ ضمیر ہر معنی میں ذکر مستعمل ہے۔

ضیا	ع	۸۱۱	روشنی	موت	نشت	رات کو بچ سو نقاب لائی جو اس خورشید نے	بچھ گئیں شمعیں روں کی ضیا جاتی رہی
ضیافت	"	۱۳۵۱	بالکسہ جانی دعوت	"	نوس	حسرت ہو کر تو کھو نہ دولت تو ابھی	تم بھی ضیافت آج کر رہو ترا سہاکی
ضیفم	"	۱۸۵۰	بفتح ایل و سیوم گز نہ - سشیر در نہ -	نکر	انیر	یہ حال تھا ضیفم دم جنگ آتا چہرہ	یوں آؤ تو سہا حلق نہنگ آتا چہرہ
ضیق	"	۹۱۰	بکامل اول تنگی کو تا ہی - وقت - و شہر می -	ریف	ایج	مقید ایسے مکان میں ہو کر سہر الم	کہ جسکی ضیق سو گھٹنا تھا اہلبیت کا دم

ردیف طائے مہمہ

طاس	ع	۷۰	طیاضت	مکر	موس	اک وزنی روح الامیں میں مصطفیٰ	ابریق ایک ہاتھ میں وراکت طاس
طاحت	"	۴۸۰	بندگی - فرما ہر داری	مونث	جلال	باورج جھک کے سر اٹھانے کا ہر صدر	طاحت اک جسم جھلانے کی اور پورے
طاق	ت	۱۱۰	طاقچہ - دیوار میں جو محراب بناتے ہیں	مکر	نیر	کھتی ہر جلال مہر شید جسم خفق	سے ناہ یہ طاق مری بہت حزن کی
طاقیت	ج	۵۱۰	بل زور قوت حوصلہ	مونث	ریم	قسمت ہی لاچار ہوں ذوق کز	سب فن میں نہیں طاق مجھے کیا نہیں
طالع	"	۱۱۰	نصیب - غنیمت ہونے والا	مکر	ناظم	آج بیمار تھک کے مدد کو ہو بوجھ	ضعف جسے جو بھانگے وقت کیسی
طاوس	"	۷۶	مور شہور پرندے	"	اسیر	ترن نقش قدم سودی جو اہل نیت	خوش ایسا ہو کر انیس کے بھٹکنا ہو
طایر	"	۲۲۰	پرند - اڑنے والا	"	اسیر	لپٹاں پہلے میں لہتا ہو خوش گان	کوئی بوند نہ تازہ میں جسم کو بھڑکنا ہو
طایفہ	"	۱۰۵	گروہ - فرقہ - قوم - جماعت - اردو	"	خیر شاہ	مجان سب اپنے گھر سے دھارے	رخصت ہوئے طائیفے بھی مارے
طب	"	۱۱	حکمت - علاج کرنے کا علم - علاج	مونث	خالی	زینے میں بھلی طب انکی بدولت	ہونی بہرہ در جس سے ہر قوم دولت
طبائشیر	"	۵۲۲	جسم و جان	"	جانچ	مہر انسا سے صبح کو باجی یہ کب گئی	کا نور طاق پر سے طبائشیر ہو گئی
طبع	"	۸۱	بسلو اجن - طبیعت - مزاج - خصلت - فطرت	"	امیر	سو گئی چو بے زانہ بڑھا ہوا دود	طبع مریض اور دوا سے بگڑ گئی
طبقت	"	۱۱۱	چھاپنا	"	رنگ	کرارادہ ہے طبع کا سکی	دھوم مچ جائے جا بجا سکی
طبقتہ	"	۱۱۶	تر - درجہ - پردہ - روئے زیں	مکر	حیر	زمین کا طبق آسمان کا طبق	سہرے دو پہلے ہوں جیسے درق
طبیل	"	۴۱	درجہ - کمر - منزل	"	موس	جناب تجار عرب طبقہ ش زمین کا	جھنڈا علی کے لالے گاڑا تھا دین کا
طبیلہ	ت	۴۶	برائو حوں	"	انیس	ایک بیگ طبل کا فوج کے گرج بادل	کوہ تھرنے - زمیں گئی - کوئی جگس
طبیب	"	۴۳	صند و قہ - ڈوب - ایک باجے کا	"	غالب	ہو جہاں گرم غزل خوافی نفس	لوگ سمجھیں طبیلہ عنبر کھلا
طبیت	"	۴۹۱	نام ہے جسکو بایاں بھی کہتے ہیں	"	اسیر	شکل ہو پزاجی محبوب سے حیات	آئی قضا طبیب جہاں مہر باں نلا
طبیت	"	۴۹۱	حکیم - ڈاکٹر - علاج کرنے والا	مونث	خیر شاہ	برہم نہ سقد ہو طبیعت جھٹو کی	چلے ہوا قصور جو تعریف حور کی
			مزاج - عادت - خصلت				

لے طاق ت - مشاق کہتا - فرولانی ہوتا - (ذوق) قسمت ہی سولا چار ہوں مذوق دیگر نہ سب فن میں جو نہیں طاق چھپے کیا نہیں آتا - طاق جھٹ کے برعکس - مثلاً ایک تین - پانچ - وغیرہ کو طاق کہتے ہیں اور دو چار چھ وغیرہ انکو جھٹ کہتے ہیں - لے (اسیر) ان مردانہ خیال رخ رنگیں میں رہا - یہ وہ طاق ہے جو عہد سے باہر نوا سے لکھو ہیں ہر کوئی نیاز دیکھ بھول غیرہ دریا میں چھوڑتے ہیں اسکو بھی پر یونکا طبق کہتے ہیں (جان صاحب) پر یونکا طبق چھوڑ دینی دیوانی نہ ہو جاؤں - کچھ کھوٹ ہو جو خواہیں دریا نظر آیا - درجہ خبر کو نہیں صلح نہیں مبرا کہ خبر ہو چو پر یون طبق نہ تو نہیں صحت ہو لے (نظر) ہوتا ہر چہ ہر غلغلہ کھٹک رہے ہیں - پڑتا ہو مینہ حیر (نظر) طبیلہ کھٹک رہے ہیں -

طیش طحال	ن ع	۳۶ ۳۸	مقرر تیش بکسر اول مشہور مرض ہو جسکو تلی اور بروٹ بھی کہتے ہیں۔ نازگی - خنکی - تری۔	منٹ " "	اتش جانقا	کسی صورت سے نہیں جان کو قراتا ہو سنتی ہوں یہ میں حکیم صاحب	طیش مرز کو طحال ہو گئی ہے
طراوت	"	۶۱۶	خوشی	"	تسیم	کیا کہوں میں سبزہ رخسار گلگون کا شر	دیکھو ہی میری آنکھوں میں دھندل گئی
طب طرح	"	۲۱۱ ۲۱۴	بفتح اول بنیاد - جرر نیو بفتح اول و دوم مانند۔	"	مومن رند	قسمت میں نہیں طب ذری بھی پہلے گلشن کی ہوا دیکھو یہ جسکو کہو	منحوس ہے زہرہ مشتری بھی آشیاں کی تو ابھی طرح ندو ایو بلبل
"	"	"	وضع - ڈھنگ طور۔	"	داغ امیر	بکارتی ہو خوشی مری فغان کی طرح در سے کبھے کے نہیں ٹھٹھا رہنا پناؤ	نگا ہیں کہتی ہر سب حال ان بانکی طرح اسیں بھی کچھ کچھ ہو تیری آستانہ کی طرح
"	"	"	نقشہ	"	داغ	بکارتی ہو یہاں مبطرح جہان کی طرح کیوں نہیں ہے تاباں سرور جہاں کو	کما کی وضع کہاں کی ادا کہاں کی طرح بانی ہے تسلیم اچھی زبان بھی طرح
طرز	ع	۲۱۶	غزل کی طرح مجازاً نمونہ روش - ڈھنگ - انداز - طریقہ	"	تسیم	یہ جی جی کو جھگڑی ہر حال آگ کی لکڑی مثل نے سینو میں بڑھائی گئی جھگڑی	نزدک دستی ہو گا انداز دشمنی ہو گی نڈا طر مری زمزمہ آرائی کا
طوف	ع	۲۸۹	بفتح اول دوم سکت حاشی - پردگار - پاسداری کرینولا۔	"	اتش	یہ ذوق سوداں راغ جاہ زخاں کی طرح انگی طرف دل نہ بھر گیا کہ بھجو	جھٹ کی بوست جاہ سوجاتا ہو نڈا کی طرح اب ہو گیا یہ جسکا طرفدار ہو گیا
طردار طرہ	ف "	۳۹۴ ۲۱۳	وہ زیور یا بھکاری کا خواہ بھو لونا جو بکڑی میں لٹکاتے ہیں۔	"	داغ امیر	نئی دھج اسنہ مقتل میں کھائی نچاؤ	لگا یا بانگین میں اور طرہ کج ادائی کا
طریق	ع	۳۱۹	راستہ - راہ - طور ڈھنگ۔	"	سخن	مٹا یا آپ کو جننے اسی فی بار کو بایا	جو خود کم ہو گیا اسکو طریق جستجو آیا
طریقہ	ع	۳۲۳	مذہب - پتھ روش - ڈھنگ - طرز - کسی دستور و قاعدہ پر چلنا۔	"	اتش حالی	ہم کیا کہیں کسی کو کیا ہو طریق پنا یہ ہو عالموں کا ہمارے طریقہ	مذہب نہیں ہو کوئی ملت نہیں ہو کوئی یہ ہوادیوں کا ہمارے سلیقہ
طشت	ف	۴۰۹	مقال - تہا - ہاتھ دہونے کا ظرف	"	فانیر	کیا یاؤں دہو بگا وہ مسحاو سیتن	کیوں طشت نفی عجبا کی کشاں لٹا
طمعہ	ع	۱۳۴	بضم اول کھانا - خوراک۔	"	اتش	مرغ دل صید کہ عشق جلا ہو دیکھیں	طمعہ کرتا ہو اے کون شہباز اپنا
طعن	"	۱۲۹	عجب گیری کرنا - طنز تشبیہ	"	منٹ جانقا	کون تھا اسجگہ سوا میرے	طعن کی تمنے اے بو اسج
طعنہ	"	۱۳۴	مختلف فیہ کیسی عیب برائی اسکے و بر بظاہر کرنا	"	غالب میر	زخم سلوانی سوجہر جاو جانی کا طعن ہم تری کہے ہو طعنہ تری تو خیر طعن	غیر سمجھا ہو کہ لذت زخم سوزاں ہیں طعنہ غیر دے دیا صبر و تسکین کا

لے (در شکہ) - عشاق کو طحال ہوئی دل بڑے نہیں لے اس معنی میں ب مترک ہو۔ لے طر دینا چشم پوشی کرنے اور لٹکانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جبے (ر لاعلوم)
ہو نہیں داوڑ مشرعی طرح دیکھاے نہ سے حشریں فراد طر صدر دکی۔ لے اب زیادہ تر ثابت ہی کے ساتھ مستعمل ہو۔ لے طرہ بمعنی تعیش کے تاو نکا گھا جودتا میں لگا کر ہیں۔
(ذوق) سبزہ مشتری تو گئے میں بھی رنگنا ہاتھ میں زیا ہو تو سر پر ہرا۔ بھنگ کا پیار بے کے بعد جو گھٹ پتی ہیں۔ (صبا) فقرست ہیں وقت کیفیت میں ہو کبھی طرہ ہو سبزی
کبھی گولا ہو افیون کا۔ انوکھی بات بھلائی بخوبی۔ شمشاد کی سبزادک شاخیں جو درخت سے نکل کر جھک جاتی ہو۔ (قدر) لے جو بن پر عروسان جن آئی ہمار کنگھی بانید ہوئی
طرہ چھٹے شمشاد کے۔ طرہ ہر معنی میں مذکر مستعمل ہے۔

طغرائے	ت	۱۲۱۰	نخا پیچیدہ	ذکر	آتش	نورانی چہرہ پر تری ابرو کے نقش سے	محراب بیت ابرو کا طغرائے رقم ہوا
طغیان	ع	۱۰۷۰	زیادتی زیادہ ہونا۔	"	جرات	جوں شمع اپنے دواغ یہ طغیان جہنگ کا	نوک زبان سے دودھ نایاں سے ہرگز کا
طغیانی	"	۱۰۸۰	زیادتی۔ بانی کا توڑ۔	"	موت	مڑ آتا ہوں دل را شک کی طغیانی جو	ای خضر دوسرے کشتی مری طغیانی ہے
طفل	"	۱۱۹	لڑکا۔ بچہ	ذکر	رند	یاں سر ہوتی تہ زیادہ جو عدم میں راحت	لکے ہستی سے کوئی طفل نگران ہوتا
طفیل	"	۱۲۹	سبب۔ وسیلہ۔ ذریعہ۔	"	عالی	طفیل اسکا اور اسکی عزت کا یارب	بکڑ با تھ جلد اسکی ہمت کا یارب
طلاق	"	۱۲۰	چھوڑنا۔ مرد کا قید نکاح سے عورت کو باہر کرنا۔	موت	سودا	شیخ صاحب۔ کے عقد میں نیا	آئی تھی کب جو دی انھوں نے طلاق
طلاقیہ	"	۵۴۰	تیز زبانی۔ چرب زبانی۔	"	مونس	علی ہو کہ یہ بچہ کی طلاق تہ نہیں بچی	بچنے یہ فصاحت یہ بلاغت نہیں کبھی
طلایہ	ن	۵۵	پہر دینا۔ گت۔ جو کیدار و نکات کو حفاظت کی غرض سے مکانات یا شہر کے گرد گھومنا۔	ذکر	امیر	نہیں ممکن ہو سونا بچہ میں نہ نہیں کئی	طلایہ بچہ رہا ہو آنکھ میں طوق طلانی
طلب	ع	۴۱	مانگ خواہش۔ سائل ہونا۔	موت	ذوق	دل عبادت سے چرانا اور حبت کی طلب	کام چور اس کام پر کس منے سے بڑی طلب
طلسم	"	۱۳۹	جادو کا عجیب و غریب تماشا جو شکل عجیب و مہیب نظر آئے۔ انوکھی چیز	ذکر	آتش	برسی سے چہرہ کو اپنے دہناز میں دکھلاؤ	حجاب دور ہو ٹوٹے طلسم گھٹ کا
طلسمات	"	۵۴۰	طلسم کی جمع۔ عجیب تماشے۔ عجیب خیال	"	سودا	بڑی کو تعین کے در دل سے بھٹاؤ	کھٹنا جو ابھی بل میں طلسمات جانا
طلعت	"	۵۰۹	کام۔ حیرت انگیز باتیں اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔	موت	امیر	ترتیبی ہو جو بجلی جلوہ گاہ باریک	کبھی بر تو دیاں کیا بڑیا تھا تیری
طلسم	"	۱۱۵	چاند سورج کا ٹکٹنا۔ بند ہونا۔	"	سور	جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں	بھرتی ہو آنکھوں میں طلعت زیب تیری
طماچہ	ن	۱۰۸	تھپڑ۔ پتاچہ	ذکر	انیس	بروہ اٹھا جو خیمہ گردوں بنا ہ کا	اک برج سے طلوع ہوا مہر و آہ کا
طمطراق	"	۳۵۹	کر و فر۔ شان و تجل۔ دھوم دھام	"	مونس	سب کسمو تھر ہے باڑھ پڑا نہ در کیکا	اس فوج پہ آفت کا طماچہ نہ در کیکا
طمع	ع	۱۱۹	لا بچ۔	موت	امیر	مفتا ہوں پہلو انورین طاق ہو تیرا	اک دم میں طمع طاق مٹ جائیگا تمام
طناب	"	۶۲	بفتح و کسر دونوں طرح مستعمل ہے۔	"	انیس	کون کھتا جو میان فرشتہ شجر کی طبع	آپ کے کوچے میں ہو یا شاہ بہتر کی طبع

سہ دیگر اساتذہ نے بھی طلاق کا کوئی ہی لکھا ہے۔ (زنا) کہ دنیا کو دی میں نے اکثر طلاق۔ رہا اب مجھ میں ایسے فرق (زنا) قناعت سے دنیا کو دیدی طلاق۔ مگر جمہور کے خلاف مرزا دیر سے تو لکھا ہے۔ لیکن اسکا اتباع یا انہیں جاتا۔ رد میرا اللہ نے وارث میں حیدر کیا ہے۔ دنیا کو طلاق پیر بزرگوں نے دیا ہے۔ سہ زنا (خ) بند کرنا قضا غافل یہ کیا کرتا ہو مگر اگر خیمہ جو طلاء رات دن افواج کا۔ سہ طلاء بفتح اول دوم طاب علم۔ طالب کی جمع ہے۔ بغیر غلامی۔ سہ زنا (خ) مرا میں ہر مشرق آفتاب داغ ہجر کا طلوع صبح مشرق چاک ہے میرے اگر بیان کا۔ سہ زعفر (خ) بھگیا نہ ترا غصہ سے کہ جب دنیا نے۔ اک طلاء بچہ جو س عیش و طرب کا مارا۔

طنبور	ع	۲۶۷	ایک باجے کا نام ہے جو کھٹوہ کہتے ہیں	نکر	ظفر	بزم نشاط عیش صبحی کشاں میں صبح	بانگ خروش عرش ہے طنبورہ عرش کا
طنفر	"	۶۶	طعنہ	موت	مانعہ	دیکھتے ہے میرے منہ میں بھی زباں	جان صاحب طنفر یہ اچھی نہیں
طنطنہ	"	۱۲۳	طنبورہ یا باجے وغیرہ کی آواز بجاؤں	نکر	نوازش	مجھے یہ تن تنکر جو آتا ہے رقیب	ہے اُسے یہ طنطنہ کس بات کا
طواف	"	۹۶	گرداگرد گھومنا جسکو ہند میں ٹکیرا کہتے ہیں	"	امیر	نگاہ چشم ہر سہل اشارہ میں کھاتی ہے	طواف آنکھوں سے کرتا مژدہ تکتے مژدہ
طوبی	"	۲۷	نام درخت بہشتی کا ہے	"	منیر	ستان ہے سرافینض دکر میں بچا ہوا	سدرہ ہے نور کا کہیں طوبی ہے نور کا
طورے	"	۲۱۵	ڈھنگ - وضع - انداز	"	آباد	خاتمہ تجھ ہے جو ای بار جفا کاری کا	سیکھ لی تجھے کوئی طور دل آزاری کا
طور	"	"	نام ایک پہاڑ کا ہے جو شام میں اور اسی پر حضرت موسیٰ کو تجلی ہوئی تھی اسکو طور سینا بھی کہتے ہیں	"	جلیل	برق نگاہ یار یہ کیسا طور تھا	ویدار کو کلیم تھے جلنے کو طور تھا
طور سینا	"	۲۱۶	شام میں ایک پہاڑ ہے جس پر حضرت موسیٰ کو تجلی ہوئی تھی	"	ناج	وادی دل ہے تجلی گاہ جانان ابدین	اندنوں سینہ ہمارا طور سینا ہو گیا
طوطا	"	۲۵	مشہور پرند ہے جسے مگ بھی کہتے ہیں	"	رفنا	وادی قسمت لکھ چکا ہے ناکو جب میں خط	ہر کوئی تجھ پر کرتا آنکھوں کو طوطا ہو گیا
طوطی	"	۲۲	مشہور پرند ہے	"	امیر	دکھا کر خط وہ سب سے کہہ رہا ہے	ہمارا آج طوطی بولتا ہے
طوطی مختلف	"	"	فیہ	"	موت	آئینہ ہوتا ہے منہ دیکھ کے پانی پانی	طوطیاں ہوتی ہیں سکر تری تقریریں
طوخ	ت	۱۰۵	نشان فوج - ایک قسم کی بڑی شمع	نکر	ظفر	شکوہ عشق میں کام آئے دونوں راہ	کیا علم اسے میں تو اسکو طوخ کیا
طوت	ع	۹۵	گرد و بھرنا طوات کرنا	"	امیر	جلانا چاہتا ہے جس کسی سر پر گلشن کا	تو بجلی طوت کر جاتی ہے ہلو میری خبریں کا
طوفان	"	۱۲۶	آب کثیر - باران سخت - آندھی چوت تیز ہو - پانی کی روجو مکانون کو گرایا ڈبو دے	"	ریاض	بیدار ہوئے تھے ساتھ لہو دیر باہر تر	طوفان کتنے سر سے ہمارے گزر گئے
طوق	"	۱۱۵	گردن بند حلقہ جو قیدیوں کے گتے میں پہناتے ہیں	"	جلیل	سرو قد یار سے ملنے کا یہ انجام ہوا	عمر بھر طوق محبت مری گردن میں لیا
"	"	"	نام ایک زیور کا ہے جو عورتیں گلے پہنتی ہیں	"	انیس	اصغر کا طوق اپنے پس کو پٹھانوں کا	سوغات کر بلا سو بھی لیکے جاؤں گا

سے (میرا پیری میں طغٹ قدم گشتہ کا ہوا شرط کس بل ہو کہ گڑی کی کمانی کو اسطے - لہ زنا سچ) ہے دل سوزاں میں طوراں کی چلی گاہ کا سر کو آتشاں ہر شعلہ ہے انجی آہ کا - سہ بافتح و باکسر آخر میں ہمزہ و نیز بغیر ہمزہ بھی ہوتے ہیں بیا سے محمول لہ زباں پر تکریم ہی آتا ہے دوسرے نفعانے بھی ذکر ہی لکھا ہے رابیر مٹائی (م) صدایہ قلقل نیاسے پیادہ میں آتی ہے کہ بخت بزرگ طوطی ہے ستوں کے نکستہ نکا - دجاہ) اب مجھ نماں یار سے قرب اسکو حاصل ہے - جب کیا بول اسطے طوطی خود رخسار جانان کا - رنیر خود بونہا ہو وصف خط سبزہ دگ کا - گویا ہے طوطی آئینہ رخ میں لگے رنیر نے موت بھی کھلے - سہ دست نصیف صفت کی ہوتا ہے بچلے منیر طوطی ہندوستانی شکر افشاں ہو گئی - سہ رگوں یا حوت سر شاہ شیداں نظر آیا - یہ روح مجرئی طوفان نظر آیا ذوق آئے عوداں جو تری فکر کا طغیاں پر - کشی نوح بھی اعدا کو ہو کر داسپنت - عہ آدمیت دور سے ہے علم ہے کچھ اور چیز - کہتا طوطے - طے کوڑھایا پر وہ حیوان ہے رہا -

طول	ع	۴۵	دراز می لبانی	نکر	ناخ	وصل میں آج بھی جو عید بھی کل عید بھی	کیا شے نہیں ظالم طول تھا اک سال کا
طواری	ت	۲۵۶	بڑی تحریر۔ مطول تحریر۔ صحیفہ دفتر	نیم	نیم	اک عمر کا قصہ برسوں ہی کا جھگڑا ہے	سنو وہ اسے کب تک طواری ہو دفتر کا
طہارت	ع	۶۱۵	باکی۔ نجاست دور کرنا۔ غسل وضو کرنا۔ مونث	امیر	امیر	کعبہ دلی زیارت کو طہارت تھی ضرور	تیر کو واجب وضو آب پیکان ہو گیا
طیبہ	۱۱	۲۶	مدینہ منورہ کا نام۔	اکبر	اکبر	اس رخ پہ نظر کا شوق ہو کچھ توڑا ہے	بلے کے طہارت دلی نہیں ہے اس کو کچھ جانتا ہے
طیش	ع	۳۱۹	غصہ۔ قہر۔ غضب۔ جھنجھلا نا	نکر	فایز	میں بادوں تو وہ بگڑتے ہیں	طیش بھی بے طلب نہیں آتا
طیلان	۱۱	۱۵۰	چادر جو عرب کے لوگ بیروت خطبہ مونث	مونث	مونث	دود آہ دل کے دکھلا یا اثر	طیلان چرخ بنی ہو گئی
طینت	۱۱	۴۶۹	سرسشت۔ اصلیت۔ خو۔ حادث	حالی	حالی	کریں کیا کر ہے عشق طینت میں مکی	حرارت بھری ہو طینت میں مکی
طیر	۱۱	۲۱۹	بنجر۔ پرندہ	نکر	دبیر	جاں غیر بدن غیر مکان غیر کیس غیر	جز رنگ رخ فوج نہ اڑتا تھا کوئی طیر

روایت ظلم کے معجز

Checked
16/11/19

ظالم	ح	۹۷۱	ظلم کر نیوالا۔ سنگدل۔ کناہ۔	ذکر	ناخ	جو کہ ظالم ہو وہ ہرگز بھونٹا بھلتا نہیں	سبز ہو نہ کھیت دیکھا ہو کس شمشیر کا
ظاہر	۱۱۰۶	کھلا ہوا۔ صاف۔ عیان۔ باطن کے	موت	تسلیم	تیرہ دل ہیں جنہی ظالم دیکھ کر صبا میں	ظاہر اچھا ہو تو شمشیر کا باطن بُرا	
ظرافت	۱۵۸۱	خوش طبعی۔	موت	جانب	ہو تھوٹے سو رہے انہی پھٹٹھا نیاق	مرد ہو کہو نہیں بھاتی ظرافت میری	
ظرف	۱۱۸۰	برتن۔	ذکر	داغ	ارخان دیکھو ہیں ہم پیر مخاں کو جا کر	کوئی اچھا جو ہمیں ظرف مضمون ملتا ہو	
ظفر	۱۱۸۰	مجازاً حوصلہ	۱۱۸۰	جلیں	راز کھلتا نہیں منہ جو اردن میخان کا	توجہ تو یہ ہے کہ بڑا ظرف ہے بیانی کا	
ظفر	۱۱۸۰	فتح۔ کامیابی۔	موت	موت	نصرت اور توفیق اودھر ساتھ ساتھ تھی	تھا جو کہ کابختر ساتھ ساتھ ساتھ تھی	
ظلم	۹۳۰	سایہ۔	ذکر	امیر	گستاخ نہیں جتنے اظہار ملتا ہے	بلبل پس بیت لڑتی ہیں کہ لڑ پڑتا ہو	
ظلم	۹۷۰	کسی کو درگوشاں نہ بے انصافی۔	۹۷۰	آتش	اُس نوجوان کا نازیہ کہتا ہو کیجئے	وہ ظلم جو فلک کے نہو پیر سے ہوا	
ظلمات	۱۳۷۱	انصاف کی ضد۔	۱۳۷۱	موت	میں سسی جو لگا کر مجھے بانو نہیں اڑاؤ	اڑ جاؤ دھواں بنکے یہ ظلمات تمہاری	
ظلمت	۱۳۷۰	بعض اول دوم ظلمت کی جمع۔ مگر	۱۳۷۰	۱۳۷۰	شب نام سے شب بھر کی ظلمت نہیں جاتی	سو شوب بڑی تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی	
ظن	۹۵۰	تاریکی سیاہی اندھیر۔	۹۵۰	ذکر	دہن تنگ ہے موبوم یثیں ہے لکھو	کمر بار ہے معدوم یہ ظن کسا ہے	
ظہور	۱۱۱۱	بفتح اول تشدید دوم گمان۔ شب۔	۱۱۱۱	۱۱۱۱	وہم۔ خیال رکھو ظنون جمع ہے	دیکھا تو ڈرے ڈرے میں رکھا ظہور تھا	
		ظاہر ہونا۔ کھانا۔ فارسی اردو میں			جلیں	برود نہ تھا وہ صرف نظر کا فتور تھا	
		بعضی ظاہر متعل ہے۔					

ظہا ہر پرستی۔ جو دیکھا اہر ہے سو چکے اعتقاد لانا تسلیم گمان بادہ خواری ہے جھٹ رند کی مستی پر خدا کی ارادہ ندری ظاہر پرستی پر۔ ظاہر داری۔ دکھاؤ کا بڑا ذکر کرنا۔ (داغ) پردی
پردی میں نہیں عیاں آتی نہیں۔ پھر نہ اہر بھی تو ظاہر داریاں آتی ہیں۔ (تسلیم) پس جو کیا دورنگی کی بدولت دہرین۔ کاش چاہتا ظاہر باطن خدا کا ایک ظاہر میں۔ ظاہر دیکھنے والا۔
داغ) دیکھتا تھا اور ہی آنکھوں سے اسے موی اُسے چشم ظاہر میں سے کیا دیکھا اگر دیکھا اسے۔

سہ تشدید لام مگر فارسی دہے بغیر تشدید بھی نہیں جمع اسکی ظلال۔ (ناخ) با وقاروں کی بھی صحبت میں نہک ہیں دقت ہو کے آگاہ کہ کچھ ظن ہماری۔
سہ ظلمات مخصوص ہیں تاریکی کے بے متعل ہے جو سکندر کو انجواں میں ملی تھی (داغ) اب تری ذکر مری پر مجھے یاد آئے ہیں۔ چشمہ حضرت کا ذکر اور ظلمات کیساتھ۔
نکے رامیر اُتاروں جول میں اسکا ظہور تھا پریوں میں تھا پری توں دور نہیں دور تھا۔

ردیف عین مہملہ

عابد	ع	۷۷	عبادت گزار خدا کی پوجا کرنے والا	ذکر	انشا	کیوں شہر چھوڑ عابد غار جبل میں بیٹھا	تو چھوڑ دھتا ہو جسکو وہ جو بغل میں بیٹھا
عادت	..	۲۷۵	خو خصلت۔ سبھاؤ	مؤنث	نقش	ظلم وہ مجھ پر کیا کرتے تھے اپنا جانکر	بعد میرے عادت جو رد جفا جانی ہی
عاجزی	..	۹۱	عجز۔ انکار۔ لا جباری	..	امیر	جتنی تھی عاجزی وہ مجھی کو عطا ہوئی	بخشا خدا نے آپ کو جتنا غرور تھا
عار	..	۲۷۱	شرم۔ لاج۔ غیرت۔ ننگ	..	نسیم	تم تو کب تو تھی لیکن مرگ بھی آتی نہیں	آپ کی آرزو کی سے رہنے جسے عار کی
عارض	..	۱۰۷۸	رخسار۔ گال۔ چہرہ۔	ذکر	جلیل	جس بھول کی خوشبو سے معطر ہو عالم	وہ عارض گلغام ہو محبوب خدا کا
عارضہ	..	۱۰۷۶	مرض۔ روگ۔ بیماری۔	..	رند	سیح وقت نکر تو معالجہ دل کا	کہ جانگس نظر آتا ہو عارضہ دل کا
عاقبت	..	۵۷۳	آخر۔ انجام۔ خاتمہ۔	مؤنث	امیر	دنیا میں غم قریب ہے ہمو کو دیکھو اسیر	کیوں عاقبت خراب شو اس پر یہ کی
عالم	..	۱۳۱	تمام جہان۔ دنیا کے تمام لوگ	ذکر	معنی	یا وہ عالم تھا کہ کوئی اس سے واقف ہی تھا	یہ عالم جو کہ عالم اسپہ مر جانے لگا
.	.	.	مخلوقات	..	رند	حسن کی دولت ہے کچھ جس صنم شان خدا	جس طرح تو ہو گا کہ عالم ادھر ہو جائیگا
.	.	.	طہر۔ ڈھنگ۔ نزاکت	..	جلیل	انہی بیٹائی کا ہر روز اک نیا عالم ہو	درود دل کچھ بڑ گیا اور وجہ کب کہ ہو
.	.	.	حالت۔ کیفیت۔	..	صنم	وہ گہراتے ہیں تنہائی سے غم سے تیریں	عجب عالم ہو فرقت میں اُن نکا ہوا کیل
.	.	.	وقت و زمانہ	..	ناسخ	کیسکو صبح دم ہوئی نہیں شب کی سی شائش	مجھے پیری میں یاد آئی نہ کیوں عالم جوانی کا
.	.	.	سماں۔ تماشہ۔	..	جرات	شب اس کی توڑ کر موتی کی سمن مجھ گنوائی	دکھا یا وصل میں عالم نیا اختر شمار کی
عالم	ع	۱۳۱	عمل کرنے والا جنات بھوت پرست کا	..	دبیر	عالم بھی نہ سب کو یوں سرسوی تار کی	جس طرح سرسوس تیغ نے پیکرے آتار
.	.	.	عمل جاننے والا دعا تعویذ جستر
.	.	.	منتر کرنا والا۔
عبا	ع	۷۳	علمہ۔ حاکم۔ شاہی عہدہ دار	..	امیر	فصل گل میں نگ بھرنے لگا رخ پرے	عالم معزول مشتاق بجائی ہو گیا
عبادت	..	۲۷۷	بنفیع اول صبح ہو کہ اول غلط ہو ایک	..	مونس	رکھی تھی جو پہنی ہوئی معراج کی شکی	دستار محمد کی عبا خیم غم رب کی
عبارت	..	۶۷۳	عربی پوشاک کا نام۔
عبادت	..	۲۷۷	بندگی	..	انہیں	حسرت رہے طاعت رب و سرکاری	تم سو عبادت میں کروں بنو خدا کی
عبارت	..	۶۷۳	مطلب چمنشتر میں بیان یا تحریر کیا جا	..	امیر	خط پشت لب سرخ ہو رنگ پاں سے	تماشا ہو رنگیں عبارت تمھاری
عبید	..	۷۶	بندہ۔ غلام۔	..	ذکر	ثابت ہوا کہ ہو وہاں پر سب گناہ کی	یاں عبد یگناہ گنگار ہو گیا
عبرت	..	۶۷۳	اندیشہ۔ خوف۔ تنبیہ۔ نصیحت	مؤنث	قائد	کہاں چھڑ کاؤ دیر نہ پڑا کہ لوں چلتا ہو	جہاں شاہی محل تھو اب ہاں عبرت بری ہو
.	.	.	حاصل کرنا۔

سے روانہ غیر کے ہمراہ پھرتے ہو خدا کی خوار تم۔ عار آئی ہو ہمارے پاس دم بھر بیٹھے۔

۷۷ عارضی۔ ع۔ چنڈ۔ وزہ عاریتی۔ راجہ شاہ اودھ) دنیا ہو فقط سرسے کافی۔ یہ عاریتی ہو زندگی راگیرا اللہ بجا ہی مرض عشق سے دل کو۔ سستے ہیں کہ یہ عارضہ اچھا نہیں ہوتا بلکہ بہتر ہے نفع و دہن میں میرے نسبت سنگ و شرار۔ گرد عارض میں عالم جو ہر نوا کا۔ (جلیل) شرفی مضمون کی لے آڑی ہو۔ عالم ہو شعر میں پری کا۔ ۷۷ طبیعت کا ایک خاص حالت جس میں غلام ہوتا آگاہی کی طرت جانا جائز نصیحت کیڑا۔ (بجی) زندگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی۔

ع	عجبور	۲۷۸	پانی سے پار ترنا۔ راہ سے گزرنے کا۔	ذکر	صبا	کشتی کے چلنے تو اسے ساقی	بحر غم سے عبور ہوتا ہے
"	عجبیر	۲۸۲	ایک خوشبودار سالہ جو وہ سرخ رنگ جو ہندو ہونی میں اڑاتے اور کھیلے ہیں۔	"	امیر	خاک پاؤں کی ہے جنت کا عبیر	دل سے ہو جواں گاہ پاؤں مصطفیٰ
"	عقاب	۲۷۳	تھکی۔ غصہ۔ ملامت۔	ذکر	جلیل	لطفت و اخلاق و کرم کی عین بانگو	ناز آتا ہے۔ ضد آتی ہو عقاب آتا ہے
"	عمرت	۱۰۷	اولاد۔ عزیز۔ لگانے رشتہ دار۔ موت گویا	موت	گویا	آئے تھے یا تو انکے لئے جلائے بہشت	یا سر برہنہ پھرتی ہو عترت حسین کی
"	عجب	۷۵	عجب۔ انوکھا پن۔ طرفہ۔ اچھے	ذکر	داغ	ابھی اپنی جفا کو کھیل ہی سمجھا تھا	کہ جینے پر نہ آیا میری مرنے پر عجب آیا
"	عجز	۸۰	عاجزی۔ انکساری۔ لا جاری۔	ذکر	وزیر	فرد تنی سے نہ دست دعا بلند ہوا	دعا بھی سجدی میں کی عجز بہ بند ہوا
"	عجلت	۵۰۳	اردو میں بضم اول متعل ہوتا ہے	موت	تسلیم	دیدار کا ارمان نکلنے دی خدا را	قاتل یہ دم فرج کو عجلت نہیں بھی
"	عجم	۱۱۳	جلدی۔ پھرتی۔ بالکسر صحیح ہے۔	ذکر	داغ	تری بندہ نوازی ہفت کشور بختی	جو تو میرا جہاں میرا عرب میرا عجم میرا
"	عدالت	۵۰۵	وہ ملک جو عرب کے سوا ہیں خصوصاً ایران توران۔	موت	انیس	جنت انعام کر کہ دوزخ میں جلا	وہ رحم ترا ہے یہ عدالت تیری
"	عداوت	۲۸۱	عدل۔ انصاف۔ انصاف کی کجی	"	جلال	عداوت رہے دل میں جانی ہمای	یہی پاس رکھو نشانی ہماری
"	عدو	۷۸	دشمنی۔ بخشش۔ بغض۔ کینہ۔	ذکر	خضر	ہوں گے دیوانہ ایک ہزار ویکس ہوتا اور	ای فطر کتنے عدد ہیں یہ ہمارا نام کے
"	عدل	۱۰۴	گنتی۔ شمار	"	انیس	حافظ اگر ہو عدل جناب امیر کا	شعلہ ہیں لے جسم میں کر نہ حریر کا
"	عدم	۱۱۴	بفتح اول و سکون دوم۔ انصاف	"	انسا	اسنستی موبہوم سے میں نکلنے	وامتد کا اس سے بمرتب عدم اچھا
"	عدو	۸۰	نیستی۔ نہیں ہونا۔	"	داغ	کیجیے ای قسمت بر گشتہ لاش شمع	دوست کو ڈھونڈ رہی ہیں ہم تو عدل کا
"	عذاب	۷۷	دشمن۔ بیری۔ شعر لے اردو رقیب کے معنی میں کثرت استعمال کرتے ہیں۔	"	"	قسمت نے میری پایا جو رنج محبت میں	دوزخ کے بھی حصے میں یا نہ عذاب یا
"	عذار	۹۷	بالفتح صحیح ہے اور بالضم غلط ہے	"	"	قسمت نے میری پایا جو رنج محبت میں	دوزخ کے بھی حصے میں یا نہ عذاب یا
"	عذار	۹۷	دکھ۔ درد۔ گناہ کی سزا۔ وہ تکلیف جو بد اعمالی کے صلہ میں دیکھا جائے گی۔	"	ناج	قسمت نے میری پایا جو رنج محبت میں	دوزخ کے بھی حصے میں یا نہ عذاب یا
"	عذار	۹۷	رخسارہ۔ گالی۔ بد وزن کتاب۔ دوزخ	"	"	قسمت نے میری پایا جو رنج محبت میں	دوزخ کے بھی حصے میں یا نہ عذاب یا
"	عذار	۹۷	گر آ ر غلط ہے۔	"	"	قسمت نے میری پایا جو رنج محبت میں	دوزخ کے بھی حصے میں یا نہ عذاب یا

لے (آتش) جو بچہ صحرا میں قبر دیکھی تو میں نے کندہ کیا۔ پھر جبر عزم کا موجب خاطر دیکھا۔ سنگاڑ کے آٹے میں سرخ رنگ ملا کر بناتے ہیں جسکو ہولی میں ہندو ایک دوسری پر ڈالتے ہیں اسکو بھی جبر کہتے ہیں لے (ابح) کی قیاد کلا گوشتے حرمت رسول کی خیمہ جلانے کوٹ کے سخت سون کی لے (آتش) اچھا زکا عجائب بخش سے نہیں عجیب۔ بعزم اول دوم غرور و تکبر و خود بینی۔ لے (غالب) پھر کلا جو در عدالت آ کر گرم با زار فصداری ہو لے (بختی) روگ علت۔ (جلیل) جنوں جب سے خور ہو سینوں میں۔ (جلیل) سو پھر کوئی عذاب نہیں لگناہ کی سزا (داغ) زہد مزہ نہ لے عذاب و ذاب کا۔ دوزخ میں بادہ سنہوں جنت میں تو نہ ہو۔ اذیت تکلیف۔ (داغ) نول ہی تھرا نہ آکھ جسکی نہ جینے پایا نہ خواب آیا۔ خدا دکھای نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا۔ عزم و جبر و شہر عرش آ کر سمجھے یہ جبر و شہر عزم۔

عذر	ع	۹۶۰	بقسم اول حیلہ بہانہ - معذور کھنا - کسی بات کا سبب	ذکر	داع	عذر انکی زبان سے نکلا	تیر گویا کان سے نکلا
عذوبت	"	۱۱۴۸	لذت - شیرینی - خوش مزگی - موت	امیر	تیر زبانی سویا کام سخن میں جی زرا	جان شیریں سے سوا سین غن ویت	
عرب	"	۲۴۲	ملک عرب اور عرب باشندے - ذکر	داع	تری بندہ نوازی ہفت کشتہ بند	جو تیر اجماں میر عرب میر عجم میر	
عرس	"	۳۳۰	بقسم اول طعام عروسی - فاختہ - کسی بزرگ کا فاختہ ہر سال انکی وفات کے روز - تخت چھت - میدان	امیر	نئی تقریب پر یوں کے بڑوں کی ہودو نو	کسی صحرائیں عزت کدن کریں جگر بلیا	
عرش	"	۵۵۰	تخت چھت - میدان	رنا	نالہ مجہد بیکس کا جب اونچا گیا	عرش کو جنبش ہوئی ہوا گیا	
عرصہ	"	۲۴۵	میدان	اتش	جنوں نیچل عمر کو یاں بھی گھبراتا ہوا	کیا ہو تنگ محنت ہمارے عرصہ میں	
عرض	"	۱۰۰۰	مجازاً دیر وقت - تاخیر - جوڑان - بفتح اول دوم کسی چیز کا کسی پر ظاہر کیا - بیان کرنا - گذارش کرنا - درخواست	ذوق	جہان میں عرصہ عشرت سوادہ چند عجم	اگر جو عید کا کدن تو عشرت ہو جو کار	
عرضت	ن	۱۰۰۰	درخواست	خزناہ	گھڑی دوڑائیں گے اختر نہ گھڑی کا ہرگز	عرض س تھان کا بڑا ز جوڑا ہوا	
عرضی	ع	۱۰۸۰	درخواست	موت	انگنا جو کوئی دنیا کوئی عقیبتو	عرض میری بھی ہو شاہ دودر خود کسی	
عرق	"	۳۵۰	پسینہ	فایز	لکھے گئے جو ہم آخر یہ نامہ نہ کرنا	کہ عرصہ اشفت تو طو مار ہوئی جاتی تھا	
عروج	"	۲۴۰	دوہانی جو دو اونکا کہنیا جاتا ہو مثلاً عرق کیڑا	بلبل	برجی کا کام کر گئی عرضی قیب کی	تیری نظر سے میری جگر سے گذر گئی	
عروں	"	۲۴۹	بلندی - مرتبہ - اقبال کی یادری - دوہا دوہن دونوں کو عروس کہتے ہیں	نواہر	بید کی طرح جسم تھرا یا	سر سے لے پاؤں تک عرق آیا	
عروض	"	۱۰۶۰	بفتح اول مضمر دوم علم شکر نام ہو علم اول غلط عربی بدتر ہو جو جو کی طوطی کے نام	داع	مے انگوٹھے میں تھے دیتا ہوا بڑا	سنگ تیز کیاں یہ عرق دل سے آخر تک	
عریفہ	"	۱۰۸۵	خط عربی بدتر ہو جو جو کی طوطی کے نام	انیں	کیکی ایک طرح پر بسر ہوئی نہ پس	عروج ہر بھی دیکھا تو دہر دیکھا	
عزادار	ن	۲۸۳	اتم - ماتم پرسی - ماتدار - سوگوار	امیر	نظر تھے گھونٹ اٹھا کر جو کی	عروس بہار اور شر ماگئی	
عزت	ع	۲۴۴	غالب ہونا - قوت غلبہ - شدت - فارسی دالے حرمت آہر و شان کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں -	ذکر	تفکر امتیاز جان جاناں میں کیا حد کا	عروضی تنگ آیا ہاتھ اس بیت مقد کا	
				اتش	اس شوخاں کو جب لکھا عریفہ شوق	استدر لونا ہما مسسیر کبوتر ہنگا	
				موت	تھارے بال پریشاں ہیں جگہ پائیک	خمر آج آنکا ہو سوگن کا جو عزادار کی	
				ذکر	تافلے میں نہ بجا کوئی بھر عابد کے	ایک بیار بہتر کا عزادار ہو	
				رند	سن اوگل بہت منہ نہ جڑھ یار کے	یہ تھوڑی سی عروت اتر جا سگی	

۱۔ (میر) خدا ہی عاجزوں کی عاجزی سناتا ہو عشر میں - بڑی سرکار میں دربار میں یہ عذر جلتا ہو کسمہ یعنی فاصلہ - زعفران و در میں دل سے جو دیکھے تو وہ نزدیک ہو - تجھ میں حسین بقا ہر ایک عورت کے معنی زمانہ و وقت (شاد ناخ) - ہو گئی بالکل ہماری غفلت میں بسر - عرصہ اپنی زندگی کا اگر کو خواب تھا -

۲۔ (داع) اگر رشتی چاہتی ہو اور تو اپنا قزول - اسے فضا لمبا کسی آچکی ہوئی تقدیر سے - آچکی ہوئی تقدیر - فضا میں لکھتے ۳۔ لفظ عروض کا حاشیہ نمبر ۲ صفحہ ۲۳۰ پر ہے ۴۔ عزادار لکھتے ہیں اس مکان کو کہتے ہیں جہاں مرثیہ خوانی یا تقریب داری ہوتی ہے -

حاشیہ نمبر متعلقہ صفحہ ۲۳۹ - عروض - بفتح اول وضم دوم بمعنی عارض ہونا - اصطلاحاً ایک علم کا نام ہے - اسکا موجد خلیل بن احمد
مر مضمون کا رہنے والا تھا - چونکہ کتبہ عظیم کے ناموں میں سے ایک نام عروض بھی ہے اسوجہ سے تبرکاً و تینما یہ نام رکھا گیا اس علم میں شعر کے اوزان
رکھے گئے ہیں - عروض میں اصلی بحر کل انیس ہیں ان میں سے بارہ بحرین اردو میں مستعمل ہیں لیکن زحافات و تغیرات کی وجہ سے ان بارہ
بحروں کی تحت میں کئی بحرین آتی ہیں ہر طرح ان بحرروں کی مختصر ذیل میں درج ہے -

نام بحر	زحافات سے اضافہ	ارکان (دو بار)	کے کافر	شعر جو اس بحر میں ہے
کامل	۱ سالم شمن	متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن	آتش	وہ ہوں جس میں ہاں نہیں ہر جس میں جس میں
ہزج	۱ سالم شمن	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	امیر	جو حل ٹھٹھا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتی ہیں
	۲	مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن	بحر	آزار محبت کے بیمار نہیں چھپتے
	۳	مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن	امیر	کیا ضعف ہے بیمار کو جگر نہیں آتا
	۴	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	جلیل	نشا ط ہے سرور ہو نگار سمکنا رہے
	۵ شش کنی	مفاعیلن مفاعیلن مفعولن	نارنج	زمیں اوپر ہے نیچے آسمان ہے
	۶	مفعول مفاعیلن مفعولن	امیر	جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی
رمل	۱ شمن	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	ذوق	حسن کی سرکار میں جتنے بڑے ہند بڑے
	۲	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	آتش	رات بھر طالع بیدار نے سوئے نیا
	۳	فعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	امیر	وہی تیر کیوں نہ ارا جو جگر کے بار ہو
	۴ شش کنی	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	”	میکرے میں ہم مزے لوٹا کئے
	۵	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	امیر	چاند کو داغ لگا جاتا ہے
سریع	۱ سدس	مقتعلن مقتعلن فاعلاتن	وزیر	اٹھ کے چلے حشر بپا ہو گیا
فسح	۱ شمن	مقتعلن فاعلاتن مقتعلن فاعلاتن	آتش	کرتے ہیں جیسو سفر اہل فرنگ آب میں
خفیف	۱ سدس	فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن	امیر	دل پسا تو مگر حسا نہ ہوا
مضارع	۱ شمن	مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن	”	چلے چین میں بڑگس بپا ہو گئی ہے
	۲	مفعول فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن	داغ	انہی طرف سے آپ لکھے خطا جواب میں
مقتضب	۱ شمن	فاعلاتن مفعولن فاعلاتن مفعولن	غالب	خون کیا ہوا دیکھا - گم کیا ہوا پایا
مجتث	۱ شمن	مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن	امیر	مٹا ہوا سا نشان سرسرا رہوں میں
تقاریب	۱ شمن	فعولن فعولن فعولن فعولن	”	ترستا ہے پھولوں کو مدفن کیسا
	۲	فعولن فعولن فعولن فعولن	میرسن	ترسی ذات و جدہ لا شریک
	۳	فعولن فعولن فعولن فعولن	آتش	عشق صنم میں اللہ بھولا
	۴	فعولن فعولن فعولن فاع	جلیل	رہتی ہیں مستی سے چور

۱۔ بحر کو تقاریب بھی کہتے ہیں -

[illegible]

ۛ یعنی مؤلف کتاب ہوا۔

۱۷ اکثر عروض داں حضرات اس بحر کو نہیں پسند کرتے ۔

عذرائیل	۴۲۸	نام اس فرشتہ کا جو روح قبض کرتا ہے۔	نیک	آنش	دم نکلتا ہی نہیں اور حسرت دیدار یار	کاش عذرائیل ہی تیری صورت نکلتا
عزت	۵۰۶	گوشتہ تنہائی۔	مونث	امیر	سایہ پردہ توحید ہے عزت میری	پردہ اٹھ جائے اگر جامہ باہر پہن
عزم	۱۱۴	قصد۔ ارادہ	نکر	انیس	مانند عزم کر کہ آراے رزم تھا	گھوڑے سہ شاہ دیں کو گرد و خاک
عزیمت	۵۲۶	قصد۔ ارادہ۔ فیصلہ۔ منتظر۔ ہر معنی میں مونث ہے۔	مونث	شہیدی	لٹکا کر سارباں دل نالان بجایو رنگ	عشاق کو ہوئی ہر عزیمت حجاز کی
عشرت	۴۳۰	تنگی۔ تنگ دستی۔ مفلسی۔ افلاس	نکر	امیر	تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی بڑی	خصت اس ملک سے عسرت ہوئی عسرت آئی
عس	۱۹۲	کو تو ال	نکر	رضا	بنت العجب کے عشق میں مچاؤ سے الگ	قاضی کہیں بچا ہو کہیں ہو عس
عسل	۱۶۰	بنفج اول دوم شہد۔	نکر	آنش	مال موذی سو منفرد آدمی کو جا ہیو	سو نگہ کر سگ چھوڑ دینا ہو حسرت بڑی
عشت	۹۷۰	فحش آرام۔ خوش دلی۔	مونث	امیر	تیری ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی بڑی	خصت اس ملک سے عسرت ہوئی عسرت آئی
عشہ	۵۷۵	چھینے کا دواں دن۔	نکر	تسلیم	ملکے غیروں سے گئے دج کرین گے مجھ کو	عید قرباں کہیں ہوگی کہیں عشہ ہوگا
عشق	۴۷۰	کسی سے بچر محبت کرنا۔	نکر	امیر	حسن کرتا ہے سنگ کو پانی	عشق پانی کو سنگ کرتا ہے
عشق بند	۵۲۶	آزاد فقیر و نیک سلام	نکر	حسرت	ہوئی ہم سے بند ہو رہن سے راہ کو تو میں	حرم رہنے والو۔ تم سے عشق بند کر دو
عشقی بچاں	۱۶۰	ایک بچول ہوا سا پیر لڑدار ہوتا ہو	نکر	آنش	جنگل کو یہ کام جو خوش آیا	جھاڑوں پر عشق بیچہ جھا
عشوہ	۳۸۱	معتوق کی وہ حرکت جو عاشق کو فریفتہ کرے۔	نکر	بانتھا	لے دو آنجو مبارک سے خزاں تیرا	غمرہ بھاتا ہو ترا مجھ کو نہ عشوہ تیرا
عصا	۱۶۱	لاٹھی۔ پھڑی۔	نکر	امیر	زور بازو دی جو اس ہو اسرا ہر پیر کا	دیکھ لو دست کمال میں بھی عصا ہو تیر کا
عصر	۳۶۰	زمانہ۔ روزگار۔ دن کا اخیر حصہ	نکر	انیس	گھبرا کر خود اجل کے شکنجے میں آ گیا	عصفور شاہ باز کے پنجو میں آ گیا
عصفور	۴۳۶	بضم اول صحیح ہو دبا نفع غلط ہے	نکر	انیس	گھبرا کر خود اجل کے شکنجے میں آ گیا	عصفور شاہ باز کے پنجو میں آ گیا
عصمت	۶۰۰	پاکدامنی۔ گناہ سے بچنا یا رسانی۔	مونث	امیر	کہتے ہیں وصل میں تیری تونہ قلوب ہوگی	ساتھ کھیلی ہوئی ہدم میری عصمت ہوگی

۱۔ عشرہ مبشرہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ دس صحابی جن کو دنیا ہی میں جنت کی بشارت دیدی گئی تھی۔ وہ دس حضرات یہ ہیں (۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۲) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ (۵) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ (۶) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ (۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ (۸) حضرت سعید رضی اللہ عنہ (۹) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ (۱۰) حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ دس اصحاب عشرہ مبشرہ کہے جاتے ہیں۔

۲۔ اس عشرہ سے مراد عشرہ عم ہے۔

عصیاں	ع	۲۲۱	گناہ - نافرمانی -	ذکر	امیر	شوق سے لکھن شرمیر عصیاں تین	ایک حسرت کی ہو اس سرور کا جواب
عضو	ع	۸۷۶	بدن کا ٹکڑا - بدن کا کوئی جز	ذکر	امیر	خود حسن نے منہ آن کے قد مون پہ لکھا	ہر عضو بدن نور کے ساچر میں ڈھلا تھا
عطا	"	۸۰	بخشش - سخاوت - فیض	مؤنث	جلیل	پاکے میں ساقی کو فر کو یہ کرتا ہوں ال	ای عطا پاشا دھر بھی ہو عطا تھوڑی سی
عطر	"	۲۷۹	خوشبو - جوہر خوشبو دار چیزوں کا	ذکر	رند	یوسف بسا تو میرا ہن اپنا یقین ہے	اوگل کھینچے جو عطر ترے باسی بار کا
عطش	"	۳۷۹	پیاں - تشنگی -	مؤنث	دہر	دو وقت لئے اور غضب کی عطش ہوئی	اآں سے پوچھے کہ میں کے بار عشق ہوئی
عظمت	"	۱۴۱۰	بزرگی -	"	تعلیم	کہیں شوکت ہو شان انبیا کی	کہیں عظمت ہے ذکر اولیا کی
عفو	"	۱۵۶	معاف کرنا - خطا بخشنا - درگزر کرنا -	ذکر	جلیل	کریم کے جو کرم کا ظہور ہوتا ہے	خطا سے پہلے ہی عفو قصور ہوتا ہے
عفویت	"	۶۰۶	برہم - سزا ہند -	مؤنث	حالی	ہوا بلبلے کچھ اٹھا لئے لگی	عفویت وہ پانی سے جانے لگی
عقاب	"	۱۷۳	نام مرغ شکاری - مجازاً سپ	ذکر	مونس	خادم کو صد اوی کہ عقاب نے ہمارا	ہاں ابرش خورشید رکا بے تے ہمارا
عقبی	"	۱۸۲	آخرت	مؤنث	داغ	تعریف نے کوثر کی مجھے خوب پائی	کیا بات ہو واعظ تری عقبے کا بھلا
عقدہ	"	۱۷۹	لڑی - سوتی کا بار - نکاح -	ذکر	بحر	باپ ماں کا کہا یہ ٹالیں گئی	ابنی عقبے کو میٹ ڈالیں گی
عقدہ	"	۱۷۹	شکل بات - بھید پیچیدہ مسئلہ -	دور	دور	کو کب بکنے لگیں جب قنیاں گوری	پانی پانی درج میں عقد لانی ہو گیا
عقرب	ع	۳۷۲	گرگھگھٹی - بھندار	"	آتش	گلا کا ٹونمیں نے ہاتھ سے درخت قاتل	مر انا سے صل جو باو عقدی میر شکل کا
عقل	"	۲۰۰	بافتح بکھو - آسمان کے ایک برج	"	"	اندا جو ہو اس خال دگر سے تعجب ہے	داند کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا
عقیدت	"	۵۸۲	کاف نام -	مؤنث	ظفر	ظفر کو منزل مقصود پر تقدیرے پہنچی	کہہ رہی ہوئی سی عقل بے تدبیر تھی تیر
عقیدہ	"	۱۸۹	بفتح اول - سمجھ دانا فی - فہم -	"	امیر	حقیقت جب ہوئی پوری تو کسینی ڈوری	رخ محبوب ل میں جلوہ آرا ہو ہی جا تا ہے
عقیق	"	۲۸۰	ادراک - بدھمی -	ذکر	داغ	ہوا جب سے شہر اس عروہ دین ایمان کا	کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلمان کا
عقیمہ	"	۲۲۵	عقائد - دھرم -	"	امیر	سارا جہان نام کے بچھے تباہ ہے	انسان کیا عقیق یمن سے نکل گیا
عکس	"	۱۴۰	دل کا بھروسہ - مذہب کے اصول -	مؤنث	"	کیوں نہیں بھاتی عذ کو میر نظم طبع او	دوست رکھتی ہے عقیمہ غیر کی اولاد کو
علاج	"	۱۰۴	عقائد - جو بات دلیں قائم ہو جاتی ہو	ذکر	علاج	آئینہ حیرت سے اندھا ہو گیا	پر گیا جب عکس رو سے یار کا
	"	۱۰۴	ایک سونچ بھر کا نام ہے جو اکثر سفید	ناج	ناج	جڑ قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج	سو آپ روز کرتے ہیں وچار کا علاج

لے! بالغ یعنی بیان و بالگر کردن بندہ - بار - رشتہ مر وارید - عقدہ - جمع ہو - سہ نکاح - رلق کہ کسی غیر مرد کے ہمراہ - عقدہ ٹھہرا جو آپکا ایواہ - سہ سجدہ مسئلہ یا مشکل بات
 کچھ لینا معنی مدت سے ہمیں فکر تھی انبات دہن کی - عقدہ یہ ہوا جنش اب سے نر واصل آج - سہ گروہ دمنون (نرار طر) کے عقدے پڑی ہوئے دل میں - کھلا نہ ایک ترا عقدہ نقاب
 بچہ عہد (نئی) ت صند و قہ - انور کی پاری نور اللغات -

علاقہ	ع	۲۰۶	بالفتح و بالکسر دونوں طرح جائز ہے۔ تعلق لگاؤ۔ ربط ضبط۔	ذکر	انیں	راحت سے شب و روز علاقہ مجھ ہوگا	فاتحہ جو کرونگی تو افاتہ مجھے ہوگا
.	.	.	تعلق مطلب سر و کار۔	آتش	دوونوں سے علاقہ نہ رہا چاہ کے تلو	جنت کے نہ دوزخ کے ہو کر احوال قیامت	دایخ سودا صفت نیز اقبال ہوا
علامت	ع	۵۳۱	جاگیر گاؤں رہا بداد۔ زمینداری	صبا	دشت وحشت کا علاقہ مجھ سال ہوا	یعنی آج آپ کے قربان علامت ہوگی	ہمکو لمحہ کی فکر انھیں یاد گھر کی ہے
علامت	"	۵۳۱	بیاری۔ بروگ۔ نشان۔ پتہ۔ پہچان۔ آثار۔	موت	سرجو پھرتا ہو عجب سرخی ہیں سپیں	شب کی رواروی ہو علامت ہوگی	
علم	"	۱۳۰	علامات جمع ہے واقفیت۔	ذکر	دیوانوں کو نہیں خبر دوزخ و بہشت	اللہ کو ہے علم ہمارے مال کا	مضمون مردہ ہوگا ہاتھ آگیا کفن میں
علم	"	۱۳۰	ہنر کسی خاص فن کی ماہیت نشان فوج۔ جھنڈا۔	آتش	بعد فنا رہیگا علم اپنا اپنے ہمراہ	زریز ہے پنج کرم ایسا نہیں دیکھا	اب ملو پاؤں منبر کھلا
علم	"	۱۰۶	بلندی۔ عزت۔ مرتبت۔	غالب	بادشہ کا نام لیتا ہے خطیب	کیا ہوئے وہ عباد طولانی	
عماد	"	۱۱۵	بکسر کھبا۔ ستون۔ مکان کی اونچی دیواریں۔ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔	موت	کیا ہوئیں وہ بلند دیواریں		
عمارت	"	۷۱	بکسر مکان۔ گھر۔ تعمیر شدہ مکان۔ آبادی۔	آتش	خانہ خراب نانو کی بل بے شمار تیں	بہتی ہیں پانی ہو ہو کے نگین عمارتیں	
عماری	"	۳۲۱	ہو ج سایہ دار جو باہنی پر کئے ہیں اونٹ پر کئے کا محل۔ مڑوے کا تابوت۔	موت	جب خواصی میں قیام عیش کن گئی	برج عقرب اتر قمر تیری عماری گئی	
عمامہ	"	۱۵۶	پگڑی ایک قسم کی۔	ذکر	معراج میں بنی نے جو ہنا وہ جامہ تھا	خاکسری جہا تھی گلابی عامیہ تھا	سافر کو رستے میں لٹوا لگی
عمل	"	۳۱۰	زندگی۔ مدت سن۔ جمع اعمار	موت	بڑی ہو فا عمر رفتہ تھی ہانے	ہاں یہ عمل تو اس سے ہوا ہو ذاب کا	اچھا یہ عمل ہاتھ لگا نہ ڈبلا کا
عمل	"	۱۳۰	فعل۔ کام جمع اعمال	ذکر	کل شیخ کوے یار میں ہو چکا گیا بچھے	بتو نکا عمل سوسو جا بجا تھا	عمو ہے مر شاہ بخن حیدر کرار
عمو	"	۱۱۶	حور۔ وظیفہ۔ دعا تو نذر قبضہ۔ دخل۔	امیر	یاد آئی جہاں زلف نبی شگنی اُبھیں	پیش ازیں عناب تھا اندولہ پستہ	گھر ہی آخر مرا کیسا برباد
عناب	"	۱۲۳	جچا۔ باب کا بھائی۔	حالی	بہت تھے تلیش پر دل سو شیدا	دہ تیخ و دم خمیں سو بھر کے بھرائی	
عناد	"	۱۲۵	دلالتی میر جو شہوہ ووا ہے۔	موت	میرشتہ ہو چھو اس سے جو جہد مختار		
عنان	"	۱۷۱	بکسر دشمنی۔ پیر بکسر لگام۔ باگ۔	آج	سبزہ خط فیہ بدلا ہو لب ناکا رنگ		
	"	۱۷۱		ظن	تم زرا دیکھو اس بہن کا عناد		
	"			موت	جس شخص نے گھر کی عنایت کو بھرائی		

۱۔ (بکر حشر میں بھی وعدہ فرما دیا ہوا ہے۔ عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں۔ نہ عمل۔ بیکاری شافہ کے معنی میں بھی ہوتے ہیں۔ راجا نصاب) دور ہو برقان زنگ کا نقشہ کا بخار
ایک کو بتو عمل دوا یک کو جلا ب اب۔

عناایت	ع	۵۳۲	عناایتیں۔ زیادہ دیا۔ عنایت کی جمع	مرث	رند	کیا پوچھتے ہو حال بہر حال شکر ہے	کافی ہو سحر حق میں عنایات آبکی
عنایت	۵۳۱	مرہانی۔ توجہ۔ نظر لطف۔ دیا۔	جلال	چکے ہو رہا نگہ کے جو عادت انکی	چکے ہو رہا نگہ کے جو عادت انکی	اور وہ بیٹھیں جو گالی تو عنایت انکی	مشک پہونچا نہ جسے عنبر سا پہونچا
عنبر	۳۲۲	نام ایک خوشبو کا ہے جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔	ذکر	ہے تری زلف میں کا فر عجب انداز کی	ہے تری زلف میں کا فر عجب انداز کی	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عندلیب	۱۶۶	بلبل ہزار داستان۔ بفتح اول صحیح ہو اور بالکسر غلط ہے۔	مرث	عالم اکرونگ کا گدیابن ہوا ہر چاک	عالم اکرونگ کا گدیابن ہوا ہر چاک	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عنصر	۴۱۰	بضم اول و سیوم و نیز بفتح سیوم اصل انیاد۔ پانی آگ ہوا مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں۔	ذکر	دانتوں میں یا قوت لگو ہر ہو ٹھوٹا	دانتوں میں یا قوت لگو ہر ہو ٹھوٹا	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عقبا	۲۲۱	بفتح صحیح ہے۔ بالضم غلط ہے۔ ایک فرضی پرند ہے جس کو شعرانے فرض کر لیا ہے۔ ہر زایا ب چیز کو کہتے ہیں۔	۲۲۱	اُس ہما و اوج کا عقبا مقابل ہو	اُس ہما و اوج کا عقبا مقابل ہو	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عنوان	۱۶۶	تمہید۔ دیباچہ۔ مطلب کی سرخی۔ وجہ۔ سبب۔ طور ڈھنگ۔ سبیل۔ طرح۔	۱۶۶	بھیجتے تھے خط ہمیں پہلوہ جس عنوان سے	بھیجتے تھے خط ہمیں پہلوہ جس عنوان سے	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عود	۸۰	ابتدا ہر چیز کی۔	۸۰	دوم تحریر مناسب ہے کہ ضبط رنگ	دوم تحریر مناسب ہے کہ ضبط رنگ	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عود	۸۰	بفتح ٹوٹا۔ پھر نا۔ بازگشت۔	۸۰	دنیا کو شان جلوہ یوسف دکھائو	دنیا کو شان جلوہ یوسف دکھائو	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عور	۲۶۶	بالضم اگر ایک لکڑی ہو جو جلانے پر خوشبودی ہو اور بانی میں دھڑکتی ہو	۲۶۶	بضم و بواو معدون رنگا جسکے جسم پر کپڑا نہ ہو۔	بضم و بواو معدون رنگا جسکے جسم پر کپڑا نہ ہو۔	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا
عور	۲۶۶	وہ چیز جسکے دیکھنے سے شرم آئے۔	۲۶۶	نات سے مخنہ تک جسم انسانی کا حصہ	نات سے مخنہ تک جسم انسانی کا حصہ	رنگیں کیا کیا دکھاتا ہے یہ عنبر خاک کا	حق جو کچھ تھاق۔ جو باطل تھا وہ طعن کیا

۱۔ جہ طرح بلبل مختلف فیہ ہو پہلے اسیر روم نے ذکر اور رند نے مونث لکھا ہے۔ اس پر طبع انی بل بلغ حانی اور اسیر۔ ہر چین میں عنذلب خوشن۔ ۲۔ رہتا نہیں رند ہو کئی دن سے گھات میں صیاد۔ عنذلب آجکل میں بھنتی ہو۔ ۳۔ شاعرے حال اس ترکیب بندش کو متروک سمجھتے ہیں۔ ۴۔ (معرب رنگ) پھر سبکلائے عود کیا باگ موڑ کے۔ ۵۔ ایک قسم کی بی جھلک صحیح تلفظ اوت ہے۔ اوت ایک جانور ہے جس کو اوت بلکہ کہتے ہیں۔ یہ بانی میں ڈوب کر مچھلیاں بکھڑاتا اور کھاتا ہے۔ ۶۔ شہ جو رو۔ میوی کے معنی میں بھی دیتے ہیں جسے ہماری عورت۔ ستر عورت۔ اُس حصہ جسم کو کہتے ہیں جسکے کھٹنے سے شرم معلوم ہو۔ روق مرد و عورت کے ترک ہو ستر عورت نامہ اب اس قاعدے سے کہ عربی کے الفاظ جمع کو جمع ذکر ہوتے ہیں اسکو بھی بولنا چاہیے۔

عوض	ع	۸۷۶	بدلا - معاوضہ -	ذکر	نوح	وہ کیوں بجکواؤ نوح دم دھر رہا ہے	یہ کیا میرے دل کا عوض مل رہا ہے
عوجو	"	۱۵۲	آواز سنگ - کتنے کی آواز	مونث	مرث	اوکھ یہ عوجو تری کب آتی ہیں ہم	تکے سے بھی اس گرز کو کم جانتی ہیں ہم
عہد	"	۷۹	زمانہ وقت	ذکر	تغنی	گر بڑے آنسو عروج ماہ کامل دیکھ کر	میری نظر نہیں ترا عہد جانی بھر گیا
عہدہ	"	۰	وعدہ - پیمان - قرار - قول -	"	ناظم	بسکہ بودا تھا تیرا عہد وفا	گو بندھا پر نہ استوار ہوا
عیادت	ع	۸۲	منصب - درجہ - مرتبہ	"	ناسخ	ہوئی آغونہ جی بھی مبتلا اس طفل گرویدہ	دیا کسے بھلا گلچین کو عہد با سانی کا
عیار	"	۳۸۵	بیمار پرسی - بیمار کو دیکھنے جانا -	مونث	"	باغ عالم میں کہاں ہو کوئی مجھ ساجد	روز کرتا ہوں عیادت نرس بیمار کی
"	"	۳۸۱	کسوٹی - کھڑی کھونٹے کی پرکھ بجانا -	ذکر	غالب	سکڑ شہ کا ہوا ہو روشناس	اب عیار آبرو سے زر رکھلا
"	"	"	بہت حرکت کرنے والا - فارسی لونیٹے	"	جلال	تیری وز دیدہ نظر سا کوئی عیاں تھا	آنکھ ملتے ہی مگر میں مل ناز نہ تھا
عیب	"	۸۲	نقص - برائی - خرابی -	"	اسیر	دور کرتی ہے ہماری طبع عالی نقصیت	صنعت معمار سے عیب مکان رہتا نہیں
عید	"	۰	تہمت - الزام - اتہام	"	نور زلف	دن بھر ایک ایک منہ کو ملتا تھا	بات کرنے میں عیب لگتا تھا
عید	"	۸۲	مسلمانوں کی خوشی کا دن مجازاً	مونث	جیل	پئے نظارہ دربار - اپنے چہرے کو	مہ صیام کا پردہ اٹھا کے عید آئی
عیش	"	۳۸۰	اسوجہ سے عید کہلائی -	ذکر	مبا	بزم جہاں سے عیش ہمارا اٹھالیا	کیا قہر ہے ہمیں یہ خدایا اٹھالیا
عینک	ت	۱۵۰	آئینہ کا چشمہ -	مونث	اسیر	لے طفل دیکھتا ہو تری رخ کو سپر حرج	عینک لگا لگا کے مرد و آفتاب کی

لے (اسیر) دور کرتی ہے ہماری طبع عالی نقصیت - صنعت معمار سے عیب مکان رہتا نہیں -

لے (دور کرتی) سا دن میں دیاوہ سوال دکھائی - برسات میں عید کی فوج کشش کی بن آئی عید شجاع - اس روز شیعہ بڑی خوشی کرتے ہیں و ربیع الاول کو حضرت عمر فاروقؓ کی شہادت یادگار میں یہ عید خوشی مناتے ہیں - اگرچہ حضرت عمرؓ کی شہادت ۲۸ رذی جہ جو مگر عراق میں آپؓ کی شہادت کی خبر و ربیع الاول کو پہنچی - آپؓ کے قاتل کا نام ابو لوط تھا اور اس کا لقب بابا شجاع تھا اسی شہادت سے اس عید کا نام "عید شجاع" رکھا ہے - (درشک) وہ ساتھ خیر کے کرتا ہو ابو عید شجاع - ہمارے آگے محرم کی ہے توین تاریخ -

لے (درا لک) یوں ہی دل غم سے اگر بھر میں خگر ہوگا - دھل میں عیش بچھ خاک میسر ہوگا لے (دھم) جڑھانٹہ کی عینک دیکھ دماغ - ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے رشومہ نشہ لے کی جب چڑھ عینک - خوب بل مطلب کتاب ہوئے - (میر) ہوا نہ فایز دیدار اگر یہ پیر فلک تو پھر یہ عینک خورشید راہ کیا ہوگی -

باب غین معجمہ

غار	ع	۱۲۰۱	گڑھا۔ پہاڑ کی کھوہ۔	ذکر	بحر	جس کا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسر مٹ گیا	سینے کا غار گر و کدورت سے پٹ گیا
غازہ	"	۱۰۱۳	ابٹن ایک قسم کی سرخی ہوتی ہے جو غور	"	امیر	اُس سے انقلاب جہان لبید کا	خون حسین غازہ ہے روسے بڑیر کا
غازی	"	۱۰۱۸	زینت کی غرض سے منہ پر مٹی ہیں۔	"	انیس	لشکر میں غل تھا کہ وہ غازی نظر آیا	دیں پرورد و ابرار و نمازی نظر آیا
غاشیہ	"	۱۳۱۶	کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے والا۔	"	منیر	مجاڑ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں۔ (زمین پوش)	اور حسن سے خود غاشیہ کا نہ سے بدھ سے
غایت	"	۱۳۱۱	مطلب۔ انتہا۔ انجام	موقوف	سالک	جو رستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی	یاں بھی مری وفا کی نہایت نہیں رہی
غبار	"	۱۲۰۳	گرد۔ مڑھول۔ گرد ملی ہوئی ہوا۔	ذکر	امیر	رو سے قاتل زرد ہو جائے نہ کیونکر غشت	سرخ آندہ ہی ہو غبار اپنی شہادت گاہ کا
غبارہ	"	۱۲۰۸	سرخ۔ کدورت۔ ٹال۔	"	ہفتش	ناقص سے دستداری میں مل نہیں سہ تو	دشمن سے بھی غبار اگر دہیں گے
غبارہ	"	۱۲۰۸	بعض اول و فتح چارم ایک قسم کی تشابہی جو باریک کا غذا کا تھیل بناتے ہیں۔ اور تیل کا بھیگا ہوا گیند جلا کر اڑاتے ہیں۔	"	بحر	سوز دل بعد فنا بھی آشکارا ہو گیا	جب غبار اٹھا ہمارا اک غبارا ہو گیا
غذا	"	۱۴۰۶	جس سے بدن کی پرورش ہو۔ مجاڑ کھانا۔	موقوف	انیس	عابد پریر فرخہ ہے سنازی پر چڑھائی	ہما لونے دودن سے غذا بھی حسین لائی
غیرہ	"	۱۲۰۶	خلق تک اپنی پہنچا کر کلی کرنا۔	ذکر	ہفتش	شراب خلد کی خاطر دہن ہر کھنا صاف	دشمنوں میں در نہ یہ زاہد غرارہ کیا کرتا
غیرت	"	۱۶۰۲	سافرت سفر۔ پردیس۔	موقوف	ناہز	بیاباں کے بسا فو کو کوئی دیوانہ کھلا ہو	وطن پر ای پر ہی رشک کیا غیرت بڑی
غرض	"	۲۰۰۰	مطلب مقصد خواہش۔ حاجت۔	"	مونس	لیکن غرض کسی معطل نہ ہوتی تھی	مشکل کوئی بغیر علی رض حل نہ ہوتی تھی
غرفہ	"	۱۲۸۵	بعض اول و فتح سیوم کھڑکی۔ در بچہ۔	ذکر	منیر	وہ بے پردہ ہو ہر گز خانیہ دل نہ جھانگا	جست غرق کھلا ہو ای جوتی ک گویا کھا
غروب	"	۱۲۰۸	چاند سورج کا چھیننا۔ ڈوبنا۔	"	معنی	اب بھر ہوا ہو شوق اُنھیں گلگون غلاب کا	نزدیک ہے شفق میں غروب غلاب کا
غور	"	۱۲۰۶	گھنٹ۔ تکبر۔ خودی۔	"	امیر	شاہوں سے پوچھتی ہو نہ خاک عاجزی	کیسی یہ تمکنت تھی یہ کیسا غرور تھا
غورہ	"	۱۲۰۵	غور۔ گھنٹ۔	"	رند	غورہ مٹ جاتا ہو راہ عشق میں مشرور کا	ٹھوکر میں کھاتا ہو یاں ہر قصیر و نفور کا

لے کنایت گھوڑے کو غازی کہتے ہیں۔ غازی میان سلطان محمود غزنوی کے ہاتھ سید سالار مسعود غازی کا خطاب۔ اپنے سلسلہ اعم میں مقام بہرائچ انتقال کیا اور وہیں مدفون ہیں۔ غازی میان ممدار حضرت شاہ مدار صاحب کہتے ہیں اپنے سلسلہ اعم میں انتقال فرمایا اور قصبہ کن پور میں دفن ہیں کن پور کے فقیر علی اہوم اکو دم مار کہا کرتے ہیں۔ لے بھر ہی نے بشد بدو دم بھی لکھا ہو سہ اڑ گیا گیند افلاک بکے غبارہ۔ جو میری ہ جہانیز کا دہواں ہو پنجاب فصحا کی زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے بمعنا فرنگی علی نے بھی تشدید دم لکھا ہو سہ فریخت میں نکل کر ہی آنکھوں سے حضور لطف دکھاتے ہیں اڑتے ہوئے غبار عد کا۔

غُرہ	ع	۱۳۰۵	اول روز کا چاند - مجازاً پہلی تاریخ جیسے غرہ شوال -	ذکر	امیر	عید ترک فاقہ مستی سے ہوئی ہلکدہ	مرگ کا دن بنگیا غرہ مرثیہ شوال کا
غزال	ع	۱۳۰۸	وہ ہرن کا بچہ جو دوڑنے لگا ہو	امیر	امیر	فاقہ کش ہیں تیری یاد کے چھوٹے سے	ایمہ عید یہ اچھا نہیں غرہ تیرا
غزل	ع	۱۳۰۶	بلغ اول و دوم - وہ اشعار حسین خشتی	موت	صفدر	رفتہ رفتہ حضرت صفدر کمانچہ کا کام	اسمان کل غزل ہرے کا فی آپ کی
غل	ع	۱۰۹۰	بضم اول و سکون دوم نیز اول دوم	ذکر	انیس	بیٹوں نے تو پایا بھی کفن آب و ان کا	اور باپ کو کیسا کفن اور غسل کہاں کا
غش	ع	۱۳۰۰	نہانا - ارشاد کرنا -	آتش	آتش	نہیں ہما گندہ گارے فلک کی نیاں ہیں	ہماری مرے کو درکار ہو غسل آب بہن کا
غصہ	ع	۱۴۰۵	بلغ اول - بیہوش ہو جانا -	انشا	انشا	جہدم کرتے ہو جگلی کو غش آیا	لوگوں نے کہا حضرت موسیٰ کو غش آیا
غضب	ع	۱۸۰۲	بالضم خفگی - بکروہ	داغ	داغ	زیت سے تنگ ہیں نہ چھپر ہیں	دیکھ خضہ حرام ہوتا ہے
غضب	ع	۱۸۰۲	قہر - غصہ - خفگی	مونس	مونس	تیرے ہویدا ہو غضب آب جہدم کا	گردش نہیں تہی کی ٹہلنا ہو اسد کا
غضب	ع	۱۸۰۲	بلا مصیبت	جرات	جرات	یہ غضب بیٹھے بٹھائے تھہ پازل کیا ہوا	اٹھ گیا دینا سے کیوں تو جگلا برل کیا ہوا
غضب	ع	۱۸۰۲	حیرت و تعجب کے مقام پر بولتے ہیں	آتش	آتش	غضب خدا کا صنم تیری سرور مہر سے	نہ کر سیکہ گزند ایسی کر کے پالا خٹہ
غضب	ع	۱۸۰۲	عجب کام کرنا - اپنے یاد دوسرے کے	امیر	امیر	انصاف جو ریا رخدا سے طلب کیا	تھے بھی امیر بڑا ہی غضب کیا
غضب	ع	۱۸۰۲	حق میں ہمانی کرنی -	مونس	مونس	رخصت ہوش ہوئی آمد عباس ملٹی	بزدلوں نے ہی جانا کہ غضب آ یا
غضب	ع	۱۸۰۲	شیر - درندہ - مجازاً بہادر - شجاع	موت	داغ	میں نہ کہتا تھا کہ لے لیجے دل گھلتا ہو	دیکھو آپ کی غفلت ہے کہ غفلت میری
غل	ع	۱۳۰۸	بالضم - شور و غوغا -	ذکر	نظر	کیا فسوف را د میری وہ گل نازک داغ	باغ میں غنچہ اگر جھکے کے غل کیوں ہوا
غل	ع	۱۳۰۸	بالضم - طوق - گھنٹہ -	آباد	آباد	اگر گئی زنجیر لکڑی - پیر زک غل کیا	تیری طاقت کا بس دست جنوں غل کیا
غلات	ع	۱۱۱۱	خول - اوپر کا پردہ -	آتش	آتش	تیغ قاتل پہ اپنا خون جم کمر	محل سرخ کا غلات ہو ا
غلام	ع	۱۰۵۵	نوکر - بندہ - ٹہلو - خدمتگار و زرخیز	امیر	امیر	وہ بھی خاص خدا ہے مثل بلال رض	بے جودل سے غلام احمد کا
غلبہ	ع	۱۰۵۵	حملہ - زور - زیادتی - فتح - جیت	ناج	ناج	خفلیت اہل جہاں تردا منی کی چوچیل	غلبہ ہوتا ہو رطوبت سے مقرر خواب کا
غلغلہ	ع	۲۰۶۵	بضم اول و سکون دوم - شور و غل -	آتش	آتش	بہار آئی ہے دیوانے وجد کرتے ہیں	سرود کی ہے صدا غلغلہ سلاسل کا
غلو	ع	۱۰۳۶	بالضم - شدت - بجد - صرار - ہجوم -	مونس	مونس	اک غلو ہوش پہ بیہوشی کا	عالم اک اپنی فراموشی کا

لے عربی میں ہند یلام ہے مگر فارسیوں نے یہ تخفیف استعمال کیا ہے -

غلہ	۱۰۳۵	اناج -	ذکر	اسیر	میں چر روئست کھلائی وہ انال کا	خوب بارش ہو تو پھر غلہ گراں رہنا نہیں
غلہ	"	"	"	ظہیر	جو بازو نہیں سکست ہو کسی کا	کڑوی غلہ کا غلہ بھی ٹھنڈی گولی ہے
غلہ	۱۰۴۰	تانت اور بانس کی بنی ہوئی	مونث	"	جو بازو نہیں سکست ہو کسی کا	کڑوی غلہ کا غلہ بھی ٹھنڈی گولی ہے
غلم	۱۰۴۰	سج - دھک سلال	ذہیر	رضا	مبارک باد فطر شک سے بخار دینا	دکھا دیکھ کیلئے بھی دہ اگر کرتے ہیں
غلم	۱۸۴۴	ہمدرد - دھک درد کا شریک	۱۸۴۴	امیر	جب کہا اس سے شب غم کوئی غم بخانا	درد نے اٹھ کے کہا کیا یہ گھنگارہ تھا
غلم	۱۵۲	نازک خورہ - انداز معشوقانہ - چشم دابر سے	ذہیر	جیل	ایک خنجر توڑی بانہ میں ہے ناکھ	دوسرا خنجر خونریز ہاں غمرہ تیرا
غلم	۱۳۲۱	دوست یار غم دور کر نیوالا - غمخوار	ذہیر	غالب	یہ کہاں کی دوستی ہو کہ بنو نہیں صبح	کوئی چارہ ساز ہونا کوئی غمگسار
غلم	۱۰۵۸	کلی - بے کھلا بھول -	"	اسیر	جس میں مقتل نظر آتا ہو جگو چہر جان میں	سمجھتا ہوں جلی گولی اگر غم چھٹکتا ہو
"	"	جھکٹ - بجوم - چند آویو نکا	"	"	ساہو جب سے اسکو شوق ہو چھوڑو	گلی میں رکی رہتا ہو غم بھول اویو نکا
غنی	۱۰۶۰	بے پروا - دولتمند - خدا دہل	"	امیر	غنی ساتھ دیا سے کیا بے گیا	مگر جو کسی کو دیا سے گیا
غنی	۱۵۰۰	لوٹ - لوٹ کا مال وہ مال جو دشمن سے چھین لیں قابل قدر بات بہتر	مونث	داغ	گیا دل گیا داغ اس بزم میں	غنیٹ ہوئی آبرورہ گئی
غواص	۱۰۹۴	بھنم اول و تشدید دوم - غوطہ لگانا نیوالا - بن ڈبا - کسی دھاک کے	ذکر	اسیر	بے مشقت نہیں ہوتی کبھی جھٹ حاصل	غرق دریا ہوا غواص تو گویا
غور	۱۲۰۹	اندر سرایت کرنے والا - فکر - تامل - سوچ - بچار -	"	گلزار نسیم	سوچا وہ کہ لیجئے من کسی طور	دشمن کا تھا سا منا کیا غور
"	"	مخلت فیتہ	مونث	داغ	کیا ناگہاں جفا میں تری دیکھیں	بھولے سو اپنی حال میں جب اپنے غور
"	"	نکداشت - پردریش برداشت	"	رند	جب میں مر جاؤنگا پھر خود کو کسی	کسکو پلو اؤنگے بسوا کے دوا میری بعد
غوطہ	۱۰۳۰	بوا د بھول - ڈبکی - کسی چیز کو ہمار	ذکر	داغ	قلزم عشق میں ہے گو ہر مقصود ایل	تو نے غوطہ نہ کبھی سہیں شاد و رارا
غوغا	۲۰۰۴	غل غباٹرا - ہارٹ - شور و غل	"	ناظم	کر کے خوں یکا جا بیٹھے ہیں گھر اور پھر	بو جھتے ہیں مری در پہ ہو غوغا کیسا

لے قابل قدر میر سخن شاق ہو عالم ہمارا - غنیٹ کہ جہاں میں دم ہمارا - بہتر جانا - قابل قدر سمجھنا - راتش (دقت فرست کو غنیٹ سمجھ آتا ہو تو آ - احوال عالم تنہا ہی ہو میلان خالی - قابل شکر یہ - عہد دل کی رگڑ میں جان دینے کا یہ حاصل ہے - کہ ہر شکرکہ میں ہو رہا ہے آج غم میرا -

غول	ع	۱۰۳۶	بود معروف - دیو بھوت - شیطان -	ذکر	آتش	میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا آگے	آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیاباں گیا
.	.	.	اگیا بیتال
.	.	.	بود مجھول - مجمع - پڑا -
.	.	.	گردہ - انبوہ - ہجوم
غیبت	ع	۱۳۱۳	بکسر اول کیسی بڑائی اُسکی عدم	مونث	فایز	میں موس درخت گناہوں میں کچھ کہہ رہا	میرے ہی منہ پہ ہدی تھا ہے غیبت میری
.	.	.	موجودگی میں کرنی -
غیر	.	۱۳۱۰	دوسرا شخص - باہر کا آدمی جس سے	ذکر	منیل	محبت جو بیش آؤ تو کیوں دل پر رہو قبضہ	یہ وہ جادو ہے جس سے غیر اپنا ہو رہی
.	.	.	کچھ دلمہ نہو - مجازاً رقیب -
غیرت	.	۱۶۱۰	رشتک - شرم لاج ندامت حیا	مونث	رعد	کیا جھوم کے ابر کیا تھا کیا ٹوٹ کے بیا	غیرت تھے حیف ہے اوجیشم تر آئی
.	.	.	ندامت - نفع
غیظ	ع	۱۹۱۰	بالفتح سخت غصہ - قہر غضب	ذکر	مونس	یہ سب نے تیر گائے جناب کو	بس غیظ آگیا خلعت بو تراب کو

۱۔ (شور) رات بھر دشت میں پھرتا ہوا ہے تیرا وحشی بھی مگر غول بیابانی ہو۔
 ۲۔ غیبت - آسکو کہتے ہیں جو کسی کے پیچھے پیچھے وہ بات کہی جائے جو اس کے رد و برد کی جاتی تو وہ شرمندہ و ناخوش ہوتا اور حقیقت اُس میں وہ عیب موجود ہے اور اگر وہ عیب اس میں نہیں ہے جو بیان کیا جاتا ہو تو وہ غیبت نہیں ہے بلکہ تممت و ہتان ہو۔ غیبت شرعاً و اخلاقاً برترین عیوب انسانی میں سے ہے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے غیبت کو نواسے کو قرار دیا ہے ہائی کا گوشت کھانے والا فرمایا ہے (ناسخ) اگرچہ ہوں مبلش پر اسے زاہد مگر غیبت مری - گوشت کھانے سے پرہیز کر کے تو ہے بہتر شراب۔
 ۳۔ اپنی ذات کے سوا - دوسرا آدمی - رحیم حسن جو بانی پلانا تو بنیا اُسے - غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے۔
 ۴۔ مثلاً غیرت پری - غیرت چور۔

ردیف فائے معجم

فائتہ	ع	۲۹۲	نذر دینی یعنی جنہ آیت قرآنی پڑھ کر کیسی روح کو بخشا۔ نیاز دینا۔ ابتدا۔ آغاز۔	مذکر	مونس	رکھ خیال فاطمہ کے نور عین کا قبول قبر مجنوں پہ فائتہ پڑھ دی	تم پانی پینا فائتہ و بکر حسین کا بکھڑا جب ملا مقام آہیں
فائتہ	ث	۱۰۸۶	بکسر سیوم تھا گرا درو فارسی میں بسکون سینوم مستعمل ہو۔ قمری۔ کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جو جسکا رنگ خاکی ہوتا ہے۔	انثا	جو سرد پہ بیٹھی فاختہ تھی	سودہ بھی حواس باختہ تھی	
فارس	ع	۳۲۱	بکسر سیوم۔ سوار۔	مذکر	مونس	دولاکھ میں کیسکا ناک ارجل رکھا تشنق جو ہو وہ مردہ نظر آتا ہو اسکے عشق	زود تا تو کیا فرسج نہ فارسی منہل سکا ہستی و ملک عدم کا فاصلہ جاتا رہا
فاصلہ	ث	۲۰۶	مسافت۔ بعد۔ دوری۔	ث	واغ	مرض غم سے کب افاقہ تھا	دن کو روزہ تو شب کو فاقہ تھا
فاقہ	ث	۱۸۶	کھانا کھانا۔ بھوکا رہنا۔	ث	مونس	ناظم آشوب گاہ خفتہ میں بچنا محال ہو	فال بیاض دیدہ پنجرہ دیکھ لی
فال	ث	۱۱۱	شگون۔	مذکر	اکبر	فسردگی ہوئی پیدا اس انتشار بعد	ہزار حیت کہ فاج گرا بھار کے بعد
فالج	ث	۱۱۳	نام ایک بیماری کا۔	مذکر	بحر	یہ آب آب خال رخ یار سے ہوئے	شکری جو تھے وہ شریقی اب فال سے ہوئے
فالسف	ث	۱۹۶	وہ گلاس نہا شمع دان جسکے بھیجیں روشنی کرتے ہیں ایک قسم کا شمع دان ایک قسم کی قندیل۔	ث	ث	طبیعت بھر کی روشن ہوئی جڑبھٹی ہوئی	ہوا فانوس مصرع نہ نوشع منہ بھکا
فائدہ	ع	۱۰۰	نفع۔ محاصل آمدنی۔ بھلائی۔	ث	سودا	ہم تو نفس میں کن کے خاموش ہو رہے	اوی ہمصغیر فائدہ ناحق کے شور کا
فتح	ث	۴۸۸	کھولنا مجاز جیتنا۔ لڑائی جیت جانا فتح جمع ہے۔	مونس	امیر	ٹوٹا جو دل تو باتھ لگی بھکوزلف تار	بعد شکست فتح من اللہ ہو گئی
فتح پنج	ث	۲۹۳	نام ایک زبور کا۔ حور تو لگی گندہ لگی جوئی کا ایک پنج۔ لکھنؤ میں منہل ہے ایک قسم کا پنج۔	مذکر	امیر	جتنا اھر کچا تری چوٹی کا فتح پنج	بڑھتی گئی ادھر بھی شکست کھلا شوق
فتراک	ع	۷۰۱	شکار بند۔ چلو کے وہ تھے جو زین کے دونوں جانب دائیں بائیں کا دلا بھڑکی	ث	مونس	جو پنج تر پے گا سفاک تیرا	سلامت رہیگا نہ فتراک تیرا
مختلف فیہ	ث			مونس	انیں	فتراک بھی ہوا اکراک ذری اثری	یوں اڑ گیا کہ سب نے جانا پری اڑی

مذکر مونس (ان کے لفظوں میں وہ فائتہ کا)

فائتہ سورہ فائتہ وقل ہوا ائد درود شریف اول آخر پڑھ کر کسی کی روح کو بخشا۔ اسکو نیاز دینا کہتے ہیں۔ لفظ فائتہ مختلف فیہ ہو۔ بکر فائتہ کا کس شہید عشق کا۔ رت بھر گاہ میں تم ہا
(صبا) دلا گیا فائتہ جام پر۔ ہوا سیکہ میں پیالہ ہمارا سکنا آئیدہ بایں ہوتا ہوا شہید شہنشاہ ہونی۔ (نیم) فراق خدمت صیادت میں ملا بھوکو مبارک ہو نفس ب فائتہ پیسے ہاں کا بکڑ کر جیج پڑا فائتہ
کچا نہیں ہی نے مذکر و مونس دونوں طرح لکھا ہے۔ درج مذکر تم فائتہ بابا کا دلا بھڑکی بیٹا۔ فائتہ فانوس کو برق نے منو بھی لکھا ہے۔ کیا بجلی میں کول اس عارض پر نور کی۔ ستین بار ہو فانوس شمع طور کی۔
کولاب نصا میں بالافاق مذکر مستعمل ہے۔ لکھنؤ میں ہے۔ عہ دولی پاس روکر مختلف ساتھ روکر بھاب میرے اُسکے فاصلہ ہو یا کئی منزل کا ہے۔

فتنہ	ع	۵۳۵	سانان باندھنے کے لئے لٹکاتے ہیں فساد - گمراہی - دہوانگی - ایک قسم کے عطر کا نام -	ریختہ	رہنا	حشر میں ٹٹھے ہیں مرد قبر سے	یہ بھی فتنہ ہے تری رفتار کا
فتور	"	۶۸۶	مجازاً - خرابی - کمزوری - زبان	ذکر	داغ	بیامبر سے شب بے عدد وہ بگڑ بیٹھے	بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا
فتیلہ	"	۵۳۵	بتی -	"	ذوق	پھر دل میں آہ سرد ہوئی میر جلوگر	لو بھر بھر اک اٹھایا یہ فتیلہ بھٹا ہوا
فخر	"	۸۸۰	بزرگی - شیخی - ناز گھنڈ -	"	انیس	ممتاز ہو فدوی ہو جو زہر کے لبر کا	شان اُسکی پر ہے - فخر ہو جو جگر کا
فجر	"	۲۸۳	ناز صبح - ناز صبح کا دقت - سویرا - صبح صادق -	موت	قدر	نور کے ترکے سے وہ اٹھا جوان	فجر بڑھی اور کیا اپنا دھیان
فدوی	"	۱۰۰	قربان ہونے والا -	ذکر	انیس	ممتاز ہے فدوی ہو جو زہر کے لبر کا	شان اُسکی پر ہے - فخر ہو جو جگر کا
فدیہ	"	۹۹	سر بہا - صدقہ - وہ مال جو دیگر کسی قیدی کو چھوڑا لیں -	"	ضمیر	فدیہ مرا کس شان سے میدان کو جاتا	تب کہتی تھی زنبکے یہ دن جو شمع کھاتا
فرار	"	۲۸۱	بفتح اول - بھاگ - گریز - بھاگنا -	"	ابج	قرار دور ہوا قلب لہلہ برعت سے	کیا فرار لعینوں نے رعب حضرت سے
فراست	"	۷۴۱	عقلندی - دانائی - دور اندیشی -	موت	جلیل	رہیں گے شاہ کی صورت غلاموں کی طرح	نمایاں چشمہ ابرو سے فراست ہوا کی
فراش	"	۵۸۱	فرش بچانے والا - مکان صاف کرنے والا خیمہ کا گھڑا کرنے اور اکھاڑنے والا -	ذکر	انیس	فراش جابھو تھے کہ بر باکرین خدام	تلواریں کھینچ گھاٹ پہ پہنچی فوج م
فراغ	"	۱۲۸۱	کام سے الگ ہونا - فرصت پانا -	ذکر	داغ	عمر جاوید تو خضر کو ملی	عیش جاوید سے فراغ ہوا
فرغت	"	۱۶۸۱	ایضاً	موت	امیر	مگر روز فکر دں سے فرصت تھی	معیت سے حاصل فرغت تھی
فراق	"	۳۸۱	جدائی -	ذکر	ناسخ	کیوں جنبھا ہو تجھ ناسخ فراق کا	ایک ناداں فراق و فوج و تن ہو جائیگا
فرحت	"	۶۸۸	خوشی و آرام - اردو میں بفتح بولتی ہیں	موت	توش	ٹھیک ہوتا تھا اسی الفت سے میں باہر	تیر کو کج روی ہو آئی تو فرحت ہو گئی
فرد	"	۲۸۳	یکتا - تنہا -	ذکر	امیر	ثانی کہاں کہ سایہ تھا جسم کا امیر	حق ہو تجی سا فرد کوئی نا اہل نہیں
فرد	"	۰	مجازاً ورق کا غذا -	موت	منیر	آئی جو موج قلزم فضل لا کی	فردیں بھی پھر جلی حساب گناہ کی
فردوس	ع	۳۵۰	رضائی کا بالائی حصہ - چادر نام بہشت	ذکر	داغ	افسردگی میں رہنے پر سرگرم معصیت	جا بیٹے میں ڈرھی جاتی ہر فرد گناہ کی
فرزند	ع	۳۴۱	بفتح اول - بیٹا - لڑکا	ذکر	موت	میلن کو سدھارا تھا جو دہند تھا	اٹھ بیٹھ کے آیا جو وہ فرزند تھارا
فرس	ع	۳۴۰	گھوڑا	"	انیس	اُتری تھی اک بری فرس بند تھا	سرعت بھری ہوئی تھی رگ و پیر ہو تھا
فرش	"	۵۸۰	بکھونا - بچھانکی چیز	"	امیر	زینت شہر ہوئی میری لہو رو سے	فرش ہر گھر میں بکھا نعل کا شانی کا
فرشتہ	ع	۹۸۵	ملک - قدسی	"	افش	اثر اپنا کیا آخر ہمارے عشق کا	فرشتہ بھی جو بعض روح کو آبا حسین کا
فرصت	ع	۷۷۰	فراغت - چھٹی بھٹکا را - مہلت -	موت	جلیل	میں جو بوجھا یا ر بولا دیکھا میں جلیل	مرنے سے سے جھینس فرصت کبھی نہیں
		۰		"	آتش	ایک دن فرصت جو میں برگشتہ قسمت	دیوہ تر فوج کے طوفان سے خصلت نکلتا

لے حساب کی فرد سہا عشر میں معجزان جو نیم گرم ہوئی - آتش بھری فرد ہمارے گناہ کی -

فطرت	۶۸۹	شرارت چالاکی - ہوشیاری و دانائی	مونث	اکبر	سیلہ عاشقی کا دلین پیدا کرتی ہو فطرت	خدا جانے عنایت کرتی ہو یا ظلم کرتی ہو
فعل	۱۸۰	کام - کردار - حرکت - عمل	نکر	آتش	بنجھاں بھیڑنا مارے قاتل	فعل ہو یہ بڑی مدامت کا
فغان	۱۱۳۱	الاء و فریاد -	مونث	جلیل	مرادل قدر سے تو ہو مگر اتنا سمجھ رکھو	عوضے لے لی وہ کس فغان عدل کی
فقدان	۲۳۵	گر کرنا کم ہونا - اُردو میں ہونانکی جگہ استعمال ہے جیسے فقدانِ فرصت	نکر	ناج	جو نکرتا خدا ہمیں گویا	ہائے فقدانِ نفسِ ناطقہ کا
فقر	۳۸۰	فقیری -	نکر	انیس	اللہ سے فقر حیدر گر دوں سر پر کا	رہتا تھا خواہ گاہ میں بستر حصیر کا
فقرہ	۳۸۵	بکسر اول کلام کا کوئی حصہ - جملہ	نکر	ایسر	گلگیر نے دہن میں لی شمع کی زبان	بروانوں کو سنا یا فقرہ جلی کی
فقیر	۳۹۰	غریب کی باتیں	نکر	رفا	دم دھاگے دیے مجھ کو بنایا ہو برہمن	فقرہ یہ جل گیا بہت زنا ر دار کا
فکر	۳۰۰	مجلسِ نادار - اردو میں روش خدا پرست کو بھی کہتے ہیں -	نکر	مونث	کنج شاہی سو غرض طالبِ غزوہ کا	بستیوں سے دور رہتا ہو فقیر اللہ کا
فلاح	۱۱۹	غور - سوچ - جنتا - حاجت اندیشہ	نکر	جلیل	اتنی شعر و نہیں کوئی شعر بھی جو بٹی نہیں	کیا جلیل ایسی ہی فکر شعرا ہوتی ہے
فلک	۵۳۱	تردد و غدغہ -	نکر	درد	کھلا دروازہ میری دلہ زبلِ رعالم کا	نہ اندیشہ ہو شادی کا مجھ کو فکرِ خم کا
فلک	۱۶۰	بھلائی - نیکی - نجات - سلامتی -	مونث	ناج	بے مروتی فلاح ہے انکی	بے مروتی صلاح ہے انکی
فلک	۲۵۵	ناواری - فلسفی -	نکر	مالی	گہٹا سر پہ ادبار کی چھار ہی ہے	فلک ت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
فلک	۲۵۵	بیسہ - مجبلی کا چھلکا - المٹاس کا فرس	نکر	مونث	دین جب خاکیں ہم سوختہ ساہی ہیں	فلک ابھی گل شمع شبتان میں ہے
فلک	۲۵۵	حکمت - دانائی - علم حکمت اور دین	نکر	اکبر	اک فلسفہ ہو تیغ کا اور اک سکوت کا	باقی جو ہو وہ تار ہو بس عنکبوت کا
فلک	۱۳۰	استدلال - حجت کے معنی میں بھی	نکر	نکیر	آسمان -	فلک اب زمیں پر گرا چاہتا ہے
فلک	۲۰۰	اردو میں بھنگ کو کہتے ہیں -	مونث	نکیر	گئے ہیں بڑی زور سے اپنے نالے	یا فلک سیر تو نے گھمائی ہے
فلک	۱۶۰	بضم اول و دوم بیسہ اردو میں بطور مفرد استعمال ہے -	نکر	ناج	بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے	مقدم عشق سو کر تو تھو دینا رو دم پیا
فن	۱۳۱	ہنر - جوہر - دستکاری - دانش	نکر	جلیل	ہزار نکیر بار یک ترز مونہجاست	جلیل شعر کا فن عمر بھر نہیں آتا
فنا	۱۳۱	مکڑ - فریب - جیلہ -	نکر	دیر	راحت کے محلوں کو بلا پوچھ رہی ہے	ہستی کے مکانوں کو فنا پوچھ رہی ہے

۱۔ لفظ فکر مختلف فیہ ہو یعنی لکھنؤ میں مونث اور دہلی میں مونث و نکر دونوں طرح استعمال ہو جیسا نوح نامی لکھتے ہیں ۲۔ نوح دونوں طرح یہ جائز ہو - فکر رہتا ہو فکر رہتی ہو - پہلے لکھنؤ میں بھی مونث و نکر دونوں طرح بولتے تھے - ۳۔ سیر قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا - گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا - ۴۔ سیرا فکر ہوا کو متاع حسن کے بلام کی - سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی - مگر اب لکھنؤ میں علی العموم مونث اور دہلی میں مونث و نکر دونوں طرح بولتے ہیں - ۵۔ رشک (نقد جانو فلس داغ فرق) - اب یہی مال ہو یہی زر ہے عہ (دل) حکیم ناز میں بھیجیں، وہ جو خود بینی - نکل کر گشتہ دل سے کہاں ہو بچی فغان میری -

فنجان	ع	۱۸۴	بالکسر چھوٹی بیانی حسین جان و قہر وغیرہ پلٹتے ہیں۔	موت	برق	مستی میں سیر نقشہ دیدار کیوں نہو	فنجان نعل یا حقیق مین کی ہے
فندق	"	۲۳۴	بالکسر اول و ضم سیوم ولایت کے ایک سرخ میو کا نام۔ کنایتہ "مندی" کی ہوئی انگلیوں کا سرا۔	"	رند	جنگلی میں ملا دست خانائی نے کلیجا	ٹھکرانی ہوئی فندق بالکسی دل کو
فوارہ	"	۲۹۲	جشمہ۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے پانی اُسے راو پر کو بانی پھینکنے کا آلہ۔	نکر	رضا	باغ گل لالہ بنوا در جرج پر پھول شفق	چشم سوارہ گر چھوٹے ہونے کی ہمار کا
فوٹو	انگریزی	۳۹۲	عکسی تصویر۔ انگریزی کا تلفظ اور لفظ سے ہوا اور اردو میں داود معروف سے بولتے ہیں۔	نکر	جیل	بیٹھے ہیں کسی چھپی ہوئے پیش آئینہ	فوٹو حیا کالیتے ہیں نیچی نگاہ سے
فوج	ع	۸۹	گروہ۔ فارسی والوں نے بمعنی لشکر و سپاہ جنگی آدمیوں کا مجمع بھی استعمال کیا ہے۔	موت	"	آتے ہیں گھر مردہ بڑی آن بان سے	ہمراہ فوج غزہ دنا زو داد کی ہے
فوز	"	۹۳	کامیابی۔ راہ پانا منزل پر پہونچنا۔ مقتدر پانا۔ مطلب کو پہونچنا۔	نکر	مونس	فوز عظیم مجکو تو پیش حسد ملا	بچے مرے میم ہوئے۔ تجکو کیا ملا
فوق	"	۱۸۶	بلندی اونچائی۔ عزت۔ ترجیح۔ فوقیت۔	نکر	"	ذرہ ارم کو فوق نہ باغ جنان پہنچا	رشک لائیں کو نہ چین بہمان پہنچا
فولاد	ت	۱۲۱	ایک جوہر دار لوہا ہو۔	نکر	"	حربوں سے سب لبان تہمتن لدا ہوا	فولاد پشت پر تھا کسی من لدا ہوا
فہرست	ت	۴۴۵	تفصیل کسی چیز کی۔	موت	دیر	نہرست یہ لکھی ہے بہتر شہدائی	جن پر نظر لطف خانیہ ہے خدا کی
فہرہ	ع	۱۲۵	عقل۔ سمجھ۔ دانائی۔	نکر	امیر	کب زاہدوں کو مسلہ عشق کا ہی فہم	ناخبر مونس سے راز کی کیا گفتگو کریں
فیروزہ	ت	۲۹۰	غیر کا بگڑا ہوا۔ توپ بندوق کی آواز۔ توپ بندوق کو آگ دینا۔	"	نظر	غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر۔	فرنگی زاد تیرا فیر کرنا
فیس	انگریزی	۳۰۸	سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر۔	"	آتش	رشک کے ماری زمرہ خاک میں ملجا بیگنا	بندہ پر اس گوش کے فیروزہ ہلیر کیا بیگنا
فیصلہ	ع	۱۵۰	بروزن ریس اصل میں فی کی جمع ہے مگر اردو میں بطور مفرد استعمال ہے۔	نکر	جیل	دیکھیں سدا وصل کا ملتا ہو کیا جوا	قسمت کا فیصلہ ہی تمہاری زبان پر
"	"	"	فختانہ۔ اجرت۔ رسوم جھگڑا چکانا تصفیہ دہ حکم جس سے خاتمہ۔	"	امیر	سرکھت میں ہوں وہ غمشیر بگفت	فیصلہ آج ہوا جاتا ہے

۵۔ فی۔ منی بیج۔ میں۔ شلا فی من کی کسی ذی صدر۔ نفق و غلطی کھٹ کے معنی میں بھی استعمال ہے رواغ سمجھنے والے سمجھتے ہیں بیج کی تقریر۔ کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں
فی نکلتی ہو۔ فی البدیہ بغیر سوچے کوئی بات کہنی۔ فوراً جواب دینا۔

فیض	ع	۸۵۰	فائدہ - نفع - بھلائی بخشش -	ذکر	ہم دمانیں گے لیاقت باعث شہرہ بی	فیض ہو یا عیوض اسے کرساؤ کا
فیضان	۲	۹۲۱	بفتح اول و دوم - فیض ہو بچانا -	"	نہیں بوج قرعہ ہو انوار سود کا	برابر رات من فیضان، نور محمد کا
فیل	"	۱۰۰	نفع ہو بچانا - مہربانی - خبر عام ہونا - بشوا - فارسی میں شہرچ - ایک پرہ کا نام جسکو خیل بھی کہتے ہیں بینا سے معروف -	صبا	ہر اک فیل گردوں کی ٹکڑ کا تھا	وہ سوئس کدہم بندار در کا تھا
فیل	"	"	بفتح اول میر و فریب - بچلنا - لگنری - میں ناکام ہونے کے معنی میں آتا ہے بیانے جہوں - کسراول -	ظفر	دل دیکر ظفر بنے کہا کچھ بھی نہ ہو	سوئس وہ رتا جو کوئی اور سا ہوتا
فیلسوفی	ت	۲۰۰	سکاری - عیاری - جہان کی شہرت -	ناسخ	فیلسوفی محاسب کی دیکھنا اے سیکش	ٹوڑتا ہو شیشہ سے سیکڑ کی راہ میں

باقیات معجم

ت	۱۰۳	بڑی رکابی رطباق - کھانے کا خون	معنی	باو ام کو اکب سے ہوا مجھ پر روشن	نعمت سے بھری ہیں انفلک کیا قابیں
قابو	۱۰۹	اختیار - زور - موقع - بس فرصت	مذکر	کیوں تری نرم میں فوج نہ لانا کوئی	روک رکھتے نہ طبیعت کو جو قابو ہوتا
قاتل	۵۲۱	قتل کرنا - مجازاً معشوق -	تثنی	جنارے کے ہمراہ آتا ہوں گریباں	جھکائے ہوئے سر کو قاتل ہمارا
قارورہ	۵۱۲	کایج کی شیشی جس میں بیشاب رکھ کر طیب کو دکھاتے ہیں - مجازاً مرعز کا بیشاب -	معنی	سرخ زنگ شفق سے صاف ہوا ہوا عیا	اساں گویا ہوا قارورہ کسی محرو کا
قارون	۳۵۴	نام ایک دو تمد آدمی کا	نارنج	ساتھ زر کے پستی بہت بھٹی تی پی زیاد	ورنہ نائل ہو اسفل کیسے قارون ہوا
قاری	۳۱۱	پڑھنے والا - صطلح عام میں قرآن شریف قراۓت سے پڑھنے والے کو قاری کہتے ہیں -	موس	حق شناسا ہے علی صفہ زبجاہ کا	جانتا ہوں وہ جو قاری ہے کھام اللہ کا
قاز	۱۰۸	نام ایک پرند کا ہے -	موس	غل ہوا شہر شاہ کے تلے قاز آئی	اڑ گیا طائر جاں اور نہ آواز آئی
قاش	۴۰۱	بھانک - ٹکڑا	انث	ساقی شمع چشم اگر ہونہ کرک تو شغل	کیجئے نقل اب شروع سے جگر کی قاش سے
قاصد	۱۹۵	نامہ بر - پیغامبر - ایچی	مذکر	ترشے قلم تمام قلمدان یار کے	اب قاش میری دلی ترشش کی غلہ ترش
قاعدہ	۱۸۰	ریت - آئین - دستور - قانون	سیر	دلا تو بھی جلدی تو ہے ساتھ بھجا	کوئی دم میں صد جلا جاتا ہے
قافلہ	۲۱۶	گروہ مسافر و ناکا -	تثنی	لیج دم منزل میں بت حوصلہ جانا	جسکے ساتھ آئے تھے ہم وہ قافلہ جانا
قافیہ	۱۹۶	بیت کے آخر کا وہ ہوزن لفظ جو مصرعہ میں بدلتا رہے اور جب کا آخری حرف وہی ہو جو دوسرے مصرعہ والے لفظ کے آخر میں ہو -	موس	وصف لکھنا ہوں مزار حیدر زبجاہ کا	قافیہ اس بیت میں زم ہو بیت لکھنا
قاق	۲۰۱	خشک جسم - ڈبلا -	نارنج	کر دیا ہوا قاق ایسا عشق کے آزار نے	پیش ازیں تیار تھو ناسخ ہمارے تھابا
قال	۱۳۱	بات - گفتگو	ناصر	بھلا ایسے جھوٹوں کا قول قسم کیا	موافق نہو حال سے قال جن کا
قالب	۱۳۳	بکسر لام کا بید - سانچہ - بدن	اسیر	احسان ہے اسکو بھی اگر ساتھ لکھو جا	ایک سبک روح سو قالب ہے ہمارا

لہ (ذوق) عشق کے دھبہ نہ کوئی بھڑکان چڑیا - اسکے قابو پہ چڑیا تو ہی نادان چڑیا - قابو جی - کہ تحقیق کا ہو معنی مسئلہ کینہ مفید ذات - لہ یہ شخص نبی امرائیل سے تھا جاسیس خیر کجیاں اسکے خزانہ کی تھیں - جب حضرت موسیٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار ہر ایک دینار زکوٰۃ دیا کہ تو وہ انہی منور ہو گیا بالا حضرت موسیٰ کی بڑے سے موبال داسا بن مین دھنس گیا - مجازاً ہر ایک بخل بالدار کو کہتے ہیں - لہ قاش زمین - ن - زمین کے آگے اور پیچھے کے کچے - لہ فان تافان - تمام جہاں ہر مرد ہر ارد میں بھی مستعمل ہو داسیر کشور دل میں ہو پیوں کے ہی شاہی تیری - فان تافان الہی ہو حکومت ہوا الہی تیری

قدح	ع	۱۱۲	بیاد۔ مع کی ضد۔ مکہ طینی مکر اس معنی میں سوئٹ مستعمل ہے۔	ذکر	سودا	اسکا تو گلہ کیا ہو کہ بستان جہانیں	مجھ تک قدح بادوہ کلفام نہ آیا
قدر	"	۳۰۴	بفتح عزت۔ بزرگی۔ توقیر۔	مؤنث	رند	جب کی ستم پہنے کے قابل ملک	تب ہوئی قدر ادا ستم بجا دہاری
قدرت	"	۴۰۳	طاقت۔ اختیار۔ توانائی۔	"	رباعی	دیکھ کر جان کوئی جان نہ سوت بھی	سدا اللہ کے اللہ کی قدرت دیکھی
قدغن	ت	۱۵۳	زور۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت۔ روک ٹوک۔ تاکید۔ تہدید۔ ممانعت۔	مؤنث	فوزی	ندیکھے خواہیں بھی کوئی پس ہر شہر مال	سنا ہی عاشقوں کی آفت قدغن ہوئی ہے
قدم	ع	۱۳۳	پاؤں۔ گھومنے کی ایک چال کا نام۔	مؤنث	دیر	حاکم نے کیا ہند سے عقد اپنے پس کا	ایک ایک قدم کیا شرب کی خبر کا
قراست	ع	۷۰۳	نزدیکی۔ انیائیت۔ رشتہ داری	مؤنث	ذوق	آتی ہو صد گھر میں ناقہ کیلے	برجیعت کہ مجھوں کا قدم اٹھ نہیں سکتا
قراہ	ت	۳۰۸	عرق وغیرہ رکھنے کا بڑا شیشہ۔	ذکر	اسیر	راہ سو سال کی دو گام میں کیوں تڑا	توسن عمر میں ہوتا جو قدم ٹھوڑا سا
قراہین	ت	۳۶۳	بیاہر معروہ ایک قسم کی جھوٹی بھڑک	مؤنث	فاہر	صاف یوسف کو لپٹا دے آتی ہے	دور پہنچیں گے وہی جن سے قربت ہوئی
قراہ	ع	۵۰۱	آرام۔ سکون۔ قیام۔ ٹھہرنا۔	ذکر	جانسا	ایک گل ندام پیو شہر جو جلی آتی ہے	شاید عطار کے کیڑے کا قراہ ٹوٹا
قراہ	"	۰	اقرار۔ عہد و پیمان	"	سم	قراہین باتوں پہ چلنے لگی	بھوٹوں پر سرد ہی نکلنے لگی
قرآن	ع	۳۵۱	بالضم۔ بڑھنا۔ اصطلاحاً حکام ہند	ذکر	امیر	بقراری کا گھر ہے دل میرا	تو کہاں اے قرار آتا ہے
قرآن	"	۳۵۱	مکسزل ایک برج میں دو ستاروں کا یکجا ہونا دو چیزوں کا آپس میں ایک دوسرے سے قرب ہونا۔ ملنا۔	ذکر	انشا	جھوٹا نکلا قرار تیرا	اب کسو ہے اعتبار تیرا
قرب	ع	۳۰۲	بضم اول نزدیکی۔	"	مخسر	نزدل دلی سے جبریل نے یہ تر بیا	ادہ قرب محمد اسطوف تھا قرب نزدیک
قربانی	ت	۳۶۳	فارسی والوں نے قربان میں "می" زاید کر لی ہو۔ ذبح۔ وہ جانور جو راہ خدا میں ذبح کیا جائے۔ بقرعید میں جو جانور ذبح کریں۔	مؤنث	بلال	طاہت خدا کی قرب شہ کا سنات کا	توشہ تھا مغفرت کا ذخیرہ نجات کا
				"	دل	عید میرے ذبح کرنے کو کرو	ہو مبارک تمکو قربانی مری
				"		اک چھری تھی آہ پند ترک عشق	کی مرے ناصح نے قربانی مری

لے اس معنی میں سکون دل مؤنث اور بیاد کے معنی میں لفظ دال مذکر مستعمل ہو
قدغن ہوتی ہو بعد زوال۔ پیر کے دل سے کوئی پوچھ جانی کا مزہ۔ لے ثابت کو بیچ ہو۔ لے گھوڑا یا جو رو یا کسی اور کے آنے کا ٹکون لینا جیسے ہو کا قدم میرے گھر میں مبارک ہو (دشک)
تیرے قدم سے اہل چین کا یہ حال ہو۔ غاؤس باغ یا بیل نہال ہو۔ (داغ) مثل میں ہرغاک جو مصروف ستم تھا۔ اہل کنت عشاق میں پناہی قدم تھا۔ قدم۔ ایک بھل کا نام ہو اسکے درخت
کو لکھا وہ کہتے ہیں۔ (حلیل) سنا ہو جب کہ خوب حد میں تم آئے۔ قرار دل کو مری رات بھر نہیں آتا۔ لے (روس) وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا نہیں یاد ہو کہ یاد ہو۔ لے اہل نجوم کی
مصطلح میں قراہ کے علاوہ کسی دوسرا رنگ ایک رنگ میں جمع ہونا۔ (مصحفی) رکھا جیچوں کا نہیں سو گلاب میریج سے قرآن ہوا آفتاب کا۔ (قرآن) کرنا ہر کرنا خدا کی راہ میں صدقہ کرنا۔ (حلیل)
تیرے گاہ ناز کے قربان جائیے ثابت کسی جگہ سے کلچہ نہیں ۱۲۶

قرص	ع	۳۶۰	بضم اول کیا۔ کافور کی ٹکیا۔ کسی ڈنکی گول ٹکیا۔ آفتاب کا گردہ	آباد	سرود میں جلوہ جو دیکھے عارضی نور کا	ہر تاباں قرص نجار و ہنس کا نور کا
قرض	ع	۱۱۰۰	بالفتح او حار۔ مستعار۔	نیلیم	جو بوسہ و لیب جان بخش کا بھانپے	دگر نہ قرض مرا آپ پر نہیں آتا
قرطاس	ع	۳۰۰	بالسر اول کاغذ۔	اسیر	زنگ اڑا یہ سامنوں گل کے چوبک	سادہ ہو قرطاس و مصر کی تصویر کا
قرعہ	ع	۳۷۵	بالضم وہ بانسہ جو رمال بھینک کر غیب کی باتیں بتاتے ہیں۔	تقیم	اسی صورت کے گزری جب کئی سال	فلک نے اور بھیکا قرعہ فسال
قرق	ت	۳۰۰	ترکی میں قورق تھا اردو میں بضم زباؤں پر ہے۔ مضبوطی۔ روک نگرانی	دیر	اکثر پنجوں نے لکھا ہو یہ ہمدگر	جس سال تم شہ پر پڑ قرعہ سفر
قرنبا	ع	۲۵۱	اصل لفظ قرنبا تھا ایک باجو کا نام جسے ترہی اور بگل بھی کہتے ہیں۔	جافقا	لچھی پہ چار پیسے جو کوئی لکھ ننگا	کیونکہ قرق کوڑیا خانم بٹھائیگا
قرینہ	ع	۲۶۵	مناسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ طریقہ۔ قیاس۔ اندازہ۔ ڈھنگ۔	ماہ	الزام بحث ہو کہ کسی میں نہیں الفت	دل لیںو کا خود تجھ کو قرینہ نہیں آتا
قریب	ع	۳۱۲	بفتح اول و کسر دوم نزدیک۔ پاس۔	اکبر	عطا ہوئی ہو اگر نصیر تو ہو حالت ہمت	خدا سے اتنا بعید ہنا خودی سے اتنا قریب
قسم	ع	۲۰۰	بفتح اول و دوم۔ سو گند حلف	موت	مرے آرزو ہو دکھا دو کبھی جہاں	اوٹت تجھ کو قسم ہو خدا کے جلال کی
قسم	ع	۲۰۰	بالکسر طرح۔ بھانٹ۔ حصہ۔ یکی جمع قسام ہے۔	ع	حد سے قسین زیادہ ہیں انکی	اُسے خالی انہیں جگہ انکی
قسمت	ع	۶۰۰	بالکسر تقدیر۔	اسیر	سنگ سے کہتا ابھی شیشے کی صورت جو بچو	کیا کہوں قسمت می مجھ کہیں ملتی نہیں
قشقہ	ت	۵۰۵	بالفتح ٹیکا۔ تلک	رضا	حقیقت میں مسلمان بن لظاہر برہمن	دل میں باحق ہو قشقہ تھی سینہ پر کا
قصابہ	ع	۱۹۸	وہ رومال جو عورتیں سر پر باندھتی ہیں	رفک	بنگی چاندی کا پتہ غارہ رخ سے نقاب	صحبت فاش سے زرافشان قصابہ ہو گیا
قصاص	ع	۲۸۱	خون کا معاوضہ۔ خون کا بدلہ۔	قدر	سے غمزدان زاد وادھا چھوڑ گیا یہ ستم نہ	مرا دعویٰ نحوں بھی بڑھ گیا کہ قصاص کی پڑا
قصد	ع	۱۹۳	ارادہ۔ نیت۔	بونس	واسر ارادہ بھی تھا یاں کے سفر کا	خط سیکڑوں بھیجے تو کیا قصد دہر کا
قصر	ع	۳۹۰	مندان۔ گھر۔ محل	اتش	رفع القدر ہر مصرع ہے اپنے پرکھ ننگا	نہ اساطیق کس کو تھا نہ قصر اساطیق کا
قصور	ع	۳۹۶	خطا۔ گناہ۔ قصر کی جمع	عبل	بست کے ابھی لودو ایکٹ سے قصر دل	وہ جانتی ہیں شہ سو قصور ہوتا ہے

سے رقر از قرص خورد شد بر نغمہ می جو جیسے نغمہ می میں بھنوریا کسی پانی میں گول۔ شہ (ذوق) دل انگنا منت اور یہ پھر اس پر نقاضا۔ کچھ قرض تو بندہ پہ تھا را نہیں آتا۔ شہ غلو بردار۔ ایک قسم کا کہ در کاغذ ہے غلہ گھٹا ہوا صاف ہو جاتا ہے۔ مصحفی آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو۔ دوست رکھتا ہوں میں قرض اس غلو بردار کو۔ شہ قرین قیاس قرین مصلحت۔ وہ بات جسکو عقل قبول کرے۔ مناسب۔ ذوق جو اس نغمہ جو میر قریں تھی۔ قرینے سے جو سب سے قرینے سے داغ جو صاحب ہوں۔ اس امر کو کھیل دی داغ۔ دور رہنا ہو بڑا اور قریب اچھا ہے شہ رسیام بندہ ابنا صورت ہوتا ہو غفور و رحیم ہوتا ہو۔ اسیر از جنت میں ہے و سطر فہر گہر نہا۔ ع (اوج) قصور غفور ہوا۔ ملے قصور نیست۔

قصہ	ع	۱۹۵	افسانہ داستان۔ کہانی قصص کی جمع ہے۔	ذکر	جلیل	بت چاہتے ہیں کج دل کو کرین شراب	قصہ شانیس گمراہ صاحب نیل کا
تقصید	ع	۲۰۸	جھگڑا۔ وہ اشعار جو کسی نوع میں کہنے جائیں مگر بارہ شعر سے زیادہ ہوں۔	"	اسیر	کس در کو یار میں قصہ طر نہیں	تینیں کھینچیں نہیں کہ بچو چڑھ نہیں
قضا	"	۹۰۱	خدا کی پاک وہ حکم جو مخلوقات کے لیے دفعاً صادر ہو جائے مجازاً موت۔ کوئی امر واجب اس کا وقت گزر جائے بعد ادا کرنا۔	موت	"	کل جو مقس میں گلہ پیران سوکٹ سکا	آج یہ فقرہ تراشا جو قضا آئی نہ تھی
قضیہ	ع	۹۱۵	جھگڑا۔ قلم کا قط۔ سخت چیز کا کاٹنا۔	"	رند	عشق کا قصہ کسی سر منقص ہو نہیں	یہ قضیہ پیش قاضی فیصلہ کیونکر ہوا
قط	"	۱۰۶	بکسر اول صفت۔ پرا۔ بانسی۔ بالغ غلط ہو۔	"	اسیر	استقدر لکھی مری تقدیر کی برکشگی	گھس گھس اٹا ہو گیا قط خامیہ تقدیر کا
قطار	"	۳۱۰	سردار قوم۔ وہ کیل جبر چکی گھومتی ہے۔ وہ دو تار سے جو قطب شمالی و جنوبی کے نام سے مشہور ہیں۔	موت	جلیل	چمن میں کسی جی ہو قطار بھونکی	پیالیاں بیت ساقی شراب کے قابل
قطب	"	۱۱۱	سردار قوم۔ وہ کیل جبر چکی گھومتی ہے۔ وہ دو تار سے جو قطب شمالی و جنوبی کے نام سے مشہور ہیں۔	ذکر	اسیر	کب پھر میں گوشہ نشین لکھ نہ پڑ جائے	قطب دیش نہیں کرتا ملک پیر کا تھ
قطرہ	"	۳۱۳	بوند۔	"	ناج	بے منزل میت کی صا دل کے واسطے	دیکھ نوشتا ہو موتی خشک قطرہ آب کا
قطع	"	۱۴۹	کاٹ۔ تراش۔ مجازاً دھنچ۔ کاٹ بھانٹ۔	موت	ظفر	جی میں آبا جو مہجے ہاتھ بس خط کا	کل سرا باد بکتے ہی جامہ دلہر کی قطع
قطعہ بربر	ت	۳۹۵	اصطلاح شعرا میں وہ نظم جو دو بیت سے کم نہ ہو۔	"	"	ہو کے گل زان چمن بدین نہ پھووا صبا	ہو اڑائی فی الحقیقت اسیر گل کی قطع
قطعہ	ع	۱۸۳	اصطلاح شعرا میں وہ نظم جو دو بیت سے کم نہ ہو۔	ذکر	"	گل چاک چاک کر رہو ہرل بنی بہرین	شاید تباہیے بار کی قطع و برید سے
"	"	"	ہر چیز کا حصہ۔	"	اسیر	جو ہو فرد کس شاق کہ نہ پہلے لے	کہ جو قطعہ ہو ہمیں قطعہ ہو گلزار جنت کا
قعر	ع	۳۷۰	گہرائی ہر چیز کی۔ کنویں کی تر عمنق۔	"	اسیر	میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک	قعر دریا بھی جزیرہ ہو گیا
تعود	"	۱۸۰	بیٹھنا۔ نشست۔	"	عزیز	کیا تھا یہ اضطراب سکون جہاں بوجھ	تیرے مریض غم کا قیام و قعود تھا
قفا	"	۱۸۱	گڑھی۔ پیچھے۔ گردن کا پھیل حصہ۔	موت	مصطفیٰ	فغان محسن کی ہو ا جی سچ دریا نیکو	قفائے قافلہ کوئی تو میرا رر رہا

۱۔ (مختصر کھنچي خطاب فضائی عالم ہوا جو اظہار شوق غیبی جہان دانوں سے یہ قصہ مشہور ہے ہیں کا۔ (دول) ع۔ وہ انکا قول یہ قصہ ہے کس زمانے کا۔

۲۔ کیل جبر چکی گھومتی ہے۔ سردار قوم بفضل و برز شخص جبر کسی کام کا مدار ہو۔ ہر چیز کی اصل۔ وہ نظر شمال مجوس کے جبر میں ساکن ہو اور وہ دو تار جو ان دونوں قطبوں کے محل پروانچ ہیں اس ہر ایک ان میں بھی مجازاً قطب کہتے ہیں۔ لقب اس کی کہ جبکہ قبضہ قدرت میں انتظام کسی ملک کا عالم سنوئی میں خدوہ عالم کی طرف سے ہو۔ ۳۔ خوشنویس ان ترغیلات کو تسعین لکھ کر جو کھٹے میں شکل تصویر کے بناتے ہیں۔ یہاں بھی قطعہ سے مراد ہو۔

تفس تفس تفس	ع ۲۰ ۲۱۰ ۲۱۰	بجزرا - مالا - ایک طائر کا نام ہے جسکی چونچ میں تین تیس ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور ہر سوراخ سے ایک نغمہ نکلتا ہے جیسا کہ علم موسیقی کا اسی سے استخراج کیا ہے۔	تفسیر نکر " " " "	وہ ہوا خواہ اسیر تھی کہ آزاد کی بعد نہ گھبراؤ دل غفلت نہ پیراں آؤں تفسیر بھی حسن صنوبر شاگر دہ کا تھا	رود و ہم دیکھ کر خالی نفس - دکا کسی ن نفس ٹوڑے در گنج شہید گویا کہ ہر صنفیہ روح القدس کا تھا
قل	ع ۱۳۰	ایک سورہ قرآنی ہے۔ فاتحہ عرس در دیشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن - کنایتہ خاتمہ کام تمام ہونا یا مکمل ہونا اونٹ کا بکنا مگر دن کی رستی - پٹیا کو دنا - بھلا ننگ مارنا - دل - ہر چیز کا درمیان حصہ کمی - کمابی - قلیل ہونا - بغیر اول و سوم نام ایک دریا سے محیط کا جو مصر و مکہ کے درمیان واقع ہے مطلق دریا و سمندر کے معنی میں بھی ہوتے ہیں - بادشاہی مکان - مستحکم گھر - گڑھی حصار - وہ محفوظ مکان جس میں فوج رہتی ہو - ملعہ دو قلعی کھیلنا - اصلی حالت معلوم ہو جانے اور از فاش ہو جانے کے موقع پر	ذوق " " " "	محل میں شور و غفلت مینا سے ملے ہوئے حسن عارض ہو ننگ ہنہ کال انیسوت وحشی کو دیکھا ہنہ اُس ہونگا کے اُٹا را کا سہر باڑھ کے دور کو دم بھر میں کثرت یہ ہو گئی تری کشتوئی اس جھل گردش چشم کرم سے تری روز و عشر	لاسا قیا بیار کہ توبہ کا قل ہوا بارہ متاب سونے کا قلا وہ ہو گیا جنگل میں بھر رہا تھا قلا بھینس کے ساتھ ہلو جا کس لئے برگشتہ ہو کر قلب ہر د کا تیکو نہیں بہر قبر ہی قلت زمین کی موجزن چار طرہ قلزم رحمت ہو گا
قلادہ قلانچ قلب قلبت قلزم	ع ت ع " "	۱۳۲ ۱۸۲ ۱۲۲ ۵۳۰ ۱۴۴	نکر مونت نکر مونت نکر	حسن عارض ہو ننگ ہنہ کال انیسوت وحشی کو دیکھا ہنہ اُس ہونگا کے اُٹا را کا سہر باڑھ کے دور کو دم بھر میں کثرت یہ ہو گئی تری کشتوئی اس جھل گردش چشم کرم سے تری روز و عشر	بارہ متاب سونے کا قلا وہ ہو گیا جنگل میں بھر رہا تھا قلا بھینس کے ساتھ ہلو جا کس لئے برگشتہ ہو کر قلب ہر د کا تیکو نہیں بہر قبر ہی قلت زمین کی موجزن چار طرہ قلزم رحمت ہو گا
قلعہ	" "	۲۰۵	" "	صبا	فنج بانی تلخ ہستی جو خالی ہو گیا
قلعی	ت ۲۱۰	" "	مونت	منیر	قلعی کھلیگی آئینہ چرخ پیر کی

لے نفس ایک پرند کا نام ہے جسکی رنگ بزرگ کی آواز سے حکیموں نے علم موسیقی نکالا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسکی عمر ایک ہزار برس کی ہوتی ہو۔ اور مادہ نہیں ہوتی پیدا بش اسکی اس طرح بیان کیجاتی ہے کہ جب یہ جانور پڑھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کر کے اسکے اندر جا بیٹھا ہے اور اپنی چونچ سے جیسے وہ ۳۰ سوراخ ہوتے ہیں اور ہر سوراخ سے علیحدہ علیحدہ راگ نکلتا ہے۔ آواز کرنے اور بولنے لگتا ہے۔ منہ کل سوراخوں کے ایک سوراخ سے دیکر راگ بھی نکلتا ہے اسوقت وہ اسی سوراخ پر زیادہ زور دیتا ہے۔ دیکر کی خاصیت سے ان لکڑیوں میں آگ لگتی ہے اور وہ جانور اسی آگ میں جل بھن کر راکھ ہو جاتا ہے۔ قدرت الہی سے اس راکھ پر بانی برشا ہے اور اس راکھ سے ایک انڈا پیدا ہوتا ہے۔ اور کچھ دنوں میں اس انڈے سے دیا ہی دوسرا جانور پیدا ہو جاتا ہے۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ جب اسکی موت قریب ہوتی ہو تو یہ جانور لکڑیاں جمع کر کے کہیں گھس جاتا ہے گھس کر گانے اور بولنے لگتا ہے یہاں تک کہ اپنی آواز سے خود ہی ست ہو کر پروں کو جھٹکتا اور بازوؤں کو پھٹ جھٹاتا ہے اس کے پر پھٹ جھٹانے کے باعث اس کے پروں سے آگ کی جھٹکریاں جھڑتی ہیں اور ان لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے۔ اور وہ اسی آگ میں جھٹکتا ہے۔ بقیہ حالات بدستور۔ اس منہ کو فارماں میں "آتش زن" کہتے ہیں تفسیر مختلف ہے تو تفسیر کا اور تو تفسیر کو بعضوں نے یونانی بعضوں نے ترکی لکھا ہے ۳۰ فارسی دے بغیر اول و بقیہ بیوم بھی بولتے ہیں۔ (راغ) کیا ڈوبیگا تری و عشق کا قلم مجھ کو۔ سچ ساحل یہ سفینہ ہے تلاطم مجھ کو۔

قلق	ع	۲۲۰	سرخ و الم بے آرامی۔ بھیننی۔ بولتے ہیں۔	ذکر	جلال	لاکھ سے اس کو تسلی کوئی کیا ہوتا ہے	اور کینخت قلقل دل کا سوا ہوتا ہے
قلقل	ر	۲۶۰	اضطراب۔ خیشہ کی آواز	موت	امیر	کا نہیں بھرنی ہو مینا کی قفل	ہم بادہ کش نہیں اب کیڑے صند و غل
قلم	ر	۱۷۰	مختلف فیہ	ذکر	برق	اب ہ نو چندی کہاں اور مینا کیسا	کے کہاں جام کہاں قفل مینا کیسا
قلم	ر	۱۷۰	خامہ	موت	دہر	انگشت عطار دست قلم چوٹ پڑا ہو	خورشید کے پنجے سے علم چوٹ پڑا ہے
قلم	ر	۱۷۰	درخت کا بیوند۔	موت	امیر	گلشن میں بلبلیں ہنسی کی طرح سوت	ساقی گلابیاں ہیں کہ قلیں گلاب کی
قلم	ر	۱۷۰	شراب کی خیشی۔	جلال	ہے جام مہ کو بھول تھا جو گلاب کا	نرس کی شاخ ہو کہ قلم ہو شہر گلاب کی	کشتی کی طرح میرا قلم دان ابہہ گیا
قلم	ت	۲۲۵	کاغذ یا لکڑی وغیرہ کا وہ جو مابکس جیسے کہنے کا سامان قلم دوا وغیرہ رکھتے ہیں۔	ذکر	ذوق	دریائے عشق میں دم تحریر حال دل	
قلم	ر	۱۷۰	چھوٹا چاقو۔	موت	رنگ	میرے لہو تراش رہی ہو سر قلم	کرتی ہو ہاتھ صاف بھاری قلم تراش
قلم	ر	۳۷۰	مختلف فیہ	ذکر	ظفر	گردن پر دیار رکھ کے بولے	ڈٹے نہ قلم تراش میرا
قلم	ر	۳۷۰	سلطنت۔ راجدھانی۔	موت	آتش	چند پران بھی کروں مثل سلطان بنمیر	یہ قلم و بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی
قلم	ع	۱۷۰	نرکاری ولہری پڑا ہوا شور دہار گوشت وغیرہ۔	ذکر	میر	چار سن گا جردن کا قلمہ تھا	وہ مہی و یک بیج دلہیا تھا
قلم	ت	۱۹۱	حقہ۔ گڑ گڑوی	ر	امیر	کم نہیں سے بیکر انساں سے قلیان کا	مہراج آتش آب ہوا و خاک ہے
قلم	ت	۱۹۷	جو اکھیلنے کی جگہ۔ جو کو کا گھر	ر	امیر	سہ نیاز کو تیرا ہی آستانہ ہوا	شرابخانہ ہوا یا فارحسانہ ہوا
قلم	ت	۱۵۳	چمڑی۔ کوڑا۔ چابک	موت	امیر	دشت قزاقین باغ چشم جانان پاؤں کی	شاخ آہ ہو جگہ لہجی ہو گئی آہاؤں کی
قلم	ع	۳۳۰	چاند۔	ذکر	انیس	جب شب نصیب تیر علی کا پیر آیا	منزل کی طرف لیکر تارے ہجر آیا
قلم	ر	۳۵۰	بھنم اول ایک پرندہ ہو جسکو فاختہ بھی کہتے ہیں۔	موت	سرخ	آدی عاشق ہیں کیا اس سر و قد راو پر	ایک تری اب نظر آتی نہیں شاد پر
قلم	ر	۲۰۵	کالج کا گوندہ جو بغیر دل ریش مکان میں لڑا لاہ کا گوندہ ہولی میں لگ بھرا ایک دو تیرے گوندے	ذکر	امیر	کیا خوب چشم تیر میں چمکتا ہو تخت دل	یا قوت قلم ہے ہماری بسیل کا
قلم	ر	۲۰۵	لاہ کا گوندہ ہولی میں لگ بھرا ایک دو تیرے گوندے	موت	منیر	دکھا کوندہ دردناں جو قلم تیرے رنگ	جواب ہے گھر قلم ہے ہولی کا

۱۲۔ مونث نہ ہے، لہٰذا قلم غار کے معنی میں پہلے مونث بھی لکھتے تھے۔ غفر نے مونث لکھا جو سب عجب احوال ہو میرا کہ جب خدا کو لکھتا ہوں قبول کچھ اور لکھتا ہے قلم کچھ اور کہتی ہے۔ کہ رب علیٰ عہودہ مذکور ہی مستقل ہو۔ وجہ تہ ہر بنائی چیز خدا کا عارضہ دل ہے اس رقم تو رو یا۔ بیت ابرو نے ہلالی کا قلم تو رو یا۔ ردوق لکھتے اُسے خط میں کہ ستم۔ تھ نہیں سکتا۔ برصفت بانو نہیں قلم تھ سکتا۔ (رضافرقی محی) ارادہ جو صرف لکھوں کہ محراب بروکی۔ بے سجدہ چلا جائے کہ غدر قلم میرا۔ دقت کا پوندہ شراب کشمشی۔ ان معنیوں میں مونث جو بمعنی خط کچھ کچھ کے ال مونث ہے۔ (رشک) جن نے یہ اس بے کافر کی ترخیں قلمیں۔ ہاتھ جو جائے خدا یا قلم اس نانی کا لفظ تہ مونث بھی لکھا جو اور فارسی لکھا جو مذکور (خط خراب لکھا بیش حال کا قلم آگے مونث ہے۔ قلم میرا اگر گوہار مونث بھی مونث لکھا جو رسد) تیسرے کے لکھتے کو تھ تراشی جو تھوہ۔ زمزمہ استخوان کیوں ہو گئے تو تیسرے۔ ۱۳۔ وہی میں یاد کرد لکھوں میں دونوں طرح ہوتے ہیں۔ تذکرہ مرجع ہے ۱۲۔

قنات	ت	۵۵۱	خیمہ کے چاروں طرف کا پردہ - کپڑے کی دیوار۔	مونٹ	مونٹ	تھی بپا آل بنی میں یہ فغان زاری	اتنے میں اکھ ہوئیں جھلکے فانی ساری
قناعت	ع	۶۲۱	تھوڑی پر راضی رہنا صبر سستی کھ	دارغ	دارغ	مصیبت اگر کسی پر مصیبت بھی کڑی	اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت سے جانی
قند	۱۵۳	کھانڈر کڑو وغیرہ - مجازاً ایک قسم کی مٹھائی۔	نڈر	نڈر	وا دیکھا ناسخ بھی ہر شیریں بیاں	شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے	
قندیل	۱۹۳	کاغذ وغیرہ کا فانوس جس میں چراغ رکھ کر جلاتے ہیں۔	مرث	مرث	ازل سے یوں لے عاشق ہو نور کی قندیل	کہ جیسے عرشِ خدا سے غفور کی قندیل	
قواعد	۱۸۱	قاعدہ - آئین - فوج کی قواعد۔	قد	قد	پلیس تری جھپک گئیں جب ہنہ کی	بولی یہ ہو رہی ہو قواعد سپاہ کی	
قوال	۱۳۷	صوفیانہ اور خانی گائے گائے والا۔	نکر	نکر	مقبول کر قول سے قوال ہوا ہے	صوفی کو غزل کے مرعیٰ لہو ہو	
قوام	۱۲۷	شیرہ - چاشنی - اصل ہر چیز کی۔	نیم	نیم	بوسوسے غیر کے لب شیریں ہیں تلخ	بگڑی ہو چاشنی ہو قوام عمل گیا	
قوت	۵۰۶	بضم اول و تشدید وا و معروف مفتوح - زور طاقت - بل۔	مرث	مرث	اٹھتی ہی دنیا نہیں رے ترے	صنعت کو کس درجہ قوت ہو گئی	
قوس	۱۹۶	دھنک جو برسات میں آسمان پر دکھائی دیتی ہو - نام ایک بیج کا ہے جسکو ہندی میں دھن کہتے ہیں	نکر	نکر	کھل گیا جب برس کے وہ بادل	قوس تب آسمان پہ آئی نکل	
قول	۱۳۶	گفتگو - بات چیت - کہنا - اقوال جمع ہے۔	نکر	نکر	حسن مطلع اسکا اور نور بنی وصف ہے	قول بیشک سچ ہے یہ میر محمد جان کا	
قوم	۱۳۶	اقرار وعدہ۔	نکر	نکر	سنامیر مزا تو بولے وہ صفدر	چلو ہو گیا قول پورا کسی کا	
قوی	۱۱۶	گروہ آدمیوں کا - ذات - فرقہ	مرث	مرث	وہ قومیں جو ہیں کج ستراج سب کی	کونڈی رہی گئی ہمیشہ عرب کی	
قہر	۳۰۵	قوت کی جمع ہو بمعنی طاقتیں عتاب - غصہ - غضب	نکر	نکر	مضمحل ہو گئے قویٰ غالب	وہ عناصر میں اعتدال کہاں	
قہقہہ	۲۱۰	کھلکھلا کر ہنسا	نکر	نکر	کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھ کر	بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا	
قیاس	۱۱۰	اُجکائی - اُلٹی	مرث	مرث	دیوانہ ہو کس چاند سو خیار کا نشہ	زنجیر کا غل قہقہہ ہے کبکری کا	
قیافہ	۱۷۱	اُگل - اندازہ	مرث	مرث	بار بار آجو میخانے میں ہو جا بجا بار	محب کی شکل سویشو کو تو جانی گئی	
قیام	۱۹۶	صور سے سیرت کا چھاننا	نکر	نکر	رنگ ہاتھی کا سیہ اور وہ دانٹا سکھیند	کنا ہو دیکھ کے یہ ظلمت نور اپنا قیاس	
قیامت	۱۵۱	نماز کا ایک رکن جو کھڑے ہو کر ادا کرتے ہیں۔	نکر	نکر	دیکھ لیا یا روں کا قیافہ	پاپا بس خوش رنگ نفاذ	
قیامت	۵۵۱	کھڑا رہنا - قائم رہنا۔	نکر	نکر	نہیں نماز اگر زاہد تو پھر کیا ہے	یہ میکہ میں رکوع و قیام شیشے کا	
قیامت	۵۱۵	کھڑا رہنا - قائم رہنا۔	نکر	نکر	بنائے آیت قرآن کی جو انکی ذات سے حکم	قیام آنکھ سب کچھ کے ارکان مشید کا	
قیادت	۵۱۵	بروزن قیامت رہبری رہنائی	نکر	نکر	بہنتے ہیں وہ گھر میں بچے جھانگل	قیامت زور پہ گھبرائی کھڑی ہے	
					اُحد میں لشکر اسلام کی جس قیادت کی	تھا تھی ہر اک سردار کے دل میں قیادت کی	

قید	ع	۱۱۴	اسیری۔ گرفتاری۔ بکسی	موت	حبیل	لطف کے گزری ہمار غم صیاد ہیں	ہم قفس تھے اور بھی کچھ قید تنہائی تھی
قیدی	ع	۱۲۴	بند خواہ۔ اسیر۔	ذکر	حبیل	سحر کو ایک بھی ہو گا نہ آپ کا قیدی	کھلی جو زلف تو چھوٹی ہوئی مسی کی
قید خانہ	ت	۷۶۰	جیل خانہ	ع	حبیل	گوشتہ دل میں جگہ ہو کوڑا صیاد	قید خانہ ہونیا تازہ گرفتاروں کا
قیس	ع	۱۷۰	عرب کے ایک قبیلے کا نام۔ اور مجوں کا اصلی نام جو لیلی پر عاشق تھا۔	ع	حبیل	اٹھ گیا قیس جو صحر اسو تو آئی آواز	اپنے گھر کو تو نہ ویران بنایا ہوتا
قیف	ت	۱۹۰	ایک ظرف جس سے نشی وغیرہ میں تیل بھرتے ہیں۔	موت	غریب	کان میں تیل ڈالنے کی ہے قیف	سب کرن بھول جسکو کہتے ہیں
قیل و قال	ع	۲۷۷	بحث مباحثہ حجت تکرار۔ سوال و جواب۔	موت	اوج	زبان مرغ خوش الحان قیل و قال کی	طرب فرا گل و بلبل میں بل چل اسکی
قیمت	ع	۵۵۰	دام کسی چیز کا۔ مول۔	ع	داغ	یہاں غم کہ جکا دل کا مول کٹ سہ	وہاں یہ فکر کہ قیمت بہت گڑن ٹھہری
قیمتہ	ت	۵۵	کٹا ہوا گوشت	ذکر	اسیر	خونخوار سہ وہ مست بلکا بڑا مزا	قیمتہ مرے جگر کا ملا دو کباب میں
قیحی	ت	۱۷۳	مقراض	موت	جلال	ارادہ کیا کریں مرغ قفس داڑن کا	تری قیحی اڑا دینو کو پر تیار رہتی ہے
قیود	ع	۱۳۰	قیدیں۔ پابندیاں۔ قید کی جمع	ذکر	عزیز	آزادگان عشق کی مٹی خراب تھی	جب تک کہ ضبط تابع رسم و قیود تھا

باب کاف عربی

کاتب	ع	۲۲۳	کھننے والا - محرر	ذکر	اسیر	کھننے لکھنے عارض نگیناں کی صفت	ہو گیا شائق ہر کاتب خط گزرا
کاتب جمال	-	۵۷۵	دو فرشتہ جو اعمال لکھتا ہے۔	+	آنش	مذووشبے حال لکھتا تھا جو بدو	کاتب اعمال میری دیوڑھی کا پر و تھا
کاٹ	م	۲۲۱	برش تلوار کی۔	"	جلیل	ہم تو اپنی سخت جانی کی حیا کرکٹ کو	ناز سے کہتے ہیں کہ کیا کاٹ ہو تلوار کا
کاٹ پھنس	.	.	عداوت - بر - دشمنی۔	مونٹ	مونس	جو سا ہی ہے وہ ششدر ہو کہہ گایا	تیز دستی جو نئی بارہ نہی لکھاٹ نیا
کاٹ چٹ	م	۵۳۵	بھانجی مارنا جھگڑی کرنا - عیاری	"	جلال	میری ترقیوں نے بھی میری کاٹ کی	تلوار بن گیا جو مقدر جک گیا
کاٹ چٹ	"	۸۸۰	چالاکی۔	"	ذکر	دیکھ کر میری عقل جاتی ہے	جو تجھے کاٹ بھانسن آتی ہے
کاجن	"	۵۳	قطع دہرید - کیسی بڑائی کرنا۔	ذکر	امیر	عجب صانع قدرت کا ہو تراش خراش	یہ کاٹ چھانٹتے جو باغبان نس آتی
کارخانہ	ت	۲۲۱	کام - دہندہ شغل	"	جاء	قیامت تک جو لیگی سیاہی صبح جوش	رہ گیا حشر تک کچھ نہیں کا جلا شام ہوا
	"	۸۷۷	کنایت و محاورہ بمعنی مصلحت ایزی	"	آنش	باتیں کرتا بلوں گے ہونیس پیراؤں سے	وید شوق سواں گارزباں ہوتا ہے
	.	.	اور خدا کی قدرت بولتے ہیں۔	"	اسیر	کر کوئی جہانیں مجھ سے حکم کرے گی	تعبت ہو اویس کا رخا نہ ہو خدا کی
	.	.	کاروبار - کام - دہندا - انتظام	"	طغ	حسود بکھا غرض کا اپنی دیکھا	دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا
	.	.	حالت کیفیت انتظام	"	جلال	گپ سنی آنکھوں میں گھر کر لیا خیر ہوئی	نگاہ ملتے ہی کچھ اور کارخانہ ہوا
کارو	ت	۲۲۵	چھری چاقو۔	مونٹ	لا اعلیٰ	جو خیر تختہ تقدیر پر ہوا تحریر	اُسے مشائیں سستی ہو کار تقدیر
کارزار	"	۲۲۹	جنگ - لڑائی۔	"	مونس	مانند قطب ایک جگہ متحدہ ذمی قار	کچھ آنکھ میں ساقی نہ تھی سگی کارزار
کارکن	"	۲۹۱	کام کرنے والے۔	ذکر	امیر	تیرھی صورت بنا کے بیٹھ رہے	کارکن کارگاہ قدرت کے
کاروان	"	۲۷۸	قافلہ	"	آنش	سین کے قصہ یوسف بان سے لگی	کوئی ہماری طرف سے جو کاروان نکلا
کارروائی	"	۲۲۸	کام چلانا - کام نکالنا - حل کرنا۔	مونٹ	ناظم	وہ میرست ہوں کہ نہ پائی اگر تشراب	کی خون نل سو کارروائی تمام ات
	.	.	تدبیر کرنا۔				
کاروبار	"	۲۳۰	کام کج	ذکر	سخن	وہ کیا ہو سکر احباب خدا غرض	کہ کاروبار سے اتر شراب خانے کا
کاسنی	"	۱۳۱	ایک رنگ ہے اور ایک دوا	مونٹ	فایز	میرے دودھ آگے دیوڑھی بونے نشان	اب کو بھی نہیں ہوتی میسر کاسنی
	.	.	کاس نام ہے۔				
کاسہ	ع	۸۶	پیالہ - گٹورا۔	ذکر	رضا	تیرے در کا ہلو گلاشا نہ میرا ہر مزاج	باتھ میں لکھتا ہوں کاسہ ہی سر نغور کا

لے برش کے معنی میں مختلف فیہ پایا جاتا ہے۔ انیسٹ مونٹ بھی لکھا ہے اور (ع) ان چھوٹی سی تلواروں کی تھی کاٹے غنیمت کی۔ تشریف بونے کے معنی میں (نقرہ) اس آئین کی کاٹ خراب ہو گئی۔ لے بر دشمنی کے معنی میں زنا ظلم (خجی عشق) پرانا بھی سمجھ نہیں کاٹ اچھا نہیں ہر دم کی بد مذہب نہیں۔ لے جیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام ایک قسم کی ادبچی جو کہ جبر مجھ کے گوشہ کناری بنتے ہیں۔

کاش	ت	۳۲۱	ایسا ہو کیا اچھا ہو یہ کلمہ تمنا کا ہے	مونت	جلیل	بان نہ آئے زبان پر نہ سہی	کاش یہ آیکی "نہیں" جباتی
کاشانہ	"	۳۲۲	جھوٹا - آشیانہ - گھونٹلا	نکر	دبیر	دل سینویں جلتا ہو یہ پروانہ ہو کس کا	بوخلد کی آئی ہو یہ کاشانہ ہو کس کا
کاغذ	"	۱۶۲۱	پتھر - عربی میں قرطاس کہتے ہیں -	"	اسیر	کیسا جواب خط کہ ہوا نامہ بر کا خون	کاغذ بکارتا ہو یہ خط کی رسید کا
کافر	ع	۳۰۱	بیدین - خدا کا منکر یا فرمان	"	نابز	تیر کر برو دیکھ کر اوبت خدا یاد آگیا	زور سے تلوار کے کافر مسلمان ہو گئے
کافور	"	۳۰۲	کپور -	"	اسیر	زلزلت فرخ دونوں میں فوجی جوانی کو خزا	شکستہ شکستہ کافور وہ کافور رہا
کاکل	ت	۴۱	زلزلت - سر کے لانچ بال - جو ٹھکے	مونت	رند	خوش آئی ہو انہیں اب وضع بانگی	کمر پر رہتی ہے کاکل میاں کی
کاکل	"	۴۱	ہوتے ہیں -				
کاکل	"	۴۱	بوتل کی ڈاٹ	نکر	رباض	وہ ٹوٹی توبہ وہ دن سواڑا کاگ	غضب گوئی نشانے پر پڑی ہے
کال	"	۵۱	مہنگی - موت - قحط	"	جرات	مری جوش شکستہ بہر در ہو کس کے چہرے	نہ برستی ابج یہ چشم تر تو خدا نخواستہ کل تھا
کالا	"	۵۲	سائب - سیاہ رنگ - ہندوستانی سپاہی	"	اسیر	زلزلت سیہ کھا کر وہ بچھے جو ہٹ گیا	سمجھے یہ ہم کہ کاکل کے کالا پلٹ گیا
کالبد	ت	۵۴	قالب - تن - جسم -	"	آتش	عزیز روح کو دم تک بچو کالبد گل کا	خراب حال ہو بے مغرب ہوا جھلکا
کالک	"	۴۱	بفتح سیوم - سیاہی - کاجل	مونت	جائنا	سنٹی ہوں ملے جانچنا سرات	منہ میاں لگا فی کھوتے
کالکا	"	۴۳	ہندوؤں کی ایک دیوی کا نام	"	اسیر	ڈر کے میری شب جدائی سے	کالکا رام رام کر تی ہے
کام	"	۶۱	دعند - مقصد - مراد - عمل -	نکر	جلال	لگائے کوئی سینو کو تو یوں کا ہو کو ہم	ذرا سا کام اس کی نگی سے ہو نہیں
کام	"	۰	کارگیری - نقش و نگار -	"	آتش	گور کی منہ کی تری یاد آئی نہ می فشاں	روح سیدیں اگر کام طلا کا دیکھا
کان	ت	۴۱	معدن - کھان	مونت	مرید	بیان کس سے ہو تعریف شکل و صورت کی	وہ جان جن کی ہو کان ہو ملاحظہ کی
کانشا	"	۴۱	گوش -	نکر	درد	شیوہ نہیں بنا تو جھٹ نہرہ یہ کنا	کچھ بات کہیں گے جو کوئی کان ملیگا
کانٹیل	"	۴۲	خار - چاندی سونا تولنے کی چھوٹی	"	جلیل	خونیں ڈوبی ہوئی بلیکس اور بیوٹل	بچو تو نہیں تلپتا ہو یہ کراں تلپتا ہو گلا
کانٹیل	انگریز	۵۶۳	جوکیدار - سپاہی پولیس کا -	"	ظریف	بل تختہ لاکے رکھ دیا بانی میں تر مبر	کانٹیل کھڑا تھا جانا سوتھی رہ بگڑ
کانٹیل	"	۱۳۱	دیوار - چھجا -	مونت	بحر	نار سائی دیکھنا اڑتا ہو جب مہر اچھا	یار کی کوٹھی کی کانٹیل سے بھلتی ہو
کاش	ت	۳۲۴	کھوج لگانا - تلاش کرنا - دشمنی کرنا	"	تسلیم	کم کبھی کاوش جگر ہو گی	بابر ہو ہیں عمر بھر ہو گی

لے اکثر صاحبان اس نظر کو انگریزی کہتے ہیں کہ تو میں کہ اصل لفظ (کارک) تھا جو لوگ مارگ ہو گیا۔ کارک ایک مہنت کا نام ہو چکی ہے جس سے مارگ بناتے ہیں۔ لکھنؤ والے مارگ کو طے العوم
 ذکر اور دہلی والوں کو اکثر مونت بولتے بھی مارگ یا (روح) مارگ بوتل کی کھول دی جھٹ پٹ یہ تو دلی کا استعمال ہو اور لکھنؤ رند مکمل آئی ہو یہ ساتی نے جدم۔ نکالا مارگ شیشے کا لگا پیچ
 لے کام یعنی مالو۔ (روح) مہنت کی جانوش ہو نہا زہ نوریں۔ کام میں فوجی ہے ہر ہر بجائی۔ یعنی عمل۔ (اسیر) مخلصی نفس کی نعم کی کیا ہو نعمی۔ مصلحت ک کوئی خالی ہو کام اندر کا شکر
 میں ہمیں نہیں کہے بھی مستعمل ہو۔ لے (ناسخ) مکمل دی ابھی باہر گزرو ہرگز حسرت نہ کا۔ لے پار کی کانٹا اور میری خاک بار بار لے کنوں سے گری ہو گری ڈول بولے دغیر نکالے کا
 (بجر) ڈوبے ہم جاہ زخندان میں ان آنکھوں کے حضور یہ مفر نے رن زلف میں کاشا باندھا۔
 ۵۵ داسر وہ کھتے ہیں کہ ہم آنکھوں میں سب کو اڑھتی ہیں۔ محبت ساری دنیا کی ہی کانٹے میں توئی ہے عہ اکثر اساتذہ دہلی نے کافر کو بھر کا ہم قافیہ لکھا ہے۔
 عہ ۱ عمل انگریزی لفظ کانٹیل ہے۔

کا وہ	ت	۳۲	تیکڑ۔	ذکر	انہیں	جست نظر آئی نہ کا وہ نظر آیا	بھرتا ہوا لشکر میں چلا اور انظر آیا
کا ہ	"	۲۶	سوکھی گھاس	موت	آتش	دو کوہ ہوں میں کاد ہو گراں جبکہ	وہ کاہ ہوں کمر کوہ پر جو بار ہوئی
کا ہش	"	۳۶۶	زوال کی نقصان قبول کرنا۔	"	دراغ	غیر کو اس نیم میں تو قیر بھر بید ہوئی	دل کو میر کا ہش کی تقدیر بھر بید ہوئی
کا ہینگ	"	۷	لاغری۔ دیلا بن۔ گھٹا کچا	"	نشیق	کیا کنوئیں جگہ جگہ کی مری کا ہدی	لیکے وہ چلتے ہوئے ہیں تھک کر رہ گیا
کا یا	م	۲۲	شکل صورت جسم حالت۔	"	حالی	عرب حبش قرون سے تھا جہل جہا	پٹ دی بس کٹ آن میں سکی کا یا
کا یا پٹ	"	۳۶۴	ایک قالب سے دوسرے قالب میں نہ	"	تسلیم	جو تھا دوست اپنا عدو ہو گیا	غضب کی۔ کا یا پٹ ہو گئی
کائنات	ع	۴۸۲	کچھ کا کچھ ہو جانا۔ وہ دو اج سے بڑھا جو ان ہو جاتا ہو۔	"	رند	رونا ہی اگر ہے تو طوفان آ بیگا	اشکو نہیں کائنات بھر گئی بھی بھی
.	.	.	دنیا۔ مخلوق۔ یہ لفظ جمع ہو کر اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے	"	ناج	ترک دنیا کی سوچ کیا نا سخ	کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں
کا ئی	م	۴۱	اردو میں سرمایہ پونجی حقیقت بلبل کے معنی میں بھی مستعمل ہے	"	منیر	بڑا ہر سبزہ خط ذوق کا عکس میر ہے	لگی ہو حوض عینہ میں کا ئی چاہ باہل کی
کباب	ت	۲۵	وہ سبزی جو بند ہے پانی میں کثافت کبوجہ سے پیدا ہو جاتی ہو۔	ذکر	معنی	آتش غم سے متصل یا رو	دل نہیں یہ کباب بھنٹتا ہے
کبادہ	ع	۳۲	بھنا ہوا گوشت فارسی دے بھنڈ گوشت کو کباب کہتے ہیں۔	"	منیر	قد و تاسے الفت ابرو کی تھی نمود	سانچا کڑی کمان کا اپنا کبادہ تھا
کبک	ع	۲۶	کمان جو بہت نرم ہو	"	امیر	کبر خفاک میں مجا بیگا مغرور نکا	اک ذرا گور غریباں میں گذر ہو دو
کبوتر	ت	۴۲	کبک اول۔ کبک۔ غرور۔ طغند۔ کبک دلفتح دوم پیری کمن سالی۔	"	رضا	دیکھ کر رفتار تیری باغ میں	کبک اپنی جال سے شرما گیا
کپڑا	"	۴۲۸	بالفتح۔ چکور اسکی جال بہت ہو ایک شہر پر بند ہو۔ ششکرت میں بھی کبوتر ہی کہتے ہیں۔	"	تسلیم	خطا بھیجے ہیں تنو کہ پنچ نامہ بری ب	عقفا ہوزانے میں کبوتر نہیں ملتا
کتا	م	۲۲۳	پارچہ۔ رستر۔	"	ناج	سرو ہوا باغ جہان میں وہ صنم نام خدا	ہو گیا اسکو بند آج جو کبڑا جال کا
کتا	.	.	لباس۔ پوشاک۔	"	رباض	بھٹی میں سے فروش نے ٹوٹی ہمارا	مسجد میں ہم جو آئی تو کبوتر ترنگی
کتا	م	۴۲۱	ایک شہر جس کا نور ہے جفا سی میں سگ کہتے ہیں۔	"	جاننا	برقی خانم جو نک کر خالی نکو اپنا داغ	بے اوب رو کا تھا کتا بگیا سسل
کتاب	ع	۴۲۱	پو بھٹی۔ کتب جمع ہے نسخہ۔	موت	امیر	لکھی وصف رخسار میں چم کتاب	وہ آئینہ حق نما ہو گئی
کتابت	"	۸۲۳	رسالہ۔ لکھنا۔ تحریر۔ لکھا ئی۔ مکتوب	"	فاہز	قاصد رضمیر وں کبیر جہا	اسی نام لکھی ہو جو کتابت میری

لے بعض شعرا نے ذکر بھی لکھا ہو۔ (مفرد) وہ جہاں ہوتے ہی ہمے ہو گئے نا آشنا۔ دو ہی نہیں ہاسے یا کا یا پٹ کیسا ہوا۔

کتابہ	ع	۲۲۸	وہ عبارت جلیج مزار یا مسجد وغیرہ میں پتھر رکندہ کر کے لگاتے ہیں بافتح السی یسی جب کاتیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں موت ہو ایک ایک کپڑا ہو جو چاندنی پڑنے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہو۔	نکر	امیر	ملا باغاک میں لکڑیوں کی بیڑی نے	کتابہ کو فی میں کھو گور غریباں کا
کتاب	۱۱	۲۴۱	نکر آتش	دل صاف میں نے عالم اسباب میں کیا	نکر آتش	دل صاف میں نے عالم اسباب میں کیا	بنو انی چاندنی جو میسر کتاب ہو
کتبہ	ع	۲۲۷	نکر	دی جان جس نے لب لعل کے عشق سے	نکر	دی جان جس نے لب لعل کے عشق سے	خون جگر سے قبر کتبہ لکھا گیا
کتبہ	۱۱	۲۲۷	نکر	نکر وہ مرا فناء بولے	نکر	نکر وہ مرا فناء بولے	ہم نے یہ کتبہ بہت سنی ہے
کترہ موت	۱۱	۱۰۸۸	نکر	کیس کھڑکھڑ ہے پاندانوں کی	نکر	کیس کھڑکھڑ ہے پاندانوں کی	ہے کترہ موت اچھے پاندوں کی
کٹار	۱۱	۶۲۱	نکر	چوڑی اور تیز دھار رکھنے والا خنجر	نکر	چوڑی اور تیز دھار رکھنے والا خنجر	بھر کمر میں کٹار رہنے لگا
کٹورا	۱۱	۶۲۷	نکر	تانبے، پیتل یا کسی اور دھات کا	نکر	تانبے، پیتل یا کسی اور دھات کا	آسیر تو نے کٹار باغھی ہے
کٹوری	۱۱	۶۲۶	نکر	چھوٹا کٹورا	نکر	چھوٹا کٹورا	بنتا ہو عکس رخ سو کٹورا گلاب کا
کٹھرا	۱۱	۶۲۶	نکر	باغ اول دوم۔ لوہے یا لکڑی کا	نکر	باغ اول دوم۔ لوہے یا لکڑی کا	جھلا جو آسیر سے وہ کٹوری داک کی ہو
کٹھرا	۱۱	۶۲۶	نکر	جنگل جو بغرض حفاظت مکان وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ درندوں کے رکھنے کا خنجر۔	نکر	جنگل جو بغرض حفاظت مکان وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ درندوں کے رکھنے کا خنجر۔	اک سمت کو ہو ٹاٹ کا پردہ پڑا ہوا
کثافت	ع	۱۰۱۱	نکر	اطافت کی ضد۔ مبلا پن۔ سنجاست	نکر	اطافت کی ضد۔ مبلا پن۔ سنجاست	ہو جاتی ہو تمام کثافت بدن کی دور
کثرت	۱۱	۱۱۲۰	نکر	زیادتی۔ بہتات۔	نکر	زیادتی۔ بہتات۔	مسلمانوں میں کثرت ہو رہی ہے باؤنٹ کی
کجاوہ	ع	۶۲	نکر	کاٹھی اونٹ وغیرہ کی اونٹ پر کاٹھی	نکر	کاٹھی اونٹ وغیرہ کی اونٹ پر کاٹھی	خود اہتمام کرنے لگے شاہ کرلا
کجک	۱۱	۶۲	نکر	اس طرح بانڈھتے ہیں کہ اس پر دو آدمی	نکر	اس طرح بانڈھتے ہیں کہ اس پر دو آدمی	فیلبان سپہ سمرغ ہو بلا جمل
کجکول	۱۱	۶۹	نکر	متقابل ہو کر ٹھٹھکیں۔	نکر	متقابل ہو کر ٹھٹھکیں۔	کجکول آسمان نعر آیا بھرا ہوا
کجکول	۱۱	۶۹	نکر	باغ اول و دوم فیلبانوں کا انگس	نکر	باغ اول و دوم فیلبانوں کا انگس	بنو انک کجکول خال رخ قلب کی
کجکول	۱۱	۶۹	نکر	بھیک کی جھولی۔ بھیک کا پیالہ۔	نکر	بھیک کی جھولی۔ بھیک کا پیالہ۔	بنو انک کجکول خال رخ قلب کی
کجکول	۱۱	۶۹	نکر	اسکے کجکول بھی کہتے ہیں۔	نکر	اسکے کجکول بھی کہتے ہیں۔	بنو انک کجکول خال رخ قلب کی
کجکول	۱۱	۶۹	نکر	کا جل رکھنے کی ڈبیا۔	نکر	کا جل رکھنے کی ڈبیا۔	بنو انک کجکول خال رخ قلب کی

کر سنا	۲۲۵	بغیر کت کی قمیص۔	نکر	انیس	کرستان اطہر پر رسول عربی کا	زیب کمر پاک کمر بند علی بن کا
کر سچ	۲۲۳	کمر سول دوم نیز کمر سول و نفع دوم ایک قسم تلوار کی ہو۔	موت	سحر	سواروں کی کرچیں چلتی ہوئی	بڑی آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی
کر دار	۲۲۵	کام۔ نعل۔ طرز۔ روش۔ نعل۔ عورتوں کا ایک زیور ہے۔	نکر	بحر	مینا ہو اگر آنکھیں ربا کے غل دکھیں	جھے میں عامی میں کسوار نہیں چھتے
کر دہنی	۲۱۹	چھوٹا تخت۔ چوکی۔ آٹھواں مکان۔	موت	ناج	کا فر خط استوا بدن کا	یتری سونے کی کر دہنی ہے
کر سخی	۲۱۰	مکان کی اونچائی جو زمین سے ہو۔	نکر	نیر	بنام دل کا نقشہ اپنی انگلیاں کھینچو	بچھاتی ہیں ٹونگیں میں کر سخی خاں کی
کر شمشہ	۵۶۵	اشارہ۔ اردو میں انوکھی بات۔ عجیب بات۔ شعبہ۔	نکر	آتش	روح قالب سے جدا کرنا ہو قالب روح سے	ایک دن سا کر شمشہ ہو یہ تیر چار کا
کر گدن	۲۹۳	گینڈا ایک جانور کا نام۔	نکر	ناج	کر گدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھو کوئی	ابو قاتل کو پس مرگ سپر تیا ہے
کر م	۲۸	بفتح اول دوم مہربانی۔ بخشش۔ مروت۔	نکر	رضا	پہلو ہو گرم اس کا فر کے وصل سے	ادنی کر م ہو یہ مری پروردگار کا
کر ن	۲۷۰	شعاع۔ ایک قسم کا گونا۔	موت	امیر	چمکی یہ رو بار سے قسمت نقاب کی	جانی چھین رہی ہے کرن نقاب کی
کر وٹ	۲۲۶	ایک طرف۔ ایک پہلو۔ ایک پہلو سے دوسرا پہلو برنا۔	نکر	ناج	چمکی چمک بھی ہے زیادہ تاروں سے	پاپوش میں لگاؤ کرن نقاب کی
کرہ	۲۱۵	گھیرا گیند۔ گول چیز۔ حلقہ۔ دور۔	نکر	امیر	سوا آہوں کے اسمیں کچھ نہیں ہے	ہمارا دل کرہ بے کیا ہو اکا
کرٹا	۲۲۱	جاندی سونے کا حلقہ جو ہاتھ پاؤں پہنتے ہیں۔	نکر	حیرن	وہ ہاتھ نہیں سونے کے موٹے کرٹو	جھلک جکی ہر ہر قدم پر پڑے
کرٹکا	۲۲۱	نقیبوں کا بونا۔ جو امر کی سواری کے آگے آگے چلتے ہیں۔	نکر	آتش	عجب محبوب شوکت ہے او باد بہار تھی	صلہ خند گل ہو سواری تری کرٹکا
کرٹک	۲۲۰	بجلی کی آواز۔ بفتح اول دوم سخت مہیب آواز۔ جیسے بجلی کی کرٹک۔ تیز بجنی درد۔	موت	بحر	نہ بادل لڑیں مری چشم تر سے	کس پنا کرٹکا سنا تی ہے بجلی
کرٹکیت	۲۵۵	وہ شخص جو بادشاہوں میروں کی سواری کے آگے بولتے ہیں۔	نکر	موت	چاوش بھاگ بھاگ کے روپوش ہو گئے	کرٹکیت ایڑی خوف کے خاموش ہو گئے
کرٹھی	۲۳۰	سختی۔ حلقہ زنجیر۔	موت	امیر	خانہ گور کی پھٹ مٹی کو دیوار گرے	جو کرٹھی پڑتی ہو مردوں ٹھکانیوں میں

ملہ کر شمشہ کر قوت درندہ سینہ سرگوشیاں غیروں سے اشارہ دیکھے۔ آج آنکھوں سے کونٹے تری ساری دیکھو۔ نشان۔ علامت نمود (حالی) درجہ کرٹکا کوئی مال دولت کا تھا۔ کر شمشہ ایک آنکھ جہاں کا تھا۔ شمشہ حلقہ (ہندی) دریا ض سخت جان زندانیوں میں جو نہ مجھ سے اٹھ سکے راجہوں ایسی کرٹھی کوئی سلاسل میں رہے۔

کڑی	۶۰	دھرن -	موت	امیر	ساتھ ہی تختہ تربت بھی خیر ہو	مول با زار سے لی جب پتہ تیر کر دی
کڑا	۷۷	تیز چھری - چھری چھری - چاقو - قلم - اس -	امیر	امیر	معدوم کر گئی نظر لطف کی کڑک	اک حرف غلط نامہ عصیان سے ہمارا
کس	۸۰	زور - طاقت بل - بفتح اول	نکر	انہیں	دل سو طاقت بن سے کس جاہو	آتا نہیں بھر کر جو نفس جاتا ہے
کسا	۸۱	چادر - کملی -	موت	عزیز	ہو جب لعل تجو ز حیدر بادشاہیں	یہانی کس اس مست عانی نے بھائی
کس بل	۱۱۲	زور طاقت - تلوار کا دم خم -	نکر	انہیں	گل نہ بچو جو رچھتی لگا بھل سکا	زور دکھلاتا تھا ہر ضرب میں اس کا
کس	۲۸۰	کمی - نقص - نقصان - گھانا - بفتح اول دوم -	موت	دجابت	جنوں میں کسریہ بڑی رہ گئی	کہ پڑی پڑی ہتھکڑی رہ گئی
کک	۱۰۰	بفتح اول دوم - درد - دکھ -	نکر	نوح	ای نوح ترک عشق سے یہ غائدہ ہوا	دکھی کک گئی وہ جگر کی کک گئی
ککل	۱۱۰	بفتح اول دوم صحیح ہو - مگر اکثر بانویاں - بفتح اول سکون دویم پایا جاتا ہے - ضعف سستی - ماندگی - کابلی - مکان -	نکر	رشتک	بٹھنا چاہیو اور شک توانائی میں	میں وہ عشق میں بے منت گن بٹھ گیا
کیس	۱۵۰	ایک ودا کا نام - بیاٹھ معدوم -	نکر	ناج	کھول دیتا ہو اگر جو ہر شیر کیس	چھپ گیا تیر کی تخت سے جو ہر اپنا
کش	۳۳۰	بفتح کشیدن کا امر - اردو میں گڑا اور غیر کا گھونٹ -	نکر	مینر	صاف صیق نفس اسے ہو جائے	ایک کش اسکا کھینچے جو دم بھر
کشک	۶۴۱	کھینچا کھینچ - نیچا تانی - غم و غصہ جھگڑا - فساد -	موت	دوق	شکرون کی کشاکش میں آبرو بھلا	کہ ہوتی سان ہے تیغ تیز تر چڑھ کر
کشٹ	۷۲۰	بالکسر کہتی - شطرنج کے شاہ کا ایو خانہ میں ہونا کہ اگر اس خانہ میں دوسرا ہر ہوتا تو مر جاتا -	موت	بلین	شکر ہو فیض سے اس سیرات جلیل	کشٹ امید نظر جھگو ہری آتی ہے
کشٹوں	۱۲۸۲	بالفہم - خوریزی -	نکر	آئین	دربار ہو کہ بڑا کشٹ و خون ہوا	ڈھلتی تھی وہ ہر کہ علم سرنگوں ہوا
کشتہ	۷۲۵	بالفہم - مرا ہوا - مقتول - ذبح - کیا ہوا -	نکر	آتش	کس کس کو خاک میں نہیں ملا یا آئے	کشتہ ہو کون کون تمہاری غرور کا
کشتہ	۷۲۵	وہ دوا جو کسی شے کو جلا کر مٹاتے ہیں جیسے رائے کا کشتہ چاندی کا کشتہ دوا کے زور سے ماری ہوئی نہات	نکر	ناج	کر سکیں غیار کیونکر خون چھ مٹا کر	ہر کسی کشتہ ہو سکتا ہو کشتہ بک

اے ذوالجبر سے ارا غلط ہوئے دریاغ اتنی ہی لو س کسر ہو تم میں کشتا نہیں ناکہ کیا کہی - دوزیم ای سو ز عشق پنہاں اب قصہ مختصر ہو اسیر ہو جلا ہو گئی کج کر سیر - غلط عروں کسر سے بنایا گیا ہے -

کشتی	ت	۷۳۰	بالغیر - زور آزمائی کے لیے پہلوان کا ٹونٹ	شور	عقابت خیر تو زور بازو بھول جائیگا	ہلو پر گر کبھی کشتی پڑی سیر بونرس
"	"	"	باہم گھٹنا	"	"	"
"	"	"	بالفتح ناؤ -	"	"	"
"	"	"	طشت	"	"	"
کشش	"	"	کاشہ گدائی -	"	"	"
"	"	۶۲۱	کچھاوٹ - حرفوں کی کشش	"	"	"
"	"	"	جذب -	"	"	"
کشف	ع	۶۰۰	کسی پوشیدہ امر کا ظاہر کرنا - کھولنا -	ذکر	تبعیم	ہم فقروں کو کشف ہوتا ہے
"	"	"	پردہ اٹھا دینا - پوشیدہ بات کا ظاہر ہونا -	"	"	"
"	"	"	کشف اللغات - لغت کی ایک مشہور کتاب ہے -	میر	جلد تن سے کھلے غومیں روح	یہی کشف اللغات اپنی ہے
کشکول	ت	۶۰۱	فقدروں کے بھیک مانگنے کا پیالہ	ذکر	ہے کہیں تاج بادشاہی کا	کیس کشکول ہو گدائی کا
کشکش	"	۶۰۰	آیتجانی - گھبراہٹ میں	میر	جاتی ہو کشکش کہیں اندوہ عشق کی	دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد
"	"	"	تکلیف - غصہ -	"	"	"
کشور	"	۵۲۶	بکسر اول و فتح سیوم - ملک -	ذکر	کشور دل جو شہ عشق کے قبضہ میں	ہو آباد کسی بار یہ دیراں ہوگا
"	"	"	ولیت -	"	"	"
کشید	"	۶۲۲	کچھاوٹ - عرق نکالنا -	میر	تجنے جو اسکے پنجر رنگیں کی دیدی	آنکھوں کے تل سے عطر خاکی کشید کی
کعبتین	ع	۵۵۲	پائے جو اکیلے کے - ایک قسم کا جوتا	"	جوش قمار خانہ میں سے لگا چکے	وہ کعبتین چھوڑ کے کہے کو جا چکے
"	"	"	"	"	آتش کھینا آسان نہیں کعبتین عشق کا	نقشے سے لگے پس شل ہر شل سے کیوں
کعبہ	ع	۵۵	بیت اللہ شریف -	ذکر	نہاں پاک ایسا حرم ہے کہ حاجی	فدا سپہ کعبہ ہوا جا ہتا ہے
کف	ت	۱۰۰	پہین - جھاگ -	"	میر	بنکا کافور بیت کف شراب پر گانی کا
"	"	"	ہاتھ - پنچہ - پتھیلی - بالفتح ہاتھ کی پتھیلی ہر چیز کا اندرونی حصہ	ذکر	نہیں عجز کیا وہ سچائے زماں	ید بیضا تو ہمارا کف گلگون تیرا
کفارہ	ع	۶۰۰	شرعی طور پر گناہ کا معاوضہ - بدلا -	میر	زیر زنجیر سے بڑی حسرت ادا ہو رہی	کف موسیٰ کبھی ہندی خانی نہوئی
"	"	"	عوض گناہ -	ذکر	خوب عتاب مارا دل کو مذاب ہوگا	نقد جان دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا
کف بآ	ت	۱۰۳	ملوایہ کا -	ذکر	کف بآ جگہ نکلا تھا صورت لانے پارک	سامنی غور شد کہ اُسے کف یا کر دیا

۱۔ اصطلاح صوفیہ میں وہ درجہ جس پر ہر ایک غیب کے ہر راز ظاہر ہو جائیں - ۲۔ عجب - ۳۔ معنی میں ہوتی ہیں اس معنی منکرت میں کچھ کہتے ہیں کہ پڑے کی دہری بی بی جو قیس کی آستینوں میں بیٹے ہیں - کف دوسری طرف اچھٹا مارا - ۴۔ ایک - ۵۔ آواز جس سے اندر سے دیر سے پھینکے گئے ہیں - ۶۔ اللہ تعالیٰ کے درجہ دوم جو گراں فانی نے بلا تشوہ بھیجا تھا کہ تو رشتہ داروں کو خفا کر دے خون انکو دیکھ کر عشق میں ہم جو یہ کفارہ اپنا - ۷۔ گلاب ٹھکانا - ۸۔ بے نہیں تھما کر - ۹۔ کف بآ - ۱۰۔ ایک قسم کی جاتی ہو جسکو سپہ یا زبیر بانی کہتے ہیں - ۱۱۔ صحرا لاتاری کو مال دنیا پر کف پانی مری سہری سے -

کف دست	ف	۵۶۲	تہجیلی۔	موت	نامہ	فرط غیرت سے اڑانگ خٹاکا اور شوخ	میر خوں جو بولی لال کف دست تری
کفر	ع	۳۰۰	ناشکری۔ خدا کو داند جاننا۔ حق کا چھپانا۔	ذکر	حیرن	اٹھا کفر اسلام خطا بر کیا	توں کو نہ دانی سے باہر کیا
کفش	ف	۳۰۰	جوتا۔	موت	انیس	شاہد نہ ہو پنج بیاں تنک اوردور کی	کفشیں سے رہیگا یہ خادم حضور کی
کفک	ع	۱۲۰	تہجیلی۔ تکیا۔	موت	مصطفیٰ	کفک کے خانی نو تری کی گن تر	باغ میں گئے ہی زانو کا چین پھونکے
کفن	ع	۱۵۰	مردے کی پوشاک جو پہنا کر مرد کو دفن کرتے ہیں۔	ذکر	غرض	شب ہو گئی تلوار کے سوا نے میں نکو	رکھا ہو کفن صبح سے تیار کیا
کل	ع	۵۰	بفتح۔ آرام چین۔	موت	دارغ	کسی کردٹ سے کل نہیں آتی	نہیں آتی اجل نہیں آتی
کلام	ع	۰	پہنچ۔ الہ۔ مشین۔	موت	جلیل	مٹھاری ہاتھ میں کل ہو سکون پیر کی	جو تم چاہو تھمنا تو کیوں کروں تھمنا
کلاہ	ع	۰	فردا۔	موت	سحر	تیری کل شاید ہو فردا ہی قیامت کے	آج بھی کل سے لمان وعدہ دیدار کو
کلانی	ع	۹۱	بات۔ بچن۔	موت	امیر	میں ل لگا کے تو مستان ہو گیا اردو کا	تو کلام ہی دلیل تر نہیں کرتا
کلاہ	ف	۵۶	مجازاً شعر و سخن نظم۔	موت	جرات	ہم جو جرات عاشقی کا دخل ہمیں دیا	تو کلام رنجیت کیا عاشقانہ ہو گیا
کلانی	ع	۷۱	بفتح اول از رک وہ حصہ جو کہنی اور بچہ کے درمیان ہو۔	جلیل	غرض	بچار دل سے نکلتا ہو کونا ہو جی آہ	سیاہ دل کے جو تیس سے کلاہ ہوتی ہو
کلبہ	ع	۵۷	بالضم چھوٹا گھر جو تنگ و تاریک ہو۔	موت	سخن	میں آج ابو گھر وہ جاننا ہو گیا	کلبہ اخلاص مرا شک جنان ہو گیا
کلن	ع	۱۱۰	وہ حصہ جو سونے جاندی کا بنا کر مسجد یا مندر کے گنبد پر لگاتے ہیں۔	موت	امیر	غرض آج ہی جو موسیٰ اس بجلی زار کو دیکھیں	چرخ طور ہو خشاں کس وضو کے گنبد کا
کلنی	ف	۱۰۶	طرہ جو بگڑی یا ٹوٹی یا تاج وغیرہ میں لگاتے ہیں یا تکی میں لگی ہو کر گڑبگڑی ہو۔	موت	لاظم	قبا کیا چست تن پر سر ہو ہو سر مغل کی	اور سر اور طرہ ہو یہ کلنی سر کو پل کی
کلف	ع	۱۳۰	بفتح اول و دوم۔ سیاہی بھائیاں جو منہ پر پڑ جاتی ہیں۔	موت	سودا	شمع کھتا تو اسو سوا ہو تار کی عقل	شمع کا عکس اسکو عارض کلف، ماہ کا
کلفت	ع	۵۳۰	بالضم تکلیف۔ رنج مصیبت۔	موت	تقسیم	ناز ہو بیٹھا لیا اس لخت جانے جی پاس	کلفت لخت ہو کوسوں دور ہو کر رہ گئی
کک	ف	۷۰	خامہ۔ قلم۔	موت	جاہ	مرقع کھینچتا ہو رو صفت یزداں کا	جوا غبار کک کک ہے میرے قلم کا
کلمہ	ع	۹۰	عربی میں بفتح اول و کسر دوم جو فارسی والے بفتح اول و سکون و نم بھی استعمال کرتے ہیں لفظ مغربہ یعنی ہو۔ سخن۔ بات۔	موت	ذوق	کی عطا تو خطوں کو کک ادا	کیا عاشق کو تختہ مشق جفا
					امیر	ہو یہ سر سبز گشتاں سخن آرائی کا	کلمہ بڑھنے لگے تو تری گو بانی کا

۱۔ کلمہ اصل شریع میں رلا اللہ محمد رسول اللہ کو کہتے ہیں سیکو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں۔ (انیس) لازم ہے تو کو پاس کلام مجید کا۔ کلمہ نبی کا پڑھتے ہو تم یا زید کا۔

کلمہ	ن	۵۵	طوبی - کلاہ -	موش	حبا	منکس آتش نشینہ ہو دینی پڑے	کلمہ فقرہ نفل ہما جلتی ہے
کلی	۶۰	۶۰	بغیر تھلا ہوا بھول غنچہ -	موش	عسن	جسٹ دیکھے بیٹے کی کھلی کھلیاں	لوگ کہتی ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کوسل
کلی	۶۰	۶۰	انگریزوں کو کرتے کی کھلی - گاڈوم	۶۰	۶۰	یا تازہ بسی ہوئی ختن کی	کھیاں یوسف کے پیر ہن کی
کلی	۶۰	۶۰	کڑ پیکا حصہ -	۶۰	۶۰	اسکے دانتوں پر یہ عالم ہو چکی کی کھلی	موتوں آہ یہ پانی کہ دریا بڑ گیا
کلیجہ	۶۸	۶۸	پانی یا کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر	۶۸	۶۸	بھول سی شکل تری دیکھ کے دل آجاتا	کیا خبر تھی کہ سب تمہارا کھجہ تیرا
کھید	۶۸	۶۸	جگر ایک حصہ بن کا نام ایک عضو مذکر	۶۸	۶۸	بہر نظر ڈھلا ہے کوچہ قاتل میں داغ	کس بلا کا ہو کھجہ کس غضب کا ذیاد
کھیا	۶۸	۶۸	ہمت - جرات - حوصلہ - دلیری -	۶۸	۶۸	الفت ساتی کو شکی جو یاد آگئی موج	سمجھے ہم ہاتھ کھید درجست آئی
کھیل	۱۲۱	۱۲۱	بکسر اول دوم و نیز نفع اول و بکسر دوم	۱۲۱	۱۲۱	کفر و دین کو چھوڑا تو خدا ہکو ملا	کام اپنے تو نہ کعبہ نہ کھیا آیا
کمال	۹۰	۹۰	گر جاگھر - یوں و نصار کا عباد خان	۹۰	۹۰	کچھ کاٹیں کھلیں کر رہی تھیں	بن میں ہری دب چر رہی تھیں
کمان	۹۱	۹۱	چھلانگ مارنا - گھوڑے یا دوسرے	۹۱	۹۱	یہ آدمی ہو کر برسوں حال رہتا ہو	دگر نہ ماہ کو اک شب کمال رہتا ہو
کمان	۹۱	۹۱	جانور و نکان خوشی سے کو دنا اچھلنا -	۹۱	۹۱	سحق تلف ہوئی کیا مفت اپنی جگر	نکچہ ہنر ہیں آیا نہ کچھ کمال آیا
کمنجاب	۹۱	۹۱	پورا پورا تمام ہونا -	۹۱	۹۱	عشق بیٹا میں ہو قیس کو صل کمال	ہو نہیں زنجیر سے نکلے صدا غفلت کی
کمر بند	۹۱	۹۱	ہنر - فن - قابلیت - وصفت -	۹۱	۹۱	تیوری اتر چلی ہو بت رشک کر کی	رہتی بڑھی کمان کمان تک ضرور کی
کمر بند	۹۱	۹۱	کسی کام میں کامل ہونا مهارت بلکہ	۹۱	۹۱	فوج مرہ کا جانب ابرو جو رخ ہوا	بولی گئی کمان مگر اس سپاہ کی
کمر بند	۹۱	۹۱	دھنک - قوس - پیر پھینکے کا اگر	۹۱	۹۱	ایک پوشیدہ کمرہ یار نے کیا رکھی ہے	آنکھ بھی شکل و ہنر سمیڑا رکھی ہے
کمر بند	۹۱	۹۱	صبح تلفظ کمانڈ ہے حکم - فرمان - حکومت	۹۱	۹۱	کرتہ تن اظہر پر رسول عربی کا	زیب کمر پاک کمر بند علی بنو کا
کمر بند	۹۱	۹۱	فوج کی سرداری فوج کی کمان ہونا -	۹۱	۹۱	تصویر سمیں دیوں کے یہ خالی نہیں ہوتا	ہمارا دل ہو یا کمرہ ہو کوئی جگہ گلشن کا
کمر بند	۹۱	۹۱	جنگی خدمت کا حکم دینا - نوکری بنا	۹۱	۹۱	ایک چھوڑتی ہے لکڑی جھٹے کی نظر	صفت مرگ کا کھیرت سے ہی لکڑی کی
کمر بند	۹۱	۹۱	ایک قسم کا زریں قیمتی کپڑا -	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
کمر بند	۹۱	۹۱	جسم کا درمیان فی حصہ -	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
کمر بند	۹۱	۹۱	بیکار - دود و پٹہ جو کمر میں نہ رہتا ہو	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
کمر بند	۹۱	۹۱	خجرہ - کوٹھری - خلوت خانہ -	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
کمر بند	۹۱	۹۱	بضم اول و فتح دوم - حمایت - مدد -	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
کمر بند	۹۱	۹۱	سہارا - اعانت -	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱

لہ ہوا تمام ہوتا تھا کہ جسے فلاں رشک نے فلاں کتاب تمام و کمال پڑھی ہے۔ بہت خابت و رشک میں کہاں عقل کا کمال کہاں پہنچ تو یہ ہو کمال دان ہوں۔ ہنر - فن - قابلیت - وصفت و انعام انکھریاں سرخ ہو گئیں جوٹ سے۔ دیکھو کچھ کمال بوسہ کا حیرت انگیز کام کرنا غضب کرنا۔ (داغ) ہزار کام مزوکے ہیں داغ الفت میں۔ جو کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں۔ تلہ ترک کیہ نوک بغیر اول دوم تھا۔ فارسی دانوں نے تجھ کو انڈیہ لفظ بغیر اول فتح دوم لک کر لیا۔ (داغ) کون سا لکڑی کا عادت ہے ہزار فات خدا غیب ہے ایسی دوسری لکڑی کی ہو۔ (سہارا) و وصل میں بتا بی بی دل ہو گئی دینی۔ کی اور لکڑی در و حجت کی دوائے۔ عہ (دانت) داغ آٹیا مسطر ہو گیا ہل گیا۔ (انکھ) میں ترے کیا غنچہ لب طیفان ہیں گلشن کی

کنڈن کنکر	۱۲۴	غاص لور عمدہ سونا چمکیل -	ذکر	حالی	جلال کا کھنڈروں میں سے چمکتا	کہ ہوناک میں جیسے کنڈن دکتا
	۲۹۰	سنگریزہ - وہ ٹکڑا پتھر کا جو سڑکوں پر پھرا کر کوٹا جاتا ہو۔	ذکر	خضر	کیا کوٹا کیسے وہ گہرائے میں پتھر پھیر	میں شب گھر میں جو آنے کوئی کنکر پتھر
	۰	وہ پتھر جو حور توں کی چھاتی میں ہوتا ہو اور چھاتی سخت ہو جاتی ہے	۰	جانب	لگ گئی کسی نظر پتھر میں کیا ہو	دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا
کنگن	۱۴۰	کلائی میں پینے کا زیور۔	ذکر	غایز	نیجاش عاشق کا ماتم آپ نے اچھا کیا	ایک کنگن بڑ گیا اور ایک کنگن بڑ گیا
کنگورہ	۳۰۵	منارہ جو حور توں پر چاروں طرف بناتے ہیں۔	۰	خضر	وہ دل کہ جس سے نقشہ پورا عرش کا	کہتے ہیں کہ غلط اسے کنگورہ عرش کا
کنگھی	۱۰۵	بال حنا کرنے کا ایک دندانہ دارانہ جسکو فارسی میں شانہ کہتے ہیں۔	مونث	امیر	رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا	کنگرے ہیں قصور جنت کے
	۰	ایک درخت کا نام۔	۰	آتش	ابھجا ہو دل توں گیسو پر شکن میں	اگتی ہو جاوے سبز لکھی مر جہن میں
کنگھی خوں	۵۲۴	سنگار۔	۰	وسیر	یہاں دل بے صد چاک پڑتی چھٹی	نہیں کنگھی چوٹی اچی سوچتی ہے
کنواں	۱۲۷	چاہ۔	ذکر	غایز	کہا یوں مصر کی شاہی ذوقی فکر پھر	کراہی دست گہرا چاہ کنواں سے کنواں بنا
کنوتی	۳۸۶	گھوڑی کے کان۔	مونث	مونس	چاروں سوسے اس کے صبا نہ جو لکھی	سمٹا لیا بدن کو کنوتی بدل گئی
کنول	۶۶	فتح اول نون غنہ - شمع جلانے کا ایک ظرف جو جو پیشہ نشہ کا ہوتا ہو	ذکر	۰	جب کچھ گیا فلک پہ کنول ہاتھاب کا	پہنا لباس یلی شب نے حجاب کا
کنہ	۰	ایک شہر بھول کا نام ہو	۰	رنگ	فرما کر یہ سے جو دل بیٹھ گیا عاشق کا	لوگ کہنے لگے بانی میں کنول بیٹھ گیا
کنی	۷۵	بات کی تہ - بار کی حقیقت یا ہمت	مونث	آتش	پہنچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ گو	یہ جاں لو کہ راستے میں پھیر پڑ گیا
کنیری	۸۰	ہیر کی وغیرہ کا چھوٹا ٹکڑا	۰	دلخ	آنسو نہ بے جا بنگے امیر ناصح ناداں	ہیر کی کنی جان کھا تی نہیں جاتی
کنیر	۲۹۰	ایک طائر خوشنوا ہے۔	۰	اکبر	فرزاد سے دلکشی مشرق کی مغرب کی لٹا ہے	حریت بلبل گلشن کنیری ہو نہیں سکتی
	۸۷	لوٹنی - جاریہ - زور خرید و فروخت کا	۰	امیر	مریم سے آمید سے کسب طبع کم نہ تھی	فغفہ نیز تھی جو جناب بتول کی
کو	۲۶	گلی - کوچہ - محلہ - راہ فرارخ -	ذکر	آتش	حاجیوں کی طرح سی میں کیا اسکا طوطا	کہہ نہتا تھا جسے وہ کو نظر آیا بچے
کواڑ	۲۴۷	لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرنے میں پڑت -	۰	ناظم	وہ تیغ زن جو تراہنیشیں تعالیٰ اشد	سیر ہو ہاتھ میں جسکو اڑا خیبر کا
کویل	۵۸	بضرا اول دواد بھول - نیستی کا	مونث	منیر	میں وہ طایر ہو جسکے زمر کا غل کھجرت میں	پر جبریل ہو کوئل مرئی شاخ نشین کی
کوٹوال	۲۶۳	شہر خیر آباد - شہر قلعہ کا محافظیوں کا شہر عمدہ دارا گریزی میں اس عین	ذکر	جانب	مال تل بھر نہ جائیگا قفسبر	کوئی دانا جو کوٹوال ہوا

ملہ جولاہوں کا ایک اوزار جس سے پانا بھونکتے ہیں اور اسے کنگھی کہتے ہیں

شہر امیر کے فروغ میں کوٹھنچیں وہ انگریز شراب کوٹھیں پھوٹیں ہو گلشن میں سامان ہمار -

انیکٹر کتے ہیں۔

کوٹ	۲۳۶	حصار قلعہ گرومی۔ چار دیواریں شہنشاہ	نذر	جولت	ساتی ہیونج شباب کہ تجہ بن فلک آہ	ابر سہ نہیں ہو یہ لوہر کا کوٹ ہے
"	"	اشکر یزی میں ایک قسم کا	"	نظرین	رک چورنے اک آدمی کا کوٹ چرایا	وہ نیکے اُسے بیچے بازار میں آیا
کوٹھری	۲۳۱	حجرہ۔ چھوٹا کورہ۔	منٹ	امیر	سکی نظر میں ہیں گودل میں ہیں رز	خلوت کی کوٹھری بھی بازار میں گئی ہے
کوٹھڑ	۲۳۶	نام ہیں حوض کا ہی جو جنت کے اندر کوئی	نذر	برق	سورجن آب گہرا انہوں سے کیا مینے تیش	شکل ریا کوثر فردوس اعلیٰ پر گیا
کوچ	۲۶	روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔	"	صفدر	قاتل سیکندرو دیکھ لے فلندر اک نظر	دنیا سحر آج کوچ ہے تیرے شہید کا
کوچہ	۳۲	مجاز موت کا وقت سفر آخرت۔	"	"	"	"
کوڈک	۵۰	بچہ۔ لڑکا۔	"	"	امیر	سیر کو عطر لگا کر ہوئی نکلا پڑھ گل
کور	۲۲۶	کنارہ رحمانیہ رسرا۔ لکڑی ناخن کا	منٹ	امیر	بوسے دکھا کے بچے کو شاہ فلک سے	مرا تا ہیو پیاس سے میرا کوڈک صغیر
"	"	نوکلار ٹکڑا۔	"	"	نذر	ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں
کوٹڑا	۲۲۷	چابک تازیانہ۔ بواد مجبول۔	نذر	ناسخ	زلزلہ کھٹا جو ہو جنگل کی یو کوٹا ہو	اڑد ہے کی ہی سواری اور کوٹڑا بچا
"	۲۲۷	خس خاشاک جو بھاڑو دیو سو بھلے	"	امیر	عشت ہونا زہن تو ان امیروں کو	اٹھائے لای ہیں کوٹڑا فقیر کے در کا
کوٹڑی	۲۳۶	نکمی چیز۔	منٹ	اکبر	یہ تھی قیمت رزق۔ ٹوٹے جو نہت	غرض کوٹڑی کوٹڑی ادا ہو گئی
کوٹڑیالا	۲۶۸	ایک قسم کی گہانس ہے۔	نذر	صبا	وہ پھولا ہوا کوٹڑیا لا تمام	کر مٹل پہ جیسے ستاروں کا کام
کوزہ	۳۸	انجورہ می کا	"	ناسخ	پانی بنی میچ اُس شیرین دہن کا منہ لگو	قند کا کوزہ وہیں نیجا کی کوزہ آب کا
"	"	مجانا مصری کا ڈلا جو انجورہ کی شکل کا ہوتا جو۔	"	"	خاتمہ ہو نیکر مرے شیریں کلام سے	شرمندہ جو دعات سے کوزہ نبات کا
کوس	۸۶	بواد مجبول ڈومیل کا فاصلہ	"	امیر	دل جلا جب کو بچہ گیسو کی سمت	کوس کیا کیا راہ میں کاسے پڑے
کوشش	۸۶	بواد معروف نقارہ۔	"	"	جای قیام منزل مستی تھی امیر	اُترتی تھی ہم سفر میں کہ کوس سفر بجا
کوفت	۲۲۶	سسی۔ سخت۔ دوڑ دھوپ۔	منٹ	تعلیق	سہنوی راہ عدم روکا کچھ دام و نفس	ہو گئیں بیکار ساری کوششیں کی
کوک	۵۰۶	غم۔ ملال۔ رنج۔ فکر۔ درد دوسر۔	"	امیر	فرط بیماری سے میں گھلتا نہیں	کوفت کھائے جاتی ہے غمخوار کی
"	۲۶	آواز بلند۔ جھج۔ کوئل یا ہو کی آواز	"	سحر	فردوں تیر سے کوک کوئل کی ہے	نہ بچھو جو حالت مرے دل کی ہے
"	"	چیننا جلانا۔ درد کی آواز نکالنا۔	"	"	"	"
"	"	گھڑی یا باجے وغیرہ میں وہ طاقت	"	"	روایت اس کے تھنے کا سبب معلوم ہے	تھے اس میں کوک بھری ہے گھڑی

ہے ہیں بچو کو بھی کہتے ہیں جو انسان کی اڑی کے اوپر اور حیران کئے بچے ہوتا ہو۔ جگہ کاٹ دیو سو بھنے سے بچوئی ہو جاتی ہو اور کوک بھری کسی صورت قدم رکھتے نہیں۔
 کاٹ ڈالوں ہی کو بھیرتا ہی تو رہا۔ جلاہوں کا برش جس سے وہ نانی صاف کہتے ہیں۔ سلاہ (آتش) گلہ سے بیکہ روغن بزم شہاں ہوا۔ کوٹڑا جو اس فقیر کے نیکے سے جھوٹا۔ سلاہ گھڑی
 یا باجو نہیں جو طاقت کبھی دینے سے پیدا ہوتی ہے اسکو بھی کوک دینا کہتے ہیں۔ بیڑ کو جگانا۔

جو کئی دینے سے پیدا ہوتی ہے۔	نکر	اسیر	ہوگا داخل اور قارون کے خزانہ میں	بست ایسا ہو کر کوک مرے تقدیر کا
روشن ستارہ۔	نکر	اسیر	سہی یاد آتی ہیں جو گلشن میں خزانہ کی	بہر آتی ہیں ہر لمحہ گلشن کی نری کی کوئی
فاختہ کی آواز۔	نکر	اسیر	نور کی کس مصیبت میں ہر گئی بیٹا	کو کہ میری آواز گئی بیٹا
پسلی کے نیچے کا حصہ کنارہ شکم۔	نکر	اسیر	بلکہ اگر بچا بھی دل سوختہ مگر	تو بھر جلیگا جیسے کہ کولا بچا ہوا
لکڑی کی کھائی ہوئی آگ۔ کوئلہ۔	نکر	اسیر	شیرینی اُن ہونکی رکنا جو تو کوئلہ	پانی سے جھکو پٹلا اسے یہ فکر نہ کرنا
وہ آدھ جس سے تیل یا اوکھ کارس نکالتے ہیں۔	نکر	اسیر	کر دھکے آباد اب گورے رنڈ	بہت دن سے سونا یہ کونا بڑا ہے
گوشت۔	نکر	اسیر	ہمائی میری سر کی قسم آئو ضرر	کوئلہ کروں گی جمعہ کو سید ملال کا
مٹی کا اتھرا ایک فاختہ کا نام کوئلہ بھی	نکر	اسیر	کہنے کی چیز رکھ کر فاختہ دیتے ہیں۔	
دوڑوں جہان۔ دو جگ۔	نکر	اسیر	کہ حرف کوں ہیں کون دکان بنا یا	ای جان خلق جھکو جہاں جہاں بنایا
پہاڑ۔ پرست۔	نکر	اسیر	توں کو دل بتلا جا ہتا ہے	کوئی کوہ آفت گرا جا ہتا ہے
ایک مشہور پرند ہے۔	نکر	اسیر	کہتی کوئل بڑا بھلا تھی	تھرائی مزے میں کو کھلا تھی
انسان یا حیوان کا پوست چمڑا۔	نکر	اسیر	ایک تیری بھی پوئیں کھال کہیں جا بھی	پوست تھوڑا نہ صیاد آ ہو کر کینچ
کتھا۔ داستان۔ قصہ۔	نکر	اسیر	یہ سن لو کہ طول شب غم نے تارا	بہت مختصر ہے کہانی ہماری
بکھڑا۔ جھگڑا۔ جینال۔	نکر	اسیر	مبارک ہیں عشق کے کھڑک میں ہم بکھڑ	کے خیال ہو مگر بدتر سے تر و تار کا
ڈر۔ خوف۔	نکر	اسیر	کیا ہائے کیا اہل کشتاں کو کھٹک تھی	کاٹو کی طرح جھکو گلستان سے نکالا
ہر دیش	نکر	اسیر	دلک یہ چانس نکلتی نہیں بچے دم نکلتے	جان لیو اسی ظالم کی کھٹک ہوتی ہے
بگڑا ہوا جانا۔ ان بن ہو جانا۔	نکر	اسیر	اب آدھ رنج کرے تو میں جانوں	تیرے کھٹک گیا دل سے
ہچکچانا۔ بدظن ہو جانا۔	نکر	اسیر	جھکو ہوا ایسا چمن دیکھ کر جیسے نسیم	خون گاہیں کا نہو کھٹکا نہو صیاد کی
ڈر۔ خوف۔	نکر	اسیر	نزدوں ہوتا ہے جو جمعیت کویر سے کھٹکا	درخت بارور میں باندھتا ہے باغیاں
آواز آہٹ کے لیے پھلدار درخت	نکر	اسیر	سیر جلتے سو کھٹک کار از گرہ خلق پر	اٹھکے کمر سوزش کی کلاہوں کا
میں باندھتے ہیں اور ایک رسی کے ذریعہ اسے ٹھاتے ہیں تو آواز پیدا ہوتی ہے۔	نکر	اسیر	نظر آتا ہے۔	
سردی کے دنوں صبح کو جو دہلا	نکر	اسیر	طویل طویل کھٹا ہوا مضمون جیسے	
کھڑے کا کھڑا۔	نکر	اسیر	کھٹے لکھتے نامہ اعمال کھڑا ہو گیا	

لے (معرب معلوم) سنی جاتی ہے کوک فاختہ کی عہ اب کوئلہ بولا جاتا ہے۔

کھڑا	۳۶۶	باہم کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر ردنا۔	ذکر	لیکن ابھی خیمہ چین جو کھڑا تھا	اک گوشہ بین خیمہ و اس میں بھی
کھڑا	۳۶۷	ایک زرد رنگ کا گوند ہے جو تنکوں کو چھنچھناتا ہے۔	فایز	میں کھاتا ہوں جو ہلکا جندہ معشوق فریب	کاہ سے دڑ کے خود کاہ رہا ملتا ہے
کھڑا	۳۶۸	تباہی - خرابی - نیستی - کسی چیز کا باس کر دینا	جالتا	مرگئی میں جیتے جی اے بلگا	عشق میں کھر کھوج کیسا ہو گیا
کھڑا	۳۶۹	غرفہ - جھروکا - جھوٹا دروازہ۔	موت	یقین ہوا جو گڑا دنت کوئی پر نہیں	کہ آج کھل گئی کھڑکی قضا کے آنے کی
کھڑا	۳۷۰	وہ بڑی جو زخم وغیرہ پر جم جاتی ہے۔	ذکر	ہوے جمع سینے میں ہر جا کھڑے نہ	کہ دل خود ہو زخم بگڑ کا کھڑے نہ
کھڑا	۳۷۱	بہاؤی سلسلہ۔	امیر	قیس منہ راد سے بیگاہ جنوں کھنچیں	انبا صحرا ہے عدا انبا ہے کہنار جدا
کھڑا	۳۷۲	وہ باریک باریک ستاروں کی مسی سفیدی جو دیکھنے میں گئی یا شکر کی طرح ہوتی ہے۔	موت	تھیں باہو زرخ خوابے غافل کوئی نہ	کہ شب کو گمشاں کھینچے ہو شمشیر بھرتی
کھڑا	۳۷۳	فتح اول و کسر سیوم کا گل کا خنک وہ مٹی جو جھوٹی اس میں ملی ہوئی چنی ہے جس سے دیوار پر استر کرتے ہیں۔	صحفی	اس در پہ کیا کوئی تو کیا خاک خنک	بھردی دراز نہیں بھی کھنک کی کھنک
کھڑا	۳۷۴	کھڑا - اضطراب۔	حال	ہوا غلطہ نیکیوں کا بدن میں	پڑی کھلبلی کفر کی سرحدوں میں
کھڑا	۳۷۵	کھیلنے کی چیزیں جس سے بچے کھیلنے ہیں۔	ذکر	شکستوں پر شکتی جیت چکا ہے جو چوٹ	کھلنا ہو ہمارا دل تری مٹنے کے عالم کا
کھڑا	۳۷۶	خلل - درہم برہم کرنا۔	موت	یہ خودی وصل میں کھنڈت پڑی	گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے
کھڑا	۳۷۷	ٹوٹا چھوٹا مکان ٹوٹے چھوٹے مکان کے نشان ویرانہ	ذکر	حسرم و دیر سے بچے ساک	دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑے
کھڑا	۳۷۸	کھنکھاٹ جھنکار جیسے روپیہ کی یا برتنوں کی آواز۔	موت	برساقی ہوئی موتی قبلہ سو گھٹا ٹھی	کا فونیس کھنک آئی پھر شیشہ و ساغر کی
کھڑا	۳۷۹	شرارت - بد ذاتی - کینہ - کپٹ	امیں	کس سا دیکھ لیتی تھی وہ کھنک تھی	تلوار کی بھی چال بہ ہر بار چوٹ تھی
کھڑا	۳۸۰	تلاش جستجو - تپہ - سراغ۔	حال	لگاؤ کیس کھوج کھلائیوں کا	بتاؤ نشان کوئی سا سنگینوں کا

سے رحالی دو سنگیں محل اور وہ انکی صفائی - جہی جگہ کھنڈروں پہ ہے آج کافی۔

سے درجات آوارہ یوں ہوا کہ مبادیسم نے - پایا کہیں نہ کھوج ہمارے غبار کا۔

سے کھدائی - کیلڑیا بیٹے خالد سیابیل دالے

سے بہن بن اسفندیار کی اولاد میں سبقت ربا و شاہ ہوئے ہیں انہیں کو ساسنی بادشاہ کہتے ہیں

کھیت	۲۲۵	وہ زمین جس میں جوتا بویا جائے۔ زراعت کرنے کی زمین۔	ذکر	امیر	بجلی شب رہ میں ہیں وہ آنکھیں	جل جائے نہ کھیت چاندنی کا
کھیتی	۲۲۵	میدان جنگ۔ کھیت پڑا۔ ہست سے آدھو نکا مارا جانا۔ چاند کا کھیت کرنا۔ طلوع ہونے سے مراد ہے۔	موت	مونس	انبار تھالاشوں کا کھیت پڑا	سر و چین فاطمہ خاموش کھڑا تھا
کھیر	۲۲۵	پیدائش کی جگہ۔ دودھ میں شکر اور پیسا ہوا چاول۔ لاکر پکانا۔	موت	داغ	ہر ایک مار یہ زلف و گیسو کا کل	تھارو بال ہیں کھیت ہے یہ کالوں کا
کھیل	۶۵	بازی۔ تماشا۔ کشیگی۔	موت	جلیں	تیس فراد کا بھڑ ہے ہر جلیں	یہی سودا تھا ہی کھیل لڑکپن میں
کیاری	۲۲۶	خیاباں یعنی زمین کا وہ ٹکڑا جس میں بھول بو دے لگائے جاتے ہیں۔	جہاں	داغ	ایو داغ جذب عشق کی دیکھیں	کی اس کشید رونے تو جسے ہر کھینچ
کیچ	۲۲	کچڑ۔ ٹچھٹ۔ میل	خفا	خفا	جنکو ہم نہ سمجھتے تھے بڑا سوا	میکد کی کیچ تک عامر بھکر بی گئے
کیچلی	۴۲	سانپ کی باریک جھلی یا اُسکی مرده کھال۔	شاد	شاد	جوئی میں اس صنم کی چم خم ہوا گئی کا	ناگن کی کیچلی ہے موبان کیچلی کا
کیچڑ	۲۲۲	پانی ملی جوئی سڑی مٹی۔ فلٹ مٹی۔	ہرنا	ہرنا	ترا ہے میکہ خنخاند عالم بناساقی	اری خمار کیچڑ بھی یہاں ٹچھٹ کی بھڑی ہے
کیڑا	۲۳۱	کرم۔ کوڑا۔ رنگنے والا جانور	ذکر	آتش	حرص و ہوا کو سینہ میں مائل جگہ ہے	مطلب کو فوت کرتا ہو کیڑا کتاب کا
کیٹ	۹۵	تھیلی۔ جیب۔ پاکٹ۔	سودا	سودا	باطل ہو جسو و عوئی شاعر کو شاعری کا	دیوان ہم ہمارا۔ کیسہ جو اہری کا
کیٹش	۳۲۰	دین۔ مذہب۔ عادت۔ خو۔ طریقہ روش۔	غالب	غالب	ہم موحد ہیں ہمارا کیش جو ترک ہو	فتین حب مٹ گئیں جلازمیایاں ہو گئیں
کیٹ	۱۱۰	بفتح اول و سکون فامینی حالت نشہ وستی و سرور مستعلیٰ عربی میں بفتح فا	مونس	مونس	کیٹ شراب کفر جو تھا دور ہو گیا	چارد سوس کا سہ سر چور ہو گیا

۱۔ ہر مٹی میں ذکر ہے۔

۲۔ انگریزی میں بفتح اول یعنی روپیہ پیسہ۔ اور کیش بک یعنی روکر دہی۔

کیفیت	ع	۵۲۰	حالت - ماجرا - حقیقت -	مورث	امیر	وحشت میں آمیر اپنے بل پر نہوایں	شاگرد میں کیفیت اُستاد نہ آئی
کین	۰	۰	نشہ کی حالت - سرور -	۰	انیں	بخت میں شراب آ کے سرکہ بھی	وہ کیفیت نشہ کیا ہو گئی
	۰	۶۰	میخ لوہے یا لکڑی کی کونٹھی -	۰	نیر	قینچی سو ہوٹھ چلتے ہیں کھم و صف میں	مقرع لب میں کیل ہو گیا کی بات کی
	ع	۸۰	ٹہا سے یا پھوڑے پھنسیوں میں ٹوبہ کا ڈورا ہوتا ہے اُسے بھی کیل کہتے ہیں -				
کیما	ع	۸۱	جرٹی بوٹی سے جانبدی سونا بنانا -	۰	امیر	چھپے کی کیما کیونکر تری صحرانینوں سے	بہ چھپیں گے جب بوٹیاں بولیں گی جنگل کی
کینہ	ت	۸۵	بغض عداوت کیٹ -	ذکر	داغ	استحاج کر کے تراصاف نشان ہوئے	بننے جانا تھا قنبوں سے بھی کینہ ہوگا
کیوٹرا	۰	۲۳۴	ایک درخت کا نام اور اس کا خوشبودار بھول - اسکا عرق بھی کھینچتے ہیں اُسے بھی اکثر کیوٹرا کہتے ہیں -	۰	رنگ	عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی	پڑے بدلو جو کسی روز تو کیوٹرا اچھنچا

لے بشدید یا اور بغیر تشدید یا دونوں طرح بولتے ہیں مگر تشدید یا فصیح تر ہے - بمقتدیر دھما (فقرست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں - کبھی طر ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے ایوں کا - بمعنی لطف و بہار - راختر شاہ اودھ) جب میں میں یہ غزل بجا ئی - کیفیت تازہ اک دکھائی - بغیر تشدید - رواغ) کیفیت خاص ہے گویا مری مجبوری کی - حالت یا رک ہنگام سفر ہوتا ہے -

لے زرسازی - فارسی میں بمعنی کمر و حیلہ بھی ہے - صوفیوں نے پیر مرشد کامل کی نظار و عشق کامل کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے - اردو میں نہایت مفید بات حصول مقصد ذریعہ (عالی) کر دیکھ کر ناہی کچھ کیما ہے شل ہے کر کرنے کی سب بڑیا ہے - فارسی میں - کیما گر - بمعنی سکار و فریبی ہی متعل ہے -

بابک فارسی

گات	س	۴۲۱	پستان - چوچی -	موت	رند	کیا آسمان بھاڑ کے تھکلی لگا ٹیگی	صاحب بھر چلی ہو ہمت گات آچی
"	"	"	جسم کی خوشنالی - معشوق کی بھین	"	ناخ	نہ تری بات بڑی ہو نہ تری گات بڑی	نظر آئی نہ مجھے کوئی تری بات بڑی
"	"	"	وضع اسلوب -	"	"	"	"
گال	"	"	گائی باندھنا -	"	ہفت	جینے باندھے ہو گاتی تھو دکھا بھر کا	دلرہ باشہ تھی مسکبان تری گات نہ تھی
گالی	"	۵۱	خارہ	ذکر	صبا	لوگ کہنے لگے کندن پر چڑھا پریشا	سبز خط سے وہ خوشترنگ تر گالی ہو
گام	"	۶۱	دشنام - بزرانی	موت	شور	صورت تو فائزے کی تبا کوئی اچھی صورت	گالی بھی جب ملی حسین و جمیل سے
گانگہ	"	"	قدم -	ذکر	انشا	بڑھوں س گلی سو کونکر نہ ان کے کمر کو	کوئی کھینچنا ہو ایسا کہ پڑی ہو گام مٹا
گاوزیں	"	۴۶	گرہ - جڑے	موت	جرات	کیا بلا ابر سے ہے ترے گیسو کے حضور	جو گرہ اس میں سے گانگہ ہو کافر اس کی
گاؤتیکہ	"	۱۳۲	دہ گائے جسکی سنگ پر زمیں ہے	"	امیر	لنگر اس سے جو گنا ہو نکام سے ٹھہر سکا	ٹیک کر زانوؤں کو گاؤز میں بیٹھ گئی
"	"	۲۶۲	بڑا کبھو جو مرا بس پشت لگا کر مسند	ذکر	"	نہ ہرگز فریب بھلائی راہان بخون میں	کہ گاؤ سامری ہو گاؤ تیکہ انکی مسند کا
گاؤں	"	"	بیٹھے ہیں -	"	"	"	"
گاہک	"	۴۴	دیہ - موضع - چھوٹی بستی -	"	ہفت	لاشوں کو عاشقوں کی نہ اٹھوا گلی سوار	بے کا بھر یہ گاؤں نہیں جب اُجڑ گیا
گپ	"	۴۶	خریدار	"	معنی	کون ہے کہ نہیں جان دو انا تیرا	اب بھی اس حسن پہ کا کس سے زنا تیرا
گت	"	۶۶	جھوٹی باتیں - جھنی - افواہ - بیہودہ	موت	انشا	ہنگام سخن سخی آتش دی دلنے کو	شرمند کیا ایدل اس شیخ کی گپ پٹے
گت	"	۲۶۰	بک بک - گپ بک بھی کہتے ہیں	"	داغ	دیکھو داغی کی کیا گت ہو گئی	شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی
"	"	"	حالت طرح - مردی سے جلانے کی	"	"	"	"
"	"	"	سین -	"	"	"	"
"	"	"	سال - ساز کا ایک انداز سے	"	نیر	جڑو کا کرتا قاتل ذرگ خلق بریز کے	ساری میں گتیں کیا کیا بجا نہیں کی
گتھی	"	۴۲۵	بجانا - سرگم -	"	"	"	"
"	"	"	اُچھن - تانگے وغیرہ کا اُچھ جانا -	"	خزینہ	خزینہ زلف کو بہر خدا ہاتھ لگانا دو ذرا	اپنی تقدیر کی گتھی مجھے سلجھانی ہے

سلاہ راتش - بیٹھنے کو عاشق شیدا کے گاتی باندھ کر - درباری ختم کی اس جانچاں نے گات میں شہ گالا - معنی ہوئی رندی کا بیٹھا ہوا پٹیل - سہ رعابر فرخ آبادی
ایچان جیس زہر پلاہل ہے گوارا - گاتی تو نہیں ہے کہ جو کھائی نہیں جاتی - سہ آن بن جو جانا - اس سے میں اکثر گانگہ پڑ جانا بولتے ہیں - گانگہ کا پورا - انداز - دو تھند
افتر خنچین میں گانگہ کا پورا ہے اسے صبا جب تک لگی نہیں درگشت کی ہوا - گانگہ کترا جب کترنے والا - ٹھکے والا - داغ - دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے - گانگہ کترا
اٹھائی گیر ہے - وہ پُرانے لوگوں کا خیالی عقاب پانی پر ایک چھلی ہے اور چھلی کی پشت پر ایک گاسے کڑی ہے اور گاسے کی ایک سینگ پر زمیں قائم ہے -
جب وہ گاسے شک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسری سینگ پر زمیں کو بدل دیتی ہے اور اُسکی یہی حرکت زلزلہ (جھنجھال) کا باعث ہوتی ہے - مگر اب اس خیال کی
غفلت ثابت ہو گئی - گاؤزبان - ایک دوا کا نام ہے -
تہ (دانت) ہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شانے کی - عہ گاہ کی بخوداری رشتہ (منظر) اسے شرف جو ہے یہ معنی گاہ کی - گفت و شنید کیجئے بازار سے الگ -

گٹھری	۶۳۵	کناہہ کسی سالہ میں کھن پڑجانی۔ جھوٹی بھٹی۔	ہونٹ	امیر	کیوں گٹھریاں بھری ہیں منع فی بہرہ کی جھلکی تیرو سا منو جسے نکالی گٹھری	جائیں گے ساتھ اسکے دو چادرین کفن کی پڑ گئی گنت زبان شعلہ آواز میں
گٹھری	۶۵۰	وہ پیچیدہ آواز جو گانے کے وقت گوئیے نکالتے ہیں۔	نک	شکر	جھلکے تیرو سا منو جسے نکالی گٹھری	پڑ گئی گنت زبان شعلہ آواز میں
گٹھری	۶۳۱	ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کے جوڑ۔ کلائی کے جوڑ۔	نکر	بحر	تیری پنجو لے اکثر انگلیاں توڑی ہیں مانی	کلائی نے تری لاس کا کٹا اکھیرا ہے
گٹھری	۶۳۲	۴-۱۲-۱۳-۱۴ بجے دو چنگھٹوں کا بجنا۔ پہلے صرف صبح کو گجر بجایا جاتا تھا اب ہر بہر پر بھی گجر بجتا ہے۔	ناخ	سینہ	کوبی مری ہوئی نوبت	جب بجا صبح کا گجر شب وصل
گٹھری	۶۳۳	بھولونکا ہار جو بہت گھنا گندھا ہو خوشہ۔ چند بھین یا بھول جو ایک ڈال میں ہوں۔ پھنڈنا۔ کنبھونکا حلقہ ایک تانے میں چند دانے یا بھول گندھے ہوئے۔	رند	اُس گل کی شاخ گل سے بھی زکاتی تو نے نکالا جو گچھا موتیوں کا کات	گچھا جو پہنا بھولوں کا بھونکا لک گیا آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا	
گدا	۶۳۴	فقر بھکا رمی۔ ہندی گدا اگر کو بھی کہتے ہیں۔	غالب	بے طلبے میں تو مزا سیں سوا ملتا ہو	وہ گدا جسکے ہونٹوں سوال اچھا ہے	
گدا	۶۳۵	بگھلا ہوا۔ نرم۔ جیل کی قسم کے ایک مردہ خوار جانور کا نام۔ فارسی میں کرگس اور عربی میں نسر کہتے ہیں۔	صبا	اس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گدا نہیں سو کن پہ آرونی اُترتی	گھل گھل کے سفر شمع کو سر سے بھل گیا گدا ہیں مرد پہ بے شمار گرے	
گدا	۶۳۶	فقیروں کا وہ لباس جس میں پٹے پڑانے پڑوں کے پیوند لگے ہوں۔ انگلیوں سے بغل یا بیٹ میں چھوٹے سے ہنسی آنا۔	ہونٹ	وہ لال لال لبہ مرو شاہ حسن کا	سود میں جھلکے بکشی ہے گدا ٹری فقیر کی	
گدا	۵۸	انگلیوں سے بغل یا بیٹ میں چھوٹے سے ہنسی آنا۔	داغ	وہاں چٹکی میں جب وہ تیر لینگے	بہاں گدا گدا سی دلیں ہوگی	
گدا	۶۳۷	خفت شاہی۔ منکھاس۔ مند حکومت۔ گدا بلا۔ مند تکرے وغیرہ کی۔	ہانصا	چاندنی پر گر پڑی یہ کسکی گدا جھپکی	جس سے ایسا ہوتا ہے سب بستر گلابی ہو گیا	

لے گا۔ نیچے کا وہ حصہ جو قریشی کے منہ پر تہا ہوا ایک قسم کی مٹائی۔ نرود و لاس کا وہ ٹکڑا جو گندہ اور بڑا ہو۔ کلائی اور ہڈیوں کے جوڑ کے معنی میں۔ رجحان (سب) کما کے ٹھوکر جو گری
پاؤں کا ٹکڑا جو ہاتھ رکھا اپنی گدا ٹری میں بھی اک پیوند ہے کھواب کا۔

گڑھ	۲۹	تلقہ حصار۔ الماڈال سے ہے اور تلفظ اسے ہندی سے۔	نکر		
گڑ	۲۳۰	حساب کا قاعدہ۔ کلیہ۔ اصول۔ قاعدہ۔	نکر	حالی	سبق پھر شریعت کا انکو پڑھایا
گرانجانی	۲۳۵	سک دھجی کی ضد۔ سخت جانی	موت	جلال	کیا سبک کرتی ہے چشم بار میں
گرانی	۲۴۱	ہنگی۔ نرغ ہنگا ہونا۔ غذاء ہضم ہونے سے پیٹ میں بھاری پن	نکر	انیس	موقوف اسی دن ہوئی تھی سیرانی
گرج	۲۴۳	بفتح اول دوم۔ کڑک بجلی کی آواز۔	نکر	ہتریا	سہکر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں
گرد	۲۴۳	بفتح خاک دھول۔ ریخ دلال	نکر	امیر	کسی سواری آتی ہے صحرا میں بھول
گرداب	۲۴۴	بھنور۔ پانی کا چکر۔	نکر	نیلیم	تا فلک پہنچا ہوا طوفان یہ پراب کا
گرد باد	۲۴۵	گولا۔ وہ گول چکر کھاتی ہوئی ہوا جس میں گرد و غبار ملا ہو۔	نکر	جلال	بنا جو دشت میں سرگشتہ کا ترنہ قند
گردش	۵۲۳	بفتح اول و کسر سوم چکر۔ دورہ۔ پھیر۔ انقلاب بد اعتباری۔ بد نصیبی۔	موت	رضا	بھنویں پھر غربت کی چنساں پوچھو گیسو
گردن	۲۴۴	گلا جسم کے اوپر کا حصہ	نکر	امیر	پھری زمرضی جلا دیکھو گردن
گردنی	۲۴۴	گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا۔	نکر	تاج	دہ ماہ ہے تو کہ جا زنی سے
گردول	۲۴۵	آسمان۔ فلک جرج۔	نکر	رضا	ابر رحمت بکسی پر میری گراں ہو گیا
گردہ	۲۴۹	بضم اول۔ انسان حیوان کا ایک اندرونی عضو۔	نکر	تاج	زلیخت بھر دھڑکے عذاب حشر کے
گردہ	۲۴۹	بکسر ہر گول جنیر حلقہ۔ دائرہ۔ قرص کنڈل حلوائیوں کا مٹھائی کا ظرف۔	نکر	رشک	لطمے کھاتا ہوا خوشی سے قلزم آفاق
گروز	۲۴۴	بالضم ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے	نکر	امیر	مرامض نہ باز ہو غیل بنو شمر کہند
گرفتاری	۹۱۱	بھنساوا۔ پکڑنا۔ قید۔ نظر بندی۔	موت	دوغ	کہاں وہ عقد لاصل کہاں وہ سخت دھوری
گروگ	۲۴۴	بالضم بھیڑ یا۔ جو ایک درندہ جانور ہے۔	نکر	آتش	جگہ بریں کی پس گدیا نیک طینت میں

لے دنوں کی گردش بد قسمتی۔ (جلیل) اور تو مطلب نہیں کچھ ہو کہ دور جام سے۔ ہاں عومض لینا ہے ساتی گردش ایام سے۔

گرگٹ	۶۲۰	م	بکر اول بفتح سوم ایک جانور ہے جو چھپکلی کی شکل کا ہوتا ہے۔	نکر	میر	رواں ساتھ اسکے خبانہ ہوے	کئی گرگٹ آگے روانہ ہوے
گرچی	۶۲۱	ت	پیش۔ رونق۔ چل۔ پہل۔ ثبوت خواہش نفسانی	مونث	امیر	بودہ جانہ فی میں ہو جب عرق عرق دیکھنے آیا مار جوش جنوں خود فرشتہ	گرچی جو ہاتھاب میں بھی آفتاب کی آتش سودا سو گرمی ہو یہاں بازار کی بکر کر باہر کیسے زور سو پنجام دراپے گرمی یہ نہیں پسند آتی۔ جفاکاری میں تیرا بھی گروے
گرو	۶۲۲	م	تباہ گرم جوشی۔ بطن اول استاد۔ پیر و مرشد۔ بزرگ۔ معلم۔ استاد کا بل فن۔ کسی علم کا ماہر۔ کنا یا چٹا ہوا۔ برعاش۔	نکر	ظاہر	فلک کو خوب سمجھا ہوں بلے بت	
گروہ	۶۲۳	ت	بطن اول و دوم و بوا و جھول صحیح ہے و بفتح اول غلط ہے جماعت ٹولی۔ جرگہ۔ فرقہ۔ جھنڈ۔ غول۔	م	نسیم	کیا قوت باز و تھی زہے بہت قافس	دیکھا تو کئی کوس گردہ شہدا تھا
گرہ	۶۲۴	ت	گائٹھ۔ عقدہ۔ رنجش۔ کدورت۔	مونث	امیر	ہمارا آئی چین ہوتا ہوا مال دلت	نکالا چاہتو ہیں ہر گرہ غنوں کوئی ہے وہ کھو جو گرہ دل میں بڑی ہے زلت پر بھی کیا ہو سختی کی گرہ آئی ہوئی
گرہ	۶۲۵	س	نخست۔ بد اقبالی۔ بفتح اول و دوم۔	م	داغ	گرہ بند قبا کی کھل رہیگی میری قسمت کی طرح رہیگی، بل کائی ہوئی	
گریبان	۶۲۶	ت	بیا و جھول صحیح ہو اور بیا و معرہ فصیح ہو۔ لباس کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔	نکر	جلیل	نعل گئی آئی ہوا حال پریشاں اپنا جوش جنوں میں ہر دوسرے لاگ	آج کچھ ادھر ہی کتا ہے گریبان اپنا دامن کو کسی چکے تو گریبان نکل گیا
گریز	۶۲۷	م	رونا۔ پرہیز۔ کنارہ۔ بھاگنا۔	نکر	امیر	درد دل میں مری تسلی کو ہوتی ہے اہل خرد سو اہل غفلت کو گریز	گریز بے اختیار ہے بیشتر انسان بھاتو ہیں دم خفتن چراغ شمع روشن کروں ہر چند نہیں جلنے کی چوری کے بھی گر لو ابکی بھیکا پایا
گرو	۶۲۸	م	مشہور شیرینی ہے۔ جسکو فارسی میں قند سیاہ کہتے ہیں۔	نکر	میر	بوسے ترے لب کے لچکے خواب میں ہم	
گروھی	۶۲۹	م	چھوٹا قلعہ۔	مونث	شور	دل نے جب عشق کی گروھی بھائی	ٹھوکر میں کھائیں پہلے کھائی کی

بکر اول بفتح سوم ایک جانور ہے۔ زناج گروہ تو اسے چھوٹا محال ہوا۔ دل غریب مرا غفلتوں کا مال ہوا اسے گروہ کا سوا طوں حصہ۔ بند۔ جوڑ۔ پٹی کا جوڑ
 عے تیزی و تندی و رشک میں کس لئے روانہ جلاتا جو جھے تو نرساری تیری گرمی نے یہ برسات نکالی۔ کنا یا آتشک کی بیماری و جانصاحب آتشک باد کے
 گھوڑو نہ ہے بن روزوں سوار لو نہیں جلتی ہے معلوم ہو اگر می ہے۔
 عے بکر اول بفتح دوم و سکون سوم یعنی رہن دانش کہے یہ ساقی سے رکھتے ہیں گروہ و تارست میر بہت ہے جو مستو نہیں وہ ہے سردارست۔

گزر	ن	۲۰	بالفتح۔ لوہی یا لکڑی یا کپڑے کا وہ پناہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زین وغیرہ ناپتے ہیں۔	ذکر	اسیر	استدر مجکور ہی ایک سرور قمارت کی شے	بھر تو بھر تو دشت میں میں گز میں گزیا
گزار	ن	۲۲۸	الما (ذم) سے غلط ہو۔ رسائی۔	ن	ن	نکل کے جسم سے کرتے ہیں ستنوں انظیم	کبھی کبھی جو ہما کا گزار ہوتا ہے
گزارش	ن	۵۲۸	الما (ذم) سے غلط ہو۔ عرض حال	مؤنث	منیر	گزارش ہے منیر مرخ خواں کی	گزارش ہے فقیر خسہ جاں کی
گزارہ	ن	۲۳۳	پناہ گزر بسر۔ (ذم) سے الما غلط ہے	ذکر	صندر	جو دل میں ذرا آپ کے گھر ہوگا	گزارہ مرا بندہ پروردہ ہوگا
گزیٹ	ن	۲۳۴	اخبار۔ پرچہ۔	ن	دجابت	دھوم ہے یونیورسٹی کی جہانیں ہر	چھپ کے ہر شہر میل بے ہکا گزٹ جابا
گزر	ن	۲۲۵	(ذم) سے الما غلط ہو۔ رسائی۔ پہونج۔ دخل۔ باریابی راستہ۔ سطرک۔ پناہ۔ گزراں۔	ن	امیر	گور بھی بے گور کن تعمیر ہدستی نہیں	کون سے گھر میں گزر ہوتا نہیں مگر در کا
گزنک	ن	۴۵	وہ شے جو کسی نشہ پینے کے بعد ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں۔	مؤنث	ناسخ	اُس چشم مست کا ہوں تقویٰ میں بدکش	یوکر گزین کر دہن ہر کے کباب کی
گزنہ	ن	۸۱	انفرا۔ دکھ۔ تکلیف۔ صدمہ	مؤنث	صبا	گیسے یار سے کس کس گزین ہو نہیں	اٹل کے کاٹا کیا یہ افعی رہن کیا کیا
گستاخی	ن	۱۰۹	شوخی۔ بے ادبی۔ بے شرمی	مؤنث	نمک	ہوا جو درد کو آرام میں ہوا بیتاب	ٹلی جو عشق میں راحت مجھے گزند ہوا
گشت	ن	۶۲	سیر کرنا۔ چکر لگانا۔ دورہ روزنہ۔	مؤنث	ناظم	تری آنکھوں میں گھر کرتی ہو کیہ نہ	بند آئی نہ گستاخی حساب کی
گفتار	ن	۷۰۱	گفتگو۔ بول چال۔	ن	امیر	بھینر تھی گوشت کی ہوا دامن زین کی	گردوں کی کبھی گفت تھی گزیر میں کی
گفتگو	ن	۵۲۶	بات چیت۔ تقریر۔	ن	مبیل	جواب تیغ سودی جو ناگتا بوسہ	ہوشیں آؤ یہ گفتار نہیں جھی بنے
گفت و شنید	ن	۸۷	کہنا سنانا۔ ذکر و فکر۔ بات چیت۔	ن	آتش	افسانہ سننے پار کا ذکر اُس کا کبھی	بڑے مڑی کی مڑی اُنکے گفتگو ہوتی
گل سے	ن	۵۰	کنایتہ ہنگامہ۔ تکرار۔	ذکر	ناسخ	اُس شک گل کھاتی ہی بس گئی خزاں	ہر گل بھی تھوڑے چین سے نکل گیا
	ن		بضم اول بھول۔	ن	بحر	مرنے دم تک میں کراہا کیا ٹونے نہ	میری گل پر نہ کبھی کان کا پتا باندھا
	ن		داغ۔ نشان جو آگ سے جلنے کے	ن	ن	ن	ن
	ن		باعث پڑ جاتا ہے۔	ن	ن	ن	ن

۱۔ پناہ اوقات بھری کے سنی میں موت بولتے ہیں جیسے بے معاش کے کیوکر گزر ہوگی۔ (داغ) گزر جائیگی ہر صورت کردوں کیوں قانع اندیشہ۔ مرے ملا کو ہر دم فکر ہے
 میرے گزارے کی۔ تمام ہونا ختم ہوا۔ جیسے جار میں گزر گئے۔ مر جانا۔ فوت ہو جانا۔ (انیس) جیسی ہے وہاں جئے گزر جئے کے دن تھے۔ یہ بیاہ کی راتیں تھیں میرا
 کے دن تھے سہ (راج) غفلت گفت و شنید آل عباس کے یہ عقائد باز گشت طریق و فاسد کی یہ سہ جب یہ لفظ بغیر اضافت آتا ہے تو گلاب کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور جب اضافت ہوتا ہے تو اس کے مراد ہوتی
 ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے۔ جیسے گل زرگس۔ گل سوسن شعر ابل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں۔ رگبدن۔ ایک قسم کا کپڑا۔ کنایتہ مستحق خواہش۔ راج (گلگوں) جگہ تو غزادہ ہو
 لا لہ نام۔ تون پری سوار سلیمان کا ہم مقام "گل بولا یا گل کھلا" فساد کا بیج بویا گیا۔ لڑائی جھگڑا کسی عجیب بات کا ظاہر ہونا اختلاف اٹھانا ناظم (روز با تو نہیں جھلاتے ہونا بھولا ہو۔) دا ویا
 فصل بہار آئے ہی گل بھولا جو خوشتر آو دودھ کیا کہنے کو رنگ باغ کیا تھا۔ کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا کچھ سے اڑنا نا خوب عیش آرام کرنا گل کرنا چراغ یا شمع کا بجھا دینا۔ گل ہونا بجھنا۔
 (خرق) ہوا سے شوق سے گل ہو گیا کنول دل کا۔

گل	ت	۵۰	شعب کا گل۔	نیر	امیر	ہو یہ عنیدب درہ کی متعار رکھی ہے	کدوں گلبرنگ گل میں کی شمع مرتد کا
گل	ت	۵۱	وجہات گرم کر کے جسم پر نشان دینا۔	ذوق	امیر	چھٹا نہیں تو جھٹے کا گل اسے نکارو	کچھ تو نشانی انبی مجھے یادگار دے
گل	ت	۵۲	کبوتر دیکھا داغ۔ گل۔	امیر	امیر	شکل جہت گھر میں مروعا نہ پڑ کر نہیں	قابل تو زمین بستر۔ گل کبوتر کے نہیں
گل	ت	۵۳	کبوتر اول گیلی مٹی۔ گارا۔	موت	ہزنق	خافض مثل برقی ہو شادی کے خندون	باران غم سے ہے گل آدم خمیر کی
گل	ت	۵۴	حلق۔ گردن۔	نیر	جلیل	بوسے جھجھلا کے جب گل نہ کٹا	اک مصیبت ہوئی نگار نہ ہوا
گل	ت	۵۵	گل کا بھول۔ گل سرخ۔ گلاب کا	معنی	بہار آئی ہے اور باغبان کی غفلت سے		گلاب باغ میں تنک قلم نہیں ہوتا
گل	ت	۵۶	عرق گلاب۔	امیر	امیر	ہرنگ اصل فرح نہو کی کسی طرح	گل ہو ہزار سرخ نہ ہو گا گلاب سرخ
گل	ت	۵۷	ایک رنگ کا نام جو گلاب کے پھول سے	موت	جلیل	آنکھیں نشیلی دیکھتے اس شک حرکی	ہیں دو گلابیاں یہ شراب مہور کی
گل	ت	۵۸	رنگ میں شائبہ ہوتا ہے۔ شراب کا				
گل	ت	۵۹	نیشہ۔ اگلاس۔				
گل	ت	۶۰	نیشہ وغیرہ کا آنجورہ۔ پانی یا	نیر	ذوق	سانہ باقی رہے محاورہ می میں مستی	توڑتا سنگ رنگ سب سے وہ نیشہ کھڑا
گل	ت	۶۱	شراب پینے کا برتن۔				
گل	ت	۶۲	سرخ پودہ جو ہولی میں ہندو ایک	برق	بارق	باغ میں درگلاب لڑکے شفق تہ تھا	بادلا جرج کا سونے کا درق ہوتا تھا
گل	ت	۶۳	دوسرے کو سٹپے ہیں۔				
گل	ت	۶۴	بغیر اول دوسم۔ دلفریح سوم غلط ہو	ناج	ناج	گھر لگے گلبن کے ربوٹا سے قد کو دیکھ کر	تھا کٹ گل میں جو زرگو یا دینہ ہو گیا
گل	ت	۶۵	گلاب کے درخت مجازاً پھلوری				
گل	ت	۶۶	بغیر اول دلفریح بیوم مجازاً تشدان	نظر	نظر	سدا دل شعلہ افروز آتش جہاں سے رہا	نہیں ہوتا ہو یہ گلخن کہی بیان من ٹھنڈا
گل	ت	۶۷	چوٹھا۔ بھٹی۔				
گل	ت	۶۸	بھونکا جال۔ مطلق جال۔	ناج	ناج	جب سے گلام آئے دیکھا ہو کہ صتا ہوا	ہوش لبس میں سے عالم نگہت بردار کا
گل	ت	۶۹	بھونکا بندھا ہوا مٹھا۔ غرور کا	غاب	غاب	ستایش گر ہے زاہد اسے جس باغ ضرور	وہ اک گلدستہ ہو ہم بخود و کونیا
گل	ت	۷۰	رسالہ یا پرچہ۔				
گل	ت	۷۱	باغ چمن پھلوری	جلیل	جلیل	دل پر نہیں نگا کر کیا کیا کھلے ہیں گل	بلبل کہ ہو تلاش کہ سنگزار کیسا ہوا
گل	ت	۷۲					
گل	ت	۷۳	سعدی کی ایک معروف کتاب	موت	میر	بھول داغوں کے مری دلیتیں پھیل گئیں	آجکل میر کے قابل ہے گلستان اپنا
گل	ت	۷۴	کا نام۔			جب کیا بلبل نے تیرے گلشن عارف کا صفت	طفل غنچہ کو گلستان حفظ ساری ہو گئی

لے گلاب باش۔ وہ حرا نابرین جیسے گلاب بھر کر پڑتے ہیں۔ گلاب باسن۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ لے۔ راجح ہوئی یہ نیشہ سے نوت نراق ساتی ہیں۔ کہے گلاب بھی بھوکو جام نیشہ کا ستہ درخو
قدوائی نگارن گلابی وہ نکا سا رنگ شراب کا گلاس نیشہ۔ (خیر شاہ اووم) رنگین راجح ہوں شرابی۔ بھو دی کوئی بھول سے گلابی۔ لے۔ سنگھار کے باریکٹے میں سرخ رنگ ملائی ہو جس سرخ
پودہ بنجا لے وہ گلشن۔ کنا پتہ پھلوری۔ (حسن) جگت پھرتے ہیں جو گلبن میں تو آتی ہے نظر۔ معصیت گل کے حاشی پر سنہری جہول۔
لے (امیر) ساتی بہار آئی عالم ہوا مسطر انگور سے کھینچی گئی سے گلاب نکلا۔ لے (جاننا حسب) شرط ہو پڑیاں تری نور دن۔ تو لے توڑا ہوا گلاس خواص۔

گلشن	ت	۲۰۰	باغ - جمن -	نذر	جلیل	کیا سگفتہ گل شاعر میں یوں جلیں	ترو تازہ رہے تا حشر یہ گلشن تیرا
گلشن	ت	۲۰۱	پہلے پھر ایلک تشازی ہے - بھول	سبا	سبا	وہ ناقبول تھام کر ہوا جو شوق خلیا	تو گلشن نہ چرخ سر مزار ہوا
گلگشت	ت	۲۰۲	سیر جمن کی سیر	مونت	رند	جئے شب جمعہ تو مزار شہدا پر	گلگشت کریں آپ فہادت کے جمن کی
گلگلوں	ت	۱۰۶	گھوڑا اور نام شیریں کے گھوڑے کا	نذر	مونس	بجٹل تمام خدر کے پھولوں سے بھر گیا	ایسی ہوا کچھ آئی کہ گلگوں ٹھہر گیا
گلگلیں	ت	۲۰۰	شمع کی نوکترنے کی قینچی -	نذر	ظفر	کیا حرف زبان پر تری آیا تھا کہ اوشمیع	گلگلیں ترے سر پہ جو منہ کھول کے آیا
گلگلیں	ت	۵۶	گلا گردن - حلق -	جلیل	جلیل	اسی حسرت میں کٹی عمر ہماری قاتل	دیکھئے کب نہ شمشیر گلو آتا ہے
گلگوری	ت	۲۰۶	بنا ہوا بان - میر بان کا	مونت	رند	گھر بلا کر خاطر میں کیا خوب کیں دہان کی	لاکھ نکوڑوں سے دی ہو کر گلگوری کی
گلگد	ت	۵۵	شکوہ شکایت -	نذر	جلال	جوری ہیں وہ ہم بعد مد کے اک جا	گلگد مل رہے ہیں گلہ پور ہا ہے
گلگد	ت	۵۵	ریوڑ جانور دھکا - خول جھنڈا -	جلال	جلال	گلیں بھول گئے کی بھیریں جو شیا	اسی راہ پر پڑ لبا گلہ سارا
گلگہری	ت	۲۶۵	ایک مشہور جانور جو مثل چوہے کے	مونت	انشا	کیوں گلی نگلیوں سے تو مجھ کو ہے لپٹی	ہے ہے تری گلگہری کیا ناگلی ہوگی
گلگہری	ت	۶۰	کوچہ -	امیر	امیر	روش باغ خاں کی کیا بھی معلوم ہوئی	مجھے تو یہ دینے کی گلی معلوم ہوتی ہے
گلگیم	ت	۱۰۰	کلیں - دھتا -	آتش	آتش	نہ روز بھر ہی کچھ خوف ہے نہ خام فرات	گلگیم تخت سید سیدھی ہو کر یا ایشی
گلگان	ت	۱۱۱	شک - شبہ - حتمال	نذر	جلیل	مجھ کو تو مرض ہے - جیو دی کا	زاہد کو گماں ہے میکشی کا
گلگندی	ت	۰	وہم - وسواس - خیال خراب	ذوق	ذوق	کچھ اور گماں دل میں گزری تر گماں	یاد اسلے میں سورہ یوسف نہیں کرتا
گلگندی	ت	۰	غرد حکمرانہ خیال	آتش	آتش	کیا اک ان میں تیغ تھانے کے دو کو	گماں ہی رہ گیا دشمنی کا شش پنجو شش کا
گلگندی	ت	۴۰	برجی چور دھوں یا میناروں پر بناتے بالگاتے ہیں	مونت	ناسخ	خریدو نکو موے پر بھی تعلق ترستے رہتا ہے	ہر نئے روضوں کو بھی گندیاں دیکھ کر اٹھنے کی
گلگندی	ت	۹۵	مٹی وغیرہ کا ایک ظرف ہے جس میں	نذر	اکبر	دب پویش کی سرسبزی جو دیکھی اُسٹو ہے	برہمن کہا یہ شاخ سید اور ایسے گلے میں
گلگن	ت	۴۰	پھول کے پودے بونے یا لگاتے ہیں	نذر	ظفر	نام جکار گیا کچھ اُسکا گن بانی ہا	دربہ جویاں سے گیا ساتھ اُسکا گن گن
گلگناہ	ت	۴۶	ہنر - شرات - خصلت - خو	نذر	ظفر	توں کو دل تو دیا میں لب میں نام ہو	مرغ غفور یہ جیسے گناہ ہونا تھا
گلگنبد	ت	۱۱	عصیاں - خطا - باپ -	نذر	سخن	دکھلا کے ساق باجے مارا ہوا بارے	گنبد بنا ہے قبر پر اُسکی بلور کا
گلگنبد	ت	۱۱	سفت - مدر جو مساجد و مقابر	آتش	آتش	خاکساروں نے ہے عشق کی دولت لیا	انہیں انوں میں گنج نہا ہوتا ہے
گلگنبد	ت	۴۲	برہناتے ہیں - گول عمارت	سبا	سبا	خاکساروں نے ہے عشق کی دولت لیا	انہیں انوں میں گنج نہا ہوتا ہے
گلگنبد	ت	۴۲	خزانہ - دینہ - مال و دولت -	سبا	سبا	خاکساروں نے ہے عشق کی دولت لیا	انہیں انوں میں گنج نہا ہوتا ہے

لہ گلشنانی - خوش بیانی - جلیل جمن میں رہ کے ساری عمر مشق گفتنی کی - نفس میں آتے آتے اگلے ہزار نغان بکھر گنا - خوش بیان (قدیم گلشن) زبان
 ہے اس تنگ ترہ ہیں میں - بزل چمک رہا ہے اک غنچہ جمن میں -
 لہ گلشنانی - بکھرے گلے گنچ - لہ گنچ ایک بیماری کا نام ہے گوار ہندی میں اُسکو کہتے ہیں جکے سر پر بال بچے -

گنجائش	ن	۳۸۳	سامی - ٹھکانا - وسعت -	موت	جلیل	اپنے منہ سے کرچکا قرار وہ کیا کیجیے لاشے اٹھوا کر نہ کر اسکو بھی قاتل مٹا	اب اس قسمت سے گنجائش نہیں نکال کی ہے فقط آباد گنج شہیدان رہا
گنج شہیدان	۳۸۳	۳۸۳	وہ مقام جہاں شہیدوں کا مقبرہ نکلو تے اور دفن کر دیتے ہیں -	موت	جلیل	لاشے اٹھوا کر نہ کر اسکو بھی قاتل مٹا	اب اس قسمت سے گنجائش نہیں نکال کی ہے فقط آباد گنج شہیدان رہا
گنجفہ	۱۵۸	۱۵۸	بفتح اول و کسر سوم ایک تھیل کا نام ہے جو تاش کی طرح کھلا جاتا ہے -	۱۵۸	اسیر	ورق عقل دہوش پس برآم	سخت اتر ہے گنجفہ میرا
گنجینہ	۹۸	۹۸	خزانہ - دینہ - مال کثیر -	۹۸	آتش	بند ہے ہان و کر کے ہزار ہا مضرب	زمین شعر سے گنجینہ نہاں نکلا
گندہ	۶۵	۶۵	نیلا ناگا جو فتر وغیرہ بڑھکر نظر یا اسبب سے بچنے کے لیے گرہ دیکر بنتے ہیں -	۶۵	منیر	دیوانہ ہو نہیں گیسوے بیچاں کا لہری	گندہ امر گئے میں ہوز لہو کے بال کا
گنگا	۵۱	۵۱	ہندوستان کے ایک دریا کا نام جو باعقاد ہندوؤں کے بہت قہرک ہے اس میں نہانے سے پاپ دھس جاتے ہیں -	۵۱	جلیل	اشکوں سے جب یہ جوش بھری نکھ بھری	دل کو مری جڑھی ہوئی گنگا آڑ گئی
گنگہ	۴۵	۴۵	خطا - پاپ	۴۵	دغ	تو سے جھوٹا عشق بھی ہے تو کہتی ہیں	خدا تو ہم نہیں بخش گندہ قصور الہی کا
گنگہ نگار	۲۶۶	۲۶۶	پابی - خطا دار -	۲۶۶	امیر	پھنسا کر حلقہ بستی میں سے دیکھتے ہیں	اسی خداں میں ہوتا ہے گنگہ نگار آشنائی کا
گو	۲۶	۲۶	گیند -	۲۶	گوبا	سر مرا تاخیم شمشیر دہو کچا ہما	یہ وہ گو ہے جو کبھی قابل چکاں نہ ہوا
گواہ	۳۲	۳۲	بضم و فتنہ دونوں طرح ہے مگر اردو میں بفتح بولتے ہیں - شاہ گواہی دینے والا - ثبوت پہنچانے والا -	۳۲	دغ	محشر میں کون ہو گا کرم کا ترک گواہ	گر غیر بھی ہمارا طرف دار ہو گیا
گواہی	۳۲	۳۲	شہادت - ثبوت پہنچانا -	۳۲	امیر	رنگ دیکھو غیر میرا محض غوں دیکھ کر	سوچتا ہے اس میں بنی گواہی کیا کرے
گوٹ	۲۶۶	۲۶۶	کپڑے کے کنارے پر جو لگاتے ہیں مثلاً تمھاری رزائی کی گوٹ میلی ہو گئی جو سرد و شطرنج وغیرہ کا مہرہ ہو سنہری رو پہلے تاروں کا بنا ہوا فیتہ - وہ سالاجو محرم میں بجائے پان کے کتاتے ہیں	۲۶۶	انشا	دیکھ انگلیاں میں اسکی گوٹ لگی	دکو پھر تازہ ایک چوٹ لگی
گوٹا	۳۲۶	۳۲۶	سندھری رو پہلے تاروں کا بنا ہوا فیتہ - وہ سالاجو محرم میں بجائے پان کے کتاتے ہیں	۳۲۶	منیر	بدل لوں خار و صحرائی مریٹو موسم غم کا	بناؤں گو کھڑا پاؤں اگر گوٹا محرم کا
گود	۰	۰	پہلو - کنارہ - آغوش -	۰	انیس	ایک ایک نے سوادت عقیقہ حصول کی	دم نکالے سب گود میں سبط رسول کی

۱۔ چار کوڑی پارسیہ چار روپیوں شرفیوں وغیرہ کو بھی گندا کہتے ہیں گود کے گنا کا پٹا لہ گود (رنگ) جزوقتی بھی باعقل سے کنارہ کرتے ہیں۔ گود پھیلی گور کی جب میں کیلا ہو گیا۔ گود فتنہ یعنی گندہ (رناخ) گود لکڑی بیکوڑی حرکت دل کو سیدہ سوکھنے پہنچا دیا۔ گود پھر حاصل کے مائوس ہینو خوش کرنے کی ایک رسم ہوتی ہو اور رنگوں کے لئے حاملہ کی گود میں تسم کے سیدہ اور ستا پھل یعنی رنگاربان سے ہیں۔
دھنیں، لکھ و دھارے پہ نسبت جو رہی جاتی جو میری کو کاکی اچھی گود بھری جاتی ہے۔ عورتیں گودی بھی کہتی ہیں

گودام	۴۱	خانقاہ - مال رکھنے کی جگہ	نذر	تیرے ڈریڈ ناٹ نہ کچھ کام آئیں گے	بیکار ہوگا جنگ کا گودام جرمنی
گورکھ	۲۳۶	باغضم دواؤں بھول - قبر - تربت - مزار - لحد -	موت	سوچا کر ستم عمارت کا تو ہرگز نہ کر کیا	گور بھی بنتی نہیں دنیا میں کچھ اوس کی
گورنمنٹ	۷۹	سلطنت - راج - بادشاہت	"	ایسا بجا سنتی ہے کیا گورنمنٹ	کیوں کرتا ہے تنا شور و غل ملکا
گو پسند	۱۳۲	اکبر اکبری - بھیمرا بھڑی - دنبہ بندھا	نذر	نہ پھیر گردن مجبور پر چھڑی ظالم	زبان صبر درضا گو پسند رکھتا ہے
گوش	۳۲۶	کان -	"	گو تھے برہمنہ جسم گر پاک صاف تھا	اگ کوئل نکا فرش تھا اور اگل تھا
گوشت	۷۲۹	ہندی میں ماس اور عربی میں لحم کہتے ہیں -	"	ہر شادہ نہ دانت مارو قلیوں کے منہ پہ جا دو	اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہو ٹھیل کا
گو شمالی	۵۰۷	کان اینٹھنا تنبیہ - تاویب	موت	یار کی آواز سے آواز مل سکتی نہیں	گو شمالی ہے ضرور اس واسطے طنز کی
گو شوارہ	۵۳۸	کان کا بالا - آویزہ - بڑا موتی - اہل دفتر کی اصطلاح میں حساب کی میزان - فرد کی جمع - کسی حساب کی ایک جگہ کر دینا -	نذر	طے خلعت جو تیجی کردہ کا خاک رو کو	بند ہو تا سر میں گوشوارہ عرش نشین
گوشتہ	۲۳۱	کونا - زاویہ -	دل	حسرت انگیز ہو دل سوئی خیم ترست	کاش گل کرنے سے گوشتہ وہ سن ان کا
گو گھر	۲۵۷	ایک کانٹے کا نام جو سہ پہلو ہوتا ہے جسکو خار خشک کہتے ہیں -	"	سرگرنے نہیں کھٹے میں بڑگو گھر دکا	نکل آیا ہو جو ہر صاف شمشیر گربان کا
گوی	۶۶	بندوق کی گولی - لڑکوں کے کھیلنے کی گولی - دوا کی گولی -	موت	ہمسفر اس چین میں مونہیں درد نستا	غنیمت بھی چٹکا تو میر دل پہ گولی لگ گئی
گون	۷۶	با فتوح - مطلب - غرض - خواہش - ضرورت -	ظفر	جھک جو بوئے لب سیگوں	نہیں صبا ہی خوشگوار کی گون
گو بنج	۷۹	باغضم اول نور غنیانی بے کی مٹی ہوئی نوک	خاند	اس طریقہ سو گئی ہو کس تری بار کی گونج	نش عقرب ہو گئی ہو تری بار کی گونج
گوند	۸۰	ایک سردار نے ہے جو درختوں سے نکلتی ہے - ایک مرکب شے جو گوند اور میوہ ذوال کر پنجر ہی میں ملا کر زہر کو	نذر	قنداب سے جلالت پاینگا منہ کا اگال	نخل شمع طور کا گوندائیں موجا بیگا

ملے گورستانی، گورغریباں، قبرستان، وہ جگہ جام وودفن کے جائیں۔ رضا، جیتے ہی مرگیا میں کہ کہ خیال، بنام، نظر آیا جو کبھی گورغریباں، ملے کھنے میں گورنٹ کھتے ہیں اور رخصت میں گورنٹ پڑتے ہیں۔ ملے گورکھرو، وہ کہ نکونے کانٹے بنا کر راویں پھینکتے ہیں تاکہ باقی جو ملے ہوئے گڑے بڑھکیں اور کچڑیاں۔ گڑے یا تار کا گورکھرو بنا کر کچڑیاں کھتی ہیں۔ کان کے ایک زبور کا نام ہے ملے (رجاوت)، بلا ہے تر ہے آفت، شغل ہے برستی بھی۔ تباہی جسکو کہتے ہیں اسی ساجی کو گولی ہے ملے (دھر) کچھ گوں ہے جو تیسج پڑی جاتی ہے میری، یوں کو کبھی جھوٹوں بھی مرانام نہ دیتے۔ گوں کا ٹھنڈا، مطلب نکالنا۔ ملے وہ آواز جو گند یا بند مائیں بھرتی رہے، شیر کی آواز۔ (دھر) کوئی پتا جو ہوا سے کبھی بھجاتا ہے۔ شیر کی گرج سنا دیتا جو ویران عشق آواز سے بھر جاتا۔ رانت، بالیاں میں لگا لگا کو بچانے میکر، سیج، اری وہ شرارت کہ گونج اٹھا گھر

خانہ جیسے عینک کا گھرا تو نیک گھر نذر	نور	مثل عینک مجھ غریب سے وطن سے بہتر	پانی آنکھوں پہ جگہ میں اگر گھر نہ ہوا
جو ستر بھسی وغیرہ کا گھر - جمید -			
سولخ - گھر کرنا جیسے اس تسمہ			
میں دو گھر کر دو یعنی دو			
سوراخ بنا دو			
۲۲۵ موتی مردار پر -	نذر	تسلیم خیال غلام ہوا اپنے سے منتفع ہونا	صدا کے کام کسی دن گھر نہیں آتا
۲۲۶ ایک دو کا نام ہے جو سرخی آشوبہ	اسیر	کیونچہ بونچہ نزع کی نوبت یہاں گھر آگے	آنکھیں آئیں یار کی تیار گھر آہو گیا
کے دفع ہونے کے لیے آنکھ چہرے			
لگاتے ہیں -			
۲۲۷ خاندان - کتبہ - نسل -	موت	ہر چند کہ برگشتہ نہایت ہے زمانا	دریا و شرف ہے گھر اپنا گھر آنا
۲۲۸ گھر اور اسکے متعلق عمارات	منیر	لبوں پر ہے ہر خط آہ شر بار	بلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار
وہ باب خانہ داری اور مال بچے			
خاندان - کتبہ			
۲۲۹ مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گویا	بیل	دم جو نکلا خاٹن تن پھر کساں	خاک میں سارا گھر و نرا لگیا
کے لیے بناتی ہیں -			
۲۳۰ پانی رکھنے کا خرگاہی یا مٹی و برنجی	بحر	گھر و لندھینے خجالت کے سیکڑوں ہمیر	ہمارے ساغر حشبان ترچھلک بھیس
وغیرہ - گھروں بانی بوجا نامہ زندگی			
ادب خجالت کی جگہ کا استعمال کرتے ہیں -			
۲۳۱ منٹ یا ۶۰ بل کا وقفہ دن کا	عاشق	تم کو نہیں یوں بھی غیرت آتی	پڑتا ہے گھروں بھی یہ پانی
۲۳۲ تیسواں حصہ	اسیر	درازی سنتو محرومت ہم سوز قیامت کی	سواک کچی گھڑی نئی ہمارے روز و وقت
۲۳۳ ساعت -	جلال	لگائے کو ہیں دل تجھ سے بھیر انجام ہوا	نہیں معلوم ہم کو یہ گھڑی کی یا کیسی ہے
۲۳۴ وقت بتانے کا آلہ	اکبر	دراستی دیر ہی ہو جا بگئی تو کیا ہوگا	گھڑی گھڑی نہ اٹھاؤ نظر گھڑی کی طرف
۲۳۵ گھنٹہ -	نذر	سہا شیب صال صدا سنکے دل مرا	گھڑیاں اسکے واسطے گھڑیاں ہو گیا
۲۳۶ مختلف فیہ	موت	ہر گھڑی ہو سینہ کوئی ہر گھڑی فریاد	بچھیں گھڑیاں سے کیوں گھڑیاں انہی کی
نہنگ - ایک آبی جانور جو - مگر مچھ	نذر	میر ٹھٹھک سونس و گھڑیاں رہ گئے	گھر مچھ نہ جانے کدھر بہ گئے
	ناسخ	وصل کی شب ہو چکی یونک بجا ہو گھر	ہنٹیں گھڑیاں بانی پانی کے گھڑیاں کا
<p>لے مرنے کے وقت جو آواز سانس کے ٹوک ٹوک کر نکلتے سے پیدا ہوتی ہے اسکو بھی گھڑا کہتے ہیں (رنگ) آنکھیں تری جو آئیں تو ہمارے چشم کو - مرنے کے (انتظار میں)</p> <p>گھڑا اگر اسٹلہ لفتح اول مخلوط الہا - وفتح سیم و سکون داؤ دون غنہ کتا پیرہ بچہ نکا کھیل بھجنا (انش) ہوں وہ اندر دشن جبکو جان کھونا کھیل ہے کچھ مرد ہے</p> <p>گھر و نداسیری باز گاہ کا تسمہ (دجاہت) ہر بڑی اچھی مری چھوٹی گھڑی چلتی رہتی ہے یہ کھٹ کھٹ ہر گھڑی</p>			

گھسان	۱۷۶	سخت جنگ پڑتی - کثرت سے خونریزی ہونا۔	نکر	مونس	وہ صفحہ میٹھ شانہ جلے وہ انگوڑا	گھسان تھا سپاہ میں وقت کا رزار
گھنڈ	۱۱۹	غور نہ کر۔	"	ضمیر	انبار تھا لاشوں کا وہ گھسان کیا تھا	اُس تیرنے کیا نو وہ طوفان کیا تھا
گھن	۷۵	لوہا پیٹنے کا بڑا ہتھیار	"	جنیل	عشاق پر ہونا زچہ تمکو عجب نہیں	ہوتا ہی سب کو اپنے خریدار پر گھنڈ
گھن	"	سورج یا چاند کا تاریک ہوجانا۔	"	ایسر	کون کتنا ہے کونساں کو باہر ہی ایسر	شعر صفحہ وہ کتنا ہے کہ گھن پر بار
گھن	"	کٹنا و خستہ۔	"	"	چاند سا رخ جو تیر زلف تو بوسہ ہو عطا	کیجئے صفحہ کی تدبیر گھن پڑتا ہے
گھنا	۷۶	نیور۔	"	جہا	جب سے انہیں عشاق نے دل گوندھ دیا جہا	گھنا کبھی بھونکا اُترتا ہی نہیں ہے
گھنگرو	۳۰۱	فارسی میں زنگور کہتے ہیں	"	گوینا	شرم کو اُس چشم میں نہ نظر آیا مجھے	گردن آہو میں یا گھنگر و نظر آیا مجھے
گھوارہ	۲۳۷	جھولا جسے عربی میں مہر کہتے ہیں	"	آتش	عہد طفلی سے جنون عشق کا دل ہے شفتی	شعل نخل بید مجنوں سے مرزا گھوارہ تھا
گھوڑا	۲۳۲	وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھیکا جاتا ہے	"	جہا	خط نکلے سے مٹی رخسار جاناں کی صفی	تختہ گلزار جنت میں بھی گھوڑا ہو گیا
گھوڑا	"	اسب	"	شیں	پانی بے کس طرح عہدار کا گھوڑا	بیا سا ہے ابھی سیدار کا گھوڑا
گھوڑا	"	بندوبست کا کتا۔ بندوبست کی وہ کل	"	منبر	چڑھو ہار ہو ہر چاہیں جلتے ہیں دکانوں	یار بچہ چاہا نہ گھوڑا تنگ کا
گھوڑا	۷۲	جنگ دبانے سے بندوبست جلتی ہے	"	صبا	فقرست ہیں یہ وقت کیفیت میں تیرا	کبھی طرہ ہو سہری کبھی گھوڑا ہو فہون کا
گھوڑا	۴۸۱	پانی میں حل کی ہوئی انیون	"	ایسر	کی جو قورین خط سبز تو بوسے وہ ایسر	زہر کا گھوٹ گئے سوتری کیونکر اُترا
گھوڑا	۱۳۱	ایک قسم کا بڑا چوہا۔	مونٹ	میر	ایک دن گھر میں ایک گھونس آئی	اسنے پاؤں اجل آسے لائی
گھوڑا	۱۴۳	بندھی ہوئی مٹی جو اپنے بند کر دے	نکر	ایسر	آیا کسی اُتر سے ہوے جو بن کا قہقرو	گھونسامی جھاتی بہ لگا دلہ لگی پوٹ
گھوڑا	۱۴۳	آشیانہ پرندوں کا گھر۔ گھونٹا۔	"	ذوق	دل جو گھر غم کا ہو گیا اُس میں ہر عیش	دو شل ہو کہ کہاں گھونس میں چلے پاس
گھوڑا	۵۰۷	برقع۔ نقاب۔ پردہ۔ چادر یا ڈوپٹہ	"	صفدر	سیر چمن کو آئیگا وہ گلزار کب	گھونٹ تڑا اُٹھ گیا عروں بہار کب
گھوڑا	"	کا وہ تھمد جو عورتیں منہ چھپانے کو	"	"	"	"
گھوڑا	"	منہ پر لٹکا لیتی ہیں۔	"	"	"	"
گھوڑا	"	فوج کا بھاگنے کے ارادہ سے	"	برق	غصے سے جو بل زلف سیہ فام نے کھلایا	سودہ تیرہ گھونٹ سپر شام نے کھایا
گھوڑا	۳۰۱	منہ پھیرنا۔	"	جنیل	حسن و لائق بکھڑنے پر قصہ تہ بناؤ	بڑا گیا جو بیچہ گھوڑا سوس وہ گھوڑا ہو گیا

لے گھوڑی۔ مادہ پ۔ سوئیاں بنانے کا اگر ایک قسم کا گیت جو شادی یا ہنس عورتیں گاتی ہیں۔ (میر حسن) ادھ کا تو یہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں ادھر گھوڑیاں اور
سہاگ ٹٹ (صبا) بھی گئی ہے وہاں میں اک آفتاب کے کیونکر گئے گھونٹ انار میں شراب سے رشوت کو بھی گھوس کہتے ہیں۔

گھیر	۳۵	دور۔ چکر۔ گھاؤ۔	نکر	درد	اشک نے میرے لاس کئے ہی میرا کی باٹ	دامن صحرا میں نہ اس قدر کب گھیر تھا
	۰	کپڑے کا گھیر۔ جیسے کرتہ۔ اگر کھا	برق		نیز کتنے سے جہاں کو گل ہوا ہوا غوغا	دامن باد بہاری بیرہن کا گھیر ہے
گیہ	۳۶	گاس۔	موش	موش	خیال بن خطوں کا ہو بعد مردن بھی	ہری ہری جو پھر گیہا ہوتی ہے
گیت	۳۷	ہندی نظم۔ بھجن۔ راگ۔	ذکر	اقبال	ناک نے جس چین میں تھکا گیت گیا	چشتی نے جس نے میں پر بنام حق سنایا
گیت	۳۸	دنیا عالم	موش	موش	گاؤں میں جدا تھی ہر ساں سب جدا	گیتی جدا رزقی تھی مانتوں فلک جدا
گیدڑ	۳۹	سیار۔ فریال	ذکر	میر	قدم غوک سے گرد کا چل گیا	بھروسہ تھا گیدڑ بہ سوٹل گیا
گیت	۴۰	سر کے لائے بال جو دونوں کند ہوں	ابیر	ابیر	ہے سیاہی سے عجب عالم مر و مکتوب کا	طالع عاشق ہو یا گیسو کسی عجب سب کا
گیند	۴۱	چمڑے کپڑے۔ بڑا وغیرہ کا وہ گولہ	جاہ	جاہ	اُبھری ہو جو بن پہ نہ دل لوٹ ہو کیونکر	یہ گیند جوانی نے اُجھائے ہیں غنیمت کے
	۴۲	جس سے لڑ کے کیلئے ہیں۔	موش	موش	لگی مجھ کو جب اُس شوق طر حذر کی گیند	اس نے محرم کو سنبھال اور ہی۔ رگی گیند
گیند	۴۳	گل حد برگ۔ ایک درونگ کا	مکر	مکر	کس طرحی آدھی گیند کو پھیلے پھر پھول	فلش ہو جائیں کہیں باجی تمھاری تھوڑا
گیہوں	۴۴	بھول ہوتا ہے			لایا جو دنیا ل کل گیہوں	سیر میں باؤ مسیر کم نکھے
	۴۵	ایک غلہ کا نام ہے جسے فارسی میں				
		گندم کہتے ہیں۔				

لہ (اوج) سپاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر پڑا۔ گھیر کا معنی محاصرہ کرنا۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ (اوج) پے دعا طے زرا ہمارا کر لائی۔ جو می کے آگے جل گھیر کھا کر لائی تھ گیند
بھیکس۔ خانی خولی۔ بھیکس دنیا زنا سنج (اوج) اعلیٰ گیند بھیکس۔ انبیاء کے شیریں زبان انبیاء تھے پھول اور لڑے دونوں کی گیند کہتے ہیں۔ گیند کے کا پھول ایک دوسرے
کی طرح مثل گیند کے پھینکا کم عمر لڑکے لڑکیوں کا کھیل ہے اور اس کو وہ گیند اکیلے کہتے ہیں۔

[illegible]

لال	۵	۶۱	فطرت محبت سے اپنی اولاد کو بھی لال کہتے ہیں۔	ذکر	دہر	اور آگے کھڑا آگے ہونا خواہ خوش حال	رو کر یہ دعا کرنے لگا فاطمہ کالال
لاٹین	انگریزی	۵۲۱	شیشے کی قندیل۔ روشنی کا ایک طرف سے صحیح تلفظ تو لٹین ٹرن ہے اردو میں کثرت استعمال سے لاٹین ہو چکی ہیں	مؤنٹ	علق	لاٹینس ہزار بار روشن	مشل ماہ بھی جدا روشن
لاہج	۴	۶۳	حرص۔ طمع۔ لوبہ	ذکر	ناسخ	حسن بھی کیا چیز ہے زانہ زلف انصاف کر	اپنے بندوں کو خود تیاہی المالح خود کا
لاٹہ	ت	۶۶	ایک قسم کے سرخ پھول کا نام۔	۴	اسیر	ہے داغ چرخ کسب کشتہ الفت	پھولا ہے یہ لالہ تری بیداگری کا
لام	ع	۷۱	ایک حرف کا نام۔	۷۱	نظر	ملکی عجب انداز سے ہے رجبہ تری نف	ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا
لام	انگریزی	۷۱	فوج یا پلٹن کا مجموعہ۔ بریگیڈ۔ فوج کا دستہ۔ فوج کی لائن۔	۷۱	اسیر	رخ تراکھ طرح میں دیکھ سکوں	زلف ہے لام لستہ رانی سکا
لامکان	ع	۱۲۲	عالم قدس۔ مقام نفی و فنا۔	۱۲۲	اسیر	دکھائی ترک تعلق نے شان نیزنگی	بڑے مکان سے آگے تو لامکان کبھا
لاہی	۴	۳۶	ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔	مؤنٹ	نمبر	مسکی چوٹی مسالے کی باریک کرتیا	لاہی کے محرم نہیں جو کچھ تھا نہ تھا
لب	ت	۳۶	ہونٹ۔	۳۶	مؤنٹ	سر سے چشمہ یا ربی طہ و نکی جڑ	لب زک باں سے ظلم کی بنیاد ہو گیا
			کنارہ۔ سر اس طرف۔ جانب عاشرہ جیسے لب دریا	۳۶	ماضی	مکان دیکھا بنو کیسا میحالی کا دعویٰ ہے	لب بام آپکا باتیں کئے چرخ چارم
			موجوں کے بال جو ہونٹوں کے اوپر ہوتے ہیں۔ اس معنی میں لبیں جمع کے ساتھ مونٹ ہی بولتے ہیں	۳۶	مؤنٹ	لبیں بڑھ رہی ہونٹ داڑھی چوٹا	ازرا اپنی حد سے نہ آگے بڑھی ہو
لبادہ	ت	۴۲	بارانی۔ برساتی کپڑا۔ ردئی دار	۴۲	ذکر	یہاں وں کب جو بال سے سر کے اسی جنوں	جاڑی میں ہو گیا ہے لبادہ کھوڑ کا
لباس	ع	۶۳	وگلا بالابوش جو قبائے کے اوپر پہنتے ہیں کبیر اول پوشاک۔ کپڑا پہننے کا جامہ۔	۶۳	اسیر	باطن میں غم جو عشرت مینا چو ظاہری	پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا
لب لباب	ت	۶۷	خلاصہ۔ ماحصل۔	۶۷	جرات	ایمان جان جو دیکھئے کجگو بچشم غور	لب لباب ہے تو ہی کل کائنات کا
لب واپہ	۷۱	۷۱	تلفظ۔ طرز گفتگو۔	۷۱	اسیر	حوریں کیونکر تری زبان سیکھیں	لب واپہ کہیں بدلتا ہے
بنی	۷۱	۹۲	مٹی کی چھوٹی ٹھلیا کی طرح کا ایک ظرف بناتے ہیں جو مٹری کھنے اور اناج سے اڑی آنے کے لئے ہوتا ہے۔	۹۲	مؤنٹ	چڑھاؤ نقشہ میں تیر دن انچو عاشقوں کے سر	نئی مکتوت کی تم کو لیسان مذہبی میں لڑاؤ

سے کابینہ کا خطاب ہنر و نبی صورت کا خطاب ہے۔ لالہ باعتبار صینک جو شخص دوسروں کے ہر دے پر رہتا ہو مگر نسبت پر مشل ہوتے ہیں مگر فوج کا لڑائی کے لئے ایک جگہ جمع ہونا۔ لام کان۔ گائی گنج۔ (زوق) کب اگر زور ہے ہر لڑان و گزرات سے۔ جسکی کہ آتشا ہے زبان لام کان سے۔ ع (سحر) کافی ہے جہاں کا یہ تھا مارا زار بند چلے دلاٹین کو ملو اسکے سامنے۔

لیک	ع	۶۲	تیری فرمانبرداری کو حاضر ہوں - عرب میں بکارنے کے جواب میں اس جگہ پر رہتے ہیں جبکہ ہندستان میں جی جوتے ہیں -	موت	دیر	نصیب ہے یہی بیک خیر خواہی سے گر عیاں ہو تو نس دہان ماہی سے
لیٹ	م	۴۳	بفتح اول و دوم اپنی جمع - کو آج ہلک خوشبو -	"	اسیر	گر پڑی جان پزیر کی جہک سے بکلی کھینچ لودل کو وہ پوشاک میں خوشبو کی
لیک	"	۵۲	روشنی - جہک - نو - شعلہ - گرمی - جستی - تیزی - جلدی مثلاً کسی کام کے جلد کرنے کیلئے کہتے ہیں کہ لپک کر جاؤ -	"	جلال	آہ عشاق میں شعلہ کی لپک ہوتی ہے دے کھینچتے ہی جگر سوز فلک ہوتی ہے
لیک	"	۵۳	عادت غوص صلت بد عادت - بیچ - بل - تہ - کر - کھینچ - جھال - مضیت آفت -	موت	رند	تاریج کیا کشور دل ترک نگہ نے کیا صفت کی لپٹ میں عشاق آگے
لیک	"	۴۴	عادت - خوبکا - چٹپٹا - گودٹ - لٹا اڑانا، بعضی دھجیاں کرنا -	موت	اسیر	طمع کی لٹا کر پر بھی نہیں جاتی جھیلوں آفریں صد آفریں دست جنوں
لیک	"	۴۵	بادونکی رو - چند بادونکا مجموعہ جبکو عورتیں گوندھتی ہیں - بفتح اول و دوم - کسی چیز کا ٹنگنا - ناز واد - آن بان زیبائش - وضع - بالکین کا انداز -	موت	اسیر	دل راہیو ہیں وہ کھول کے زلفوں کی عجب ترنگ میں تھا امروٹک لکسی
لیک	"	۴۶	جادو - سحر - منتر - فوس - مندر - ترکیب - کر و فریب - ایک بوٹی کا نام جو انسان کا ہاتھ لگم ہوا لگنے سے شرما جاتی ہے اور پھر مردہ ہو جاتی ہے - چھوٹی موٹی بھی لکسو کہتے ہیں - کنایتہ شرمیلا - باجیا -	موت	دوغ	جاتی رہے زلفوں کی لک ل سو ہمارے انوس کچھ ایسا ہیں ہکا نہیں آتا
لیک	س	۷۰	موت	موت	محسن	موتو امین قبل ان موتو تولا کتاب ہے اشارہ لکھا لو

لے کسیر بھنے ہم آغوشی - (ناج) زعم میں اپنے لپٹ کر بارے سو میں رات - دن ہوا تو نیکہ پہلو نظر آیا مجھے -

لے دو چیز دیکھا بخوبی ایک میں لٹا نا - لکھ پڑ ہونا (دشک) انگشت آرزو سے دوا آج لٹ ہوئی -

لے لنگنا - آویزاں ہونا - جھونا - صلیق ہونا (زوق) جہاں ہے خانہ حضرت جی بھی ہوا اسکا فروغ - کہ لکے اسیں سر پر غرور کی خندیل - تیریر - (جلیل) قدیمو سی کا حیلہ
کر کے ہم لوشیکہ قدموں پر - یہ لکھا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے -

لداؤ	۴۱	دہ چھت جو صرف چنے سے ڈاٹ لگا کر بناتے ہیں گنبد ناچھت	نکر	نہر	نزدان آب و گل سو نہیں رنج کو نجات	ثابت ہوا جو مقبرے دیکھے لداؤ کے
لڈو	۳۰	ایک حکم کی گولی بنی بٹائی جیسے تن کے لڈو سوتی چور کے لڈو وغیرہ۔	برقی	لذت	لذت فراق و وصل کے دونوں ہیں لکڑیہر	بوسے وہاں یار کے لڈو ہیں پور کے
لذت	۱۱۳۰	مرزہ - ذائقہ۔	مونت	آتش	چاروں اپنے مجھوں سے محبت کرتے	لذت عشق بھی چھکتے جیسے تھوڑی سی
لڈریش	۵۳۷	عشرہ - کیچی - تھر تھراٹ - ڈنگاٹ	نظر	بھووں کا یار کی بننا بلہ ہی بکاوان لڑ	کہ اس بھونچال سے اس گھر کو درشن ہوئی	لڈریش
لڈرہ	۲۳۲	کیچی - تھراٹ - لڈرہ - بھونچال - خون - در	ذکر	ضمیر	زینب نے آکے طیش میں جس وقت یہ کہا	لڈرہ خدا کے عرش کو بوقت آگیا
لڑ	۲۳۰	لڑی - سلک - ہار	ذکر	شوق	پر مراد دل بھی تھر تھراٹا تھا	سن کے لڈرہ خدا کا آہٹا تھا
لڑائی	۲۵۱	جنگ و جدل	مونت	جاء	جاہ سلک و زندان کی نشا لکھی ہے	اس غزل پر ہے ہم مونیوں کی لڑ پانی
لڑکا	۲۵۱	غلط	ذکر	موش	سروتن میں شہ کے جدائی ہوئی	سدا کی ستم کی لڑائی ہر غا
لڑی	۲۴۱	سلک وہ دوری جس میں سوتی وغیرہ پرکے ہوں۔	مونت	موش	مرے آنسوؤں نے مجھے بخشوا یا	لڑیوں کام آئے یہ لڑکے چل کر
لشکر	۵۵۰	فوج - سپاہ۔	ذکر	جرات	غم سے ہوتی مخلصی کیونکر تمھاری ہو	لشکر پنج و الم ہر دم ہیں گیسے رہا
لطافت	۵۲۱	پاکیزگی - عمدگی - صفائی۔	مونت	انیس	قصویر ہے جناب رسالتاب کی	بیری دکھا رہی ہو لطافت شب کی
لطیف	۱۱۹	خوبی - نرمی - مرزہ - لذت - عنایت	ذکر	رنا	دیکھا جد ہر وہ سامنے آیا نظر مجھے	کس سے کہوں میں لطف شب انتظار کا
لطمہ	۵۲	مہربانی - نرمی	ذکر	نیل	نیل پڑ جائے مقرر کھا کر دیا نیل	لطمہ میری شک کے دریائے شور انگیز کا
لطیفہ	۱۳۲	بالفتح پانچ پچیس دریا کا جنگلا - ابھی چیز - دلچسپ بات - لکھی عجیب - عجوبہ - تعجب - انگیز بات - پسندیدہ بات - وہ بات جو طبیعت کو ابھی معلوم ہو۔	ذکر	اگر	ہنس دیتے ہیں بت سکے یہ اگر کا لطیفہ	جب آپ کے درشن ہو تو پیر باب بھی پائی
لعاب	۱۰۳	رس - آب و ہن - شوک۔	ذکر	زوق	مہر وہ کرتا ہونا مہر پہ مجھے آؤ ہو شوک	ابو یوں چو سے لعاب اسکے دہن کا غنہ
لعن	۱۳۱	لیلیا ہٹ۔	ذکر	میر	انگڑی بھندیاں اسی ٹری پر ہوتی ہیں	کسی جن سے پکاؤ لعاب رہتا ہے
لعن	۱۵۰	ایک قیمتی معدنی پتھر جو مشہور ہوا ہے پٹھکار - نفرین۔	مونت	خوشاہنگ	لاؤں میں ان سے ولینک و در حال ہے	یہ لعل خاک میں تو لایا نجانیکا
لعنت	۵۵۰	ایضا	ذکر	مرد	روکے سجدہ ذکر دے انے ماتھوں سے	برز باں لعن ہے لات و منات اسوچی
لعنت	۱۳۳	زبان۔	ذکر	نہر	غیر سے مجھے آج خوب ہوئی	اُسے نفرین تو میں نے لعنت کی

لہذا سیرا جو مقابل اس صفت مرگان سے ہے کہ اس کے پتھر میں جو یہ شکر صفت اگر ہو گیا ہے وہ عین قابل نہیں ہے۔ لیکن اگر اب لعن نہیں ہے تو نہ کی کا واسطہ خالی ہو نہیں تو اپنی طبیعت کا اس میر صفت لعن میں بھی نہ لطف غزل گیا (دل) ہنگامہ لایا کیا دنیا دل عزیز کی - ہم لطف اٹھا ہی میں خلوت میں انجمن کا

لغزش	ت	۱۲۳۴	بفتح اول و کسر سوم۔ ڈنگکا ہٹ پھسل۔ خطا۔ سو۔ غلطی بھولنا	موت	جلیل	شمیمہ اس مست کی لیتا ہے مانی	مزد و بجائیگی لغزش قلم کی
لفافہ	ع	۱۹۵	وہ چیز جو کسی چیز پر لپیٹی جائے۔ کاغذ کی پھیلی جھیس خطا روانہ کئے جاتے ہیں رکنا بیہ بناوٹ دکھاوا۔	ذکر	منیر	ہے سبزہ غدار نہاں جوش حسن میں	خط پر لفافہ ہے ورق آفتاب کا
لفظ	ت	۱۰۰	وہ آواز جو منہ سے نکلے۔	ذکر	جلیل	جبا کر ہونٹھ غصہ میں غضب بڑائی کی	عقیق لبتہ اس کی کھدگیا ہر لفظ کالی کا
لغز	ع	۱۲۳	خطاب	موت	جلیل	جلیل نرا کر دیکھو جلیل القدر کو دیکھو	خام نفیس ہیں سفیدی اس سر کاغذ کی
لقمہ	ت	۱۲۵	نوالہ دینا کسی کی بات میں بولنا۔	منیر	منیر	فیہ جان کے رطباتی ہیں رقیہوں سے	لقمہ شاہ سے ملتا جو زیبا ہو ہی جا
لکڑی	ع	۲۶۰	ہیزم۔ کاٹھ۔ چڑھی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لاکھی۔ مجازاً سہارا۔	موت	داغ	سیج بھی کے ہاتھ میں کڑا دی لکڑی	عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہماری بھولی کا
لکنت	ع	۵۰۰	بضم اول و فتح سیم۔ ہنگام۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔	منیر	امیر	بے دوست کی نظر میں ہنر جو بے دست	اشتر کو کلیم کی لکنت پسند ہے
لکھ	ت	۵۵	بضم اول تشدید کاں مفتوح چھوٹا بال پان کا رنگ جو عورتیں ہونٹھوں جھاتی ہیں۔	ذکر	تیسیم	طاق سے ساغر دینا کو اتارا ساقی	تو نے آدھی بات کی میں نیم سہل ہو گیا
لکیر	ع	۲۶۰	سطر خط۔ لائن۔ نشانی جو زمیں یا کاغذ وغیرہ پر بنادیں	موت	اتش	سوداے راہ یار کا اشتر سے اثر	جادہ بنی جو پھنے زمیں پر لکیر کی
لگام	ت	۵۱	لاہنا بانس۔ لابی لکڑی۔ لاکھیل محبت۔ مناسبت تعلق واسطہ ربط ابتدا۔ پیل۔ شروع کرنا۔	ذکر	داغ	جام پر جام بھر کے لے ساقی	آج لگا لگا بیگا کر نہیں
لگان	ت	۹۱	بفتح اول باگ۔ عناں۔	موت	مونس	یہ سکے ہر سوار نے بس روک لی لگام	تخم تخم کے کا بنو لگو سب اسب تیز گام
	ع	۱۰۱	زر آمدنی جو زمیں سے وصول ہو وہ چیز جو اسامی زمین جوٹنے کے معاوضہ میں ادا کرے۔	ذکر	لا اظم	تباہ ہو گئے ہم بار بار کے غم سے	لگان سال میں دو مرتبہ وصول ہوا

لے تھا مختلف فیہ ہے اگر کثرت استعمال تذکرہ ہی کے ساتھ ہے (ہیر) فقر کو سطر کرتی وہ انگشت دو ٹکڑے۔ انہیں دو نقطہ زیریں کا طالب لفظ تھا یہ کہ (لے) (راج) یہ اس کے ہے
ساعت دو کا عالم کہ جسے دیکھا ہوا وہ بدم۔ نیام تیغ قضا و میرم لقب ہوا قاتل کی آیتیں کا لے (منیر) سوداے زلف پار سے پیدا ہوا ظلم۔ ارسہ بنا جو جنوں میں لکیر کی۔
لے (ماشتی) لگا جو لگا لگے تجھے جامہ درمی کا۔ ہاں دست جنوں دامن کہ اس سے پہلے۔ مناسبت (راج) ہیر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو سیر۔ جس سے لگا نہیں دوزخ کے
بھی انگاروں کو عدا دیر لگا تھا خطین جواں اپنی چشم حراں کا۔ ہر اند لگا لگا کر بند ہوا۔

لگاؤ	۵۷	۵۷	ایسا برتاؤ جس سے اتفاقات پایا جا۔ تعلق - علاقہ - نسبت -	ذکر	جلال	دشمن ہوئے کیوں جلال کے تم	کچھ تو بے لگاؤ دوستی کا
لگاؤ	۴۵۷	۴۵۷	لگاؤ - تعلق - سازش کرنے کا اندازہ سازش کی باتیں -	موت	اسیر	سرخواتن سو کسی دزکرامی خنجر بار	یہ لگاؤ تری ہر بار نہیں بھی ہے
لگن	۱۰۰	۱۰۰	ایک نظر ہے - ہاتھ پاؤں دھوئے کا نشہ - وہ تھال - جیسے شمع جلانی جاتی ہے -	ذکر	رنگ	یہ ندامت ہے تری جلوہ سوا شعلہ	وجہ کیا آج جو محفل میں لگن یاد آیا
.	.	.	بفتح اول و دوم - تعلق نسبت ساعت - ہورت - سماں - شادی - وغیرہ کی تاریخ کا تقرر اور شادی بیاہ کا زمانہ -	موت	خیر شاہ	آراستہ بزم داخمن ہے	اک غیرت شمع کی لگن ہے
.	.	.	شوق خواہش - محبت مودھن خیال دل لگنا -	حالی	نئی	اک لگن سب کے دل میں لگاؤ	اک آواز میں سوتی لہتی جنگاؤ
لکار	۲۸۱	۲۸۱	سخت آواز - ڈپٹ - دھمکی	موت	موت	خیریں کو فنا کرتی ہے لکار ہماری	سرکوب ہمیشہ رہی تلوار ہماری
لمحہ	۸۳	۸۳	بفتح اول و سیوم - ایک لحظہ - تھوڑی دیر -	ذکر	حالی	مگر ہاں وہ سر مایہ دین و دنیا	کیا ایک ایک لمحہ ہے انول جکا
لمعہ	۱۳۵	۱۳۵	تنویر - روشنی - جلوہ کسی روشن چیز کا - چمک -	موت	موت	طول اہل کو حاصل صد مدعا کو	درد و الم کو لمحہ کہو مہر و ماہ کا
لن	۷۴۱	۷۴۱	توجہ ہرگز نہ دیکھ سکیگا - یہ کلمہ سوائے خدا کے دوسرے کو شایا نہیں - انسان کے لیے اس کو خود شائی - تعلی - ڈینگ کے معنی میں استعمال کرتے ہیں -	موت	اکبر	آنکھ کی ناتوانیاں حسن کی لغزائیاں	بھر بھی ہیں جانفشانیاں کو بچہ تنہا
لنکا	۱۰۱	۱۰۱	رادن کا دار الخلافہ جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے - کہا جاتا ہے کہ رادن کا قلعہ سونے کا تھا -	موت	تاج	جو بلی ہو گئی لنکا کی طرح ای بار سونگی	ترے پر تو سے ہوتی ہے لگی دیوار سونگی

لہ میل سازش و صبا رنگن شہزادہ جاکا قاتل - کی لگاؤ تری انھوں نے تے پیدا - لہ لگی - ہر سنی میں نہتہ نسب (مصرع) شمع کے اشک سے بہتی ہے لگی
دریا میں لیکل کٹر شہزادہ لگاؤ (نہیں) بھر جائیگا کچھ کچھ لوگوں سے سب لگن - ہوگا غریب ترے ہر مل کا بدن - لہ (مصرع) لگ لگی جو لگن کیا مہر انوس ہے - لہ
(شہرت) قلعہ دیوار کی امید ہوئی - لن ترائی سنی جواب ہوا -

لوہ	ع	۴۲	بادام - ایک قسم کی مٹھائی بادام وہ پستہ کی۔	موت	خبر	جس سے بارہ سوہ لیا میر سے ہونٹھ کا	پستہ کی بوز مجھ کو بہت بے مزہ لگی
لونگ	م	۱۰۶	ایک خوشبودار شے ہے جو گرم سار میں بھی بڑی ہے قرفل۔	انتا	بے جگائی ہوئی دوانی	بے جگائی ہوئی دوانی	قہ ایک اسکے باران میں رنگ
لوب	"	۴۲	آہن - ایک وحاش کا نام ہے۔	موت	موت	ایک ترک شیلہ کی دیوانی۔	زنجیر میں ہماری ہو بوز رکاب کا
لوئی	"	۵۶	دنی چادر۔	موت	موت	ضعفہ زن ہونہ لباس فقر پر منع	پشم دوزن میں تری شال چار بونی
لہجہ	ع	۴۲	طرز ادب طرز کلام - انداز گفتگو۔	موت	موت	دین شاق میں غم عجیب تفسیر مستحق	سیان عزت جو تین چہرہ میں تھا لہجہ میں
لہر	م	۲۳۵	پانی کی موج - دریا کی موج۔	موت	موت	شغل دوز کا جو تیر عشق میں بھروسہ	رشتہ شجہ ان کا کرنا موت میں اب کی
.	.	.	ترنگ - ہنگ - جوش۔	.	.	نور کی بھجی ہر جہاں اسے ششم ترانی	نور انوار آہنگانہ دریا نہ ترانی
.	.	.	کشیدے کی دھاری۔	.	.	باگ چرباکی بھی میتوں سے تھی بھری	گھاٹ پر لہر نہ تھی تھی بے جلو دھری
.	.	.	خیال - دھیان - یاد۔	.	.	برجائینکے آب ہو کے موتی	جسدن لہر آگنی وطن کی
.	.	.	پودوں اور سبزہ کا ہوا سے لہنا	.	.	لہر لیتا ہے جو کھلی کے مقابلہ میں	جمنج برادہ پہیل سے زیر چٹھل
.	.	.	کسی لہجہ پر کا بنا۔	.	.	رخ پر گیسو کی لہر آفت تھی	جو اداسکی تھی قیامت تھی
.	.	.	سانپ منیرہ کے کاٹنے سے جو بہوشی ہوتی ہے۔	.	.	کالے کے کاٹنے کی لہر آئے گی بڑا تیرا	سنگھنا ہنس گیسو شکیل کا جھک ستم ہوا
لہر بہر	م	۲۴۰	ہر دو لفظ بفتح اول ہے۔ چل پہل۔ خوش آقبالی۔	.	.	دراغ	حیرت میں ہیں یہ شہر ایسی لہر بہر
لہک	"	۵۵	حالت نمود و نوکی - ہر پائی - سبزہ کا کثرت سے آگنا۔	.	.	سوس	پھولوں میں بھوفاطمہ کے گلہزار کی
لہو	"	۴۱	خون۔	.	.	نیر	اللہ دکھائے نہ الم نور نظر کا
لئے	.	۴۰	راگ	.	.	موت	فریاد کی کوئی نے نہیں ہے
لیاقت	ع	۵۴۱	قیامت - استعداد - خوبی - عمدگی۔ خدا لئی کی تیر۔	.	.	موت	تھکو تو سب طرح کی لیاقت خدائے دہا
لیپ	م	۴۲	ضداد - وہ دوا جو پانی یا روغن میں لٹا کر لگائی جاتی ہے۔	.	.	موت	موت
لیٹ	ع	۵۴۶	مال سول - حیلہ بہانہ و عذر و عید موت	.	.	موت	موت

لے پہلے بوبھی بولتے تھے (دودا) شکوہ تو کیوں کری ہو مری اشک سخن کا - تیری کبھی میں مرے کو ہوسے بھر گئی - اب تو ہو متردک ہے اور فصحا لہو بولتے ہیں تھ لیٹ
اُس آرزو کو کہتے ہیں جس کا حصول غیر ممکن ہو اور نکل اوس آرزو کو کہتے ہیں جس کا حصول ممکن ہو - سیو جو سے یاس دامید کی حالتیں رہنے کی جگہ اسکو مستمال
کرتے ہیں - (دانت) حیلہ سے کام لیتا ہے وہ ترک تیغ کا - کرتی ہے عشق بوز کویت و لعل تمام۔

نیزم	ت	۸۷	ایک قسم کی نرم دھچکدار گمان جس میں بجائے تانت کے زنجیر اور زنجیر میں جا بجا کٹوریاں جڑی ہوتی ہیں۔	منٹ	جرات	ہوتے پیدا نہ اگر مجھے ہلانے والے	میں ہم عشق میں تکی تو کسی قابل بھاری
لیس	انگریزی	۱۰۰	کلاہتوں کا فتنہ جو طلانی و تقری ہوتا ہے۔	نیر	نیر	برق نظر سے جامہ ہستی چھوٹا گیا	میر ہی تباہیں لیس تیر نگاہ کی
لیک	۹۰	راہ بگڑ نڈی - جوہری - گھاڑی کے پیچھے کا وہ نشان جو سڑک میں ہو جاتا ہے۔	۹۰	اوسر	اوسر	ہے وہی ہکا بھکا جو آگے تھا ہکا بھکا	اُس صنم کی بات بھی بھری گویا لیک ہے
لیل	ع	۷۰	راست۔	۷۰	اوسر	سوال وصال اس سے کیا لیکر ڈر رہا ہو	سے گویا لیک بھری اگر منہ سے نہیں نکلی
لیل و نہار	۷۰	۷۰	راست۔	۷۰	جرات	جب مجھ پر سانبی گزرا تو دنیا جھٹکا	پیشے دن سے کہ وہ لیل و ناز آہو بخی
	۷۰	۷۰	راست۔	۷۰	جرات	اگر دست لست سے ہم کو دیتے تھے تو تیرا	نسب و زراب ہو دروغ و غم بھی نہ بھلیں نہ تیرا

۱۔ بعض نے ذکر بھی لکھا ہے۔ (ناج) مجھے ہوتا ہے اب نیزم جنوں زنجیر کا۔ اور کہہ عشق کے کتہات تو گھر اٹھا۔

ابمیس

م	ع	۲۰	عربی کا چوبیسویں اور فارسی کا خانیسیوں کی موت۔	مذکر	محسن	انہی کھیل جانوروں کی یہ نام ہیں	بڑھا معلوم ہونے والا حد میں میم احمد کا
مات	ع	۲۱	شرق کی لڑائی۔	مؤنث	انہم	تنگ بوجھ سے اب مرنا کہاں	فیض ہو جانے میں بچتی مات ہے
ماتم	ع	۲۸	مجمع جو سبب یا موت کے موقع پر نوشہ پڑی۔ رونایا گیا	مذکر	جلال	کس دل مرد کا یہاں غم نہیں ہوتا	کب رز سے کشہ کا ماتم نہیں ہوتا
ماتھا	ع	۲۴	پیشانی سے سر کا اگلا حصہ۔ ماتھا ٹھٹھکا کہیں اگر کوئی یہ چیز اس کے زانواں میں ہوتا۔	مذکر	رضا	یہ بے سبب کہیں ماتھا نہیں ٹھٹھکا	مزدور آج وہ مہا ہوا جو دشمن کا
مات	ع	۲۱	مٹی کا بڑا ٹکڑا۔ نیل کا حوض۔ بھٹی۔	مذکر	امیر	چرچا بہت دروغ کا ہے زیر کہاں	شاہد کہ مات نیل کا کوئی بگڑ گیا
ماہرا	ع	۱۲۵	فارسی واسے بمعنی سرگزشت۔ دفعہ داروات۔ ستواں کرتے ہیں۔	مذکر	جلیل	اشکباری نہیں یہ فرقت میں	آنکھ کھتی سے ماہرا دل کا
ماجو	ن	۲۵	ماجو بھل ایک دوا کا نام ہے۔ ایکو ماجو بھی کہتے ہیں۔	مذکر	جافضا	مستی خراب برقی ہو کو کا ٹوڈ ہڈی ہلا	سوسن کو طاق میں نہیں ماہو نظر پڑا
ماحصل	ع	۱۶۱	خلاصہ۔ نتیجہ۔ مفرد۔	مذکر	ادج	اب سے سب کو سہرا یہ لا غربت میں	بھٹک چلا مہینوں کا ہوا کسورت میں
ماخضر	ع	۱۰۲۹	جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ سامان ہو۔ طعام غیر مکلف۔	مذکر	مہیر	اپنے غم پر دل جان بگاڑ دینے کے	پیش ہوا حاضر ہو بند پرور رکھ دیا
ماوہ	ع	۵۰	ہیولا۔ ہر چیز کی اصل۔ دوشے جس سے کوئی چیز بنائی جائے استعداد۔ بلکہ۔ قابلیت۔ صلاحیت مواد۔	مذکر	مختر	دم بجز شامی روح گر بخشنے لاکو	عدم میں منہ سے بول دیا تو تصویر بنا
مار	ع	۲۴۱	چوٹ۔ ضرب۔ زور۔ مار پٹ ہونا۔ باروھاڑ۔ بددینیا صبر ڈالنا۔ غضب۔ تہر۔	مؤنث	رند	عشق ابرو نو مجھے ڈال دیا نیسے میں	جھٹک دیکھتا ہوں مارے تلواریں کی
.	انہیں	غلبہ تھا دیکھ کر کفر کی لہریں اُجالا تھی	سیدان معرکہ میں عجب باروھاڑ تھی
.	جلال	پڑ کر کہیں سکر ہو کر کھائے جلال کی	یہ عشق صنم بچہ خدا کی مار کیسی ہے

سے اکثر شعر اسے دم اکو موٹ بھی لکھتے۔ (رشتک) نوشو لیسویں وہ انھیں میم غلطی کا جوڑ۔ کچھ سنو لیسویں اگر وہ ایک ہیں صحت ہے۔ مگر تذکرہ کو ترجیح ہے کہ عاجز۔ ہارا
ہوا۔ بیت بازی میں ہر دینا۔ زک دینا۔ نویں کرنا مشورہ کرنا۔ دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے۔ اسے روز قتل کر دیا ہو۔ نیا چھپک۔ ان دلوں میں جیسے نینہ کا آتاسہ غضب کر لینا
نہیں کر لینا۔ (دفع) مراد دین مار بیٹھے ہیں۔ یہ دولت ادھر کی اگر ہر ہو گئی۔ مثلاً آئے اسکا حصہ مار لیا۔ یا میر اسور د پیدار لیا۔ فتحیا ابی۔ جیت۔ جیسے ہونے
کشتی مارنی پالار لیا بھی بھی جی میں متعلیٰ ہے اسے دل بن گیا غرت خوشید کا نقش سجدہ۔ حاصل ہے ترے در چین مائی کا

۱۷ سیت (آتش) جلار قیاس سید روحمد سے میں بھیجا۔ بیوی ہے گھر کے مردے کی شعلہ زن مٹی بیکار۔ بے رولق۔ (انیس) مٹی ہے سلطنت جو لے کا نفاست کی۔ (حجرات) وہ اس زمیں سے نکالوں دروغانی اور۔ کہ جسکے آگے مخالف کا ہر بخن مٹی۔ ملک شہناز سونٹ۔ یثما بن خیر بنی۔ حلاوت۔ مصرع (صلبا) ہر پھول میں مٹھاس ہے زنبور کے لیے۔

مثلی	ع	۵۰۰	مانند۔ مشابہ	ذکر	تاریخ	شجاعت میں کرم میں ملتی ہیں	امام آخری ہو مثل اپنے جدا مجد کا
مثلی	"	۱۰۰۰	تین کوئے والی شے۔ تین مصرعوں کا	"	دیر	مہارت و گھر کا تھا شاید کوئی شاعر	کیا خوب کیا نظم مثلی سہری کا
مثنیٰ	"	۶۲۰	بند۔ تین مصرعوں والی نظم۔	"	فائر	نگین شہت پہلو پر کیا نقش اسے نام اپنا	ہوا موزوں وہ آخر جو کہ ناموزوں مثنیٰ تھا
مثنوی	"	۶۰۶	ہشت پہلو۔ آٹھ کرنی نظم۔ کوہ بیت	نوٹ	اسیر	اسیر نظم عناصر کو چشم غور سے دیکھ	یہ مثنوی بھی تو سحر حلال رکھتی ہے
مجاز	"	۵۱	جس میں آٹھ رکن ہوں۔	ذکر	جلال	جلال عشق حقیقی کا رہنا ہو مجاز	جڑے ہیں عاشق اسی نردبان سے اوپر
مجال	"	۷۲	وہ اشعار مختلفہ جسک ہر دو مصرع	نوٹ	امیر	طبیعت انکی بڑ گئی جو گیا یہاں سحر جی	کوئی مرغ کیا کہ صبا کو بھی وہ مجال میں رہی
مجاور	"	۲۵۰	ہمقافیہ اور حالات مسلسل ہوں	ذکر	"	کہاں جاننے لڑ کر یہ بچار و میر کا ہوں سے	مجاور میں بنو گناہ کو درگاہ سلیمان کا
مجزوب	"	۷۵۱	ظاہر داری۔ جو حقیقت نہ ہو	"	جرات	بود و باش انبی کہیں کیا کہ اب اس بن سے	جس طرح سے کوئی مجزوب کہیں ٹھیک
مجا	"	۲۵۲	قدرت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔	"	اسیر	آج دربار کی برخاستہ ہر چند تیر	کل وہ نکلیں گے تو مجرما اول ہو گا
مجرم	"	۲۸۲	بس۔ مقدور۔	"	جلیل	جہاں مجرم کوئی چھنکر پڑا سبیل لانی کا	مرد آہی جاتی ہی اشارا ہو ہی جاتا ہمار
مجلس	"	۱۳۳	پڑوسی۔ ہمسایہ۔ درگاہوں اور تبرک	نوٹ	امیر	بہا شک مجکو ہنگام خوشی ہو آرزو غم کی	اٹھا رکھتا ہو روز عید پر مجلس محرم کی
مجمع	"	۲۸۳	مقامات کا خادوم۔	ذکر	فواش	سینے میں ہر داغ اسگر ہو گیا	دیکھ جسکو سر دمجر ہو گیا
مجموعہ	"	۱۵۳	خدا کی محبت میں کھینچا گیا۔ اردو میں	"	امیر	موجیں دریا میں جو اٹھتی ہوئی دیکھیں سمجھا	یہ بھی مجمع ہو ترے چاک گریبانوں کا
مجموعہ	"	۱۶۴	شرعی سودائی دیوانہ یا نکل۔ مجزوب	"	امیر	موشگافوں سے سنی ہو صفت بچوں کی	خوب مجموعہ ہے اجزائے پریشانی کا
مجبرہ	"	۲۵۸	کی بڑ۔ بے سرو یا باتیں۔	"	"	بھر گئی سین جو محمد نالوں کی خاک	خیشہ ساعت مجبرہ بن گیا

لہ ایک قسم فقیر کی ہے جسکی باتیں مجنوناں ہوتی ہیں سے دور سے آتے ہوئے مجکو جو دیکھنا سنا سنا رکھتا دشت جنوں بولے وہ مجزوب یا لہ (داغ) کتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ واضح کی بھی جو بات ہے مجزوب کی بڑ ہے۔

مجان	۹۳	وہ اونچی جگہ چونکا رکھینے والے بیٹھنے کو بناتے ہیں۔ یا عورتیں گھروں میں ایندھن وغیرہ رکھنے کو بناتی ہیں۔	مجان	خبردار نے شہیر کی دی خبر	مجان ان کے اوپر بندھے دیکھ کر
مچلکے	۹۸	عہد نامہ۔ اقرار نامہ۔ مجرموں کا عہد نامہ۔	مبا	لے صبا یہ بھی لکھا تقدیر کا	بہسے اور اُن سے مچلکے ہو گیا
مچھر	۲۳۸	پیشہ وہ چھوٹے پڑا کر کے جوڑوں چھوٹے ہیں۔	انشا	کیونہ نوک قلم رہے ششدر	گھس گیا آسکی ناک میں مچھر
مچلی	۸۱	ناہی۔ عورتوں کے کان کا ایک زیور	مونٹ	دریا کی موج سرسبز ساحل ٹپکتی تھی	مچلی ہر اک پھل کے زین پچ پچاتی تھی
محاصل	۱۶۹	پیداوار کا محصول۔ خرچ۔	انج	اقلیم سرکشی کا محاصل غروب سے	محصول کفر و شرک کا حاصل غروب سے
محاذ	۱۳۲	بضم اول وہ پرودہ دار سواری جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں	انہیں	ہو ساتھ سواری کے ہجوم ان وطن کا	ہنگے میں ہیں اور پچھڑ محاذ ہو ان کا
محاورہ	۲۶۰	کسی خاص گروہ کی بات چیت۔ عادت۔ مشق۔ روزمرہ کی عادت	فق	روزمرے نے دی سخن کو جبرلا	شوخی و رنگیں محاورہ ایسا
محب	۵۰	یار۔ دوست۔ مشفق۔ شفیق۔ محبت والا۔	امیر	مجاوہ سمجھ کے حسین شہید کا	کر تبتے تنگ خانہ تک بھی بربد کا
محبت	۴۵۰	دوستی۔ الفت۔ پیار۔ چاہ۔	ہفتش	کون سے کول میں محبت نہیں جانی تیری	جسکو سنتا ہوں وہ کہتا ہے کہانی تیری
محبوب	۵۸	پیارا۔ دوست۔	تسلیم	شوق پاؤں میں ہر موج چومنے لگا	کون محبوب نہانے لب دریا آ یا
محتاج	۵۲	حاجتمند۔ غریب۔ مفلس۔	مصطفیٰ	بند ہے ترا مصطفیٰ خستہ کو بارب	محتاج طبیبوں کو نہ کر چارہ گری کا
محتب	۵۱۰	حساب کرنیوالا۔ غلات شمع باتوں کی ممانعت کرنیوالا۔	ناج	توڑتا ہے جو کوئی جام بلانوشوں کا	محتب کے عوض کا سر دیتا ہو
محراب	۲۵۰	بکسر وہ جھکاؤ جو مسجد وغیرہ میں بناتے ہیں۔ شعر ابرو کے یار سے تشبیہ دیتے ہیں۔	منیر	ترک عصیاں سے تو اب حج کعبہ لگ گیا	باب تو بے عیاں محراب ابرو بونی
محرّم	۲۸۸	سنہ ہجری کا پہلا مہینہ۔	انق	اک سال میں دن بھی جسم نہیں مٹتا	وہ شہر جو جس میں کہ محرم نہیں ہوتا
محرّم	"	ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہ ہو۔ رازدار۔	"	چپے با عقد کھلا جسکو وہ بان یار کا	ہو گیا وہ تنگ جو اس راز کا محرم ہوا
محشّر	"	انگیا۔	مونٹ	بظن نہ کو سطح میسر آج خدا را	مسکی ہوئی لے بت تری عزم نظر آئی
محشّر	۵۳۸	حشر قیامت۔	نکر	ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر	ہوتا تھا انصاف تو محشر بھی نہ ہوتا
محشّر	۱۰۸	حائل کرنیوالا محصول حاصل کرنیوالا۔	بسیر	نقد جان قرض تھا غرض اسکی ادھی جگو	سوت آئی تو میں سمجھا کہ محشّر آیا

موصول	ع	۱۷۴	مکس۔ کرایہ۔ اجرت۔	ذکر	نظر	دیکھو جان کو بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط	ابو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا
محضر	"	۱۰۷۸	وہ کا غذا جو قاضی کی مہر سے مزین	"	صفہ	دل پر غوث پہلو میں نہیں دیشاغ محضر	بغل میں ہم گم گاروں کے محضر غور فاعت
محفل	"	۱۵۸	کیا گیا ہو قبائل۔ و تائیز۔ مجلس۔ آدمیوں کے جمع ہو کر بیٹھنے	مونٹ	امیر	نظر بھر کے دیکھا یہ کس مست نے	کہ سرشار محفل کی محفل ہوئی
محک	"	۶۸	بفتح اول و دوم و نیز بکسر ادا و بفتح	"	نیر	دیکھو نگاہ تہ سے کھلی جاں حال عشق	آنکھوں میں تلبیاں ہیں محک تھان کی
	"	۰	دوم ہوتے ہیں۔ کسوٹی وہ پتھر	ذکر	ناج	نفاق اس سے نہاں کیا ہو چھپو شرک خبیث	محک ہے اسکا سنگ شانہ نیا کسب کا
محکمہ	ع	۱۱۳	بفتح اول و دوم۔ حکم کرنے کی جگہ	"	امیر	ہو اگر م رحمت کا جب محکمہ	مرے جرم کی فرد باطل ہوئی
محلہ	"	۷۸	بفتح اول و دوم و تشدید سوم	"	تغیث	یہ ادبی مناک کیا دل کو جلا کر	تھا یہ محل اس آو شرر بار کیسا
	"	۷۸	قصر۔ ایوان۔	"	جلال	اٹھانے لیتو وہ کیوں کھڑے میری دلیرانہ	کبھی نہ درو نہاں کا محل بنا تھا
محلہ	ت	۰	مقام۔ جگہ۔ ٹھکانا۔	"	جیل	کناوہ اُنکا باجو مرے دلیرانہ	ابو کوئی محل نہاں انتظار کا
	"	۰	موقع۔	"	رضا	لے آج تجھ کو وصل صنم ہو گیا نصیب	آہ و فغان کا ای دلِ نالاں محل گیا
محلسر	"	۳۳۹	بادشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے	مونٹ	گلزار	دبیر نام ایک بیسوا تھی	آس ماہ کی داں محلسر ا تھی
محله	ع	۸۳	زنانخانے۔ زنانہ مکان۔	ذکر	جرات	جس جگہ رہتی ہیں جرات ہم رفیق ہیں	وہ محله شہر میں شہوید مارون کلمے
	"	۱۱۸	اُترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ کنائیہ	"	جرات	زنگ ہو کر قیس کا دل کارواں دکاواں	نت یہ دیتا ہے صدایی کا محل کیا ہوا
محنت	"	۹۸	شہر کا کونا۔ ٹکڑا۔ شہر کا ایک	ذکر	ناسر	قیس کا ہے یہ بگولے پر گماں	میری لیلی کی یہ محل ہو گئی
محویت	"	۲۹۸	مقررہ حصہ جو کسی نام سے موسوم ہو	ذکر	خفاہ دوم	سختیاں جو ربتاں کی تہ بیاں کو ختر	سچ فولاو سے زاید ہیں محنت تھر کے
	"	۲۶۲	کجاوہ۔ ہووچ۔	مونٹ	صبا	نہ سمجھا وہ بت خاک حق و وفا	صبا مفت برباد و محنت ہوئی
	"	۲۶۲	اُترنے کی جگہ (مختلف فیہ)	"	ذوق	کبھی بہت تھی مری قاعدہ نصرت میں	کبھی تھی نخو میں ہر خچہ مجھے محویت

لہ د اُترنے کی جگہ۔ مقام۔ ٹھکانا۔ رشتہ (کسی دن ہوں ہم بھی محل نورش۔ بناؤ کبھی عرش کو تھا ہمارا۔

لے موقع۔ درندہ دار۔ سکی سرو ہی کے رُکے چہرہ بہ سید شکر۔ پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی کلتھ زیادہ تر بانوں پر نوک پایا جاتا ہو۔ لہذا نوک کو تزج ہے۔

محیط	ح	۶۷	گھیرا۔ احاطہ کر نوالا۔ فارسی والوں نے دریا کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے	نذر	اسیر	وصال میں بھی یہ آنکھیں ہیں بدحوہ	محیط پر وہ چشم حجاب رہتا ہے
مخالفت	"	۱۵۱	خلاف کر نوالا دشمن۔ مدعی۔ برعکس۔ اٹھا۔	"	ابکر آبادی	پردہ کا مخالف جو نابول ٹھین مگم	اللہ کی بار اس پر علی گڑھ کے حوائے
مخزن	"	۶۹۷	خزانہ۔ ذخیرہ۔	"	رنگ	مرگ ناخسہ جو فصا کو نگا داغ اور شک	مخزن دولت اردو سے معسلہ نہ رہا
مخلوق	"	۷۷۶	دنیا میں جو پیدا کیا گیا ہے خلق خدا کا کائنات۔	منٹ	داغ	وہ موسم میں میرے کبائے کہ جب	بیٹھ کر مخلوق ساری اٹھ گگٹی
مخمس	"	۷۸۰	پانچ گوشہ۔ وہ نظم جس میں پانچ مصرع کے بند ہوں۔	نذر	اسیر	نہر ہے ہر ایک مصرع بحر بحر ایک شعر	جو مخمس ہے ہمارا کم نہیں پنجاب سے
مخل	"	۷۸۱	ایک قسم کا نرم کپڑا روئیندار	"	رنگ	تم جو آئے طالع خوابید جا کے کونج کے	سوئے ہم تم گتھے کا محل دو خواب ہو گیا
مخمور	"	۸۸۶	صاحب تھار نشہ میں جو رست متوالا۔ بعض فصاحت کے معنی میں ہنر و کسبجہتے ہیں۔	"	معنی	تفسیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا	اس انجن میں گر کوئی مخمور رہ گیا
مدہ	"	۹۲۲	الف مدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت وہ نشان جو الف مدودہ پر دیتے ہیں اس طرح (رم)	"	اسیر	خط ہو اور دشمن جو لکھا عاشرین کا نصف	دایرہ متاب شک کمکشان ہو گیا
مدہ	"	"	حساب کی مدیجے مد آمدنی و خرچ وغیرہ وغیرہ۔	منٹ	برق	ہر عضو فرد کھینکا تمام حال	ہر رگ بدن میں ہے ہمارا حسا کی
مداد	"	۲۹	روشنائی۔ دوات کی سیاہی	"	خیزنا ہوا	مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینے میں	شبیبہ یا کھنچیں پانچ سات اتنی ہے
مدار	"	۲۳۵	ٹھہراؤ۔ انحصار۔ موقوف رکھا گیا۔ دورہ۔ حلقہ۔ قیام۔	نذر	حالی	مدار اب فقط علم پر ہے شرف کا	کہ باقی ہے ترکہ ہی اک سلف کا
مدہ	"	"	اکھ کا درخت جسکے پتوں سے دودھ نکلتا ہے۔	"	منیر	کہیں اڑتا ہو ابگو لا تھا	کسی جانب مدار بھو لا تھا

سے (محسن) بعینہ اقتلاع سورہ صاۃ اٹھ کوئے۔ جو ابرو سے کشیدہ میں ہے نقشہ صاۃ کے مکا۔

سے (ناسخ) قاصد یہ کہ غور سے عرضی کو دیکھئے۔ مدے خبیہ آپ کے زار و نزار کی درمیان بیاض صبح ہوا اپنا نامہ اعمال شعاع ہر درخشاں در حساب ہوئی، مد مقابل، مخالفت برابر کا جو مدار و داغ آئینہ دیکھ کر تمہیں خفا کیا ہوئے۔ جسے سوا ہے مد مقابل کی آرزو، مد نظر، متعددوں سے مرغوب محبوب دلیں کھیا ہوا، درصا، بھرت کی جو جا ہی بھرت خود میں ترا نقشہ، مد نظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔ ردوق کیا مد نظر کو جو باروں سے تو کئے۔ رگبت سے نہیں کئے اشاروں سے تو کئے کہ جو انصا صاحب آنکھیں ہمارے آگے ڈالتے ہو غیر سے۔ مد نظر ہے ابکو اسے خوش فصال رنج، جزر و مدہ جو ارجھا، مد سمندر کے بانی کا چڑھاؤ، امارت کا دہزار، کہ قیمت سستامو نازانی، مدہ مدار صاحب، ایک کامل فقیر کا نام جسکا مقبرہ کمن پور میں ہے ماہ جلدی الاول کو عورتیں در صاحب کاجا نہ کہتی ہیں، مداری، ہندی میں شہدہ باؤ کو کتے ہیں مدہ عربی میں لہتم اول و فتح سیوم تھا اردو میں بفتح اول و سیوم مستعمل ہے۔ اکثر شرانے ذکر لکھا ہو مگر دل چال بن شہر نشہ ہی پایا جاتا ہو محل دو خواب۔ اس نخل کو کتے ہیں جسکے دونوں رخ کیساں نرمی دیکنا بٹ ہوتی ہے اور نخل کا شانی میں ایک رخ چکنا اور ایک رخ کھڑا ہوتا ہے

مدارا	د	۲۴۶	بغیر تارے فارسی ہے۔ مدارات کا مخفف خاطر داری تواضع۔	حالی	عداوت نہاں دوستی آشکارا	غرض کی تواضع غرض کی مدارا
مدارات	ع	۶۲۶	بضم اول۔ خاطر داری تواضع	معنی	یار آیا تو کی پیشکش اسکے دل میں	یہ تواضع ہوئی مجھے یہ مدارات ہوئی
مدارالمہام	ع	۳۳۲	وزیر۔ وہ اعلیٰ حاکم جس سے سلطنت کا کاروبار متعلق ہو۔	مونس	مختار خلق و شافع یوم القیام ہو	سرکار کبریا کا مدار المہام ہو
مدار	ت	۵۲	بضم اول بغیر تارے فارسی ہے۔ مدارات کا مخفف تدبیر چارہ۔	ذوق	چرخ پر بیٹھ رہا جان بچا کر عیسیٰ	ہو سکا جب نہ مدارا تری بیماروں کا
مدت	ع	۲۴۴	دیر۔ عرصہ۔ زمانہ	موت	ہم صغیران چین کی غیر حالت ہو گئی	اس قدر اپنی گرفتاری کو مدت ہو گئی
مدح	ع	۵۲	تعریف۔ توصیف۔ ثنائیتائش	جلیل	مرنے پر بھی نہ بند ہوئی چشم منتظر	اب انتظار کی کوئی مدت نہیں ہے
مدحت	ع	۳۵۲	تعریف۔ ستائش۔	خلق	جلیل حکم ادب ہے یہ شاعر کے لیے	لکھے نہ مدح کوئی بے وضو مدینے کی
مدو	ع	۳۸	کمک۔ ادا۔ سہارا۔ اعانت	بیل	آج دیکھیں تو ہم تری جودت	ہے یہ اس شہر یار کی مدحت
مدیر	ع	۳۰۹	اسکول۔ جاکے درس	رند	مژدہ باد و باد و خوار و دور و غلط ہو چکا	مدیر سے کہو دیکھئے۔ تعمیر مینخانہ ہوا
مدعا	ع	۱۱۵	دعویٰ کیا گیا۔ مقصد۔ غرض مطلب	تسلیم	تخلیف کر دی نہیں فریاد نے تو کیا	مطلب مرا کچھ اور تھا یہ مدعا نہ تھا
مدعی	ع	۱۳۴	نالش کر نیوالا۔ دعوئے کر نیوالا۔ دشمن۔	داغ	دل لیکر اسکی بزم میں جا یا نہ جائیگا	یہ مدعی بغض میں چھپا یا نہ جائیگا
مدفن	ع	۱۴۳	دفن کی جگہ۔ وہ گڑھا جیسے گڑھا دفن کرتے ہیں۔	تعشق	یوں گھر میں بھرو تانہ دھماکی ہو گئی	مدفن ہو مری جاں پس دیو اکر سیکا
مدکت	ع	۶۴	ایک قسم کا نشہ جو حقے کی طرح جہلم پر پیتے ہیں۔	میز	شاید ایفون آج کم کھائی	یاد رکھ پینے میں نہیں آئی
مدینہ	ع	۱۰۹	نام عرب کے ایک شہر کا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مزار پر انوار ہے۔	ناصح	ہے ہند بھلا کیا کہ تری بہتر ناصح	کہ نہیں اچھا کہ مدینہ نہیں چھا

لے داغ دل طلب کرتے ہو مہمان بلانکر ہو مکتوب تواضع ہے نئی یہ ہے مدارات نئی۔

لے دانیس مصر) اقبال نے گھر کا مدار المہام ہے۔ لے مدبر۔ ع۔ بکسریم مشہور تدبیر کر نیوالا۔ عاقل۔ دانشمند مشیر مصلح کار مدارات کا مخفف۔ داوایا لیا ہے۔ (داغ) مدارا تری

لے نشگان ستم کا۔ خدا جانے عقبی میں کیا ہو رہا ہے۔ مدارست۔ موت۔ ع۔ یعنی ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔

لے مدت مدت طلاق کے بعد وہ تارے جیسے عورتوں کو نکاح کرنا جایز نہیں ہے۔ مطلقہ عورتیں جن میں باقی تارے اور بیوہ کے لیے چارہ، دھن روز حادہ عورتیں ہیں۔ ہر دو صورت میں زمانہ وضع

جن تک نکاح ناجایز ہے۔ شہ روز تک اس وقت غنیو گل اہل سخن کرتے ہیں۔ ہم تری مدحتیں لے غنیو دین کرتے ہیں لے بان بچی کاٹ کر ایفون مقطر میں ڈال کر پکاتے ہیں اسکو ایک چنے کے برابر جہلم میں رکھ کر حقے کی طرح پیتے ہیں ۱۶

مذاق	ع	۸۴۱	کسی بات کا چسکا - عادت دلچسپی	ذکر	جلال	عاشقان بازغا کا اور ہی کچھ ہر ذوق	نڈ بتاؤ تو ہیں جو کچھ جفا آتی نہیں
مذکور	"	۹۶۶	ذکر کیا گیا - مذکورہ -	"	جرات	جس جانب اس کا مذکور ہو رہا ہے	دیوانہ ہیں ہمارا مشہور ہو رہا ہے
مذلت	"	۱۱۷۰	ذلت و خواری -	موت	حالی	پر اس قوم غافل کی غفلت وہی ہے	مذلت پر اپنی قناعت وہی ہے
مذمت	"	۱۱۸۰	ہجو - برائی - بدنامی - ذلت	"	امیر	ڈرتے نہیں ہوسانی کوڑے و خطو	منہ پر ہنسنے کی ذمت مشرب کی
مذہب	"	۷۴۷	راستہ طریقہ دین - ایمان آئیں -	ذکر	امیر	ایمان جو تمہارا ہے ہمارا ہر وہ ایمان	مذہب جو تمہارا ہے وہ مذہب ہے ہمارا
مرد	ع	۲۴۰	مرد -	"	جلال	تم سلامت و رایی کچھ کہنا	مرے کچھ مرنے نہیں آتا
مرد	ع	۲۴۵	مقصود - آندو	موت	امیر	بوسہ اس لب کا ملا پائی مراد	منہ کی مانگی - آج باغ آئی مراد
مرد	ع	۲۴۵	بالغ ہونا - کام کے لائق ہونا -	"	اترق	آتش چکوری چاروہ کو بھول گیا	مراد پر جو مراد عالم شباب آیا
مرد	ع	۲۴۵	منت ماننا - آرزو پوری ہونے	"	داغ	عدو کی التجا کرنی پڑی ہے	مرد میں مانگتا ہوں آسمان سے
مرد	ع	۲۴۵	کے لیے دعا مانگنا -	"	جائے	شاد کیون آج نہ ہو کل سے بول پائی مراد	نامراد نہیں تھی خالق نے یہ دکھائی مراد
مرد	ع	۲۴۵	وہ میوہ جو قند یا شکر میں پروردہ	ذکر	رنک	خط سے شرمی لب گئی مشاطہ بھی جا	اب مراد سے غرض کیا جو مراد رہا
مرتبہ	"	۶۴۷	درجہ قدر - عزت رتبہ	ذکر	جلیل	طریقت حقیقت میں ملائین میں کرابت	کسی مرتبہ اب تک نہ پایا خوش الاظم
مرتبہ	"	۷۵۵	مرد کی تعریف - وہ نظم یا شعر	"	رنک	حال ایسا ہے کہ رو نیک زمانہ مجھ پر	مرتبہ میری مصیبت کا کہا جا نیک
مرجان	ع	۲۹۲	جیس کسی کی شہادت یا وفات کا	"	جاہ	ہیں روز بان سوم وصف اور سن گئیں	دریای طبیعت سے مرجان نکلتے ہیں
مرجع	"	۲۱۳	حال اور اسکی مصیبتوں کا ذکر ہو -	"	جلیل	مکو عمل و علم کا منبع دیکھا	انکو کرم وجود کا مرجع دیکھا
مرجہ	"	۲۵۱	مونگا - بالفتح صحیح ہے و بالکسر غلط ہے -	"	تسلم	وقت جانباری زبان پر مرجہ کا نہ تھا	نقش لہر بار کے میری وفا کا نہ تھا

لے یعنی منسی و لگی غراف ہی متصل ہے (مرجان) جب چل چکر مرد سے مرگیاں سے - کچھ باتیں مذاق تر - سے رذوق (مذکور) ہی بزم میں کہنا نہیں آتا - پر ذکر ہمارا نہیں آتا
نہیں آتا - اب مذکور نہیں ہوتے فصحا اسکا ذکر استعمال کرتے ہیں - سکھ (امیر) جیتا ہوں تو کہتے ہیں یہ کس کام کا بیتنا - مرزا ہوں تو کہتے ہیں کچھ نہیں آتا - اب نھی مر نہیں ہوتے
اس موقع پر مرزا ہوتے ہیں (داغ) آیا ہوں تیرے دام میں مینا و باغ سے - اپنی مراد پر گل وریچوں کو چھوڑ کر مراد و باغ - مذکور یعنی مراد و باغ سے مراد باغ یا باغیچہ کہنا عباد
مشقت کرنا لاشی درمیان سے کوئی تعلق نہیں ہے مگر اس لفظ کا لکھنا مقصود تھا اسلئے یہاں لکھا گیا - (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ)
مرتبہ غور شد کا آقا - عہد سرپرست پر مدح کرنا مراد - (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ) (مرتبہ)

کرتے ہیں۔ (مختلف فیہ)	نکر	نظر	مرگئے ہم زبان سے انکی	دیکھیں کب مرجھا نکلتا ہے
۲۸۳ ع	مرحلہ	منزل بارہ میل کی مسافت - اہم کام - بڑی مسافت -	جلال	دم آخروہ چلے آتے تو احسان ہوتا
۲۸۴ ت	مرد	نر - آدمی - بشر - شخص -	امیر	خنجر کھنچا جو میان سے چمکا میان صفت
۲۸۵	مرد	آنکھ کی پتلی -	صبا	ہوئی اسقدر محکو منظور دید
۲۸۶	مرد	ایک قسم کی گھاس -	امیر	ہر ایک چیز ہے کیا خوشامدینے کی
۲۸۷	مرد	ایک قسم کی ڈھولک - جسے طبلے کی طرح بجاتے ہیں - ایک قسم کا ٹیشے کا جھوٹا فانوس - فرشی کنول	اختر شاہ	مرد نکس جا بجا نمودار
۲۸۸	مردنی	علامت موت کی جو کیکے منہ پر ظاہر ہوتی ہے -	داع	لے داغ تیری صورت دیکھیں وہ ڈر کر
۲۸۹ ت	مردہ	میت رزا ہوا جسم - لاش -	نکر	گلی میں اسکی ہوائی بہشت چلتی ہے
۲۹۰	مرزبوم	آباد و قابل زراعت زمین - بیدایش کی جگہ -	رفک	ابے انگ عار چند بوم اپنا مرزبوم
۱۰۲۰ ع	مرض	بفتح اول و دوم - آزار - بیماری -	رند	عشق میں رکھ نہ زندگی کی امید
۱۰۵۰	مرضی	رضا - خوشی - اجازت - خواہش - پند مرضی رب - مشیت ایزدی -	منوٹ	جب تمہیں نشاط دیکھا آن بیٹھ کوئی دم
۱۲۲۰ ت	مرغ	خردس - طاہر -	نکر	اوس مرغ تا تو انکی صیاد کچھ خبر ہے
۱۲۵۳ ت	مرغابی	پانی میں رہنے والا ایک پرند - قاز -	موت	مثل تنور گرم تھا پانی میں مرجھا
۲۲۲ ع	مرقد	قبر - تربت - سونکی جگہ - آرام گاہ -	جلال	وہ جو آئے روح بایہ ہوئی
۲۱۰	مرقع	تصویر - تصویر وکی کتاب	موس	دکھلا جہن قدرت باری کا مرقع
۲۶۲	مرکب	بفتح اول سواری کی چیز - گھوڑا - کشتی وغیرہ -	امیر	میری الفت سے لذت مل گئی

لے غلات جھور کے غفر نے نکر کھایا ہے۔

مرغ تمام پرندوں کو کنا غلطی پر مرغ صرف انہیں پرندوں کو کنا چاہئے جو کچھ ترکتے ہوں مثلاً - کبوتر - کنفشک وغیرہ - ورنہ چمکا دیا بھونے - کبھی - چھر وغیرہ وغیرہ کو مرغ کنا غلطی ہے - فارسی دالے مرغا اور مرغی کو خصوصیت کے ساتھ کہتے ہیں - عسہ - برق - طوطیا سے چشم جانان مردک ہو جو رکی عسہ (رند) جو شکر کے شکوہ نہ کبھی ہے زبان پر - انسان جو باہر نہ تو مرضی رب سے -

مرکزہ

مرگ چھال

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

مرگھٹ

۲۶۷	ع	کسی چیز کے قائم کرنے کی جگہ	نذر	امیر	نیکو سوئی مقدم ہو زور دل تو خور کی	کہ مرکز ہو ہر اک سندانیہ اسناد مذکا
۲۶۸	ن	قضا - اجل - موت -	موت	جلال	بے مروت ہے پوری مرگ فراق	چھوڑ کر نیم جان جاتی ہے
۲۶۹	م	ہرن کی بانوں سمیت کھال فقرا	نذر	ناج	غم ہوا سب مجھ دھنسی کی موت بھگر	جو ہر تھانہ شک ہو کر مرگ چھال ہو گیا
۲۷۰	م	جس پر بھنگر عبادت کرتے ہیں -	نذر	امیر	رخ و گیسو پر تری کتنے مسلمان ہندو	ہو گئے مقبری تعمیر بھرے سب گھٹ
۲۷۱	ع	وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مردے	نذر	امیر	رخ و گیسو پر تری کتنے مسلمان ہندو	ہو گئے مقبری تعمیر بھرے سب گھٹ
۲۷۲	ع	جلائے جاتے ہیں -	نذر	امیر	رخ و گیسو پر تری کتنے مسلمان ہندو	ہو گئے مقبری تعمیر بھرے سب گھٹ
۲۷۳	ع	بضم اول و دوم و فتح و او شد -	موت	باہن	پیش بھی ہے سو کے چھلکتے ہوئے جام	آج ساتی تری آنکھوں کی موت دکھی
۲۷۴	ع	لحاظ - رعایت -	موت	باہن	پیش بھی ہے سو کے چھلکتے ہوئے جام	آج ساتی تری آنکھوں کی موت دکھی
۲۷۵	ع	دستی بنگھا -	نذر	امیر	کیا خاک ہوا امید کینوں سے عیش کی	کب مردہ بنا پر تراغ سیاہ کا
۲۷۶	ع	دوا جو زخم پر لگاتے ہیں -	نذر	امیر	پیدا کری گو موم کی وہ چشم گدازی	زخم دل احباب کو مرہم نہیں ہوتا
۲۷۷	ع	زخم کا علاج -	نذر	امیر	پیدا کری گو موم کی وہ چشم گدازی	زخم دل احباب کو مرہم نہیں ہوتا
۲۷۸	ع	نام ایک شاہ کا - منگل جبکو	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۷۹	ع	جلاؤ فلک کہتے ہیں -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۰	ع	دینی شاگرد - کیسے ہاتھ پر میت	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۱	ع	کرینوالا - چیلہ -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۲	ع	بیمار - علیل - روگی -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۳	ع	آئینہ شیطیت انداز سرشت	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۴	ع	کیفیت جو اربعہ عناصر کے ملنے سے	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۵	ع	پیدا ہو - خور - خصلت - غور -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۶	ع	زیارت کی جگہ - درگاہ - آستانہ -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۷	ع	کسی کام کا روزمرہ کرنا - مشق -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۸	ع	جہارت -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۸۹	ع	اجرت پر کام کرنے والا -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۹۰	ع	خوشخبری - بشارت -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۹۱	ع	مبارکباد -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا
۲۹۲	ع	کھیتی - کھیت -	نذر	امیر	لیاس سرخ پنکر جو وہ جواں نکلا	بناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا

لے کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ کسی چیز کا درمیان حصہ قلب دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اُس کے چھوٹک کل خط برابر آئیں۔ حروف ک ل م ن و ی ہ ا و ک ا ن و گ ا ن
بڑا حاکم ہے اُس کو بھی مرکز کہتے ہیں۔ لکھ مرگ انہو جتنے وارد۔ عام معیبت کا بیچ نہیں ہوتا۔ قاعدہ و خاصہ طبیعت کا ہے کہ کیسے در و کا شرک پاکر انسان تسلی پاتا ہے لکھ (قد)
سائیں گد ایا نہ ہا سے کم نہیں۔ مرگ چھال اپنا تخت بادشاہ سے کم نہیں۔ لکھ (جلال) دیکھے دل تجھے دل آزار کو جو اُن دیکھیں۔ مہر اُن کی ہے دفا اُن کی مرز اتنی۔
شہ سال پوچھا ر جلال کبھی نہیں چلے آؤ ادھر اجل کے عوض۔ مزاج پوچھ لو ہر مرز و موٹا۔

مززع	ع	۳۱۷	موت	زند	آبیاری بر رحمت نے کی اب کی برس	مززع میدان بنی خشک بے پانی ہوئی
مزہ	د	۵۲	ذکر	جلیل	وہ لے لے یا نہ آئی کچھ اس سے غرض نہیں	آنکھوں کو بڑھ گیا ہے مزہ انتظار کا
مزہ	د	۵۲	دل	دل	ترکی ناوک کو یہ یونٹ جگر کو نہ کوئی اٹکھے	جگر میں کچھ غفلت ہوئی غفلت میں کچھ مزہ
مزگان	د	۱۱۸	موت	جلال	اسکی مزہ یہ چشم سخن گو سے کہتی ہے	میں بھی زبان دراز یونہی نہیں جھسکے
	د		جلیل	جلیل	نرمی چھتی ہوئی مزگان کا پور لطف چاہے	کو تھوڑی سی ہون لیس اور دکھ بڑھوڑی
مس	د	۱۰۰	ذکر	نسیم	گر تمنا ہو شرن کی خاک ساری کو نہ چھوڑ	بل کے میں اکیسے دم بھر میں کندن ہو گیا
مساحت	ع	۵۰۹	موت	اسیر	جگر ہمارے پاؤں پیسے سے کم نہیں	سہل لے جنوں ہمساحت زمین کی
ساس	د	۱۶۱	ذکر	ناصح	رگیا میں مسوس کر دل کو	کب میسر مجھے مساس ہوا
مسافر	د	۳۸۱	د	امیر	بھرٹکے ہیں وہ انشا لکھیوں پر نہیں ہو گئی	مسافر جھاؤں میں رز کی گھر سے جل چکے
مسافت	ع	۵۸۱	موت	عزیز	جلا ہی جاتا ہوں کچھ انتہا نہیں ہتی	ہر اک قدم کی مسافت ہے طویل و زمعا
مسالہ	د	۱۳۲	ذکر	جائعہ	ای جان ایسا چھاتی سو لٹایا بھیج کر	انگیا کامیری سارا سالامی گیا
مساوات	ع	۵۰۸	موت	اسیر	یہ وہ مغرور بہت اپنی میسائی پر	کیوں نہوز زندگی و مرگ مساوات می
مستاجر	د	۷۰۴	ذکر	اسیر	بھر جنوں پر گنہ عشق کا مستاجر ہے	عزل کے نصب کے دن آئی ہیں سال آخر

۱۔ انگریزی میں کنواری لڑکی کو کہتے ہیں۔ راکہ (رادی) قصہ منصور و سکندر ہول اٹھی وہ شوخ مس۔ کیا احمق لوگ تھا باگل کو بچانسی کیوں دیا۔ نقل کفر بنا شد ملے عرب کے جن فکلیوں کو جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے تو چند قدم اس مقام کی طرف چل کر کسی جگہ کی مٹی اٹھا کر سوچتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں۔ یہ دستور صرف عرب میں ہے۔ سہ مصالح۔ عربی میں مصلحت کی جمع ہو۔ مگر فارسی والوں نے بمعنی لوازم تیاری ہر چیز کے بھی استعمال کیا ہے چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اسلئے میری رائے مناسب ہے۔

۲۔ کرار وہیں جو لفظ جس طرح بولا جائے اسی طرح لکھا بھی جائے جس طرح مسالہ بولا جائے اسی طرح لکھا بھی جائے۔ لیکن میں شعرا کی زبانوں پر بھی مسالہ لپیٹ رک دجلاں نے اپنے لغتوں میں بھی مسالہ ہی لکھا ہے۔

۳۔ رزمیہ نمک چھڑکنے کو مانگے جراحات دل پر جو دیکھے آپس کے موبان کا مسالہ سانپ۔ جاننا صاحب کے شعر سے یہ بھی تہہ جلتا ہے کہ لکھنؤ کے محلات میں بھی یہی بول چال تھی سرخ و جوہا وغیرہ جو عمارت کی ضروریات میں ہیں۔ گولٹا پٹھا۔ بنت کناری وغیرہ جو کپڑے پر لٹا کئے ہیں۔ لونگ مہج الاچی دھنیا وغیرہ جو کھانے کو لڈی بنا تا ہوں۔ محرم کا مسالہ دھنیے میں ناریل وغیرہ لٹا کر

۴۔ بحالے پان کے کھاتے ہیں۔

مستزاد	ع	۵۱۲	بڑھا یا گیا۔ افزوں کیا گیا۔ اصطلاح شعرا میں وہ نظم جو ڈیڑھ رکن بڑا کر لگا دیں۔	ذکر	امیر	مُسرگیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھ کر	مستزاد اور لگا دیتے ہیں و بنا رکھا
مستول	۱۱	۵۳۶	کشتی یا جہاز وغیرہ پر بادباں باندھنے کا ستون۔	برق	۱۱	لے کماں برد و بھجور یا کو غم سے پار کر	کشتی تن میں لگا مستول اپنے تیر کا
مستک	س	۵۲۰	باتھی کا تھا۔	موت	ذوق	جیسے باتھی پر بزرگوں کو ہو سحر کا نشان	اسکی مستک شہا جلا نہ ہو تو ڈھال
مستی	ت	۵۱۰	نشہ۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز سے پیدا ہوتی ہے۔ مدہوشی شہوت کا جوش۔ خوشی کی حرکتیں۔	۱۱	امیر	ہزار و منگو کو ہوشیں لاؤ نہیں سنتے	یہ سچ ہو ایک قوم میں مستی ایسی تکی
مسجد	ع	۱۰۷	نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانہ خدا۔	۱۱	امیر	تیغ ابرو ہلکے اُسکے جو ہنگام نماز	کر بلا ہو جائیگی مسجد حسینیٰ ادا کی
مسدس	۱۱	۱۶۲	چھ ضلعوں کی شکل۔ وہ بیت جس میں چھ رکن ہوں یا وہ نظم جس میں چھ مصرع ہوں۔	ذکر	امیر	فروع دین جو شش گاہ ہیں یلہ بل پائیاں	مسدس کی فکر مضامین مجہد کا
مست	۱۱	۷۰۰	بفتح اول صحیح ہے۔ خوشی۔ فرحت۔	موت	ریاض	بن سنور کر کبھی جانے کی مست دیکھی	آئینہ میں کوئی سوا بار تصویر دیکھی
مسطر	۱۱	۲۰۹	بالکسر اول و بفتح سوم۔ سطر کھینچنے کا آلہ۔ وہ دفعتی جہیز بنانے کے لیے دو رکے لگا دیتے ہیں۔	ذکر	رند	ساری رگیں ہوئی میں تن اریز بود	ناطافتی نے جسم کو مسطر بنا دیا
مسکڑاٹ	۱۱	۷۲۶	ہونٹھو نہیں ہنسا۔ وہ ہنسی جیسے دانٹ نہ نکلیں۔	موت	سرور	جھیر کر تھی ہوئی جب باد صبا آتی ہے	مسکڑاٹ لب غنچہ کی ستم ڈھاتی ہے
منک	۱۱	۱۲۰	کپڑے کا مطرح بچٹ جانا کہ تار الگ نہ ہو جائے۔ دھچکا۔ دباؤ۔ بھینچنا۔	۱۱	منیر	مرو ضیق غیر فرقت سے دیا رنگ ہو تو میں	شکنبہ ہوتی ہو مجھ کو مسک غو میں ساحل کی
مکن	ع	۱۷۰	بفتح اول و سوم جاسے سکونت رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان ٹھکانا۔	ذکر	ناظر	پہل سوزاں میں دیو الم کو فلسفی	پھر نہ کہنا آگ میں مسکن سمنہ کا نہیں

۱۔ (فائز) راست تحریر نہ جب بھی ہو ترید کی گئی۔ ہو جو تارنگہ خور کا مسطر پیدا۔
 ۲۔ (محشر) گراوی یادگار عشق بجلی کوہ سینا پر۔ ذرا سی شکڑاٹ بھی جوشنا توں پہ آئی ہے۔

مسک	ع	۱۵۰	راستہ راہ۔ طریقہ۔ قاعدہ۔ دستور	نکر	امیر	کرنا ہے مثل چرخ زانہ بھی باکمال	مسک جو بیر کا وہ چلن ہے مرید کا
مسک	ن	۱۲۵	نازہ نکلا ہوا گچا گھی۔ لکمن۔	نکر	نکر	دل تروکے سے ٹھہر عاشق بیتاب کا	کان کے پتے سے مسک نکلیا سیاب کا
مسلہ	ع	۱۳۵	اردو میں وہ سیاب جو دواؤں سے منجھ کر کیا گیا ہو۔ لفتح اول و سوم۔	نکر	امیر	ہوا کب فکر سے حل مسئلہ توصیف کامل کا	نظر آیا ہمیں اس دور میں عالم تسلسل کا
مند	ن	۱۵۲	پوچھی ہوئی بات۔ شرعی بات۔ نذہبی قانون۔	نکر	امیر	رہے خود جلوہ آرا بوریا فقر پر جھڑ	ہزاروں کو عطا کیں مندیں سنجاب کی
مسواک	ن	۱۲۴	تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ وہ فرش جبرائیل امرا بیٹھتے ہیں۔	نکر	ناسخ	ہو ٹھہر دونوں صورت عتاب تے ہیں نظر	آپ کی مسواک گویا شاخ ہے عتاب کی
مستودہ	ن	۱۱۵	دہ تخریر جو سرسری طور پر لکھی جائے اور جبکہ پھر سے صاف کرنے کی ضرورت ہو۔	نکر	غیر	پانی بیاض موسم پیری جو قیدیں	صاف اندون مستودہ موسے سر ہوا
مستودہ	ن	۱۱۵	کتابتہ منصوبہ۔ سوچی ہوئی بات	نکر	دوغ	پورا ہوانہ ایک بھی اس دل کا مستودہ	فرستودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا
مستوحا	ن	۳۱۲	دانو کی جڑ کا گوشت۔	نکر	انیس	آٹار مرگ پھول سے رخ پر بند تھے	بجلی لگی ہوئی تھی مسوڑ ہے کو دھتے
مسہری	ن	۳۱۵	فتح اول و دوم و نیز کسر دوم۔ پر وہ دار بلنگ	نکر	ناسخ	اجل کے آتے ہی سونا پڑا جو خاک میں غافل	بس اکدم میں مسہری ہو گئی بیکار سونکی
مشہل	ع	۱۳۵	دست۔ دست آور ذوا۔	نکر	غالب	سہل تھا مسہل مے یہ سخت شکل لڑ پری	جسمہ پہ کیا گزیر گی اتنے روز بن حاضر ہو
مستی	ن	۱۱۰	دانتوں کے سیاہ کرنے کا سبب۔ جو عورتیں استعمال کرتی ہیں۔	نکر	امیر	یہاں تو ہے آنکھوں نہیں نہ صیر دینا	وہاں نکو سر مرہ مسی سوچتی ہے
میں	ن	۰	ایک رسم جو بازاری عورتوں میں ہوتی ہے	نکر	نکر	ملتا نہیں مزاج جو سوسن کالے صبا	مسی ہے شاید آج عروس بہار کی
میں	ن	۱۶۰	موجھو نکاڑواں نکلتا۔ جمع نمونہ مستعمل ہے۔	نکر	انیس	آغا دھیں میں ابھی ایسے نمونہ	بچے مری۔ ابھی تو مرنے کے دن تھو
مسیح	ع	۱۱۸	لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام	نکر	رند	دل و جگر کے تو ٹکڑے اڑا دیے غم نے	مسیح ان کے ٹانگے کہاں کہاں دیکھا
مسیحی	ن	۱۱۹	لقب حضرت عیسیٰ مجازاً معشوق	نکر	ناسخ	ہیں تیرے لب جان بخش کو نظار کی	لے صنم چرخ چارم سے مسیحا اتر
مسیحانی	ن	۱۳۹	مرد و نکور زندہ کرنے کا سبب۔ معجزے کی قوت۔ حیات بخشی	نکر	جلیل	مسیحانی مذہبی ہوگی تو تے مسیح قاتل	ٹھہر جا ہم دو تیری دل ناشاد کر دیاں
مشابہ	ع	۳۲۸	انساند۔ شکل سے شکل ملتی ہوئی۔	نکر	سحر	حینہ بھرا سی مید پر دتاب گلستا ہے	کہ شاید ایک دو دن ہو مشابہ تیرے لڑکا
مشاطہ	ن	۳۵۵	شانہ کش۔ دانی سنگا ر کر نیوالی موت	نکر	جاہ	بہنا کے بایاں انہیں اندھیر ہی کیا	مشاطہ اچھو بردی میں کان ان کے بھر گئی

مشاعرہ	ع	۴۱۶	باہم شعر کا جمع ہو کر شعر خوانی کرنا۔	ذکر	میر	کس مباحثہ علم و مجلس فضل	کہیں شاعرہ تھا پرچہ سے تھوڑا سخن
شام	"	۳۰۱	دماغ - سو گھٹنے کی قوت۔	"	ناج	تو سے رہتا ہے معطر لاش ان پناہ	اس کی کی گرجہ مسجد زلف چچاں دہر
مشاہدہ	"	۳۵۵	دیکھنا - دید - معائنہ۔	"	رند	عین ہوسوتا شاہ جو چشم حق میں سے	کر مریغور تو عاقل مشاہدہ دل کا
مشتری	"	۹۵۰	خریدار - مول لینے والا۔	"	آتش	جس دل مقرر اک نظر کو دکھا دیگر	جو کوئی مشتری بازار عالم میں حسین
	"	۰	نام ایک ستارہ کا ہے جو چھپے پہاں	نوٹ	ناج	تیرا غلام کچھ مر گھٹاں فقط نہیں	کتنی جو مشتری بھی تری زرخیز دہر
مشرب	"	۵۳۲	پربے اور مسود سمجھا جاتا ہے۔	"	تسليم	سہ بندی کیلئے پاؤں ہوتا ہے تر	کرتی جو کب شراب سے اس کے شرابی
مشرق	"	۶۳۰	انچ بانی پینے کی جگہ - چغلمہ جھیل	ذکر	امیر	ہزار ہوں حس آدمی میں ہزار ہوں خیال	میر بنا تو ہر یہ مشرب دانیس کو کچھ نہیں
مشعل	"	۲۴۰	دین مذہب ملت۔	"	جیل	ازل سو حق پرستی بت پرستی سنتی تو میں	مگر یہ ایک مشرب نرالا خود پرستی ہے
	"	۶۳۰	سورج نکلنے کی جگہ - پورب۔	"	ناج	مرا سینہ جو مشرقی قباب داغ جہان کا	طلوع سورج مشرق چاک ہے میری گریبان کا
	"	۲۴۰	بالفتح - کپڑے کی موٹی جی تیل میں	نوٹ	رباعی	ساقی نے رات باغ کو توری جو مہر حم	مشعل دکھائی برق سر کو ہمارے
	"		تر کر کے روشن کرتے ہیں - اُسکو	"	جیل	مشعل نہ ٹھہرتی تھی نہ شمعوں کا اہلال	خیمہ بھی نہ میرے میں نظر آتا تھا کال
	"		مشعل رکھتے ہیں۔				
مشغلہ	"	۱۳۷۵	کام - شغل - کسی کام میں مصروفیت	ذکر	تشنہ	گاہ وحشت میں سنا تھا لانا کھجی	دل نہیں جا رہا اک مشغلہ جانا۔ ہا
مشق	"	۵۳۰	مہارت - عادت - پراگش - کسی کام کا	نوٹ	جیل	اول سے کہاں چکرار با ہے	یہ پہلی مشق ہے ان کے ستم کی
	"		روزانہ کرتے رہنا				
مشقت	"	۸۳۰	محنت - ریاقت - تکلیف۔	"	امیر	مناسب طبیعت تھی شہرت ہوئی	مشقت سی لیکن مشقت ہوئی
مشک	ت	۳۶۰	اصفہانی و شیرازی بالکسر اور	ذکر	جیل	بوافق گیسو کی جو پھوٹی تو خطا کیا	نہ جانتی ہو شک نہاں ہو نہیں سکتا
	"		ماوراء النہر دے بالضم بولتے				
	"		ہیں ایک خوشبود ہے جو تاجار و ختن				
	"		کے نافہ سے نکلتی ہے۔				
مشکت	ت	۳۶۰	بالفتح بانی بھرنے کی کھال۔	نوٹ	دیر	خیمہ کب طرف آگ اٹھائی نہیں تھی	اب مشک سیکھنے کی کھائی نہیں تھی
مشک	ہ	"	بالضم دونوں شانے - دونوں زو۔	"	موس	اکھو نسو خون کھٹا تھا اس نابکار کی	مشکین عیسوی پہنی تھیں منسلکات کی
	"		کیکے ہاتھ پیچھے پر لا کر باندھ				
	"		میتے ہیں۔				
مشکل	ع	۳۶۰	دشواری - کھٹائی - سختی۔	"	جیل	عشق کا آج امتحان جلیل	مشکل آساں کر موحدا تیری
	"		دقت۔				
مشورت	"	۹۳۶	صلح۔	"	ذکر	تھر جو اشارت کچھ نہ بن آئی	مشورت اس طرح سے ٹھہرائی
مشورہ	ت	۵۵۱	صلح۔	"	جیل	کسی ترجمی جہوں میں بانگی اور میں	مرے قتل کا مشورہ ہو رہا ہے

۱۔ میر نے ذکر بھی لکھا ہے۔ ہوا جو مشتری مجوس گویا بیچ و خرید میں۔ نظر آتے ہیں اہل علم و فضل اس سال زندانی حضرت امیر پٹانی ہرنے لکھا ہو کہ دو مشتری ستارے
 مٹی میں مٹتے ہیں۔ جہاں شرانے ذکر لکھا ہو ان ستارہ مٹتے نہیں ہو۔ ۲۔ لائیں احم خالی ہی لکھیں دو مشک ہماری۔ ۳۔ بابا کی سنی جاتی ہیں گریہ و زاری ۴۔ (آتش)
 کہن کی فکر ہمارے لئے بھی واجب ہے۔ نقاب کی جو تھیں مشورت جہاں دی۔

مثبت	ع	۴۵۰	ارادہ ایزدی	منوت	جلال	نکا و نگاہ اس بت کی گلی میں	جلال آن گے مثبت جو خدا کی
مصاحبت	"	۵۴۱	ہمیشگی - ساتھ رہنا یا ہم ٹھکانا	"	منیر	میں بھی خدمت عالی میں خوش ہاں	مصاحبت مری اراض جانگزانے کی
مصائب	"	۱۵۲	مصیبت کی جمع - تکلیف - دکھ	ذکر	ناسخ	کبھی مصائب شست جنوں بھولوں گا	تمام نوک زبان باجراے خار ہوا
مصحف	"	۲۱۸	مصحفین - مجازاً قرآن شریف	"	سخن	دل کہتا ہو کہ الفت کے مصائب چلو	میں یہ کہتا ہو کہ مر جاؤں تو راحت ہو
مصدر	"	۳۳۲	جائے صدر - صادر ہونے کی جگہ - نکلنے کی جگہ - چشمہ - جڑ -	"	اسیر	زور و جہت علم سے وہ پھرا ہو گیا	اور کبھی زینت ہوئی مصحف مطلقا ہو گیا
مصدق	"	۲۳۵	وہ جسے کسی معنی کا اطلاق ہو	"	برق	مصدق قول لمحک لخمی دکھا دیا	جب تک نہ آپ پاک دہان بنی بیا
مصرع	"	۴۰۰	کوڑا کا پٹ - آدھا شعر	"	دبیر	قامت جو گرا دشت میں دو دوازل کا	اس رنگ پر مصرع وہ بنا بحر دل کا
مصرف	"	۳۱۰	خرج - خرچ کی جگہ -	"	سودا	سعادت مند ہو کر جی کہ بعد رنگ عالم	ہما کے بال کا مصرف بحر افسر نہیں ہوتا
مصلیٰ	"	۱۶۱	جانناز - تنازعہ پر ہونے عبادت کرنے کی دری -	"	صبا	فقیرانہ معبود کی ہے عبادت	یہی بوریہ ہے مصلیٰ ہمارا
مصلحت	"	۵۴۸	نیک صلاح - نیک تجویز -	منوت	مصحفی	اشک نے راہ چشم تر لی ہے	مصلحت کچھ تو دل سے کر لی ہے
مصور	"	۳۳۶	خوبی - بھلائی - تصویر بنانے والا - تصویر کھینچنے والا - نقاش -	ذکر	جلیل	جاننا ہے جو مصور مجھے نید ابرا	رنگ حیرت مری تصویر میں بھر دینا ہے
مصلیٰ	"	۱۷۰	جانناز - اور مصلیٰ بمعنی نمازی	"	منیر	اہل ایم کے دل کو وسیع و رفیع تر	فرش زمین پاک مصلیٰ ہاں عبد کا
مصیبت	"	۵۴۲	برنج - دکھ - تکلیف - سختی -	منوت	جلیل	وصل ممکن نہیں تو قتل سہی	اب مصیبت سہی نہیں جاتی
مضامین	"	۹۳۱	بفتح اول و کسر چارم مضموں کی جمع - مطالب معانی -	ذکر	ناسخ	جب آئی کے مضامین مجھ سوچو چاہا	حرف سے حرف ہوئی میں دم تحریر جدا
مضائقہ	"	۹۵۶	سنگی وقت - قباح - ہرج -	"	ہتر وائی	آپ دم بھر کو گھر چلے آتے	اسیں کئے مضائقہ کیا تھا
مضحکہ	"	۸۷۳	ہنسی - ٹٹھا اڑانا کی ذلیل کنال - تمسخر - مذاق -	"	بحر	مضحکہ جب اشک بے تاثیر ہو گئے	مثل شکل بنو پسینے میں یس بنو گئے
مضمون	"	۹۳۶	مطلب معنی - عبارت یا تحریر جو کسی خاص بحث پر لکھی جائے -	"	ناسخ	پہلے کرتا ہوں گل بنو سیہ خاکی شمع	تب کہیں مضمون بابتا ہو شائبہ دیو رکا

۱۔ مصدر (قامت آدم سے بالا قبرا احمد کیوں نہ ہو مصرع اول سے بہتر مصرع ثانی ہوا -

۲۔ میرا کرم کرم کی جگہ ہے غضب غضب کی جگہ ہے مضمون مصاحبت ذوالجلال رکھتی ہے -

۳۔ مصحفی (مصحفی) اصل میں مصحفی فراق سے بھی کچھ مصیبت زیادہ ہوتی ہے -

مطالع	ع	۱۰۵	کسی چیز کو واقفیت حاصل کرنے کی دیکھنا۔ کسی تحریر یا کتاب کو غور سے پڑھنا۔ طالب علموں کا سبق کے معنی بطلب پر غور کرنا۔	مندر	لکھے ہیں گذشتہ ل کے مضامین کی قلم	تماشا قتلگہ کا ہے مطالع میر دیوان کا
مطب	"	۵۱	طیب کے ٹیکر مرلیضوں کے دیکھنے کی جگہ۔ وہ مکان جہاں طیب بیٹھ کر علاج معالجہ کرتا ہو۔	حالی	رنگر نو میں جو ایک نامی طب تھا	وہ مغرب میں عفار شگ ب تھا
مطرب	"	۲۵۱	بہنم اول و کسر سوم گانے والا۔ توال گویا۔	معنی	ساتی شرب لایا۔ مطرب باب لایا	بھپیر تو اک قیامت عمر شباب لایا
مطلب	"	۸۱	مقصد۔ مراد۔	اکبر	رونا تو ہے ہیکا کوئی نہیں کیسا	دنیا ہے اور مطلب مطلب ہے اور اپنا
مطلوع	"	۱۳۹	جائے طلوع۔ چاند سورج کے نکلنے کی جگہ۔	رنا	سامنا تھا وقت فکر اس شعلہ نسا کا	مطلع غور شد۔ مطلع ہے مری نسا کا
منظلمہ	"	۱۰۲۵	اصطلاح شعرا میں قصید غزل وغیرہ کا پہلا شعر۔	ناج	شکات خامہ ہو جاگ گریبان ہو گویا	جو مطلع ہو مرا غور شد معنی کا وہ مطلع ہو
منظومیت	ع	۱۰۲۵	بالفتح وفتح سوم و چہارم جو ابھی دوال۔	رند	بھنے کا شکر کے دن مظلمے میں نانیج	ہمارے قتل سے باز تو اوخو خوار جاوے
منظر	"	۱۱۳۵	ظلم رسیدگی۔ بیچارگی۔ ستایا ہوا ہونا۔	منیر	کم گوئی ہو بھری حسن تلخ کام کی	مظلومیت حسین علیہ السلام کی
معاش	"	۳۱۱	جائے ظہور۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ تماشا گاہ۔	نکر	منظر وہ بہت نور خدا کے ظہور کا	نقش قسم سے سنگ کو تیرے طوک
معالجہ	"	۱۳۹	روزی۔ وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے۔	ذوق	وکی معاش غم سے غم کی تلاش ہے	ڈرتا ہوں دل سے میں کڑا بد معاش ہے
معاملہ	"	۱۸۸	بہنم اول۔ علاج کرنا۔ علاج۔ باہم ملکر کوئی کام کرنا۔ کاروبار	رند	سیح وقت نکر تو معالجہ دل کا	کہ جاگل نظر آتا ہے عارضہ دل کا
معانقہ	"	۲۶۶	کام کاج۔ سابقہ۔ برتاؤ۔ گلے ملنا۔ بنگلیہ ہونا۔	رند	مال کار ضرر جان کا ہو الفت میں	خدا کسی نہ ڈالے معاملہ دل کا
معاوضہ	"	۹۲۱	مکے ملنا۔ بنگلیہ ہونا۔ بدلا۔ عوض۔	درد	انگے معانقہ کو اگر معاف کیجیے	لگ جاؤں بگلو سے مکانات کے لیے
معاونت	"	۵۶۷	کہا تو کرتے ہو تم۔ بھجور یقین نہیں مراقت کے لیے بخود ہی بھی آئی	رند	کہا تو کرتے ہو تم۔ بھجور یقین نہیں	کرتو کج کروں میں معاوضہ دل کا
			میر	مراقت کے لیے بخود ہی بھی آئی	معاونت کبھی ضعف شکست پانے کی	

ملہ قصدا و حال مطالع کو بغیر (۵) کے استعمال نہیں کرتے (مطالعہ) استعمال کرتے ہیں۔ سہ بالغہ و تشدید و دم مفتوح و فتح سوم و اطلاع دیا گیا۔ آگاہ۔ خبر و اطلاع کے ایک شاعر کا

ع	۱۱۴	عبادت خانہ - مذہبی عبادت گاہ	ذکر	معبود کا کلیم کا ممکن سچ کا	شہر بولے اب یہ ہو لیگا مدفن سچ کا
معجزہ	۱۲۵	نبی یا پیغمبر کا وہ کام جو انسانی قوت سے باہر ہو۔	رضا	مہ نور کے دیکھ کر لے کے ہر کائنات میں	یاد از معجزہ ہی منکر و محبوب بڑا نکا
معجون	۱۶۹	وہ دوا جو گوشت ہکرتے ہیں۔ مرکب دوا جو کئی دوا ملا کر مثل گندہ ہوئے آٹے کے بنائیں۔	میر	زر گل و حسینان جہاں غارہ بنا ہے	اسی نسخہ سے معجون طلاؤں رات بنتی ہے
معن	۱۶۳	بفتح اول و معیوم کان۔ چاندی سونا تانبہ پتیل کوئلہ وغیرہ بکھنے کی جگہ۔	داغ	جگر لوڑی ہو جانا ہو تول تڑپے جی تاجر	یہ سینہ ہی الہی یا کوئی معن ہو پار کتا
معده	۱۱۹	پیٹ میں کھانا رہنے و ہضم ہونے کی جگہ۔	سود	لنگری چننے پر ہے اب گذران	معده اسکا ہے مرغ کا سنگدن
معراج	۳۱۲	سیرتھی - زینہ - مختصر صلح کا عالم ملکوت میں انوار الہی دیکھنا مجازاً انتہائے عروج - انتہائی ترقی۔	عشر	سلجھنی تھی نہ سلجھی گفتگو معنی پر تو بچی	اسی منطق سے زور عقل و معراج باقی ہے
معرفت	۷۹۰	خدا شناسی - شناخت پہچان خدا کی۔ وہ کام جس میں ناسخ مضامین ہو	میر	یہ جاں نثار آجکا جسوت مابڑا	دیکھیں گے پھر حضور رک گیا معرکہ پڑا
معرکہ	۳۳۵	میدان جنگ - لڑائی - جنگ۔	میر	منصب شفیق کی کوئی تقابل رہا	ہوئی معرکہ دلی انداز وادامیر کے بعد
معزولی	۱۶۳	موقوفی - نوکری سے برطرفی۔	میر	دوست رکھا گیا - چہر کوئی عاشق ہو۔	محبور کاراک مشوق ہے اس شکر چھوٹا
معشوق	۵۱۶	دوست رکھا گیا - چہر کوئی عاشق ہو۔	میر	گناہ - نافرمانی - سرکشی - خطا۔	اس دن سے تو معشوق ہو گئیں سامی
معصیت	۶۱۰	گناہ - نافرمانی - سرکشی - خطا۔	میر	علم سکھانے والا - استاد۔	وقت بسم اللہ معلم حکم بسل ہو گیا
معلم	۱۸۰	علم سکھانے والا - استاد۔	میر	چیتاں - پھیلی - پوشیدہ۔	نہاں ہوا ہل غفلت کے ساتھ باطل کا
معمّا	۱۵۱	چیتاں - پھیلی - پوشیدہ۔	میر	تک بات پیچیدہ بات۔	

لے ناسخ نے ذکر بھی لکھا ہے کہ کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرض ہے یہ بھی۔ عزیز و گرامی معراج ممکن عرض علم کا ناسخ ہمیشہ ذکر ہی لکھتے آئے۔ مگر اب بالاتفاق مؤثر ہے۔
 شہ اردو میں بھی ذریعہ سبب۔ دلیل بھی متصل ہے۔ مثلاً میرا روپیہ فلاں شخص کی معرفت پہنچا دے گا۔ فواہ مرد ہو یا عورت ہر حالت میں شعر و تذکر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔
 عہد رشک کے نام تو نے جو اٹھو ایا عبادت خانہ۔ گنبد معبد۔ لات دیول بیٹھ گیا۔

معار	ع	۳۵۱	عمارت بنانے والا۔ را جگیر۔	نذر	شاید انکو نہیں نذر کی سیاحت کی خبر	کر رہے ہیں مگر مری قبر کو معارف سید
معمول	"	۱۸۶	مستری تھوئی۔ جو کام روزمرہ کیا جائے۔ دستور۔	اتش	نزع میں آیا نہ بالیں پیری یا لاکو	آخر براہ ہے معمول چھپنا، کا
معنی	"	۱۵	ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جائے۔ جو مطلب اور مراد کسی لفظ سے برآمد ہو۔	اسیر	معنی رقم ہو یا زہ رخ بھجواب کے	مضبوط چست باز بنے ہندو تار کے
معیار	"	۳۲۱	کسوٹی۔ کھرا کھوٹا جانچنے کا پتھر۔ اندازہ پیمانہ جانچ۔	عشر	آپ کے اوصاف قرآن میں پوچھئے	نکتہ نگاہ ہے معیار رفعت ہونے
مغز	"	۱۰۴۷	دماغ۔ بھجبا۔ گودا۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ۔	مبا	اُس گل کو داغ عشق ڈالیا کیا گلزار	گل گل کے مغز شمع کو سر نکل گیا
مغزنی	ف	۱۰۵۷	ایک قسم کی گوٹ جو کپڑے میں لگاتے ہیں۔	منیر	گو کھرو ہو بہت ہو یا چٹکی	گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی
مغزو	ع	۱۳۲۰	بالکسر اول و فتح سوم خود۔ نوپے کا ٹوپ جو رڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے۔	نذر	اسیر نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عر	یہی جوشن ہو دعا کا یہی مغز اپنا
مغفرت	"	۱۷۲۰	بالفتح اول و کسر سوم۔ نجات چھٹکارا۔ رانی بخشش معافی	مبا	موت آتی جو عشق گیسویں	مغفرت ہاں ہاں کی ہوتی
مغنی	"	۱۱۰۰	گو یا۔ قول	نذر	یہ بھی ہی کہتے ہیں جو کہتا ہو معنی	کچھ لگے ہیں ساز تری بزم طرب کے
مفاد	"	۱۳۵	فائدہ	مالی	مفاد میں دنیا کا یا دین کا ہے	نتیجہ کوئی یا کہ اسکے سوا ہے
مفارت	"	۸۲۱	جدائی۔ علیحدگی۔ الگ ہونا۔	موت	خدا کے واسطے اب نام نہ جانے کا	نہیں ہے، دلوگو اور مفارقت تیری
مفتاح	"	۵۲۹	کنجی۔ تالا کھولنے کا آلہ	مغفرت	لے مجرئی جو بیت ہے، اپنے سلام کی	مفتاح ہو وہ روشنی دار اسلام کی
مفرقہ	"	۳۲۰	جاکنے کی جگہ۔ چارہ کار۔ جس مقام پر کوئی بھاگ کر جاتا اور یاہے جانے پناہ نجات چھٹکارا	نذر	نیز کو کہیں قلم کے کاٹے کہیں تیر	لیکن کی طرح سے نہ ممکن ہو مفر

لے ایک قسم کا نہایت سفید حلو جس سے ہاتھ و پاؤں کے مغز ڈال کر قرض بناتے ہیں۔ ایک قسم کی گوٹ جو لباس کے گرد لگاتے ہیں۔
 لے تسلیم نے موت بھی لکھا ہے۔ مے مر کے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زبیر زین لاش بشر ہوتی نہیں۔ (بجگہ مفر کے معنی نجات و چھٹکارا
 لے لکھتے ہیں مگر تذکر کے ساتھ ترجمہ ہے (حشر موت) حسن کو عشق سے مفر نہوا۔ لاکھ جا یا کیا مگر نہوا۔ (ذریعہ) یہ وہ جگہ ہے جس سے کسیکو مفر نہ تھا۔
 بے بارخ و دل گزارے کیس کا گزرتھا (حشر) مفر لکھتا تھا حقیقت جو چاہے ہوتا۔ کوئی گھڑی نہ مفر تھ آہ سے ہوتا

مفسدہ	ع	۱۸۴	تباہ کرنے والا۔ فساد۔ جھگڑا۔ شریر۔ باغی۔	ذکر	صبا	لاش کو دفن نہ کر دیا ہو۔ قتل	دیکھ لگا کوئی مفسد تو قباحت ہو گی
مقابلہ	ع	۱۸۴	سنگار دان۔ بانڈان۔	رنگ	رنگ	قصہ میں جس کو جس بات آگیا نہ کرنا	چاند آئینہ بنا کر دوں مقابلہ ہو گیا
مقابلہ	ع	۱۸۴	بضم اول و کسر سیوم۔ روبرو۔ آہنے سامنے۔ سامنے والا برابر۔	نقش	نقش	جب آئینہ دیکھا تو کیا ہنسکے ہو	کہ کامل ہے ہمہر مقابل ہمارا
مقابلہ	ع	۱۸۴	سادہ۔ مانند۔ مطابق۔	رضا	رضا	نمودہ اشان ہے یہ کسی بڑی نیازی	تو اور مقابلہ کرے پروردگار کا
مقام	ع	۱۸۱	برابری۔ ہمسری۔	آتش	آتش	کوئی زمانہ سے جاتا ہے کوئی آتا ہو	کسید کا کوچ کسید کا مقام ہوتا ہے
مقبورہ	ع	۳۴۷	سنا۔ جنگ لڑائی۔ فوج کا لڑنے کے لیے سامنے آنا۔	رضا	رضا	تیری گلی سے اٹھنے کو جی چاہتا نہیں	شاید یہی مقام ہے میرے مزار کا
مقتضیٰ	ع	۱۸۱	بضم اول قیام۔ ٹھہرو۔ جائے قیام۔ جگہ۔	ساک	ساک	ساک شکوہ نطق خموشی اور سگ	جب کہ یہ مقام نہیں قیل و قال کا
مقتل	ع	۵۷۷	محل۔ موقع۔	امیر	امیر	تم کیا تمہاری زلف ٹخنہ سرخ نام کیا	ڈرے کا آفتاب کے آگے مقام کیا
مقدار	ع	۳۴۷	درجہ۔ مرتبہ۔	رضا	رضا	رات ان باران رحمت جیسے گاحہ	مقبور ہو گا وہ تیرے عاشق مغفور کا
مقدار	ع	۳۴۷	بفتح اول و سیوم و چارم۔ قبر۔ قبر کی جگہ۔ گور۔ روضہ۔	جلیل	جلیل	مقتضیٰ تھا بھی یہی سبط بنی کو غم کا	خاک صحرا میں اڑے اور ہو رہا تھا
مقدار	ع	۳۴۷	تقاضا کیا گیا۔ چاہا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ مجازاً مراد مطلب۔	رند	رند	مل جلوتم ہر کس ناکس سے رند	کچھ کھو میں تو وہ کتاب ہے مقتضیٰ
مقتل	ع	۵۷۷	بفتح اول و سیوم۔ قتل کی جگہ۔ قتل گاہ۔	مونس	مونس	ناگہان قتل کا میل نظر آیا انکو	مقتل شاہ شہیدان نظر آیا انکو
مقدار	ع	۳۴۷	بالکسر اندازہ۔ تعداد۔ وزن۔ تول۔	مونس	مونس	جو مقدار دولت کی تھی کی بیان	گرہا تھا جہاں زربتایا نشان
مقدار	ع	۳۴۷	بضم اول و فتح دوم و سیوم مشدّد۔ تقدیر قسمت۔ بھاگ۔	ذکر	جلیل	ایک وعدہ بھی سہرا کا پورا نہ ہوا	کچھ کھو میں تو وہ کتاب ہے مقتضیٰ
مقدم	ع	۱۸۴	قدم رکھنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کا مقام۔ جائزہ۔	رند	رند	روفتیق رکے مقدم سے پہلے بادہ	غیر کے گھر میں ماتم مرو گھر شادی ہے
مقدمہ	ع	۱۸۹	جوابات پہلے بیان کیجائے دیباچہ۔ تمہید۔ رع۔ گو یا مقدمہ ہے یہ ام الکتاب کا۔	رند	رند	روفتیق رکے مقدم سے پہلے بادہ	غیر کے گھر میں ماتم مرو گھر شادی ہے

سہ مفسدہ۔ ع۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ (رغم) اک پری کا پھر مجھے خیر کیا۔ عشق نے ہر مفسدہ برباد کیا۔
 سہ (ریحان) سہ مقام دیر میں بھی ہے حرم میں بھی۔ دونوں جگہ تلاش کریں گے جہاں سہ رہا (تفریق رکھتی ہے سرگشتگی و خوت فرشی پر) کس دامن سے ہونا ہو
 مقام اونچا کر بیاں کا۔ سہ (مراج) یہ مانا بدل بس کے ہم شکل غیر مقدار کہاں سے بدل جائیگا۔

مقدمہ	ع	۱۸۹	پیش کیا گیا۔ واردات۔ نالاش۔ دعوئے۔ معاملہ جو فیصلے کے لئے عدالت میں پیش کیا جائے۔	نکر	غالب	دل مدعی ہو دیدہ بنامدعالیہ	نظارہ کا مقدمہ پھر رو بکار ہے
مقدور	ع	۳۵۰	طاقت۔ مجال۔ قدرت	”	اوج	کس طرح سرشام سے تاج بستہ	لاکھوں تھو خدو بر نہ کسید کا تھا یہ قدر
مقر	”	۳۴۰	بفتح اول و دوم و بتشدید سوم گر فارسی اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے ٹھہرنے کی جگہ۔ مکن۔ مقام۔	”	دیر	کہتے تھے سفر جب کو وہ اعدا کا مقتر تھا	جنت کی طرف پشت تھی رخ سو گھر تھا
مقرض	”	۱۱۴۱	بالکسر۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔	موت	ذوق	پر کرتے کو جو سیاد نے جا ہی مقرض	ہاتھ پائی تھی مر و حال پر کیا ہی مراض
مقسوم	”	۲۴۶	قسمت۔ تقدیر۔ نصیب۔ بخت۔ مقدر۔	ذکر	ظن	کیا ہمارا بھی ہے بڑا مقسوم	کہ زیارت سے بھی رہے محروم
مقصد	”	۲۳۳	ارادہ۔ مطلب۔ مدعا۔ مراد۔	”	جلیل	نیر قاتل سے ہوا شاہ کا مقصد را	وہ در آیا جو کبھی میں تو یہ برو یا
مقصود	”	۲۴۰	قصد کیا گیا۔ غرض۔ مدعا مطلب	”	آتش	افسانہ سینے یار کا ذکر اُس کا کبھی	مقصود ہے یہی مری گفت شنید کا
مقطع	”	۲۱۹	محل انتہا نظم کا وہ آخری شعر جس میں شاعر کا مخلص ہو۔	”	ناج	ہے مقطع غزل تری دیوان صنع کا	قاتل ہوں ایچھا میں تری پنجاب کا
مقلد	”	۱۷۴	بکسر سوم مشدود۔ تقلید کرینوالا۔ پیرو۔ تابع۔	”	”	تو شراب نشیں بیتا جو وہ کھانا ہو	بس پس ہو گا مقلد کب تری حال کا
مقتع	”	۲۶۰	ایک باریک رومال ہوتا ہے جو دو ہا دو ہا من کے منہ پر سہرے کے نیچے باندھتے ہیں۔	”	انیس	اگستا تھا کوئی لوٹ کا اسباب دکھا کر	مقتع پڑھن کا جو یہ بانو کا ہو زیور
مقولہ	”	۱۸۱	قول۔ بات۔ ارشاد۔ فرمانا۔	”	ناج	یہ مقولہ ملا حدہ کا۔ یہی	بے مدبر ہے بود عالم کی
مقیش	”	۳۵۰	تار ہا بے نقہ و طلا کا بنا ہوا مثل جھال وغیرہ کے ہوتا ہے جو دوپٹے وغیرہ میں ٹانگتے ہیں۔ سونے چاندی کا تار۔	نکر	موسن	انجلیوں سے کہو مقیش کہاں چھڑتا تھا	کب وہ پٹہ یہ سر سے طرح کر اڑتا تھا
مکافات	”	۵۴۴	بدلا۔ عوض۔ پاداش۔ سزا۔ تبادلان۔ انتقام۔	موت	داغ	غیرت کی جو بڑائی تو بھلائی ٹھہری	یہ ملی ہو عمل بد کی مکافات نہیں

لے بضم اول و کسر دوم، تکرار کرینوالا۔ جو کسی قسم کی صدا یا نغمے لے (جھاڑا جب) آیا دیکھا میں کچھ نہ تھا مقوم نوح ہو میرا اسے جان کی کا مقوم ملے بکسر اول و فتح سوم
صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول و سوم لڑتے ہیں لے اردو میں زبانوں پر بضم اول و فتح دوم مقوم و سکون سوم ہے اور چاندی سونے کے تار اور لڑکے بنے ہوئے پڑھنے کے معنی
میں مستعمل ہے۔

مکالمہ	ع	۱۳۶	گفتگو - ہکلامی - زبانی سوال و جواب -	نکر	امیر	ہم دل کو سمجھنے سے دل ہمیں ہم سخن	خلوت میں بھی مکالمہ انجمن رہا
مکان	ع	۱۱	رہنے کی جگہ گر - مسکن -	رضا	فاکساری گئی نہ بعد فنا	بن کے بٹھا مکان می رگل کا	
مکتب	ع	۲۶۲	پڑھنے لکھنے کی جگہ - تعلیم دینے کا مکان -	ناصح	ہیں عاشق تربیت اور ہوتے نحراب	باعث دیوانگی مجھ کو مکتب ہو گیا	
مکتوب	ع	۲۶۱	بسم اللہ کرانے کی رسم - خط - پتہ - تحریر - چٹھی -	امیر	حوالہ جس میں تھا دل گشتہ کا میر	رستے میں نامہ برسے وہ مکتوب گر گیا	
مکتب	ع	۲۶۰	تاج -	ناصح	واعظ شہر بھی رکھتا ہو کھیا کا کٹ	واہ عمامہ عجب جلوہ نما ہے سر پر	
مکتب	ع	۲۶۰	دہوکا - فریب -	امیر	اللہ رک کر صاحب بخل شہید کا	گاڑے تو زمر زار بناے شہید کا	
مکتب	ع	۲۶۰	بجلی رات کی دہندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دہوکا دیتی ہے -	موت	فارغ	بیخوش صال عدو میں دوست ہے	اب کر جانہ فی جو کھلی بھی تو کیا کھلی
مکتب	ع	۲۶۶	مشوق کے چہرے اور منہ کے لیے مستعل ہے -	نکر	امیر	جب میر کی تال ہو تو چاند سا کھڑا کیا ہے	ہنسی کہتی ہیں بھی آپ نے دکھا کیا ہے
مکتب	ع	۴۵	شہر کہ معظمہ جہاں کعبہ شریف ہے -	ناصح	ای پری کھڑا ہو کیا ہی بیاراجا نہ کو	رات میں تیرے دیوے میں بکاراجا نہ کو	
مکتب	ع	۷۰	مٹھی باندھ کر بدن دانا -	موت	جاہ	ہے ہند بھلا کیا کر تیری رستہ کو ناسخ	کہ نہیں اچھا کہ مدینہ نہیں اچھا
مکتب	ع	۱۲۰	مکان دار - مکان میں رہنے والا -	نکر	رضا	کیا دل تم کو دلین کوئی مہ جس آیا	مکان بھی لٹ گیا کوئی اگر سہیں کدوں
مکتب	ع	۲۶۲	لکڑی کا گاؤں خداداد ہوا گھر ہوتا ہے جنہیں ورزش کے لیے ہلاتے ہیں - جسکو جوڑی کہتے ہیں -	نکر	رفک	میں پہلوان عشق وہ تھا جسکی خاک سے	نکلا کوئی درخت تو گھر بنا کئے
مکتب	ع	۲۶۰	ایک آبی جانور ہے جسکو گرچہ بھی کہتے ہیں -	میر	ٹھٹھک سونس دگر بال رہا گئے	گر مجھ نہ جانے کدھر رہ گئے	
مکتب	ع	۱۲۰	کھٹی -	موت	جیل	چھوٹے جو نہ بائی تن اظہر کو گس	ہر دم کتہ انوس ملا کرتی ہے
مکتب	ع	۷۲	میل - جول - اتفاق - صلح - موافقت - صفائی -	نکر	عاشق کو ہر طرح مصیبت کا نشانہ	اچھا تر الما پ - نہ اچھا تر بگاڑ	
مکتب	ع	۲۶۹	ٹکینی - رنگت کا سونولہ بن جو بیوقوفی	موت	عصا کو ہوسر سبزی ہمارے گور گور گور	ملاحظہ پر درختاتی جہاں گونگوناوے	

۱۔ رزوق پریش سفید صبح میں ہے ملکوت فریب - اس مکتب چاندنی پر دکھنا گمان صحیح -
 ۲۔ در شک عشاق سے ملاپ کر دے فکر کو - خیر و شر میں ذابیت ہے اختلاط سے -

ع	۱۱۸	نور چاکر خادم۔	نور	نور	میکانچ پکارو کہ ملازم ہوں سیکھا	جبریل کریم کہ خادم ہوں سیکھا
ملازم	۵۱۸	خدمت۔ نوکری۔ بڑے لوگوں سے ملاقات کے معنی میں کنایا مستعمل ہے۔	موت	تلق	کل تمہاری ملازمت ہوگی	کچھ بہم نئے مشورت ہوگی
ملاقات	۵۴۲	باہم ملنا۔	سیر	سیر	محفل میں تمہاری جگہ پر جانا گندرا	دیر خدا کا ہے ملاقات تمہاری
ملاں	۱۰۱	ریخ۔ غم۔ کلفت	نور	عالمیں	درو دل کے انفعال ہوا	چہرے سے کچھ مجھے ملاں ہوا
ملازمت	۵۱۱	بڑا بھلا کہنا۔ چھوٹا کہنا۔ ڈانٹنا۔	موت	داع	ہو رہی ہیں مانتیں کیا کیا	ٹوٹتی ہیں قیامتیں کیا کیا
ملبوس	۱۳۸	پہنے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک۔ پہنا۔	نور	نور	بریں ملبوس شان و شوکت کا	پاؤں میں بوٹ ہے ولایت کا
ملت	۴۰۰	مذہب دین جیسے کہ اعتقاد ہو اور مذہب موت	غائب	غائب	ہم موعود ہیں چہاں کیش ہے ترک سوم	ملین جب تک کہ چہاں کی ایمان ہو گئیں
ملجا	۴۴	جائے پناہ۔ پشت پناہ۔	نور	نور	دیکھنا چاہیے کس طرح چالاکت ہے	دین بدر ہے نہ اسلام کی نیت بدلی
ملک	۹۰	بنسٹم بادشاہی۔ وہ شہر جو ایک بادشاہ کے ماتحت ہو اقلیم۔ علاقہ قلم و کشور۔	نور	نور	جسدم یزید شام میں سندھ میں	سب ملک رو سیاہ کے زیر نگین ہوا
ملک	۵۶۶	بکسر ساگیر ملکیت۔	موت	نور	ابنی دکوئی ملک نہ الملک سمجھنا	ہونا ہو تمہیں خاک سے خاک سمجھنا
ملک	۵۶۶	بفتح اول دوم فرشتہ۔	نور	نور	ودنورا اور وہ شان جوانان حیدری	راک ہر اک ملک تھا تو مرگن اک شہری
ملک الموت	۹۵	موت کا فرشتہ حضرت عزرائیل علیہ السلام	نور	نور	مسک میں نہیں جان ملک نہی کھلا دو	مہمان ملک الموت مری گھر نہیں آتا
ملکہ	۱۸۰	مہارت۔ عادت۔ قوت۔ طاقت۔ علم کی۔	نور	نور	ملکہ اسکو دلبری کا تھا	دلبر با نام اس پر ہی کا تھا
لمع	۱۳۰	چمکتا ہوا۔ قلعی۔ کسی چیز پر چاندی سونے کا بانی چڑھانا۔	نور	نور	قتل کی مدد خدائی سے لمع کھل گیا	آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی
لمل	۱۴۰	ایک قسم کا باریک کپڑا۔	نور	نور	لمل نکوڑی ہو گئی کیا ایسی قیمتی	دیکھو تو سیٹھی میں فرار ہو گئی
ممسک	۵۳۰	بخیل کینچوس۔	نور	نور	جنوں بخش لباس گرد و گرس جسم عریض	نکالوں سیکڑوں خانین بھی خاک کی ہو گئی
مملکت	۱۳۶	بفتح اول بادشاہت۔ حکومت۔ سلطنت۔ فرمانروائی۔	نور	نور	جمع زرمسک جو کرتا ہو ہوا نابت ہیں	اسکی قسمت میں نہیں ہو غیر کی تقدیر کا
ملوک	۱۳۶	لوٹری۔ غلام۔ زر خرید۔	نور	نور	ترجہ قبضے میں نا مملکت ہے راج سکونگی	ملاح آخرت کیا کی ہیا تو نے یہ جہلا
			نور	نور	آزاد ہو قید مصائب سے شہر روز	ملوک ہو ایگر و دش ایام علی کا

منہ	بھاگا	۶۰	جی۔ دل۔ چالیں سیر کا وزن۔	نکر	رند	تختر قاتل پر رکھ دوں گا گلا	جی جلا بیٹھوں گا ہوں میں منچلا
"	"	"	سانپ کا مہرہ۔	"	رضا	لیا مارسیہ نے اپنے منہ میں	دل روشن کو اپنا من سمجھکر
مناجات	ع	۴۹۵	دعا کرتا۔ نجات چاہنا۔	بوت	انیس	انجا تجھ سے کب لے قباہات نہ تھی	تیری درگاہ میں کس روز مناجات نہ تھی
منادی	"	۱۰۵	بھم اول پکارنے والا بھارت دھند دیا	"	رند	نہ بسر ہوئیگی بے نشہ قح خواروں کی	ہوا گرنے کی منادی بھی فلک سیر نسبت
منارا	"	۶۵۳	اوپر استون۔ کھمبا۔ پیل پائیہ۔	نکر	ناج	توڑی اعظا نے اگر گردن مینا نا سح	مے پرستوں بھی مسجد کا منار اتوڑا
منبت	"	۶۹۳	نقش و نگار جو معمار عمارت پر بناتے	بوت	رند	ایچ میں پیش نظر نقش نگار مانی	جب سے دیکھی ہو منبت تری پوار دنگی
منبر	"	۶۹۲	بالکس وہ اونچا مقام جہاں بیٹھ کر خطیب خطبہ پڑھتا ہے وہ زینہ چہرہ ٹھیکر خطبہ پڑھا جاتا ہے۔	نکر	ضمیر	ہیں مینی قدس کا مجھے دھیان گر آیا	کعبے میں دھرانور کا منبر نظر آیا
منبع	"	۱۶۲	پانی نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ سوتا۔	"	جلیل	ان کو عمل و علم کا منبع دیکھا	انکو کرم و جود کا منبع دیکھا
منبت	"	۶۹۰	بالکس کے ہوئے احسان کا جتنا نا۔	موزن	میر	پاکو گل اس چین میں چھوڑا گیا نہ جسے	سر پر ہمارے کی منت آئے پری کی
"	ت	"	فارسی والوں نے بمعنی عاجز می و خوش بھی استعمال کیا ہے۔	"	داغ	پیر گردوں سے گریہ مرغاں اوی ساقی	نہ سفارش تری منظور نہ منت میری
منت	"	"	بالفتح مراد انا کسی مراد کے لیے نذر و فاسخ ماننا۔	"	نظم	بھلا کیا توڑنے سے دل کے ہوگا ہزار سکو	بنائو کعبہ کی مانی ہو منت جسے ڈھانگی
منت	"	۶۹۰	جادو کا فقرہ۔ فقرہ۔	نکر	امیر	چال سے پا مال جھکو کر چلے	ہائے کیا چلتا ہوا منت چلے
منت	اگرچی	۶۹۰	بکسر اول دوم صحیح ہے گردو میں بکسر اول درج دوم مستعمل ہے ایک گھنٹہ کا ساٹھواں حصہ۔	"	دعابت	اب یا حکمر رفتہ سے کچھ فائدہ نہیں	وہ لوٹ کر نہ آئیگا بس جو منت گیا
منجھار	ہ	۳۰۳	دور یا کا بیچ کا دھارا۔	"	جلال	جنگول عشق کو منجھار میں ڈوبا ہو	ونکو بٹیری بھی کبھی پارہ ہو میں کہ نہیں
منجم	ت	۱۳۶	ستاروں کا علم جاننے والا نجومی جو تیشی۔	"	ناج	شمس جانیں گے بنم تھے اور اسکو قمر	آئینہ جب تری چہرے کے مقابل ہوگا

لشہ فارسی میں منادی وہی کی آواز جو کسی امر کے اعلان و آگاہی کے لیے ہو۔ (حسن) منادی کی یہ شہرت عام ہے کہ مصر اور کنعاں کا نیلام ہے لے (امیر) امیر کشتی بھی جو بکارتل۔ چلو منت ہوئی پوری قضا کی لے (شوق قدوائی) ہو جو استغنا کو گھر میں لطف دینا جو یہاں میں جو سنگا ہو کھوئی ہی میں سنگا ہو یہاں (ذیل) اردو امیر کو کرمت ملاوٹ بھی

منجن	۱۳۳	م	منجوت جس سے دانت صاف کرتے ہیں۔	منکر	اسیر تیز فغان طمع رہتے ہیں چشم یار پر	چاہتے منجن مجھے خاکستر بادام کا
مندره	۳۹۹	۵	جو گیوں کے کان کا کنڈل۔ ایک نیلور کا نام ہو جو کان میں پھنستے ہیں گول ہوتا ہے۔	ناسخ	ہو گیا جو گی وہ قاتل یہ ہے خونریزی دی	بدلے مندروں کے پڑے رہتے ہیں جیکو کان میں
مندیل	۱۳۴	ع	کسر اول و سیوم۔ عمامہ۔ دستار۔ بگڑی۔ ایک خاص قسم کی ٹوپی۔	مند	نہ جایا کرو بزم رنداں میں شیخ	یہ مندیل اک دن اچھل جائیگی
مندف	۱۴۴	۵	مندر مندیوالا۔ فقیروں کے رہنے کا گھر۔ کٹی۔	منکر	ہیں پری سے ایک جو گی جی بڑھ گیا	دور سے آتا جو دیکھو جیکو وہ مند فظ
مندیر	۳۰۴	۵	دیوار کا وہ بالائی حصہ جو حلالوں بنا ہوتا ہے۔ چھت کا اونچا کنارہ۔	مند	میر انکھڑی دہینر سب منڈیر گری	لہر پانی کی جھاڑو دیتی پھری
منزل	۱۲۷	ع	بافتح اول و کسر سیوم۔ اترنیکی جگہ۔ گھر۔ ٹھہرنیکی جگہ۔ پڑاؤ۔ اک روزہ مسافت۔	جرات	ایکونہ ہر دم ہر دھشتی کو دل بجائی	قدم اٹھ سکے نہیں اور جو منزل بھی جائی
منزل مقصود	۳۵۷	ع	وہ مقام جہاں پہونچنا مقصود ہو۔	صبا	چاہی ہو ہر تلاش یا راز خود رفتگی	منزل مقصود ہر قصد سفر ملتی نہیں
منزل	۰	ع	ٹھہرنیکی جگہ۔ اونٹنے کی جگہ۔	فرت	کوئی پھر تا تو خیر ہم رفتگی کی پوچھتے	کوئی منزل یہ اتری ہیں کہاں بستر کیا
منزل	۰	ع	قرآن مجید کی منزل۔ ٹھہراؤ۔ ساخہ۔	منزل	نصیب ایسے کہاں بادین مجھ میں ہے	ہماری منزل اول کلام اللہ کی منزل ہے
منزلت	۵۲۷	۵	بافتح اول و کسر سیوم و فتح چارم۔ تفسیر اعزاز عزت و وقت۔	صبا	منزلت کعبے کی جو دل کو ملی	سنگ اسود داغ سودا ہو گیا
نشا	۳۹۱	۵	پیدا ہونے کی جگہ۔ مجازاً۔ سبب باعث وجہ ارادہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مراد۔	منکر	ہے ہیکو پو فعل سے شر مندی باعث	ایک صفت ہے اصل میں نشا عذاب کا
منصب	۱۰۲	۵	مرتبہ رفعت۔ رتبہ۔ عمدہ جلیلہ۔ جو بادشاہوں کی طرف سے اُمر کو دیا جاتا ہے۔	نایز	ہجوم قاصد نے راہ رو کی اُنکے کوچ کی	ہماری شوق کو منصب ہے پاسانی کا
منسوب	۱۹۳	۵	کسی کام کا ارادہ۔ تدبیر خیال۔ کسی کام کی تدبیر سوچنا۔	ذوق	منسوب ارے کام سے کہتے ہیں قیہ	اور مجھ میں مثل بازی شطرنج دم نہیں
منصفی	۲۷۱	۵	انصاف۔ فیصلہ۔ عدل۔	منصف	منصفی دنیا سے ساری اٹھ گئی	ای تو ایمان داری اٹھ گئی
منصفی	۸۹۳	۵	بضم اول و کسر سیوم وہ دوا جو موائی	منکر	کوئی کتا ہو دیکو منصفی ہو منصفی	ولیکن پیشتر سے گر کوئی منصفی ملایا

منظرہ	ح	۱۰۹۰	پنکاوہ غلط فاسد کو بچتہ کرے۔ جائے نظر۔ میر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظر پڑنے کی جگہ۔	ذکر	قالب	صمیم دروازہ خواہ رکھلا	ہر عالم کتاب کا منظر کھلا																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																											
منقار	۱۰۹۱	۳۹۱	بالکسر پرندہ کی چہرہ۔ بفتح اول ویدوم انگلیشی۔	موت	۱۰۹۲	زرگل کے تصور میں مونی ہو سقد لال	کہ بلبل کی نفس میں ہو گئی منقار سنی																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																											
منقل	۱۰۹۳	۲۲۰	تسبیح یا سہ کا دانہ رگدون کا مہرہ	ذکر	۱۰۹۴	منہ کھولتے تھے اور نتھا سامنے بھی ہلاتا تھا	لعل یاری تری منقل میں ہیں غمگین																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																											
منگل	۱۰۹۵	۱۳۰	ریڑھ کے اوپر کا حصہ۔ جشن۔ خوشی کا سامان۔	۱۰۹۶	۹۵	صبا خلا بق سے آبا و جہلک ہوا	کہ اُس روز جنگل میں منگل ہوا																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																											
منہ	۱۰۹۷	۹۵	چہرہ۔ شکل۔ صورت۔ پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ مروت	۱۰۹۸	۱۰۹۹	امیر صمد فرقت نے یہ صورت بدل دی تھی	بھیجوں تو منہ تمکین الی وطن تصویر کا																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																											
	۱۰۱۰	۱۰۱۱	عوصلہ۔ ہمت۔ جرات۔ مقدرت	۱۰۱۲	۱۰۱۳	مصطفیٰ کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کرتا	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹	۱۱۴۰	۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۴۳	۱۱۴۴	۱۱۴۵	۱۱۴۶	۱۱۴۷	۱۱۴۸	۱۱۴۹	۱۱۵۰	۱۱۵۱	۱۱۵۲	۱۱۵۳	۱۱۵۴	۱۱۵۵	۱۱۵۶	۱۱۵۷	۱۱۵۸	۱۱۵۹	۱۱۶۰	۱۱۶۱	۱۱۶۲	۱۱۶۳	۱۱۶۴	۱۱۶۵	۱۱۶۶	۱۱۶۷	۱۱۶۸	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۱	۱۱۷۲	۱۱۷۳	۱۱۷۴	۱۱۷۵	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۱۷۸	۱۱۷۹	۱۱۸۰	۱۱۸۱	۱۱۸۲	۱۱۸۳	۱۱۸۴	۱۱۸۵	۱۱۸۶	۱۱۸۷	۱۱۸۸	۱۱۸۹	۱۱۹۰	۱۱۹۱	۱۱۹۲	۱۱۹۳	۱۱۹۴	۱۱۹۵	۱۱۹۶	۱۱۹۷	۱۱۹۸	۱۱۹۹	۱۲۰۰	۱۲۰۱	۱۲۰۲	۱۲۰۳	۱۲۰۴	۱۲۰۵	۱۲۰۶	۱۲۰۷	۱۲۰۸	۱۲۰۹	۱۲۱۰	۱۲۱۱	۱۲۱۲	۱۲۱۳	۱۲۱۴	۱۲۱۵	۱۲۱۶	۱۲۱۷	۱۲۱۸	۱۲۱۹	۱۲۲۰	۱۲۲۱	۱۲۲۲	۱۲۲۳	۱۲۲۴	۱۲۲۵	۱۲۲۶	۱۲۲۷	۱۲۲۸	۱۲۲۹	۱۲۳۰	۱۲۳۱	۱۲۳۲	۱۲۳۳	۱۲۳۴	۱۲۳۵	۱۲۳۶	۱۲۳۷	۱۲۳۸	۱۲۳۹	۱۲۴۰	۱۲۴۱	۱۲۴۲	۱۲۴۳	۱۲۴۴	۱۲۴۵	۱۲۴۶	۱۲۴۷	۱۲۴۸	۱۲۴۹	۱۲۵۰	۱۲۵۱	۱۲۵۲	۱۲۵۳	۱۲۵۴	۱۲۵۵	۱۲۵۶	۱۲۵۷	۱۲۵۸	۱۲۵۹	۱۲۶۰	۱۲۶۱	۱۲۶۲	۱۲۶۳	۱۲۶۴	۱۲۶۵	۱۲۶۶	۱۲۶۷	۱۲۶۸	۱۲۶۹	۱۲۷۰	۱۲۷۱	۱۲۷۲	۱۲۷۳	۱۲۷۴	۱۲۷۵	۱۲۷۶	۱۲۷۷	۱۲۷۸	۱۲۷۹	۱۲۸۰	۱۲۸۱	۱۲۸۲	۱۲۸۳	۱۲۸۴	۱۲۸۵	۱۲۸۶	۱۲۸۷	۱۲۸۸	۱۲۸۹	۱۲۹۰	۱۲۹۱	۱۲۹۲	۱۲۹۳	۱۲۹۴	۱۲۹۵	۱۲۹۶	۱۲۹۷	۱۲۹۸	۱۲۹۹	۱۳۰۰	۱۳۰۱	۱۳۰۲	۱۳۰۳	۱۳۰۴	۱۳۰۵	۱۳۰۶	۱۳۰۷	۱۳۰۸	۱۳۰۹	۱۳۱۰	۱۳۱۱	۱۳۱۲	۱۳۱۳	۱۳۱۴	۱۳۱۵	۱۳۱۶	۱۳۱۷	۱۳۱۸	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۱	۱۳۲۲	۱۳۲۳	۱۳۲۴	۱۳۲۵	۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰	۱۳۳۱	۱۳۳۲	۱۳۳۳	۱۳۳۴	۱۳۳۵	۱۳۳۶	۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۳۹	۱۳۴۰	۱۳۴۱	۱۳۴۲	۱۳۴۳	۱۳۴۴	۱۳۴۵	۱۳۴۶	۱۳۴۷	۱۳۴۸	۱۳۴۹	۱۳۵۰	۱۳۵۱	۱۳۵۲	۱۳۵۳	۱۳۵۴	۱۳۵۵	۱۳۵۶	۱۳۵۷	۱۳۵۸	۱۳۵۹	۱۳۶۰	۱۳۶۱	۱۳۶۲	۱۳۶۳	۱۳۶۴	۱۳۶۵	۱۳۶۶	۱۳۶۷	۱۳۶۸	۱۳۶۹	۱۳۷۰	۱۳۷۱	۱۳۷۲	۱۳۷۳	۱۳۷۴	۱۳۷۵	۱۳۷۶	۱۳۷۷	۱۳۷۸	۱۳۷۹	۱۳۸۰	۱۳۸۱	۱۳۸۲	۱۳۸۳	۱۳۸۴	۱۳۸۵	۱۳۸۶	۱۳۸۷	۱۳۸۸	۱۳۸۹	۱۳۹۰	۱۳۹۱	۱۳۹۲	۱۳۹۳	۱۳۹۴	۱۳۹۵	۱۳۹۶	۱۳۹۷	۱۳۹۸	۱۳۹۹	۱۴۰۰	۱۴۰۱	۱۴۰۲	۱۴۰۳	۱۴۰۴	۱۴۰۵	۱۴۰۶	۱۴۰۷	۱۴۰۸	۱۴۰۹	۱۴۱۰	۱۴۱۱	۱۴۱۲	۱۴۱۳	۱۴۱۴	۱۴۱۵	۱۴۱۶	۱۴۱۷	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۰	۱۴۲۱	۱۴۲۲	۱۴۲۳	۱۴۲۴	۱۴۲۵	۱۴۲۶	۱۴۲۷	۱۴۲۸	۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲	۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶	۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰	۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴	۱۴۴۵	۱۴۴۶	۱۴۴۷	۱۴۴۸	۱۴۴۹	۱۴۵۰	۱۴۵۱	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۴	۱۴۵۵	۱۴۵۶	۱۴۵۷	۱۴۵۸	۱۴۵۹	۱۴۶۰	۱۴۶۱	۱۴۶۲	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۶۵	۱۴۶۶	۱۴۶۷	۱۴۶۸	۱۴۶۹	۱۴۷۰	۱۴۷۱	۱۴۷۲	۱۴۷۳	۱۴۷۴	۱۴۷۵	۱۴۷۶	۱۴۷۷	۱۴۷۸	۱۴۷۹	۱۴۸۰	۱۴۸۱	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۴	۱۴۸۵	۱۴۸۶	۱۴۸۷	۱۴۸۸	۱۴۸۹	۱۴۹۰	۱۴۹۱	۱۴۹۲	۱۴۹۳	۱۴۹۴	۱۴۹۵	۱۴۹۶	۱۴۹۷	۱۴۹۸	۱۴۹۹	۱۵۰۰	۱۵۰۱	۱۵۰۲	۱۵۰۳	۱۵۰۴	۱۵۰۵	۱۵۰۶	۱۵۰۷	۱۵۰۸	۱۵۰۹	۱۵۱۰	۱۵۱۱	۱۵۱۲	۱۵۱۳	۱۵۱۴	۱۵۱۵	۱۵۱۶	۱۵۱۷	۱۵۱۸	۱۵۱۹	۱۵۲۰	۱۵۲۱	۱۵۲۲	۱۵۲۳	۱۵۲۴	۱۵۲۵	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۲۸	۱۵۲۹	۱۵۳۰	۱۵۳۱	۱۵۳۲	۱۵۳۳	۱۵۳۴	۱۵۳۵	۱۵۳۶	۱۵۳۷	۱۵۳۸	۱۵۳۹	۱۵۴۰	۱۵۴۱	۱۵۴۲	۱۵۴۳	۱۵۴۴	۱۵۴۵	۱۵۴۶	۱۵۴۷	۱۵۴۸	۱۵۴۹	۱۵۵۰	۱۵۵۱	۱۵۵۲	۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۵	۱۵۵۶	۱۵۵۷	۱۵۵۸	۱۵۵۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۱۵۶۲	۱۵۶۳	۱۵۶۴	۱۵۶۵	۱۵۶۶	۱۵۶۷	۱۵۶۸	۱۵۶۹	۱۵۷۰	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۳	۱۵۷۴	۱۵۷۵	۱۵۷۶	۱۵۷۷	۱۵۷۸	۱۵۷۹	۱۵۸۰	۱۵۸۱	۱۵۸۲	۱۵۸۳	۱۵۸۴	۱۵۸۵	۱۵۸۶	۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹	۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۲	۱۵۹۳	۱۵۹۴	۱۵۹۵	۱۵۹۶	۱۵۹۷	۱۵۹۸	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۱	۱۶۰۲	۱۶۰۳	۱۶۰۴	۱۶۰۵	۱۶۰۶	۱۶۰۷	۱۶۰۸	۱۶۰۹	۱۶۱۰	۱۶۱۱	۱۶۱۲	۱۶۱۳	۱۶۱۴	۱۶۱۵	۱۶۱۶	۱۶۱۷	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۰	۱۶۲۱	۱۶۲۲	۱۶۲۳	۱۶۲۴	۱۶۲۵	۱۶۲۶	۱۶۲۷	۱۶۲۸	۱۶۲۹	۱۶۳۰	۱۶۳۱	۱۶۳۲	۱۶۳۳	۱۶۳۴	۱۶۳۵	۱۶۳۶	۱۶۳۷	۱۶۳۸	۱۶۳۹	۱۶۴۰	۱۶۴۱	۱۶۴۲	۱۶۴۳	۱۶۴۴	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۴۷	۱۶۴۸	۱۶۴۹	۱۶۵۰	۱۶۵۱	۱۶۵۲	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۱۶۵۵	۱۶۵۶	۱۶۵۷	۱۶۵۸	۱۶۵۹	۱۶۶۰	۱۶۶۱	۱۶۶۲	۱۶۶۳	۱۶۶۴	۱۶۶۵	۱۶۶۶	۱۶۶۷	۱۶۶۸	۱۶۶۹	۱۶۷۰	۱۶۷۱	۱۶۷۲	۱۶۷۳	۱۶۷۴	۱۶۷۵	۱۶۷۶	۱۶۷۷	۱۶۷۸	۱۶۷۹	۱۶۸۰	۱۶۸۱	۱۶۸۲	۱۶۸۳	۱۶۸۴	۱۶۸۵	۱۶۸۶	۱۶۸۷	۱۶۸۸	۱۶۸۹	۱۶۹۰	۱۶۹۱	۱۶۹۲	۱۶۹۳	۱۶۹۴	۱۶۹۵	۱۶۹۶	۱۶۹۷	۱۶۹۸	۱۶۹۹	۱۷۰۰	۱۷۰۱	۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۷۰۴	۱۷۰۵	۱۷۰۶	۱۷۰۷	۱۷۰۸	۱۷۰۹	۱۷۱۰	۱۷۱۱	۱۷۱۲	۱۷۱۳	۱۷۱۴	۱۷۱۵	۱۷۱۶	۱۷۱۷	۱۷۱۸	۱۷۱۹	۱۷۲۰	۱۷۲۱	۱۷۲۲	۱۷۲۳	۱۷۲۴	۱۷۲۵	۱۷۲۶	۱۷۲۷	۱۷۲۸	۱۷۲۹	۱۷۳۰	۱۷۳۱	۱۷۳۲	۱۷۳۳	۱۷۳۴	۱۷۳۵	۱۷۳۶	۱۷۳۷	۱۷۳۸	۱۷۳۹	۱۷۴۰	۱۷۴۱	۱۷۴۲	۱۷۴۳	۱۷۴۴	۱۷۴۵	۱۷۴۶	۱۷۴۷	۱۷۴۸	۱۷۴۹	۱۷۵۰	۱۷۵۱	۱۷۵۲	۱۷۵۳	۱۷۵۴	۱۷۵۵	۱۷۵۶	۱۷۵۷	۱۷۵۸	۱۷۵۹	۱۷۶۰	۱۷۶۱	۱۷۶۲	۱۷۶۳	۱۷۶۴	۱۷۶۵	۱۷۶۶	۱۷۶۷	۱۷۶۸	۱۷۶۹	۱۷۷۰	۱۷۷۱	۱۷۷۲	۱۷۷۳	۱۷۷۴	۱۷۷۵	۱۷۷۶	۱۷۷۷	۱۷۷۸	۱۷۷۹	۱۷۸۰	۱۷۸۱	۱۷۸۲	۱۷۸۳	۱۷۸۴	۱۷۸۵	۱۷۸۶	۱۷۸۷	۱۷۸۸	۱۷۸۹	۱۷۹۰	۱۷۹۱	۱۷۹۲	۱۷۹۳	۱۷۹۴	۱۷۹۵	۱۷۹۶	۱۷۹۷	۱۷۹۸	۱۷۹۹	۱۸۰۰	۱۸۰۱	۱۸۰۲	۱۸۰۳	۱۸۰۴	۱۸۰۵	۱۸۰۶	۱۸۰۷	۱۸۰۸	۱۸۰۹	۱۸۱۰	۱۸۱۱	۱۸۱۲	۱۸۱۳	۱۸۱۴	۱۸۱۵	۱۸۱۶	۱۸۱۷	۱۸۱۸	۱۸۱۹	۱۸۲۰	۱۸۲۱	۱۸۲۲	۱۸۲۳	۱۸۲۴	۱۸۲۵	۱۸۲۶	۱۸۲۷	۱۸۲۸	۱۸۲۹	۱۸۳۰	۱۸۳۱	۱۸۳۲	۱۸۳۳	۱۸۳۴	۱۸۳۵	۱۸۳۶	۱۸۳۷	۱۸۳۸	۱۸۳۹	۱۸۴۰	۱۸۴۱	۱۸۴۲	۱۸۴۳	۱۸۴۴	۱۸۴۵	۱۸۴۶	۱۸۴۷	۱۸۴۸	۱۸۴۹	۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۵۲	۱۸۵۳	۱۸۵۴	۱۸۵۵	۱۸۵۶	۱۸۵۷	۱۸۵۸	۱۸۵۹	۱۸۶۰	۱۸۶۱	۱۸۶۲	۱۸۶۳	۱۸۶۴	۱۸۶۵	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۰	۱۸۷۱	۱۸۷۲	۱۸۷۳	۱۸۷۴	۱۸۷۵	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۷۸	۱۸۷۹	۱۸۸۰	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰

موہاں	ت	۱۲۹	وہ بھی باپنی یافتہ جو عورتیں جی ٹی میں ڈال کر گوندھتی ہیں -	مذکر	رند	ہو گیا ابرہہ میں مجھو بجلی کا تین	اُس کے بالوں میں جو موہاں نہری کا دیکھا
موہاں	ع	۲۲۶	قضا - مرگ - اجل -	موت	آتش	میری قسمت میں لکھی ہے جو لوگوں کی	شیر دایہ میں جلالت نہی نہر پار کی
موہاں	ح	۲۵۶	گوہر - گہر - در - مروارید -	مذکر	جرات	غری ہو کر محبت میں جو ہے طالب ر	کہ نہ موتی کبھی دسپا کے کنارے نکلا
موہاں	ح	۲۵۷	واڈ بھول نام ایک بھول کا - بیٹے کی ایک عمرہ قسم -	تسلیم	تسلیم	موتیا چار سمت بھولا ہے	باغ سارا پڑا مہکتا ہے
موہاں	ع	۲۵۸	مختلف فیہ پانی کی لہر -	موت	داغ	دل کی کلی نہ تجھے کبھی ابرصا کھلی	جہا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی
موہاں	ح	۲۵۹	خیال دہن - طبیعت کی سنگ - دلولہ -	موت	صحفی	دکھائی گات تو موتی مند میں کھیا	جو کھلی زلف تو ہر موج بقرار ہوئی
موہاں	ح	۲۶۰	بضم اول و کسر سوم - سبب - جسم باعث -	مذکر	میر	کہاں ہم اور کہاں بخشش ہماری	جلیل اک موج ہے ابر کرم کی
موہاں	ح	۲۶۱	پانی کی لہر - مرگ جانا ہاتھ پاؤں وغیرہ کا -	موت	جھپٹ	کشت سے کہ ہے خالی قفس کا قفس کا کوئی	کہ پڑھ کر موہہ دریاب ساحل سے لٹا ہے
موہاں	ح	۲۶۲	رگ چڑھ جانا - ہوٹھوں کے اوپر کے بال -	موت	امیر	وقت شانزادگان کو دیکھنا	موج آگئی جو لگ گئی ٹھوکر حباب کی
موہاں	ح	۲۶۳	مختلف فیہ بضم ایک خوبصورت پرندہ ہے جسے طاؤس بھی کہتے ہیں -	موت	انشا	سجھ کر تا جو یہاں کے ہر مقررین	موہاں جو شیر نیشاں کی کٹریتا ہے
موہاں	ح	۲۶۴	بالفتح آم کا پھول جسے پور بھی کہتے ہیں ہوا و معروف وہ پیکر جو پتھر لہ ہے	موت	تسلیم	کمال ضعف ہے ہمجنس کو تکلیف جلدی	اٹھائی نقش بجا مرگ مور ناتواں آیا
موہاں	ح	۲۶۵	مٹی لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں - وہ گڑھا جو قلعہ کے گرد اس لئے کھود دیتے ہیں کہ دشمن کی فوج قلعہ کی دیواروں کے پاس پہنچے	موت	ناج	خالی میرے گیسوے خمدار کے تلے	یاد رہی ہے مور کوئی مار کے تلے
موہاں	ح	۲۶۶	زنگ لہو ہے وغیرہ کا - موتیاں گر آئیں - لڑائی فوج نام باغنا	موت	تلق	رہنے دے میرے دل پڑ داغ کو	تیرے باغ حسن کا یہ مور ہے
موہاں	ح	۲۶۷	زنگ لہو ہے وغیرہ کا - موتیاں گر آئیں - لڑائی فوج نام باغنا	موت	تلق	ڈھاک پھولا ہے مور آیا ہے	لانہ کوہ رنگ لایا ہے
موہاں	ح	۲۶۸	زنگ لہو ہے وغیرہ کا - موتیاں گر آئیں - لڑائی فوج نام باغنا	موت	تلق	آئندہ دیکھے تمنا ہو جسے دیدار کی	پتلیوں کے برے آنکھوں میں موت یار کی
موہاں	ح	۲۶۹	زنگ لہو ہے وغیرہ کا - موتیاں گر آئیں - لڑائی فوج نام باغنا	موت	تلق	کیا کم تھیں کچھ مرہ کی صفیں سے قتل کو	تایم جو فوج خطے نے ترک موہاں کی
موہاں	ح	۲۷۰	زنگ لہو ہے وغیرہ کا - موتیاں گر آئیں - لڑائی فوج نام باغنا	موت	تلق	کی صفائی غیر سے لیکن کدورت نہیں	بعد صیقل موہہ دیا ہی آہن میں
موہاں	ح	۲۷۱	زنگ لہو ہے وغیرہ کا - موتیاں گر آئیں - لڑائی فوج نام باغنا	موت	تلق	ہجو خال رو یا رکائے ہی لیا بوسہ	ظفر یہ خوب تندرست لکھو موہہ مارا

لہذا شکر میں ہر دو لکھتے ہیں موت - (داغ) دیکھ کر خاص کو گھٹتی ہوئی کھیل - موت تھی تاروں کی ہوتا اگر حلق کے پاس لکھتے ہیں تندرستی میں موت ہوتے ہیں -

مہر	ت	۲۲۵	بغیر اول بچا پانام کا - خاتم انگوٹھی - کسی چیز پر کھدا ہوا نام -	موت	داغ	واں گالیوں پر منہ ہی ہمیشہ کھل ہوا	یاں مہر خامشی مری لب پر لگی ہوئی
مہر	ع	۲۲۵	بفتح اول و پیر پہلاؤں میں نکاح کی وقت مرکب طرف سے عورتوں کو دینا قرار پانامہ - کاہن - حق زوجیت -	موت	تاج	چاہے جسد مجھے لے لے میگردش	نقد جہاں بنت العنب کا مہر ہے
مہر	ت	"	بالکسر و شکر میں بالکسر اول دوم آفتاب	موت	اسیر	مہر الفت میں تیری جلتا ہے	صبح کا تجھ پہ دم نکلتا ہے
مہر	"	"	محبت دوستی - الفت - پیار - شفقت - رحم -	موت	مبا	عذاب حشر کہاں پرش گناہ کہاں	ذرا جو مہر تری او فلک جناب ہوئی
مہر بانی	"	۲۰۸	مہر - رحم - احسان -	موت	جلال	وہ انکا ستم کر کے شوخی سے کنا	رہے یاد یہ مہر بانی ہمارے
مہر گیارہ	"	۲۰۶	ایک گھاس ہر جو کھیتی کتے ہیں -	موت	نیم	نور شید میں ہے ضیا کرن کی	ہے مہر گیارہ اسی چمن کی
مہر	ت	۲۵۰	بضم کوڑی گونگا وغیرہ مجاز آند کچھ سیسی و خطب و غیرہ کی کوئی مضامین کا ہونٹلا - گھوٹا - وزیر بادشاہ منج پیادہ سائب کا من	موت	ذوق	مشری بھی تری شطرنج کا کاک مہر ہے	آفتاب ایک تری گنجے کا گر ہے ورق
مہک	"	۶۵	بفتح اول و دوم خوشبو - بچو لو کی بو بو باس -	موت	جلال	چڑھتے ہیں قبروں پر تری ہوا ہر گز	ہر ایک اشک مہر ہے مار سیاہ کا
مہلت	ع	۲۰۵	دیر - وقفہ - ڈھیل - فرصت	"	جلیل	حضرت کے ہیں دم نزع زیارت کروں	کاش سدم مجھے مہلت تھوڑی سی
مہم	"	۸۵	بضم اول و کسر دوم رنج و اندوہ غم میں ڈالنے والا موقع - مجاز ابرا کا مشکل کام - معرکہ کا کام -	"	انیس	بے سرو کسر گزریہ مہم سر نہیں ہوتی	باتہ آئی وہ دولت جو میر نہیں ہوتی
مہینر	"	۱۰۲	بالکسر دباے بنوں - ایک خارا آہنی ہے جو سواروں کے جو تو نہیں لگی رہتی ہے اور اسی سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں پاؤں - غیر شخص کا کسی کے گھر جانا - ضیافت میں آئی والا -	موت	ذوق	ذوق صحرائی جنوں میں ہو گیا ہو گرد باد یہ لکھ جو گھوڑے کو مہینر کی	تو سن محنت کو میں مہینر خاؤں کے لگے فرس نے ہوا کی طرح خیزر کی
مہان	ت	۱۳۶	پانامہ - غیر شخص کا کسی کے گھر جانا - ضیافت میں آئی والا -	موت	امیر	کیوں اٹھا در درے پہلو سے	کیوں خفا مجھ سے ہے ہماں میرا
مہانی	"	۱۳۶	تواضع دعوت پہناتی -	موت	جلیل	خانہ دل میں غم عشق کی مہانی ہے	میز بانی کے لیے بے سرو سامانی ہے
مہنال	ت	۱۳۶	ہندی میں مہنہ نال بیان میں نال سزا کہتے ہیں چاندی تاج حیرت کی خون چھ کی نہیں بچاتے ہیں -	"	ریشک	تم دوڑ کے پونٹھو نہیں جوئے کو قلیاں	یا قوت یہ جہت کی مہنال بد لجا

اسے ایک ہر شکل جو انسان کو ہوتی ہے اور جو شخص اپنے پاس رکھتا ہو تمام نام پر دربان ہوتا ہو کہ کوئی بھی کہتے ہیں فات سرور کی مہر گیارہ کو کاک قلابی ہر گز کی کھلی کی کھلی بتایا ہو در داغ ہر گز چشم کی تیر سید جا
احدا علی بن سرور مہر گیارہ -

ہندی	۱۰۹	حنا -	سورٹ	اسیر	جو کچھ ترے ہاتھوں میں پڑے ہوئے	ہندی تری ہاتھوں کی بیاں کرتی ہوگی
مہوا	۵۹	ایک درخت کا نام - پھول کو بھی مہوہ کہتے ہیں - پھول کی شراب بنتی ہے بیج کا تیل نکالتے ہیں -	نکر	آتش	میں سے غریبوں نے نہ بی سیکڑوں ہوئے	اس تابش خورشید کی تاثیر سے چٹکے
مہینا	۱۰۹	۱۰۹ - عیسٰی دن کا وقفہ - سال کا بار ہوا حصہ -	۱۰۹	اسیر	قسط روزی یہ چاہئیں کہ کتنی ہیں روز	رمضان شعب مہینا ہے مسلمانوں کا
مے	۵۰	شراب -	سورٹ	جلیل	مے عشق مجھ کی مری دلسین بھری ہے	ہڑی ہوئی اس شیشہ نازک بیج کی ہے
میان	۱۰۱	تلوار کا غلات -	نکر	ناسخ	ہے تصور مجھ کو ہر دم ابرو خدا کا	دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا
میت	۳۵۰	مردہ - لاش - جنازہ - فصحا سے حال بکسر پائے مشد دہولتے ہیں - اور بھی صحیح ہے -	سورٹ	جلال	یہ کس بیتاب کی میت گڑی ہے	کر زیر خاک رک پھل پڑی ہے
میخ	۶۵۰	کھونٹی - کیل - پریک -	۶۵۰	وجہ	نہ ہے تھان اُس کا کہیں باندھنے کو	کسی دن کسی کبھی میخ کا ٹری ۹ -
میخانہ	۷۰۶	شراب خانہ -	نکر	جلیل	مرد جانے اٹھ جاتی ہے فوراً کھینچتی کی	وہ میکش جس کے استقبال کو میخانہ آتا ہے
میدان	۱۰۵	زمین کی صاف سطح جو وسیع اور ہموار ہو -	۱۰۵	اسیر	امتحان کا صحبت میں شے سب ثابت قدم	دو قدم جو پڑ گیا میدان اُسکے ہاتھ تھا
.	.	لڑائی کا اہمیت - معرکہ - میدان جنگ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو -	.	.	ناتنے کے پاؤں تھک گئے قسمت یس کی	جب تھوڑی دور سجد کا میدان رک گیا
میدنی	۱۱۳	وہ زمین جس پر پا پادہ چلتے ہیں اور کسی مقدس مقام تک جاتے ہیں -	سورٹ	انشا	یوں چلی شرکوں کو شک و غفلت انکی میدنی	جیسے ہر تاج چلے بے میاں کی میدنی
میراث	۷۵۱	ورثہ - ترکہ - جاہ و اذہر گوں کی - جو متوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے -	۷۵۱	انیس	سب ان پر بیٹوں جعفر کے دکھائی	مسلم کی جو میراث تھی فرزند نے پائی
میز	۵۷	نارسی میں میز بمعنی اسباب ضیافت اور چوکی جس پر کھانا رکھ کر کھاتے ہیں - کھانا یا کتا میں رکھنے کا تختہ -	۵۷	اکبر	کاشی کچھ جاتے ہیں ان لوگوں کی کہ رزق میں	خوف آتا ہے چھری چلتی ہے انکی میز پر
میزبان	۱۱۰	سامنے کھانا رکھنے والا - دعوت کرنی والا - مہمان کو کھانا کھلانے والا -	۱۱۰	دیر	ہوئی زمین یہ پھل جو سوا آسمان بھرا	مہمان سب تھے چھوڑ کے یہ میزبان بھرا

۱۰ یہ لفظ میلہ کا مترادف ہے - تاریخ و مقام معین ہر سال میں ایک مرتبہ تماشا یونیکا ہجوم - یہ لفظ خاص کر اس گروہ کیلئے مستعمل ہے جو اپنا وہ بے میاں کے میلے ہر تاج جاتا ہے - تلہ ٹیل میزبان - ہر - اسی لفظ کا مرکب لفظ ہے - میز کو مونق پڑتے ہیں را میز کر یاں میز بن بھیجی گئے چپاں ہو جائیں - جھاڑ فافوس کنول رونق دیوان بھیجتا

میزان	ع	۱۰۸	ترازو تیار اس۔ سب کی میزان۔ ٹوٹل مجموعہ۔ جوڑ عدوں کا جوڑ۔	مونٹ	امیر	اندری قد میری گنا ہون کی روز حشر یکساں ہوا اخیر کو انجام ہر دو کل	تعظیم کو کھڑی ہوئی میزان حساب کی میزوں برابر آئی قلیل و کثیر کی
میعاد	ت	۱۲۵	وقت مقررہ۔ وعدہ کا وقت۔ مدت ایام میلنہ۔	امیر	امیر	کھول کر بیان کرتے ہیں زنداں کی طرہ	کچھ بڑھا جاتا ہے میعاد گرفتاروں کی
میکدہ	ت	۷۹	شراب خانہ۔	ذکر	مکن	میکدہ آباد ہو اس ساقی گلفام کا	جسے ساغر بھر دیا مجھ رند نے ختام کا
میکشی	ع	۳۸۰	مینوشی شراب پینا۔	نوٹ	جیل	میکشی جھوٹ گئی پھر بھی نہیں ہونچ جیل	مست کھتا جو تصور نہیں میخانہ کا
میل	ع	۸۰	بفتح اول ویسے مجھول۔ جھکاؤ خمیدگی۔ رغبت۔ خواہش۔	ذکر	آتش	اس گل سو عرض حال کی رغبت ہی کبھی	کاشے پر میزبان میں جو میل بیان ہوا
میل	ع	۰	بالکسر دیسے معروف۔ علامت کو یا میلوں کے پتھر۔	میل	میل	بالاسے وار دیکھ جناب مسیح کو	دیکھا نہو جو میل رو مستقیم کا
میل	ع	۸۰	سلاخی جس سے سرمہ لگاتے ہیں آمینش۔ دوستی میل چل۔ بالکسر	ذکر	ناخ	آنکھیں روشن رہا جانے میں نہیں دل ہمارا اس قدر سوزش طلبت وادہ ہے	میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے شمع سو بھاگ جو آسین میل ہو کا نوک
میل	ع	۸۰	دیسے مجھول۔ بفتح اول چرک۔ میل کھیل بیانی مجھول۔	میل	میل	بتی اسکے میل کی۔ بتی اگر کی بنگلی	ریزہ ریزہ میل صند کا بڑا ہو گیا
میل	ع	۸۱	کدورت بخش۔ (نہو۔ ہجوم۔ اثر و حام۔ سیر تماشا کسی خاص جگہ پر لوگوں کا اثر و حام)	میل	جاہ	ہنگام فوج میل جو تیور پہ آگیا غمرہ و انداز و ناز و کبر و مہر و لطیف حسن	کوڑے پڑینگے خون رگ جاں کی ہار کے ساتھ اور ایک تو آٹھوں کا میلا ہو گیا
میلاد	ع	۸۵	پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔	میل	امیر	ہے فضل جہان پر خدا کا	میلاد ہے شاہ انبیا کا
میلان	ع	۱۳۱	رغبت۔ خواہش۔ توجہ۔ اتفاقات	میل	نقہ	جس پر ہی کا ہوا اس طرف میلان	کل ہی سے اسکا ہم کر میں ساں
میل چل	ع	۱۳۹	باہمی اتفاق	میل	امیر	ہے سیر بختوں سے ایسا میل چل	رعد انھیں گھر کے تودے گا لی گھٹا
مینا	ع	۱۶۱	رنگ برنگ کا شیشہ۔ شراب کی بوتل۔ صراحی۔ قراہ۔	میل	تیسر	بزم رندانہ میں تنہا کبھی ہم بیٹھو	جام پہلو سے اٹھا سامنے مینا آیا
مینا	ع	۰	مرصع کاری۔ نقش و نگار۔ وہ سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر بناتے ہیں۔	میل	ظفر	پشت لعل لب پہ جب بکلا زمر و فام خف	ساغر یا قوت پر گویا کہ مینا ہو گیا
مینار	ع	۳۰۱	بلند ستون جو مسجد وغیرہ میں بناتے ہیں	میل	دعا ہوت	برگئے اس سے کچھ آگے تو شمالی جانب	شاہی مسجد کا نظر سامنے مینا ر آیا

۱۲۴	۷	یمنڈک	ایک آبی جانور ہے جو برسات میں پانی کے کنارے بولتے ہیں۔	نکر	میر	رعومت سے یمنڈک اچھلتے چلے	بلوں میں سے جو ہے نکلتے چلے
۱۰۹	۷	یمنڈھا	بیاضے مجھول۔ لہر۔ موج۔ تلاطم	نکر	رند	جوش و خروش میں جو دریا کی طرح جانکلا	قد آدم مری تغیر کو یمنڈھا اٹھا
۶۱	۷	میوہ	پھل۔ شکر کھانے کے	امیر	امیر	حاصل ہوا تصویر پستان میں سے غیب	اٹھا جو ہاتھ میوہ کا بغ جناب ملا
۱۲۶	۷	میہمان	وہ شخص جو کسی کے گھر جاے۔ سپاہی	جلال	جلال	کچھ آزار کچھ آفتیں کچھ بلائیں	شرب غم کے ہیں میہماں کیسے کیسے

باب نون

ن	غ	۵۰	عربی کا پچیسواں حرف	مکر	محسن	ملانوں نبوت سب کو ہم عمر کھونے پر	یہاں گھٹ جانے میں سکو اٹھتا ہے چھڑکا
ناب	ت	۵۲	خالص صاف - تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے۔	نوٹ	مصطفیٰ	اتنا تو بتا کہ کون کہاں فرج کیا ہے	جو خون سے تر ہے تلوار کی نالیں
ناتا	ع	۴۵۲	رشتہ داری - قرابت - بھائی بھائی تعلق - واسطہ - علاقہ - سرکار	نکر	جرات	گئی اُلفت تو پھر وہ کون اور ہم کون کجرا	ہمارے اور اُسکے اک محبت ہی کا نام ہے
ناتوانی	ت	۵۱۸	کمزوری - ناپاقتی - ضعف	نوٹ	دل	ضعف میں دنیا سٹھ جائیں گے ہم	ساتھ لیس کا توانی جائے گی
نابج	ع	۵۲۷	رقص - خوشی سے اُچھلنا کودنا	نکر	منیر	نکرتا ہے کیوں دوا و دوش تیس انداز	جنگل میں دیکھتا ہے کئی نوج مور کا
ناخدا	ت	۶۵۶	ملاح - کشتی چلانے والا	نکر	آتش	کشتی تن کچر ہستی میں ہی بسوں تباہ	پارے اک دم میل کا ناخدا لجا لگا
ناخن	ع	۷۰۱	ناخن - وہ ہڈی جو انگلیوں کے سرے پر نکلتی ہے۔	نکر	نیلیم	سوز و غم سے ہوئیں اقتادہ سر پا آبلہ	بشر کا ناخن چھو ناخن ہی پاؤں کو کا
ناخنہ	ع	۷۰۶	ستار بجانے کا آکر - مضرب - آنکھ کی ایک بیماری	نکر	منیر	ابرو محراب در سے کیونکر نکھیل لکس	ناخنہ ہر چشم گردوں میں بلال عید کا
نادانی	ع	۱۱۶	بیوقوفی - غلطی	نوٹ	جلال	بعد ترک عشق کے کیسی بشتانی ہوئی	عقل کا کہنا کیا کیا جسے نادانی ہوئی
ناد علی	ع	۱۶۵	ایک دعا ہے جسکو اکثر جامدی کے پتھر پر کند کر کے بچوں کے گٹھے میں ڈال دیتے ہیں۔	نکر	امیر	رہے حب علی ہر باغ میں مجھ کو ہر گت ہی	خط گلزار میں ناد علی معلوم ہوئی
ناتھ	ع	۲۵۱	آگ - آتش	نکر	صبا	آفتاب شرب بھی دغ جگر سے سر دے	آتش دن سے ذرا زار سے کچھ ملتی ہے
نازش	ع	۳۵۸	بکسر سیوم - فخر ہے پر دانی - بیداری	نکر	امیر	ساقیا ہو جوش بارش جوش رحمت کی دہل	ہم سیکڑوں سے نازش ہو بجا برسات کی
ناز	ع	۵۸	معتقوں کی ادا - معشوقوں کی بربانی	نکر	تیلیم	نہ لگا یگا بھر گلے کوئی	میرے دم تک ہے ناز خنجر کا
ناز کی	ع	۸۸	غور - گہند فخر - بیداری	نوٹ	مصطفیٰ	ناز کی اس کمر کی کیا کہئے	کس قدر ناتوان ہے کا فر
ناس	ع	۱۱۱	تباہ - برباد - خراب - غارت	نکر	جلال	انجینس سن ناز کے تلوں سے جوش لگا	ناز کی بولی ہو چھتی ہو ناز کا بانٹیں

سلاہ امیر زادہ شرب ناب سے جب تک وضو نہ تو قابل ناز نہ پڑنے کے مسجد میں تو نہ کہ آسٹل میں یہ لفظ "ناؤ خدا" تھا لیکن مالک ناؤ کا کر گزرتا تھا اس سے "نا خدا" ہو گیا کہ ناز سیر - دوزخ کی آگ - زوق - وہ برقی قہر خدا میری تیغ آتش دم کے جسکی پہنچ تم سے دشمنو کو مار سیر - کہ ر مصرعہ نامعلوم ہے یہ نری نازش بیجا نہ اُٹھے گی

ناسور	ت	۳۱۷	بڑا زخم جو اچھا نہ ہو ہمیشہ بہا کر دے	نذر	ہنر	آتش نہ بوجھ حال تو بچھ درد مند کا	سینو میں داغ - داغ میں سونہ بڑ گیا
ناطقہ	ع	۱۶۵	گویائی کی طاقت - بات چیت کا لکڑ -	نذر	امیر	کھنچا کر دیکھو ناطقہ طوطی سخن کا	ہے سبزہ خط حاشیہ جنت کے چمن کا
ناف	ت	۱۳۱	توندی - نا بھی - مجازاً درمیان -	نذر	نور	دامن کا بوجھ اٹھ نہ سکا ناز کی سیار	بل آگیا کمر میں تری ناف محل گئی
نافہ	ع	۱۳۶	مسط بچوں بیچ -	نذر	نور	بوشک کی کئی ہو کھلے ہیں درجہ بابل	جوڑا نہیں نافہ ہے غزال خفی کا
ناقوس	ع	۳۱۷	شک کی خصلت جو ہر کی ناف سے	نذر	امیر	دیا ہو دل غلے پاک - کیوں کرتے ہو گوی	قیامت سے بچو ناقوس کعبہ میں رہیں کا
ناقہ	ع	۱۵۶	شکھ جو ہندو بوجھ کے وقت بچا ہیں	نذر	نور	بٹھا یا بار بار کھوٹتے ہو نہیں تو مست ہے	دگر داتا ہو نہیں پسینہ ہر دم نافہ لیلے کا
ناک	ع	۷۱	موت - بینی - چہرہ کا مشہور عضو ہے -	نذر	نور	کیسی قسمت پلٹ گئی ہو	ناک کنبے کی کٹ گئی ہو
ناکامی	ت	۱۳۲	نامرادی - عاجز رہنا -	نذر	داغ	نہیں ہوتی کیسے بھی گوارا اپنی ناکامی	جسے تو بخشد دینا ہے جہنم سے جلتا ہو
ناکہ	ع	۷۶	جنگی یا راہداری یا در قسم کا محصول لینے کی جگہ - لگی و شہر کا مرکز دروازہ سونی کا ناکہ -	نذر	امیر	یہ تیری تیغ نے روکا ہو ناکہ شہر مکان کا	کہ چھاپا ہو قضا کے ہاتھ پر خون شہید کا
ناگ	س	۷۱	ایک قسم کا سیاہ و زہریلا سانپ -	نذر	نور	مشابہ پر پرچہ جو تیری زلف پیچا	نہیں جو تادہ جاں چسکے کالاناگ ٹپا
ناگن	ع	۱۳۱	ایضا	نذر	امیر	ٹپس گئی دیکھو زلف کی کالی ناگن	واہ کیا حسن فسونگر نے نکالی ناگن
نال	س	۸۱	وہ لمبی سی چون دار آنت جو بوقت پیدائش بچوں کے ناف سے لگی ہوتی ہو	نذر	منیر	نکلے ہی نہیں مسجد سے داعظ	خدا کے گھر میں نال انکی گڑی ہے
مختلف نمیہ	ع	۰	ثل - بندوق کی نال اس معنی میں	نذر	صبا	اسی دیرانے میں پھر بھر کے ہا کرتا ہے	دلہیں کین نال گڑا ہویت ہر چانی کا
نال	ع	۰	بالا اتفاق موٹ ہے -	نذر	صبا	اڑائی گئیں ہریاں قاز پر	چلی نال سوروں کی آواز پر
نالش	ت	۳۸۱	داد خواہی - فریاد - دعوے جو عدالت میں دائر کیا جائے -	نذر	ناخ	اچھری بیکر ستم سے تو نہیں آتا ہو	تیری نالش میں کردں پیش سلیا تو
نالہ	ع	۶۶	آہ دیکا - داد دیا - فریاد و زاری -	نذر	دل	قیامت ہولے دل مرگیاں کھون کا نظارہ	بسنھل سبھیں بیت نالہ ہمارا دل سے
ناہ	ع	۰	گڑھا - غار - پانی بہنے کا راستہ -	نذر	مونس	پیا س میں کیا کیا لڑی اصرار اصرار	پاس نہر علقمہ کے خوں کا نالہ ہو گیا
ناہم	ت	۰	چھوٹی ندی -	نذر	رند	تقویٰ و زہر سے نہ کہیں گے کوئی فقیر	مست شرابخوار مرا نام ہو چکا
ناہم	ع	۰	اسم - ذات -	نذر	نسیم	سخت جان ہو تھو ایسا آج اتنا تل لگا	معرکہ میں نام ہو جا تری تلوار کا

لے ناگ بچی - ہندوؤں کا ایک ہتھیار ہے جو بھادوی میں ہوتا ہے - اس روز ہندو ساپ کو بچے اور دودھ پلاتے ہیں - ناگ بچی - ایک قسم کا تھوڑا جھکے پتے سانپ لیکن سے مشابہ ہوتے ہیں لے ساکھ - یادگار - الزام - تمت (داغ) غیر جتنی بڑی کرتے ہیں - وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے - برائے نام - مرگنے کو رسوا دہ نام بھی کہتے ہیں کیا جلد بڑی گئی کوئی مر لیں موت بھال ہی ہوا - عہد تائیت کرتے ہیں -

ناموس	ع	۱۵۷	لقب حضرت جبریلؑ - شرم عصمت	سوف	میر	نسبت تو دیتے ہیں تری سے پر اکرین	ناموس جو نہیں جائیگی آبجیات کی
مختلف فیہ			آبرو - لاج راز پوشیدہ - جو موجب	نیک	دبیر	ناموس بنی شام کے بازار میں آیا	سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا
نامہ	ت	۹۶	خط - چٹھی -	~	ناج	رہتا ہو خواب ناز میں پڑتا نہیں بھی	تک نہیں ناسے ہیں عوض پر بھری ہوئے
نامہ بر	~	۳۶۸	قاصد -	~	جلیل	یہ کیا ہو آج جو سینے میں دل پھلتا ہے	جواب خط تولے نامہ بر نہیں آتا
نان	~	۱۰۱	روٹی -	سوف	آتش	میں انہیں ہیں سون خان فلک کے ہم بھی	اپنی قسمت کی بھی نون جو میں تھوڑی سی
ناند	~	۱۰۵	بروزن چاند - کو باڑا کونڈا مٹی کا -	~	غائب	ہے چار شنبہ آخری ماہ صفر جلیل	رکھتیں چمن میں بھر کے منی شکیں ہوں
ناؤ	~	۵۷	کشتی - ڈونگی -	~	جلیل	آخر ڈوبو یا دل کا فر سے عشق میں	آنکھوں کا سرگرداں سے گلہ کی ناند ہے
ناوک	ت	۷۷	تیر - خذنگ -	نیک	جلیل	چھو رہا تھا جو دیر سے دل میں	وہ ترناؤک لکھنؤ - نیک
نامے	~	۶۰	نگانی - پانسری - گلا - حلق -	سوف	رنگ	ہے ہی کثرت تو فریبہ بادہ بن چکا ہے	میکشواؤ گلو بھیکے کی نے ہو جائیگی
نائب	ع	۶۳	برگزار - ماتحت - قائم مقام -	نیک	ناج	کیونکر قسیم ناز و جناب ہو نہ مر تھنے	نائب ہے وہ جناب بشیر دعویر کا
نباہ	~	۵۸	بکسر اول - انجام - گزرا - کسی کام	~	جلیل	بتوں کے عشق کا بازنگی نباہ رہے	یہ عہد مہینو کیا ہو خدا گواہ رہے
نباش	ع	۳۵۳	کفن جوہر	~	ناج	آج تو پوشاک پر مرتبہ ہے توکل دیکھو	جائیکا نباش تیرا شش رہاں چھوڑ کر
نبض	~	۱۵۲	بفتح اول ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی ہے جس سے انسان کی صحت و بیماری کا حال معلوم ہوتا ہے -	سوف	ایسر	اٹھ چلے وہ جب خبر دی موت نے	نبض ابھی چلتی ہے اس بیانی کی
نبوت	~	۳۵۸	بضم اول دوم و بتشدید واؤ - معرفت - پیغمبری - رسالت - احکام الہی کا پہرہ پہنانا -	~	صنہر	حقا حین پر ہر شہادت کا خاتمہ	حق نے نبی پہ جیسے نبوت تمام کی
نتھ	~	۳۵۵	عورتوں کی ناک میں پہننے کا ایک مشہور زیور ہے جو خوب صورت کیلئے مخصوص ہے - سنی بھی کہتے ہیں	~	نق	جوڑیاں توڑیں نتھ بڑھا ڈالی	مسی بھی ہونٹھ سے چھوڑا ڈالی
نتیجہ	ع	۴۶۸	حاصل - حاصل - غرض مطلب - اخیر - انجام - خاتمہ - انتہا -	نیک	رند	یار رب کبھی نکلا نہ کبھی ہوا صنم اس سے	کچھ مجھ پہ نتیجہ نہ کھلا میری زبان کا

۱۔ ذکر کو ترجیح ہے۔ حمیر مرثیہ کو نے بھی ذکر ہی کھایا (ضمیر) ایک طفل جو مارا گیا اللہ علی کا۔ حمیر سے نکل کر ایک ناموس بنی کا سہ نامہ اعمال - (آتش) اسے ابرکرم تو ہی سفید اسکو کر لگا۔ برسوں سے نامہ اعمال ہوا ہو - نامہ شوق - (رنگ) پر کھکھ ہوا - نامہ بارگرم عتابا قہر ہے - نامہ شوق ہے گزرا نامہ گناہگار کا - (ظلم ایران میں دستور ہے کہ قہر کے محاصر میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب نامہ کی اطرافت حال ہوتی ہے تو خطا حیر میں نامہ کے پھینکتے ہیں - (میر) نامہ جو دان سے آکھچے سو تیریں بندھا کیا دیکھے جوابا جل کے پیام کا -

نشر نجات بنجور	ع ع ع	۷۵۰ ۲۵۲ ۹۳ ۲۵۹	مضمون جو نظم نہو۔ جھنگ کار ر رہائی۔ بریت۔ بفتح تارا۔ تارہ۔ آخترہ عقی سکلا ہوا۔ پٹکا ہوا پانی۔ مجازاً لب لباب ست عطر جو ہر خلاصہ۔ نتیجہ۔ گارنا۔	موت دل ذکر "	ایسر "	نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا غم چہرے داغ مجھ کو نجات اشکان شہ لولاک پہ ہے سر اپنا کیوں نہودریا کے پانی میں تیرے توڑ	نشر بھی ہنسنے جو دیکھی تو مٹتی دیکھی یقین تھا نہوگی مگر نہوگئی واہ کیا آج پہ ہے نجم تقد اپنا ہے مرے ہی آنسوؤں کا تو پھوڑ
نجات نخواست	ع ع	۵۲۹ ۵۲۴	بفتح اول و چارم کمزوری و بظاہر بسیبی۔ کبھی۔ منجوس ہونا۔ پڑشکوئی نام نہواروی۔	موت حالی	" "	شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوق کی نخواست پس پیش منڈلا رہی ہے	جوڑ ہے تیری نزاکت کا نجات میری چپ دراست سے یہ صدا آ رہی ہے
نخچر نخل	ع ع	۸۶۳ ۸۵۱	نکار۔ جنگلی جانور و نکا۔ معشوقوں کے وہ حرکات سکناات جو چالاکی کر حیلے سے بھرے ہوں کھجور کا درخت۔ ہر شے کے درخت کو بھی کہتے ہیں۔	ذکر سوز جلیل تعلیم	ایسر "	کمی گر ترا میتر کر حبابیگا پڑا ہو گا کسی کو نے میں چاہچان کر لیجا	ترپ کر یہ نخچیر مر حبابیگا مرا دل دو۔ مرا دل دو۔ نیا نخر انکا لالہ
نخواست	ع	۶۰۰	بکسر اول و بضم سیوم۔ گھنٹہ۔ غور خود بینی۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و سیوم متعل ہے۔	موت	غالب	پھل تجھو خنجر قاتل کا مبارک یل مر کے بھی حسرت دیدار وہی ہے باقی دیکھو لاتی ہو اس شوخ کی نخوت کیا رنگ	بارد خوب ہوا نخل تمنا تیرا نخل زگس مری تربت سے اکا کرنا چاہا اُسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہیں
نما ندامت	ع ع	۵۵ ۶۶۵	بکسر اول آواز صدا۔ بفتح اول صحیح ہے و بکسر اول غلط ہے۔ شرمندگی پشیمانی۔	" "	ناسخ جلیل	جو کہے سے باہر میں آنے لگا شدت جو ہوگی پیاس کی میدا حشر میں	بڑا مجھ کو اُسدہ یہ ہاتھ نے دی کردیگی آب آب ندامت قصو کی
نہی نہیم	ع ع	۶۶ ۱۰۳	چھوٹا دریا۔ نہر۔ نالہ جو ہر سات میں طغیانی ہوتا ہے۔ مصاحب۔ ہم نشین۔ ساتھی۔ دوست۔	" ذکر	انیس ناظم	فوجوں سے تابہ صبح زمین کی بھر گئی حاشق ہوا اُس آفت جان پر لڑنا	اک رات میں چڑھی ہوئی ندی تر گئی جب خوب میرا محرم ہر ر ہوا چکا
نذر	ع	۹۵۰	بافتح عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی۔ چیز دا جب کر لینا مجازاً پیشکش کرنا نیاز۔ فائدہ۔	موت "	غالب	غالب گز اس سفر میں چھوٹا تھا جلیں چج کا ثوب نذر کر دنگا حضور کی	جج کا ثوب نذر کر دنگا حضور کی
نذر نذر	ع ع	۶۰۶ ۶۰۶	بھینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ جو چیز تم کو پیشکش کے طور پر دی جائے۔ بالکسر۔ بھاؤ۔ فزع۔ ڈر۔	ذکر "	عزیز نیر	جناب عشق جو ہوتے تھے کہ مرفد کامل یونہی ہضم نہ ہو گا کبھی نذرانہ ہمارا	اشاد حسن کا پا کر انہیں سے نذر لوانی یونہی ہضم نہ ہو گا کبھی نذرانہ ہمارا
نسخ	ع	۶۰۶	بالکسر۔ بھاؤ۔ فزع۔ ڈر۔	ذکر	ایسر	ہاتھ تیرے نقد جان اہل جرات ہے	ہاتھ تیرے نقد جان اہل جرات ہے

نعرہ	ع	۲۲۵	نعرہ اول و سیوم - زور کی آواز نہ شور۔	نعرہ کے لیے۔	نعرہ	نعرہ	نعرہ
نعرہ	ع	۲۲۰	نعرہ ثانی - لاش - جنازہ مردہ موت۔	نعرہ	نعرہ	نعرہ	نعرہ
نعل	ع	۱۵۰	نعل - جوتا - فارسی میں اس حلقہ آہنی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کی پانوں وغیرہ کے پاؤں میں لگاتے ہیں۔	نعل	نعل	نعل	نعل
نعلین	ع	۲۱۰	نعلین - دونوں جوتیاں۔	نعلین	نعلین	نعلین	نعلین
نعم البدل	ع	۲۲۰	نعم البدل - بدلتی سیوم - اچھا بدلہ۔	نعم البدل	نعم البدل	نعم البدل	نعم البدل
نعمت	ع	۵۶۰	نعمت - خوش - آسائش۔	نعمت	نعمت	نعمت	نعمت
نعمہ	ع	۱۰۵	نعمہ - سرکاری آواز۔	نعمہ	نعمہ	نعمہ	نعمہ
نفاست	ع	۵۹۱	نفاست - سحرانی - نفع اول۔	نفاست	نفاست	نفاست	نفاست
نفاق	ع	۲۳۱	نفاق - نفاق - بظاہر دوستی، باطن دشمنی۔	نفاق	نفاق	نفاق	نفاق
نفرت	ع	۴۳۰	نفرت - دوسری گھن - بیزاری۔	نفرت	نفرت	نفرت	نفرت
نفرین	ع	۲۹۰	نفرین - گرا دو میں زبانی پر۔	نفرین	نفرین	نفرین	نفرین
نفس	ع	۱۹۰	نفس - ملامت - بھڑکار - لعنت۔	نفس	نفس	نفس	نفس
نفس ناریہ	ع	۲۲۰	نفس ناریہ - روح - ذات - وجود۔	نفس ناریہ	نفس ناریہ	نفس ناریہ	نفس ناریہ
نفع	ع	۳۰۰	نفع - اول و دوم - فائدہ - حاصل۔	نفع	نفع	نفع	نفع

۱۔ دوسرا نعل کو بائیل نے جوتی کیا ہے۔ نعم البدل آدم کو یہ خالق نے دیا ہے

۲۔ گھوڑی - روح - لمحہ - وقتہ (شریف) دینا جو نہ میں چند نفس کے لئے لیتا۔ جنت کا علاقہ مری جاگیر میں ہوتا۔

نقاب	ع	۱۵۲	وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں	میرٹ	میل	فروغ رخ سے کھلتا ہی نہیں کچھ	اٹھی ہو یا نقاب اب تک بڑی ہے
نقارہ	ع	۲۵۶	نوبت - طبل -	ذکر	مصحفی	درمیاں میں نقاب کس نہ تھا	میرے اُسکے حجاب کس نہ تھا
نقاش	ع	۲۵۱	نقش و نگار بنانے والا - مصو -	ناخ	میل	بھرسا قی میں نہیں کے یکسو دوازہ	فج غم میں بھر غور زری نقارہ
نقاہت	ع	۵۵۶	بفتح اول و چارم - کمزوری - نا توانی وہ ضعف جو بیماری سے صحت پانے کے بعد ہو جاتا ہے - بفتح اول - سیندھ - دیوار میں سوراخ -	ہنٹ	میر	یہ اس سے سوا ہے وہ نہیں سے	نواکت تمہاری نقاہت ہماری
نقب	ع	۱۵۲	چاندی سونے کا سکہ - روپیہ ہبہ وہ رقم جو فوراً ادا کیجائے اور حارہ رکھی جائے - سراپہ - پونجی - روپیہ بیس مال دولت - زر - چاندی کناٹہ ہر چیز جو سفید ہو - اردو میں سفید رنگ کا گھوڑا -	میرٹ	میل	کیونکہ آئے قلعه دل میں سیاہ غم	چاک جگر ہے نقب حصار پناہ کی
نقد	ع	۱۵۲	بفتح - داغ - دہبہ - بھول تہی - گل بوٹے نقش و نگار نام و نشان - تعوذ جو عامل خانہ کہیں کر بندہ یا اسائے مبرکہ سے اُن خانوں کو بھڑا ہے - رعب جانا - روخ بیدار کرنا - تصویر شمشیر - ٹولو گھینچنا - تعویذ اُٹارنا - حالت	ذکر	میل	لے زلیخا - نقد جان میں گروہ جانا	حسن یوسف ہے یہ کچھ سوانہیں بازو کا
نقدی	ع	۱۹۳	بفتح - داغ - دہبہ - بھول تہی - گل بوٹے نقش و نگار نام و نشان - تعوذ جو عامل خانہ کہیں کر بندہ یا اسائے مبرکہ سے اُن خانوں کو بھڑا ہے - رعب جانا - روخ بیدار کرنا - تصویر شمشیر - ٹولو گھینچنا - تعویذ اُٹارنا - حالت	میرٹ	میل	سوال وصل پردہ چھین لینگے بسل تربتے ہیں نری رفتار دے	جو نقدی کیسے سائل میں ہوگی کشنہ تمام نقد خصال ہو گیا
نقرہ	ع	۳۵۵	بفتح - داغ - دہبہ - بھول تہی - گل بوٹے نقش و نگار نام و نشان - تعوذ جو عامل خانہ کہیں کر بندہ یا اسائے مبرکہ سے اُن خانوں کو بھڑا ہے - رعب جانا - روخ بیدار کرنا - تصویر شمشیر - ٹولو گھینچنا - تعویذ اُٹارنا - حالت	میرٹ	میل	منہ لگاتے ہی ہونٹ پر ترے وچپ رفع ہی ہر اک نقش پہاں کا مجھ پر میری دلوں کو بھی نفرت سی ہوئی ہر شب آدینہ آتا ہے وہ طفل شو	برگیا نقش لعل بوسہ کا نقشہ کسی تادے کہینچا ہو جانا نقش و نا جان کا اب کا قدم ہوا اپنا تعویذ لحد بھی نقش ہے نسخہ کا
نقل	ع	۲۵۰	بفتح - داغ - دہبہ - بھول تہی - گل بوٹے نقش و نگار نام و نشان - تعوذ جو عامل خانہ کہیں کر بندہ یا اسائے مبرکہ سے اُن خانوں کو بھڑا ہے - رعب جانا - روخ بیدار کرنا - تصویر شمشیر - ٹولو گھینچنا - تعویذ اُٹارنا - حالت	میرٹ	میل	دست انگشت تک اُس سینکچا بیگا یہ بھولی بھولی صورت یہ پیاری سی طاقت	نقل اپنا خانہ زریں نگین ٹھکانا ایں کہاں سے نقشہ غلام و جوتیرا
نقشہ	ع	۲۵۵	بفتح - داغ - دہبہ - بھول تہی - گل بوٹے نقش و نگار نام و نشان - تعوذ جو عامل خانہ کہیں کر بندہ یا اسائے مبرکہ سے اُن خانوں کو بھڑا ہے - رعب جانا - روخ بیدار کرنا - تصویر شمشیر - ٹولو گھینچنا - تعویذ اُٹارنا - حالت	میرٹ	میل	ان گرو نکا دور ہوا جب کہ جھیل وہ مستی لبوں پر جاتے ہیں صفحہ	نقشہ بدل گیا جمن روز گلزار کا گر آج نقشہ جما ہے کینکا

نقاب کا رواج زیادہ قروم شام آرمینیا کی عورتوں میں اور شازدہ اور زنگیوں میں پایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں رنج کار رواج ہے۔ شعر سے نقد میں ذکر بھی لکھا ہے۔
مگر اب بالعموم ٹائٹ کے ساتھ متصل ہے۔ اس تصویر شکل صورت چہرہ شبیہ - روپ - رواج اس بری کے چہرے کو شبیہ کس سے دیکھے۔ جبکہ ہر نقش قدم دکھائے
نقشہ ہوگا۔ (شعور تیرے آگے وہاں پر چڑھنا نہیں کوئی حسین نہ کرنے اپنی بہت نقشہ ہمارے رات کو۔) (داغ) نقشہ نہیں یہ اب دیدار طلب کے
رہ جاتی ہے کچھ نہیں تو ضعف سے دیکھے۔

نقص	ع	۲۴۰	طراز انداز وضع - قطع نمونہ - مثال - چربہ - خاکہ -	فکر	داغ	یہ نقشہ ہو گیا ہو داغ اتوار کی مصل کا عشق میں بند کی ہوں ہو گیا دیوانہ میں	کہ ہر دم آئینہ ہو سامنہ یاغیا ہوں میں کعبہ نقشہ کا مجھ کو فی زندان جاہ ہے
نقصان	ع	۲۹۱	حال - کیفیت - عالم بالفتح صحیح ہے بالضم غلط ہے کہ کزنہ کم ہونا - کچی - کوتاہی مجازا عجیب برائی کھوٹ -	میر	داغ	بوسہ لیکر دل یا ہو اور بھڑال میں داغ ٹٹکیا کا جل کا تل صلاح میں	کوئی نہ جانتا میں حضرت کا نقصا ہو گیا مصحف عارض کا نقطہ چھل گیا
نقطہ نقل	ع	۱۸۰	نقطہ - مشہور ہے - کسی تحریر یا کتاب کی نقل بفتح اول تبدیلی -	میر	میر	نقشہ ہی اپنی کتاب کا ہے تصویر تری آنکھ سے کیا جاوے کھل کر	ہے ہمو نقل وصل بلبر کتاب کی نازک ہے بہت نقل رکاں ہوں سنا
نقیب	ع	۱۶۲	گزرک - ایک قسم کی شہابی ہو چوہدار - شہرت کرینوالا - بادشاہی سواری کے آگے آگے آواز لگانا والا -	میر	میر	قل ہو فراق یار میں کس کس دیکھو فرشتہ نزع میں یا نظر تو سمجھ میں	تاروں کے نقل سے یہ خوان فلک بھر ہوئی حضور میری طلب نقیب آیا
نکاح	ع	۴۹	عقد شادی بیاہ افلاس - مفلسی - فلاکت - بالکسر غلط ہے بفتح اول صحیح ہے -	میر	میر	وہاں پیغام روح فرار شرح معراج حکم کو تنزل نے کی ہو بڑی گت ہماری	نکاح ہو جائے سدا بہر سلطان میں کس کا بہت دور ہو پوچھی ہو نکبت ہماری
نکتہ	ع	۲۴۵	بضم اول وفتح بیوم - باریک بات باریکی تہ کی بات عقد کرنا بیاہی کا -	میر	میر	بر نور ورق اسکو لکھوں مصحف کا چڑھو کوٹھے پہ نہ جب تک نہ جاوے بخار	سر چڑھو جو لو کہ یہ نکتہ ہے غضب کا نکس گر ہو گا تو ہو جائیگی صحت دشوار
نکھار	ع	۲۴۶	یعنی مرض کا کمی کے بعد زیادہ چھوٹا اوجلا بن صفائی - زریب - مزینت - خوشبو - ہنک - بفتح اول و بیوم -	میر	میر	برتا ہو جب مینہ تو کہتے ہیں میکش گر باغ میں وہ خانہ بر انداز نہ آتا	نکھار آج ہے دخت رز پر بلا کا گھرائی ہوئی نکبت بر باد نہ آتی
نگ	ع	۴۰	نگینہ - انگوٹھی میں جڑنے کا ترشا ہوا بچہ - نگہ نظر جیتون - جانچ - پرکھ -	میر	میر	دلچسپ کیا نخل قد میں نکات کی کا موت آتی روح جاتی ہو کر کوئی ہتھام	دل نگ ہے تصو ہے عقیق شجری کا اک نگاہ واپس بھرتی ہو گھرائی ہوئی
نگاہ	ع	۴۶	بصارت - بفتح اول و دوم شہر - بلدہ - قصبہ - بستی -	میر	میر	آبے ملک دل میں وہ تو کہوں ایسا آباد ہے نگر کوئی	ایسا آباد ہے نگر کوئی

لے (زوق) جس طرح ہے کہ ہنس دینے کو بیدنیوں کے - نقل کرنا ہو مسلمان کی کافر نکال دینا - رخسار میں جھکا لطیفہ - رخسار میں جھکا ہونے سے ہنس دینے کا تازی سے
صحیح ہو عوام کا فحش ہے ہنس دینے کا گہائی یعنی حفاظت پر کیداری گوانی حرمت (دل) جوش و شہوت کچھ سوا ہوتا گیا - کی گئی جتنی گہائی مری

نگین

نلا

نماز

نمائش

نمبر

ننگ

ننگدان

نمیکرہ

نمود

نمونہ

ننگ

نوازش

۴۵ بکسر اول نگاہ - نظر - چوں -
۱۳۰ بفتح اول و کسر دوم - نکتہ - انگوٹھی
پر جڑتے ہیں -

۸۱ پیڑ کے دونوں جانب خصیتہ الحرم کو
رحم سے ملانے والی تالی -

۹۰ گیلہ پن - تری - کنایتہ اشک -
۹۸ پریش - بندگی - مسلمانوں کی عبادت کا
نام - اشد کو سجدہ کرنا -

۴۰۱ بضم اول و کسر چہارم - دکھاوا -
وہ میلاد عجیب عجیب چیزیں دکھانے
کے لیے کیا جائے -

۲۶۲ بفتح اول و سیم تعداد - درجہ - باری
گنتی - نشان -

۹۲ اون یا شیم کا ملایم بستر - بانو کا بستر
۹۹ نون -

۰ ملاحظہ - سانولابن -

۱۶۵ وہ ظرف جس میں بسا ہوا ننگ لکھتے ہیں

۳۲۵ چاند جو دم کو روکنے کے لئے تائی جاتی ہے

۹۶ بضم اول و دوم - بڑھنا - بالیدگی
روئیدگی -

۱۰۰ بضم تین اول و دوم ظاہر ہونا -
ظاہری خوبی - علامت - نشان -
روشنی -

۱۵۱ وہ چیز جو دکھانے کے لیے آئے -
بانگلی -

۱۲۰ شرم عار - عیب -

۲۶۲ بفتح اول و کسر چہارم - مراد کو
پہنچانا - عنایت - مہربانی -

۲۶۲ بفتح اول و کسر چہارم - مراد کو
پہنچانا - عنایت - مہربانی -

۲۶۲ بفتح اول و کسر چہارم - مراد کو
پہنچانا - عنایت - مہربانی -

امیر نظر اس شاہِ خواہاں پر پڑی ہے
نکیر جگر بھی دل بھی اپنا کچھ سمجھ جا رہا ہو
جاہ تصور یا دل کے سویدہ پر نقش ہے

جانقا بندی سے جب سہ مری کل کل کر لگی
مردم بھی اسنو عاشق ہو گیا اپنی قرب
دراغ میری سب فراق یہ کہے میں سحر سے

امیر جامہ زیبو - وہ نمائش بعد مردن کیا ہوتی

امیر یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں نمبر مل گیا

صحفی کیا ہو نکلا جو رو یا پر خط سیاہ
اتش حسن ملیج پر نکر و اسقدر گھنٹ
رند کیں عاشقوں سے اپنے ترش رویاں بس

امیر جب کہا زنگ نہ خم پر چھڑکے کوئی
اتش بسر جو یا نگی کہیں کے راہ میں فقر و فاقی
نسیم نمونہ کی ہوتی بوسہ بونکا کون پاتا

امیر تازہ ہو جسم روح کی قہقارے طرح

موس ظاہر تھا جلالِ شہ عالم کا نمونہ

صحفی یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پر زردون
نوح مجکو احساسِ لطف جب در با

صحفی یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پر زردون
نوح مجکو احساسِ لطف جب در با

صحفی یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پر زردون
نوح مجکو احساسِ لطف جب در با

نکے تقدیر بن بن کر لڑی ہے
نشانی کی انگوٹھی میں نگین سے اٹھ بھوکا
کنہ انزل سے ہے یہ نگینہ حدید کا

کل نات مل گئی تھی - نلا آج مل گیا

رونی صورت تھی مگر اس کی دل کی نہ تھا
یارب غضب ہو کہ نماز سحر گئی

یہ بہن میں بھی جو سچ و حق و کفن میں نہیں

یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں نمبر مل گیا

صاف کرتا ہو ننگ گرد و غبار کٹینے سے
کان ننگ میں لکھوں ہی سے ننگ بھلا

شیریں لبوں کے چہرے سے آخر ننگ گیا
بوی وہ مفت کا ہو ایسا ننگدان کسا

مبارک اہل دولت کو ہو ننگ تہامی کا
اجا کے میں خضر کے اب ہے چشمہ کیوں کا

رہوار سے نمونہ ہے جیسے سوار کی

انج اسکی دکھاتی تھی جہنم کا نمونہ

یہ نفرت سے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے
کی نوازش بھی اُسے تو کب کی

لے (آتش) خواب میں کو کھام پری لایکاں - چونکہ ہوتی ہو ناز و محبت لے غافل قضا (محر مصرع) راہ پر ہوا کھو و خوش کی - آتش (اکثر) محفوظ ہے ہوتی نہیں اد - تاہم ہی ناکہ کو یہ اسلام

نوالہ	ت	۹۲	نغمہ - کھانے کی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ میں رکھیں۔	مکر	موس	ہاتھوں سے نوالہ بھی اٹھا یا نہیں جاتا۔	جب تک کھلا ہو کوئی کھانا نہیں جاتا۔
نوبت	ج	۲۵۸	بفتح اول و سیوم - نقارہ کوس حالت - کیفیت - درجہ - عالم۔	موت	اسیر	بڑھتے ہیں پنج وقت نماز میں جو اہل دیں	بکھتی ہو پنج وقت یہ نوبت رسول کی
نوٹ	د	۲۵۶	باری - کسی کام یا چیز کا وقت یا وراثت - کاغذ کا سکہ۔	رند	رند	باقی رہا دیس تو تک قطرہ خون بھی	ہشیار ہو نوبت تری اب جو جگر آئی
نوصہ	ع	۶۹	بفتح اول ماتم مجازاً گریہ دزاری۔ رونا پیٹنا۔ بین کرنا۔ مردے پر چلا کر رونا۔	مکر	سیر	اس جواری خصم کا تن پیٹوں	ادھی تو جھکے پر وہ ہمارا نوٹ
نور	ح	۲۵۶	اُس کیفیت کے تین جو سورج یا چاند وغیرہ سے دیوار یا زمین وغیرہ پر پیدا ہوتی ہے۔ روشنی چمک۔ دھماکے بجلی جلوہ آجالا۔	اسیر	اسیر	خورشید ماہ سب میں جلوہ شریں لیکن	ایسی کہا ہیں نکمیں دیکھیں جو نور تیرا
نورتن	ح	۷۶	نام ایک زیور کا ہے جس میں نوٹنگ جوڑے ہوتے ہیں اور بازو پہنتے ہیں	مکر	تسیم	اہل دانش کی نظر میں ہنر چھپتے نہیں	چہری کیا خاک دیکھے نور تن تھویر کا
نور نظر	ن	۱۳۹	بیشا - فرزند۔	اسیر	اسیر	اُسکے دامن پر گرا شک جمہر اتوکما	واہ کیا شوخ ہو یہ نور نظر کسا ہے
نوروز	ن	۲۶۹	سال کا پہلا روز جس روز آفتاب بوج محل میں آئے۔	اسیر	اسیر	ستائگی بہت ابی بریں کو فتنہ	سنا ہو چڑھ کے پشت فین کو نور آستان
نورہ	ع	۲۶۱	بال صفا۔ بال اٹھانے کا پودر۔ وہ سفوف جسکے ٹکانے سے بال گر جاتے ہیں۔	اسیر	جانتا	بیگما اچھا نہیں بڑھنا کئے ال کا	راکھ مل کر نوج یا نورہ لگا ہر تال کا
نوش	ت	۳۵۶	بی - پینا۔ جیسے خورد و نوش۔ خوش مزہ۔ خوشگوار چیز۔ تریاق	نورتن	نورتن	گالیاں دیکھو دیتو میں لبوں کا دوسرہ	نیش کے ساتھ ہمیں نوش عطا ہوا ہو
نوشت	ت	۷۵۶	بفتح اول و کسر دوم تحریر۔ کتابت۔ لکھائی۔ عبارت۔	موت	نظر	کوئی جاتی ہو اس میں مشین پر جو نوشتہ	نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہی پیشانی
نوشتہ	ت	۷۶۱	لکھا ہوا۔ قلمی۔	مکر	رند	دکھاؤں میں کسے تقدیر کا لکھا جا کر	مرا نوشتہ کسی سے پڑا نہیں جاتا
نوشدارو	ح	۷۶۷	زہر کا اثر کو مٹانے والی دوا۔ تریاق	موت	سیر	جان لی اُسکے لب جان بخش نے	نوشدارو رسم تاریل ہو گئی
نوٹ	ح	۷۶	ہر چیز کا تیز اثر کرنا۔ جیسے تلوار کی نوک۔ چھری کی نوک۔	اسیر	اسیر	کس طرح کرتے ہو دوڑوں کے بگڑے تراخ	نوٹ مڑگاں قمر عدل میں ہی رہتی ہے

لے (دل) اپنے کون وشی اور پھر ایک نگاہ۔ اداس اس رنگ دل ہو نوک شتر کی۔ نوک بلیک۔ سوز و دلت۔ آنکھ ناک کی سوز و دلت۔ (داغ) دلیس عاشق کے نغمہ سوز

نوک	ت	۰	عزت - آبرو -	منٹ	دلخ	ہر آسپہ میں غار ہے ہر خار نیست	دشت کی نوک غب تباهی میں کی
نوکر	ت	۲۸۶	بفتح اول و سوم ملائم خادم خدمت گار -	نکر	بروت	نیچے نیچے مری چلتی سے حکومت	کوئی پوچھو تو یہ کہیو یہ ہے نوکر میرا
نوکر	ت	۲۸۶	ملازمت - خدمت گاری - ملازمت -	منٹ	اکبر	ہیں عسکری چکر دروازہ جنت بند	کر چکے ہیں اس لیکن نوکر کی نہیں
نوید	ت	۴۰	بفتح اول و کسر دوم و سکون ہے	منٹ	عزیز	حکم کے نقطہ اول پر آیا خسر و خادر	ربیع معتدل لیکر نوید نو بہار آئی
نہال	ت	۱۶	بکسر اول تازہ لگایا ہوا پودہ -	نکر	امیر	باہر ٹوٹا سا وہ قد - باغ و مرغ و چمن	پھل پھل چکر میں چھوہ نہال چٹا
نہر	ت	۰	مجازاً کالا مال - کامیاب بامراد -	منٹ	صفد	روشنی فرسے باغ جو وہ گلشن ہوا	بیل تو کیا نہال چمن کا چمن ہوا
نہیں	ت	۲۵۵	بفتح اول و دوم دریا کی شاخ -	منٹ	صفد	نہو خشک باغ الفت	جاری رہے نہر چشم ترکی
نہایت	ت	۱۱۵	کلمہ نفی - انکار -	جلال	کونی	آخر نہ شکل وصل یا ریشہ گیس	نکلتی منہ سے بک کر نہیں کہیں بھی
نہنگ	ت	۲۶۶	آخر - انتہا - انجام - حد - بکثرت -	رنگ	دغوں	کی نہایت تھی اجڑا کر پوس	کھڑا تو مری قبر تو نہ خوب نکلتا
نہنگ	ت	۱۱۵	بفتح اول و دوم گرزبانوں پر	نکر	انیں	لڑنے کو ترانی میں پٹنگ تاج و دوگو	دریا شجاعت کا ننگ تاج ہے روگو
نہ	ت	۹۰	بکسر اول ہے - گویا ایک دیہاتی جانور ہے	منٹ	دیر	شعلہ آواز سو جھڑتی ہیں جھنگریاں	نے بنائی تو نے کیا منتقا موی سفار کی
نیابت	ت	۳۶۳	بکسر اول و فتح چہارم قائم مقامی	دیر	بوگل	نے رنگ لے کر سو سرعت ہل کر دی	یہ ہر کیا ہے اپنی نہایت تھلائی دی
نیاز	ت	۰	تایب ہونا - سفارت -	نکر	دلخ	عشق سحر دل گداز ہوتا ہے	ناز میں بھی نیاز ہوتا ہے
نیاز مند	ت	۰	حاجت - احتیاج -	منٹ	جیل	نیاز ہوتی ہو قاضی کی صبح کو سیر	مے شبنم جو رہ جاتی ہے پیا نہیں
نیام	ت	۰	فائقہ - درود -	نکر	آتش	نہو گار حن کا عجب سا بھی عاشق کوئی دنیا میں	نیاز نہیں کیا بیدار نظر جو از نیو آ یا
نیام	ت	۱۶۲	محتاج - محتاج -	گویا	گویا	اٹھا جو بزم سے ساتی کیر لیا دہن	میں آج دست ہو کا نیاز مند ہوا
نیت	ت	۱۰۱	میان تلوار - چھری وغیرہ کا	دیر	دیر	فی الفو ریک فتح کا لیک کہ گرا	منہ کھول کر نیام تعجب سے رہ گیا
نیت	ت	۲۶۰	بکسر اول و تشدید دوم مفتوح -	منٹ	دارغ	صبح ہونے تو درد دے جانا	شب کی نیت حرام ہوتی ہے
نیت	ت	۰	جی - ارادہ - قصد منشا	جیل	خون	دل کر کے بہا کر بھر گئی دست	ایک ہی جلوہ نیت بھر گئی بھڑائی

نہ ناز پر نہ کار و کار ظاہر کرنے کے لئے چھوٹا لکڑا لکڑا کر کے اور پٹھانہ پٹھانہ کر کے ان الفاظ کو کہتے ہیں (دوق) وہی جو سجدین ہونے سے اذان پہنچے - یا دھو جو کہ نماز سے بھی یا دھو ہی نیت

نیزہ	ت	۶۸	بالفتح حق کی نے۔ حق کی نلیا	نکر	حیرن	وہ شیشے کا حقہ مرصع کا کام	مفرق زری کا وہ نیچہ تمام
نیزہ	ت	۲۶۰	آفتاب سورج۔	وج	وج	جب فصیح قتل سے روشن جہاں ہوا	پرکے شب کے نیز اعظم عیان ہوا
نیزہ	ت	۳۳۰	علم شعبہ۔ جادو جادوگری۔	صبا	صبا	دھیر دیکھے گزروں کی خاک کے	واہ کیا نیزنگ ہیں فلاک کے
نیزہ	ت	۴۲	بالفتح برجھا۔ برجھی۔ بھالا۔	نکر	انیس	نیز کی دہلائی میں جو رستم سے نہ تھا	اک تھ میں ہیں تھ بھی نیزہ بھی قائم تھا
نیزہ	ت	۱۴۱	بالفتح رومیوں کے ساتویں مہینے کا نام۔ سواتی۔ اُس مہینے کی بارش جس سے مونی پیدا ہوتا ہے۔	نکر	نیز	روچکے یا دوردندان میں ہم چاند بھر	ہنسکے فزانی لگے نیاں پورا ہو گیا
نیزہ	ت	۵۴۱	گھنا جنگل۔ وہ جنگل جہاں نے کے درخت بکثرت ہوں۔	نکر	ایسر	گرم آستو سے نستان مرزہ جلبانیکا	آگ جنگل میں لگا دیتا ہو گولال کا
نیزہ	ت	۳۶۰	کسی چار وار چیز کی نوک۔ ٹونک	نکر	رند	رومہر سے جہاں کی ہونوئی بھی ہری	نیش گر جاتا ہو ملین ہر اک بند کا
نیزہ	ت	۹۶۰	بکھو یا بھر وغیرہ کا۔	نکر	ناخ	بلبل کیا گل بھی لوانی میں ہو عشق میں	خارج ہر رگ گل نیشتر فساد کا
نیزہ	ت	۵۶۰	نشر۔ قصہ کھولنے کا آئہ۔	نکر	نیم	جس میں سر پڑ گیا عکس نہیں تیرا	تخم جو دہقان نے بویا نیشکر بید ہوا
نیزہ	ت	۱۳۵	پونڈا۔ اوکھ۔	نکر	نیش	تمہاری انگلیوں سے دست پانچاں ہو۔	نیش تو عیب ہو جا جتنی نیشکر تہی
نیزہ	ت	۹۰	پانچامہ میں زار بند ڈالنے کی جگہ۔	نکر	نکر	چراغ افان کی تہی کمر ہو گریا دیکھو	بنا ہو شعلہ جوانہ نیفہ سرخ جالی کا
نیزہ	ت	۹۰	یہ لفظ فارسی و سنسکرت میں مشترک ہے	نکر	نکر	یکسیر بد رنڈ دست نگارین باریق	کہ فریادی ہو اتنا نیل اس رنگ لانی کا
نیزہ	ت	۰	نیل کا درخت اور تہی نیلا دارغ۔	نکر	نکر	دونوں نکھوں سے نیل بھلتا ہے	نبض سا قسط ہے دم نکلتا ہے
نیزہ	ت	۱۳۱	نیلارنگ۔ ہلکے کی سیاہی	نکر	نکر	عوران خلد بولتی ہیں بڑھکے بولیا	نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا
نیزہ	ت	۳۶۶	میع۔ فروخت۔ بولی بولکر بیچنا۔	نکر	نکر	خال مشکید آتش خسار پر پیدا ہوا	چشمہ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا
نیزہ	ت	۱۰۸	کون کا پھول جو دواؤ نہیں استعمال ہوتا ہے۔ کوکا بیلی	نکر	صبا	ابر سے ایک طفل حسین کیا ہلاک	کھایا وہ نیچہ کہ جگر تک اتر گیا
نیزہ	ت	۱۱۲	چھوٹی تلوار۔	نکر	نکر	بے ترے رہتی ہو الجھن ات بھر	کر وٹیں لیتو ہیں نیند آتی نہیں
نیزہ	ت	۶۶	بالکے خواب سو جانا۔ سو جانے کی خواہش۔	نکر	نکر	اگر شہر میں کوئی مسجد بنادی	توفر دوس میں نیو اپنی جادی

۱۔ رسالک دنیا میں ہر واہ کی جب تک ہے روشنی۔ روشن رہے یہ تیر تخت جواں ترا۔ نکر کو ترجیح ہو بلکہ تمام حوائج نہ کہی لکھا ہو (آتش) چاشنی دونوں کی چمکی کر توجہ حق پوچھئے۔ اس لب شیرین سے شیرین نیشکر کوئی نہ تھا۔ صرف ترک نے نونٹ کھا ہو۔

باب واؤ

۳۱	ع	واؤ	عربی میں۔ زمیں نشیب و ہموار۔	ذکر	ایسر	واؤ قسمت پاؤں پر گئی تھک کر ایسر	واؤ مقصود جب دو چار منزل ہو گیا
۳۰	ف	وار	اور دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ فارسی والوں نے بمعنی صحرا جگل میدان استعمال کیا ہے۔	نظم	بے ناؤک نگہ سے مقابل خدنگ آہ	اسہیل وار روک۔ تراوار ہو چکا	
۳۰	ف	وار	ضرب حملہ۔	نظم	مشتاق شہادت میں بہت۔ بار کیلا	تلوار لگانے کا کہاں وار ملیگا	
۳۰	ف	وار	مہلت فرصت۔	نظم	نقد و دل دیکھ اور زلف کا بوسہ لیجے	ایکجور خوب سے اس سوی میں را اپنا	
۳۰	ف	وار	بخت کفایت	نظم	وفا داری نے جی مارا ہمارا	اسی میں ہو گا کچھ واسرا ہمارا	
۳۰	ع	وارث	فائدہ نفع۔	نظم	مجھے موت آئی تو حسرت بکاری	کہ دنیا سے وارث بٹھا بیسی کا	
۳۰	ع	وارث	ورثہ یا بیوالا۔ حقدار۔ مالک۔ میراث کا مستحق۔ عورتیں غاوند و شوہر کو بھی وارث کہتے ہیں۔	نظم	لے داغ کیا کو شب فرقت کی وارث	ہو میسر یا تھو سے مری او پر گزری گئی	
۳۰	ع	وارث	حال۔ سرگذشت وہ حال جو انسان گذرے۔ حادثہ وقوع۔	نظم	میتیں گذریں کہ باہمی کرد۔ قدر سے	سیر نکاب و دھندل و سطر جانا	
۳۰	ع	وارث	بکسر میوم و فتح چارم۔ درمیانی شخص۔ ایلچی۔ ربط۔ علاقہ نگاہ و تعلق۔	نظم	ہند۔ نکس نہینے پہ اُنکے تو پست	کہ میرے ترے واسطہ کیسا ہنسے گا	
۳۰	ع	وارث	ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ رشتہ داری کا تعلق۔	نظم	خدا جس نے محبت کو سر حشر	بڑا لگا واسطہ مجھے کہ جسے	
۳۰	ع	وارث	سرکار۔ غرض۔ مطلب۔ کام۔	نظم	جلد میرا پیا مبر نہ بھرا	واسطہ گو دیا پیمبر کا	
۳۰	ع	وارث	طفیل۔ صدقہ۔	نظم	ترے ہاتھ سے واشد دل نہوگی	کھلے گا نہ تجھے معا ہمارا	
۳۰	ع	وارث	شگفتگی۔ رگفتگی دور ہونا۔	نظم	نہیں واقعہ کوئی پتہاں کہیں کا	ہے آئینہ احوال رو سے زمیں کا	
۳۰	ع	وارث	ساختہ۔ حادثہ۔ واردات۔ سرگذشت۔ حال۔ اجرا۔	نظم	منطق بھی تو اک چیز ہوا ہی قبلہ و کعبہ	دعہ سکتی ہو کام ایک کی "واؤ" کمان تک	
۳۰	ع	وارث	قسم اللہ کی۔	نظم			

لہ واؤ یامین۔ یہ اُس مقام کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ اپنی بی بی کو دروزہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ یہ مقام کوہ طور سے دانے جا ہے۔ پہلے آپ کو چلی رہا بی بی میں پر نظر آتی تھی۔ یہ لفظ فارسی اور مذکر ہے (نوازش) و لکھو کسوت خیال رخ روشن نہوا۔ جیسے وحشت میں جلا واؤ بی یامین نوازش مہلت و فرصت معنی میں راج نے تائیف کے ساتھ لکھا ہے راج ہصرہ قسمت پر توئی آئے ہم مینو کی بھی واؤ لکھ عادتہ سانحہ زمونس (جاگاہ و قوت ہے اہم نام کہ کر مہیوں کو کہ تھل شہ تشہہ کام کا۔

والی	ع	۴۷	مالک حاکم حکمراں۔	ذکر	انیس	جلال سیر فیتوں سے برا ہو گیا خالی	بھڑتا تھا دم سرودہ کو نین کا دانی
وام	ث	۴۷	قرض۔ اودھار	نیر	نیر	تیر تم سے سکے اڑا جانب عدم	بر آپ کے خدنگ سے میں نام لے گیا
واہ	ث	۱۲	خوب۔ کلمہ تعریف و تحسین کا ہے	موت	میر	واہ رے عشق۔ اس سنگرنے	جانفشانی پہ میری واہ نہ کی
واہمک	ع	۵۷	بکسر سوم و بفتح چارم قوت ہم کی	ذکر	تسلیم	صفت کو کسی دیکھ کر دیوانوں طرح	چلتا ہونگے واہمہ کیا کیا کلیم کا
واہ دا	م	۱۹	سراہنا۔ کلمہ تحسین تعریف کرنا۔	موت	جلال	وہ ہنسکے تیغ ادا کا جو دار کرتے ہیں	دبان زخم سے بھی واہ دانگلتی ہے
وبا	ع	۹	عام موت جو بوجہ خراب ہونے کے ہوتا ہے۔	رند	رند	مرتے ہیں سیکڑوں میخو اثر میں پی کر	فصل گل کا ہیکو آتی ہو دبا آتی ہے
وبال	ث	۳۹	بفتح اول و باب۔ بوجہ۔ سختی مصیبت گرائی۔	ذکر	داغ	تو نے آرام کچھ دیا اے موت	زندگی کیا رہی وبال رہا
وتیرہ	ث	۶۲۱	مشبوہ۔ دستور۔ عادت۔	نیر	اسیر	رود کرتا میرے سینے کو ہن	تیر کا تیرے وتیرہ ہو گیا
وجد	ث	۱۳	وہ حالت جو بخود ہی میں ہوتی ہے۔	موت	معنی	کل جود دل دود ہاتھ اچھلتا تھا	وجد تھا یا وہ حال تھا کیا تھا
وجود	ث	۱۹	بضم اول دم ظاہر ہونا مایش ہستی حیات	ذکر	پیش	ساختر برداختہ تیری ہا سار کا لٹا	حکم حضرت سے وجود ارض سہا کا ہو گیا
وجہ	ع	۱۳	بفتح سبب باعث۔ موجب۔	موت	داغ	وہ میری قبر پر آتے ہیں خوب سن ٹھن کر	یہی تو جسے خلق خدا کے آنے کی
وحدانیت	ث	۴۷۹	خدا کی کینائی۔ ایک ہونا۔ بفتح اول موت	موت	اوج	وحدانیت کا تیری میں یگانائی ہو	امید و افضل حضوری میں آئی ہو
وحدت	ث	۴۱۸	و کسر بنجم فتح ششم۔	نیر	اسیر	نخل ہستی سے نمودار ہے وحدت تیری	اصل وحدت تیری فرع ہو کثرت تیری
وحشت	ث	۱۴۴	بفتح اول و سیوم ایک ہونا۔ یگانہ ہونا۔	موت	جلال	پوچھتے ہیں کسے کھوئے تیری ہوش	اور دیوانے کو وحشت ہو گئی
وحی	ث	۲۳	رسیدگی۔ غیر مانوسی۔ نفرت۔ سودا۔	نیر	نیر	خفقان۔ جنون دیوانگی۔	کوئی سمجھے فلک سے وحی ان پر بھی تری ہے
وہ	ث	۸۱	پیغام الہی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر	نیر	نیر	بیان خلک مطلب جانائیں اوزار	کون سی سمجھے فلک سے وحی ان پر بھی تری ہے
وہ	ث	۸۱	دلتا تھا۔	نیر	نیر	غل بڑ گیا محل میں ہے ہر حضور کی	اسب سے ہے دواع امام غیور کی
وہ	ث	۸۱	خصت۔ روانگی۔ بفتح اول صحیح ہے۔	نیر	نیر	دیر غل بڑ گیا محل میں ہے ہر حضور کی	اسب سے ہے دواع امام غیور کی
وہ	ث	۸۱	لیکن فارسی اور اردو میں بکسر و	نیر	نیر	دیر غل بڑ گیا محل میں ہے ہر حضور کی	اسب سے ہے دواع امام غیور کی
وہ	ث	۸۱	صحیح اور مستعمل ہے۔	نیر	نیر	دیر غل بڑ گیا محل میں ہے ہر حضور کی	اسب سے ہے دواع امام غیور کی
وہ	ث	۸۱	دانت۔ دھروہر۔ بفتح اول و کسر و	نیر	نیر	دیر غل بڑ گیا محل میں ہے ہر حضور کی	اسب سے ہے دواع امام غیور کی
وہ	ث	۸۱	بروزن فضیلت۔	نیر	نیر	دیر غل بڑ گیا محل میں ہے ہر حضور کی	اسب سے ہے دواع امام غیور کی

لے قوت و امیر کا کام ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سب طرح کے نقوش اور صورتیں پیش کر دے بخلاف اور تو قوتوں کے یہ قوت عقل کی تابع نہیں ہے۔ مثلاً کوئی شخص ہندو ہے
لیکن اس کے پاس ہر چیز عقل کی گئی کہ مردہ ہے جان ہے اس سے نفوت نہ کرنا چاہیے۔ مگر قوت واہمہ ضرور نفوت دلائیگی۔

وصال	ع	۱۲۷	لٹنا - ملاقات ہونا - بکراول - بکراول موت - انتقال - وفات - بزرگان دین کا مرنا - وحدت میں خفا ہو جانا -	بکر خترینا	امیر خترینا	اسکا انجام فراق ہرکا ہوا انجام وصال کون کہتا ہو کہ فرقت سے وصال اچھا ہو کیا کسی مست کا وصال ہو
وصف وصل وصلی	ع	۱۲۷ ۱۲۷ ۱۲۷	بالفتح تعریف بھلائی - خوبی بالفتح اول لٹنا - ملاقات - دو ورق کا غذا جو ایک میں جپاں ہو یا وہ موٹا کا غذا جسیر لڑکے یا خوشنویس حرف مشق کرتے یا قطعہ لکھتے ہیں -	ناصح بلین اسیر	خوبے زوں ہمسو وصف قد بالا ہو گیا قتل کی چاٹ جو دیتا ہو یہی مطلب ہے یہ نظر جو خط نسخ یا رکی ہو مشق	عالم بالاتک اپنا بول بالا ہو گیا کسی نمبر سے ہو وصل میسر تیرا وصلی بنائے درق ہر وہا کی
وصیت	ع	۱۲۷	سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے وقت جو کچھ نصیحت کی جائے کہ میرے بعد یہ کرنا اور یہ کرنا -	امیر	انہی	احسان مر کا تھا وصیت تھی بڑی
وضع	ع	۱۲۷	بالفتح - ترتیب - بنانا - ساخت - بناوٹ - طرز روش - ڈھنگ - طور - طریق - عادت -	صفہ	دہی	اڑانی قات سین یوں بچتا رہی وضع
وضو	ع	۱۲۷	جال چلن - شکل صورت - فیشن - بغیر اول و دوم - سناڑ کے لئے منہ ہاتھ دھونا -	میرین عمر	لطف میں سستی دآزار میں لاکے ہے نہا کی خوشی ہم - ہاتھ جانے ہو یا	کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا
وطن	ع	۱۲۷	بفتح اول و دوم - آبادی - پیدائش کی جگہ -	نکر	آتش	ہم غریبوں کو ہو کیا غم یہ وطن کسکا
وظیفہ	ع	۱۲۷	ورد و زمرہ کا - روزانہ پڑھنے کی دعا -	جوت	بکنا ہم بنا کیا کہیں اور کہیں گینا	وہ دردِ شام ہے یہ وظیفہ بگاہ کا
وعدہ وعظ	ع	۱۲۷ ۱۲۷	روزینہ - تنخواہ - روزگار - راتب - اقرار - قول و اقرار - ہمد - بالفتح - دل نرم کرنے والی باتیں - مذہبی نصیحت - مذہبی کچھ	بلین تلمیم	عتاب شاہ غالی نہیں شانِ ترجم سے استد مغنوں کوں زندہ کیا بند نقاب موش ہی مجھ کو کب نمودار غلط	ہوا جو بر طون کسکا وظیفہ ہو چلیا ہو دل شکستہ ہو نہ وعدہ آپ کے دیر کا وخط سنتا میں کیا ترا وا غلط

لے (دل) کیا ہاتھ میں اس شوخ کے خیر نہیں ہوتا - ہوتا ہے مگر وعدہ برابر نہیں ہوتا -

وفا	ع	۱۰۰	بفتح اول صحیح ہو بکسر اول غلط ہو لڑائی۔ جنگ۔	منوت	انیس	نانا کی طرح دونوں فرسوں نے دغا کی	بچو بچی نہ تھی جنگ قدرت تھی غلطی
وفا	"	۸۷	قول و عہد کا پورا کرنا۔ نباہنا۔ ساتھ دینا۔	منوت	جلیل	جلیل بھوکے چاند ہو میں یا رکت لیے	دو مری عمر کو اس قدر وفا تھوڑی سی
.	.	.	دیانت۔ عقیدت مند سی۔ خیر خواہی دوستی۔ مروت۔	"	جلال	خوشا نصیب جسے کہیں تم کر کے	مری جفا ہی کو بس جانے وفا میری
وفات	ع	۴۸۷	موت۔ مرجانا۔	"	سیر	غم سے یہ میں نے راہ نکالی نجات کی	سجد اس آستان بہ کیا پھر وفات کی
وفور	"	۲۹۲	زیادتی۔ کثرت۔ افراط۔ بضم اول دووم۔	نکر	منوس	وال تیرگی کا دور سپریں و نور تھا	لیکن ادھر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا
وقار	"	۳۰۷	عزت۔ قدر۔ منزلت۔ جاہ و صلابت	"	"	سلطان سے جو ہر کی کچھ کم وقار تھا	تختہ زریں کا تخت جو اہر نگار تھا
وقت	ع	۵۰۷	زمانہ ہنگام۔ عہد۔	"	اسیر	دن جوانی کے گئے پیری سفر کا وقت ہے	رات گزری چونک لے غافل سے کھڑے ہے
.	.	.	وقفہ۔ عرصہ	"	جلیل	نی ہو کر سے تیغ تو پھر دیکھتے ہو کیا	جلدی کرو کہ وقت اب اتنا نہیں با
.	.	.	موقع۔	"	رنک	اگر شب فرقت سے بند ہو نہ نکلتا	اس طرح کا وقت لے مرے ترے لے گا
.	.	.	شکل۔ بصیبت	"	"	غالب لے بر تو خورشید جہاں تاباں	سایہ کی طرح ہمہ عجب وقت پڑا ہے
.	.	.	موت۔	"	جرات	مر تو ہیں جبکہ خاطر دلخواہ وہ نہ آیا	وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آئی
وقر	ع	۲۰۷	بافتح گرائی غفلت۔ بڑائی۔ قدر و منزلت عزت اکبر و۔	"	میر	بے گیمیا اگر ان محنت میں قدر خاک	پر قدر کچھ نہیں ہے دل بے کار خاک
وقت	"	۴۷۹	بفتح اول و سیوم۔ لڑائی کی سختی مجازاً اعتبار۔ عزت۔ ساکھ	منوت	نوح	کبھی دینا میں وقعت آپ کی تھی	یہ کسی تھی یہ غفلت آپ کی تھی
وقفہ	"	۱۹۱	بافتح مہلت توقف۔ دیر۔ ڈوبیل	نکر	معنی	نظارہ کروں مہر کی کیا جلوہ گری کا	یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا
وقوع	"	۱۰۲	بضم اول و دوم۔ واقع ہونا ظاہر ہونا۔ صادر ہونا۔	"	تسلیم	کب یہ جھگڑا کہو شروع ہوا	کیونکہ اس امر کا وقوع ہوا
وقوف	.	۱۹۲	بضم اول و دوم۔ شعور۔ سلیقہ۔ عقل۔ سمجھ۔ آگاہی۔	"	تلق	تم کو تو چھو نہیں گیا ہے وقوف	دوستی اگر اسی پہ ہے وقوف
وکالت	"	۴۵۷	بفتح اول و نیز بکسر اول جائز ہے وکیل ہونا۔ دوسرے کا کام اپنے قلم لینا۔	منوت	اسیر	نکالا ہو دل نے نیا اب یہ قصہ	کہ کرتا ہو چہ چہ سے وکالت تمہاری
وکیل	"	۶۶	بفتح اول جیسے کہ چھوڑا جائے۔ پلیدی	نکر	منبر	حکم نجات پائیں گے ہم دوز بار پیرس	اندھ کار رسول بہار اوکیل ہے

لہ اول بھگ گئی ان کے سنگ رہے ہیں۔ وقت ہجرت آزمائی کا لہ لہ دیر کیا وقت محمد کے نواسے پہ پڑا تھا۔ ظلمتی سے ایک ایک کا ہنہ دیکھ رہا تھا۔
سے (جلیل) دیر دیر بھرنے میں وقت نہیں رہتی ایدل۔ آہر دے تجھے رہنا ہے تو ممکن کو نہ چھوڑے۔

ولا	ع	۳۷	بکسر اول بخت دوستی -	منٹ	انیں ثابت ہوا کیونکہ ہماری ولادت	پانی بھی اب ندیں تو ہمیں کچھ گلا نہیں
ولادت	۱۱	۱۱	بکسر اول وفتح چارم پیدائش	تسیم	اول ہر ساری خلق کو خلقت ہوئی	آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسول کی
ولولہ	ت	۷۷	جوش و خروش طبیعت کا اُبھار - اُمنگ - ہیکڑی -	نکر	جلیل کیا مہذب نیکو پیش رفتی ہوئی	آج وہ جوش جنوں وہ ولولہ جاتا رہا
ولیمہ	ع	۹۱	بروزن ضمیمہ - بیاہ کے بعد کی دعوت جو دو لہا کی طرف سے ہو -	سرور	کھانے پینے کا بھی جھگڑا ہوگا	عقد کے بعد ولیمہ ہوگا
وہم	۱۱	۵۱	بفتح اول گمان - شک - احتمال وسواس - خیال - شبہہ - دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے -	درد	دنیا سے امید یا ندامت	یہ وہم تراکد ہر گیس ہے
ویرانہ	ت	۲۷۲	بکسر اول دیامے معروف - غیر آباد جگہ - اجڑا ہوا - جہاں آبادی نہ ہو -	دند	ٹوٹے بت - مسجد بنی - مساجد تباہ ہو	جب تو اک صورت بھی تھی صاف دیر نہ ہو
ویرانی	۱۱	۲۷۷	بیای معروف - اُبھار پن غیر آبادی - بتا ہی -	منٹ	امیر دور گردوں میں کیا ہے جای سائیل میر	سیر کو آتی ہو ویرانی ہرک تعمیر

باب ہائے ہوز

ہاتف	ع	۲۰۶	غیب کی آواز دینے والا۔ فرشتہ	نکر	نہیں	دولت دینے والا منی خانی جو حیب	بارک اللہ کی دیتا ہو صد ہاتف غیب
ہاتھ	م	۴۱۱	سر دوش۔ دست۔ پنجہ	م	جلیل	صبح ہو ہی ہوا جامہ رسی میں صرنا	ہاتھ وہ ہاتھ جو شب بھر مری گردن ہیں
.	.	.	حیرت۔ حملہ۔ جوت۔ وار۔ تلوار یا لٹھی	.	.	وہین زخم کیوں ہنسے نہ جلیل	ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا
.	.	.	وغیرہ کی ضرب۔	.	.	کل چھڑ لینگے یہ زبا آج تو ساقی کو	رہن لک جلوبہ پہنے حوض کوثر رکھ دیا
ہاتھی	م	۴۲۱	پاس۔ (مخاورہ کے اعتبار سے)	م	مبا	وہ ہاتھی قدم بڑھ کے دہرے چلے	درختوں کو مسار کرتے چلے
ہار	م	۲۰۶	نہیں۔ پیل۔	م	جلیل	دیوانہ ناز کی کاہوں کا سا طوق ہو	ہار کیا ہوا
.	.	.	مالا وہ تانگا جیسے پے در پے	.	.	کوئی چیز گونہ بھی گئی ہو۔	
ہال	انگریزی	۳۶	بازی کی ہار۔ شکست۔ مات۔	موت	جوت	یا اوس سے بہنے بہت کئی بوتے	ہار بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی
ہالہ	ع	۴۱	گول کمرہ۔ بڑا کمرہ۔	نکر	وجاہت	دیدہ و دل میں حسین ٹھہر رہی ہیں	انکو آرام کو یہ کمرہ یہ ہال اچھا ہے
.	.	.	وہ گھیرا جو نجارات ارضی کے باعث	.	ناج	ترسواں تاربان کا کبھی جو غلج ہو	فریم آئینہ کی منتی ہو بار بار کامل کا
.	.	.	چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔	.	.	چاند کا کنڈل۔	
ہاموں	.	۱۰۲	میدان۔ بیابان۔ صحرا۔ جنگل۔	م	مذہب	میں وہ مجنوں ہوں اس علم راہ میں ہوں	تھے جھرتے صفا شکل آلبو گردوں ہوں
ہاس	ت	۵۶	اقرار۔ یہ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کے	موت	جلیل	جلیل آنسو سوال وصل غم کو تو تھو	وہاں تنگ کہتا ہو کہ ہاں تنگی شکل سے
.	.	.	اقرار و اقبال پر ہوتے ہیں ضرور	.	.		
ہانڈی	م	۶	مٹی کی دیگچی۔ لمب کا گلوب۔	.	امیر	پھونکی جو کو نال نے بھی شراب کی	ہانڈی چڑھائی زاہد خانہ خراب کی
ہاں ہاں	.	۱۱۳	رد کا۔ منع کرنا۔	.	امیر	بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا ہمیں نرم میں	ہاں ہاں سنی کیسی نہ اٹھکی نہیں نہیں
ہاون دستہ	ت	۵۳۱	بفتح سیوم اوکھلی۔ ایک ظرف ہے	نکر	مشر	نفسے کا جو حیان دلیس آیا	ہاون دستہ دیں منگا یا
.	.	.	جس میں دو ایں کوٹتے ہیں عوام	.	.		
.	.	.	اسکو ہام دستہ کہتے ہیں۔	.	.		

۱۔ کارہنگی و دستکاری کی تعریف میں رقدہ لڑتی پڑتی جو خلافت یار کی تصویر پر ہاتھ آنکھوں لگایا جا رہا ہے ہزار کا فیلباؤ کی مصلحت میں ہاتھی کی سونہ کو ہاتھ کہتے ہیں اکثر نصیحت
ہاتھ کو بات رات کے قافیہ میں ہتھال کیلے۔ رداغ (مکے) حجت غیر سے دن رات ہے۔ دیکھو اپنی بات اپنے زبانی ہے۔ بچنے میں قبضہ۔ قابو۔ باعث فطین۔ وسیلہ۔ حفاظت۔ حمایت۔ غرض کہ
ہاتھ معنی میں ذکر ہے ۲۔ ہیرا فراز یار میں رکھا جو ہاتھوں دریا میں لگایا دوڑ کے موجوں نے ہاتھ پالت کا۔
۳۔ اس جگہ تعجباً بھی ہوتے ہیں۔

بالے	ن	۱۶	آواز ماتم۔ بجات رنج و غم دھوس اسکو شہنشاہ کرتے ہیں۔	موش	جرات	دم میں اس کو دھرسے بس کوچ کر گیا	جانے کی اس کو نکلے یہ جرات لائے کی
پشتک	ع	۲۲۵	رسوائی۔ رہے آبروئی۔	"	سخن	تو نے پڑبانی آبرو مجھ سے ذلیل نوازی	حشر میں سب کے سامنے ٹوکس میں ہی جب
ہتھکڑی	م	۶۳۵	وہ آہنی کڑیاں زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں پہناتے ہیں۔	"	ناج	ہاتھ میں جو ہاتھ اس کا یلیا جرم میں	ہتھکڑی پہنی جو میں ایک ت ہاتھ
ہتھکڑہ	"	۴۸۹	چالاک۔ عیاری۔ بدی کی عادت۔ داؤں۔ پیچ۔ لگات۔	"	غالب	خستگی کا تے کیا شکوہ کہ اب	ہتھکڑی ہیں جبرخ نیلی غلام کے
ہتھیار	"	۶۲۱	حرب اوزار لڑائی کا سامان	تھک	انشا	اللہ یہ دشمن لے شوخ تو میرا اب	جب مجھ کو تو انا ہے ہتھیار نہیں پاتا
ہتھیلی	"	۶۶۰	ہاتھ کا اندرونی حصہ۔	نخ	نیر	تمہاری دولت دیدار شاید ہاتھ لگتی	ہتھیلی شام کی کھجلا رہی، اہ کمال
ہتیا	"	۴۱۶	بفتح اول دووم و بتشدید و کسروم قتل و خون کا پاپ تھکنے کا ٹوکھا	"	نورزش	جان عاشق اگر فنا ہوگی	آپ کے سر یہ ہتیا ہوگی
ہٹ	م	۴۰۵	بالفتح۔ ضد۔ اصرار۔	"	امیر	انگلی پیٹ کہ نہیں آج بونگا بوسہ	دیکھی یہ ضد کہ بھلنا نہیں بھلاؤ
ہٹ ورمی	"	۶۶۴	بر معالکی۔ بے ایمانی بے انصافی سخن پروری۔	"	قلق	ہم کہیں گے ہوا خدا لگتی	سہ کو آتی نہیں سے ہٹ دھرمی
ہجر	ع	۲۰۸	جدائی۔ مفارقت۔ عربی میں بفتح اول جو گرافسی اور اردو میں بکراول مستعمل ہے۔	نکر	موس	بتلی کا نور کھوتا ہے نور نظر کا بھر	بوچھو جگر سے باپ کے لخت جگر کا بھر
ہجرت	"	۶۰۸	وطن۔ جنم بھوم کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دینا۔	نیف	ایضاً	ہجرت زمین کیسے جب مصطفیٰ کی	اُس در مصطفیٰ کی در مصطفیٰ کی
ہجڑہ	ر	۵۲	تھار۔ گڈ اونٹوں کا گڈ جو چالیس سے کم ہو۔	نکر	تعلیم	ہجڑہ اشتران بغدادی	مثل ریگ رواں رواں دیکھا
ہجو	"	۱۴	ندمت۔ برائی۔ بدگوئی۔ بھرت جیم غلط ہے۔	موش	صریر	ہجو کی دعا غنائے کی امی صریر	کیا کہیں کیا سوچ کر ہم بی گئے
ہجوم	"	۵۸	بھیڑ بھاڑ۔ انبوه کثیر مجمع جہاز	نکر	جلال	دم کو گھبرا کے شب ہجر نکل جانا تھا	لاکھ سینے میں ہجوم غم ہجراں ہوتا

۱۔ (امیر) چودھویں کا بھی چاند صرتے تھا۔ ۱۔ عالم تری جوانی کا۔

۲۔ بفتح اول صحیح بفتح اول دوم غلط ہو سکتا ۱۔ دھن زبانوں پر بفتح اول دوم ہی مستعمل ہے۔ ۳۔ رختہ شاہ ادوہا محکموں نے ہجرت پانی کیا کیا ہنے بنگا اٹھائی۔ ۴۔ رلق (رج) اللت نصیب اعدا ہو۔ ۵۔ ہٹا اور انفعال کیا کیا ہوتا غیاث اللغات بھی بفتح اول دسکون تے نو قافی لکھا ہے۔

۶۔ دکھ۔ ۷۔ غدا ب۔ جان دیکر رماشت۔ ۸۔ بیکار یاں نہ ہتیا دور سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو۔ ۹۔ ہنو ہتیا اسکو کہتے ہیں کہ جس ہندو کے ہاتھ سے گائے کا خون ہو جائے غم منہ پر نہیں لگا سکتا یہی شعر ہے۔

ہجلی	-	۳۸	باگسودہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے ٹکڑکڑ کر نکلتی ہے۔	جلال	کیا یاد کنے ہمیں لے جلال	یہ ہجلی کدیر بھول کر آگئی
ہدایت	ع	۴۲	بکسر اول و فتح چہارم رہنمائی۔ راہ دکھانا۔ فہمائش حکم۔ ارشاد سمجھانا۔	خزینہ	بڑا ہلکا ہونے بھی رسالت الہی ہے	عذ بھی راہ پر گئے ہدایت الہی ہوئی
ہفت	۸۹	۱۸	بفتح اول و ددم نشانہ۔ ایک مشہور خوبصورت بزن کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔	نکر	تیر جو ایک اسطرف مارا	تخنے گویا بڑا ہفت مارا
ہدیہ	۲۲	۱۸	بفتح اول و کش اول و تشدید سیوم بروزن عطیہ۔ مگر اردو میں تحفین یا مستعمل ہے تحفہ۔ نذرانہ۔ نذر انعام۔ فردخت۔ قیمت۔	امیر	مار کھا کر نہ دربار سے سر کا شوق	کوئی ہڈی بھی جو سر کی تو نہیں بٹھ گئی
ہراس	ت	۲۶۶	دہشت۔ نا اُمیدی۔ خوف۔ ڈر۔ بکسر اول۔ دہلی میں سنٹ لکھنؤ میں ذکر بولتے ہیں۔	نکر	ہو گیا دل کو اس طرح کا ہراس	آئے سو سو طریق کے دسواس کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس
ہر اول	ت	۲۳۲	فوج کا پیش خیمہ۔ اظہار نام کے بے یا تقویت زیادہ واجحاج کے لیے دوکانیں بند ہونا دوکانوں میں قفل لگا دینا۔ ایک زیر پٹی زر درہنگ کی دہات۔	نکر	آواز یہ مخدومہ کو نین کی آئی	مرتا ہو ہر اول مر تو کچھ کا ڈھائی
ہرج	ع	۲۰۸	نقصان۔ خلل۔ خسارہ۔ مضائقہ۔ بفتح اول آشوب۔ فتنہ۔ وہیل۔ وقفہ۔ دیر۔ بفتح اول دوم۔	نکر	کچھ ہرج نہ ہو گیک کسی کا	نقصان ہو اسیوں پ ہی کا
				نکر	انہی ہرج میں در بدن سر ہو گیا	پھر آنکھیں بند ہو گئیں نہ زرد ہو گیا

لے قیلم سلطان کا جو کلمہ کہلے کھلے اب۔ اس شان سے بدیر نہ لیا جاسے کسی کا۔ بکسر اول و فتح چہارم و نیز بکسر اول و فتح چہارم مستعمل ہے۔
وہ طور پر فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے لے ایک نہر ملی دعوات کا نام جو کار زور رنگ ہوتا ہو اور دوکانیں بند کرنے کے معنی میں بھی مستعمل ہے اسے خلدی در آہندی دونوں سے
مستعمل ہے۔ نصیحتی زبان پر دونوں طرح ہے لے ہرج کو جا دھلی ہی سے لکھا صحیح ہے کیونکہ شکی و سختی کے معنی میں ہرج بہا سے ہوز صحیح نہیں لکھا ہے
ہوز سے بھی زیادہ لکھا دکھا جاتا ہو۔ اب قصداً اردو میں ہرج بہا و حلی لکھتے ہیں لے داغ نے غلام جیلو کو دت متعال کیا چوں کہ غلام جیلو نے ذکر اردو ملی میں نمونہ دت متعال لکھا
ہے کہ ہرج بہا صحیح ہے۔

ہرزہ درانی	۲۳۲	فتح اول و منیم - بیہودہ گو - لغو - منٹ	منٹ	جسم پر سنی کو فیو کی ہرزہ درانی	حضرت نے کہا ساعت بیکار اب کی
ہرکارہ	۲۳۱	ہر کام کا کر نیوالا بیادہ -	نکر	روز و شب کے حال کا لکھتا تھا بیکار ہرزہ	کاتب اعمال میری دیوڑھی کا ہرکارہ تھا
ہرن	۲۵۵	فتح اول و دوم و تیر بجکر اول و فتح دوم - آہو -	امیر	غیر ممکن ہے کہ فیض اصل کو نقل میں	ناؤ کرتا ہو کہاں پیدا ہرن نسویر کا
ہریادل	۲۵۲	سیرمی - سبزہ زار -	منٹ	جشم زگس میں کھپ رہی تھی	ہر بادل باغ کی بری تھی
ہریسہ	۲۸۰	فتح اول و کسر دوم - فتح چہارم ایک قسم کا کھانا ہے جسکو تری اور حوریا بھی کہتے ہیں -	نکر	سلیقے سے اُسے ہریسہ بچا	مزیدار ہر ایک کھانا بچا یا
ہریل	۲۳۵	ایک قسم کا برہنہ ہے جو سبز رنگ کا جنگلی کیڑا کے برابر ہوتا ہے -	بکر	تیری فرشتہ اجاڑا چن لئے	فوطی آنی نہ میرے کو نہ ہریل آیا
ہرزہ	۲۱۲	بکر اول و فتح دوم صحیح ہو دلفنم اول و زاء فارسی غلط ہے - شیر - درندہ	نکر	ایسا ہرزہ فرج میں زندہ اسیر ہو	دیکھا نہیں کہ شیر درندہ اسیر ہو
ہزیمت	۲۶۲	فتح اول و کسر دوم شکست بھاگلا	نکر	تھی نگاہ لطف حیدر زوالفقار تیرم	فتح غم کی امیر فائز ہزیمت ہو گئی
ہزیمت دہو	۲۰۲	زندگی بسر کرنا - ہستی - وجود - موجودہ شے پر اکتفا کرنا -	رند	دیکھ نہ آ کے بسر عدم سے وجود کی	دنہ کو کے بھرا کے یوں است بود کی
ہستی	۲۶۵	وجود - حیات - زندگی - اردو میں - حقیقت - اساطیر - اصل مجال - تاب - طاقت -	امیر	اپنی ہستی حباب کی سی ہے	یہ نریش سراب کی سی ہے
ہسٹری	۶۷۵	تاریخ - حالات - زندگی - سوانح عمری	نکر	سوانح عمری کی ہسٹری کو برہم اول زمانہ	وہ اب ثابت کر چکی اپنا عظیم نواح ہونا
ہضم	۸۲۵	تحلیل - پچنا - معدہ میں غذا کا اس قابل ہو جانا کہ جس سے خون بن سکے -	نکر	امیر کہ اس اب کا ہضم نہ شوار تھا	اب شوارس کے بعد بدلتی ہو چکی کہ جو اب شمشیر دم دار تھا
ہلا	۳۶	فتح اول - دھاوا - جڑ ہائی - حملہ - تاخت - یورش - غل - شور -	منٹ	ماں ہلاک کیستی تھی اور قضا و کار	ہلا ہوا چھ لاکھ کا نوشہ پر آیا -
ہلال	۶۶	اول ثب سے تیری شیک کے چاند کو ہلال کہا جاتا ہے اُس کے بعد قمر کہتے ہیں -	امیر	کہتے ہیں آج کو ناخن سے مڑی تہیہ	کل کہتے تری بر سو ہلال اچھا ہے

لے ہرزہ - فتح اول و دوم ہرزہ سرا - ہرزہ درا - رند) امیر جس کے لیے ہرزہ درانی چپ رہا - ہرزہ کار - بیہودہ باتوں کے نوکر (ادب) دشمن کا وارو کے چکی جو ذوالفقار - دہشت سے ہو گئیں چشمال ہرزہ کار لے (انیس) دم سے حضور کے ہے غلامی ہست دہو - ہولائیں اس جہاں میں دیر رحمت و دود -

بچوں	۶۸	۱	بفتح اول و سیدیم بجا گڑ رکھلی۔ بیقرار رہی۔ گھبراہٹ۔	منٹ	منٹ	بچل مرے اسنوں سے زرنے بیوقوفی	جہاں سے میں سا دیکھ نہ بہادری بھڑکی
اُٹھ	۲۳۵	۲	شور و غل غل غپاڑا۔ آدمیوں کی کثرت۔ بھیر کا غلغلہ۔	ذکر	رضا	قیامت سے نہیں کم ہو جیذا شیخ کا آنا	اُدھم کرتے ہیں محفل میں اُٹھ چاڑھی
ہما	۳۴	۳	بالضم۔ نام ایک پرند کا ہے۔ جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اگر کسی کے سر پر سے گزر جائے تو وہ بانو شاد ہو جائے۔	۱	جلیل	اڑنے کے آبا جو سمند شدہ دارن میں	سب یہ سمجھ کہ ہما جوڑ کے شہیر آیا
ہمت	۲۴۵	۴	بالکسر اول و فتح دوم مشدود سارادہ عزم قسدر۔ جرات ڈھارس۔ دلیری۔ شجاعت۔ توفیق۔ برکت حوصلہ۔	منٹ	۱	تمقل کرنا بھجوا تا تھا کماں کے آقاں دل حیرت میں ہوں کشاکش امیدیم سے	باڑھ دینو سے مری بڑھ گئی ہمت میری طاقت سکوت کی ہے نہ ہمت بول کی
ہمتا	۲۴۶	۵	برابر رہے نفل۔ نظیر ساند۔	ذکر	مصدر	اُٹرنے کی ایسی صفت اُنکو عنایت کیا کہوں تمکو کٹی کیونکر شب بھر صنم اپنے مرنے کا تو غم عجب نہیں ہے لیکن	عالم میں ہم سے نہ ہمتا ہو علی کا اگر سخن جز سبکی کوئی مرا ہمد نہ تھا بچ اتنا ہو کہ تنہا مرا ہمد نہ آد ہوا
ہمد	۹۱	۶	رفیق۔ دوست۔	۱	۱	۱	۱
ہمداد	۵۷	۷	جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ مجازاً فدا کا پرچھائیں۔	۱	۱	۱	۱
ہمایہ	۱۱	۸	بڑوس۔ پاس کا گھر۔	۱	۱	۱	۱
ہمسر	۳۵	۹	برابر۔	۱	۱	۱	۱
ہمیری	۲۰۵	۱۰	برابری۔	منٹ	۱	۱	۱
ہمنشیں	۳۷۷	۱۱	مصاحب۔	ذکر	۱	۱	۱
ہمہمہ	۹۵	۱۲	بفتح اول و سیوم بھاری آواز۔ رعب۔	۱	۱	۱	۱
ہس	۷۵	۱۳	بالضم۔ دکن کے ایک علاقے کی سکے کا نام۔ ریزہ زر۔	۱	۱	۱	۱
ہندسہ	۱۲۴	۱۴	بکسر اول و فتح سیوم۔ عدد۔ اندازہ علم ریاضی کی ایک شاخ۔	۱	۱	۱	۱

لہ (داغ) نہ آئے داغ تو اچھا ہو ورنہ بڑی بلی تری بھل میں ہوگی۔ (جلال) یہ کہیں بلیاب کی میت گڑ ہے۔ کہ زیرِ لاک لک بلی بڑی ہے۔ ۷۵ (دستر) داغ کی خبر راب بکڑی رہی
سلامت پہنچانے میں دیکھا اُڑ چکا ہوا ہے۔ ۷۵ (ہن) برنا۔ دولت کی اُمت زیا دتی۔ آمدنی کی کثرت۔ (سحر) کیا عجب برسا ہے (ہن) ابرہاری ابھی سال سفر نکھہ (ہن) رستا راہ ہے
دولت کی فراط سے (سحر) میرے زلفوں سے نشان جھڑ رہی ہے گورنگوں کا لون پر گھٹا گھٹا گھبراہٹ ہے طلب میں (ہن) برتا ہے۔

ہندو	۶۵	ت	ہندوستان میں ایک قوم و مذہب ہے جی توں کی بوجا کرتی ہے۔	نذر	آتش	خال شکس کا تری جس اسافا سٹا	سو گیا تو خواب میں سو نظر کیا مجھے
ہندوستان	۵۴۹	"	نام ایک مشہور ملک کا ہے جس میں ہلوگ بے ہیں۔	"	نامر	دیکھ کر حوروں کو انداز بنان یاد آگیا	باغ جنت میں ہیں ہندوستان یاد آگیا
ہندی	۶۹	"	ہندوستانی مہاجنوں کا نوٹ۔ روپیہ کا رقعہ۔ چک ایک قسم قرضہ کی ہے۔	نوٹ	امیر	جس کا تو دوست ہوا اس نے خزانہ پایا	خط لکھا جس کو بھی شخص کی ہندی گئی
ہنر	۲۵۵	ت	بغیر اول و فتح دوم کا ریکری۔ بیافت۔ فن۔ جوہر۔	نذر	تسلیم	جہا نہیں صورت تصویر ہو سہرا پاؤں	مگر یہ عیب ہے کوئی ہنر نہیں آتا
ہنس	۱۱۵	"	ایک پرند جانور کا نام۔ ایک قسم کی بٹ۔	"	آتش	ثابت ہوا لکشتہ دندان یا ہوں	ہنس کے میری قبر پر موتی گل چلے
ہنسی	۱۵۵	"	بزرگ بلی نام ایک زیور کا ہے۔ وہ ہری جو گلے کے نیچے ہوتی ہے۔	نوٹ	انیس	گھیر ہوئی تھانھی سی ہنسی کو حسن	ہوتا جو طرح بہ نو سے فروغ حسن
ہنسی	۱۲۵	"	غندہ۔ فقہہ دلگی۔ مذاق۔ خوش طبعی۔	"	تفتق	یاد غم دل سے کبھی جاتی نہیں	اتو بھوے سے ہنسی آتی نہیں
ہنگام	۱۱۶	ت	بے آرزوئی۔ تصحیک وقت۔ زمانہ۔ موقع۔	"	ریاض	دل جلوں سے دلگی ابھی نہیں	رونیوالوں سے ہنسی ابھی نہیں
ہنگامہ	۱۲۱	"	جمع۔ بھیر۔ اجوم۔ ازدحام۔ شور و غل۔	نذر	رد	پرہ درمیل کی ٹھہری قیس کی عربا	انگی جوتی ہو ہنسی میری ہنسی ہوتی
ہوا	۱۲	ع	جون جو زمین و آسمان کے درمیان ہے (باد)۔	نوٹ	آتش	لگا ہوا رکے بھرنے ہی ہوا آتش	زمانہ بھر گیا چلنے لگی ہوا آٹلی
			حرص و آرز۔ آرزو و تمنا بھلا	"	"	ہاشق کو سر کا تھو سو دے کو دیار	میں نہ تھا وہ جس کو بھلا تھا
			دعا رکعہ ساکھ۔	"	ناظم	ڈرتے ہیں اسے کو چوہین گرد باد	ابھی ہوا بند ہی سر مشت غبار کی
			خبر۔	"	یاد	جبر آئے کی ہوا اگر کبھی پاجاتی ہے	گل و بلبل کو نیم آ کے سنا جاتی ہے
			پتہ۔	"	مدیل	دکھو جیسا کو بول دل دروغ و بھوک	آئے تو دروں نے اکی نہ باد سحر کوں
			حالت۔ رنگ و ہنگ۔	"	رند	گل تنجو جس کا پداں غار پر بچاں	کیا ہوا بلوغ کی او بلبل شید ابدی
			شہرت۔	"	بحر	بندہ گئی ہو تری جون کی بلیدینا	گل تری کے چرخ مر کٹھاں ہوگا
ہوادار	۲۱۵	ت	مناجیان۔	نذر	رند	ای منعمو سامان سواری یہ نہ بھو	اڑ جائیگا اک روز ہوا دار تمہارا

لے رہا تھا، انہیں یہی سنت کی جیسوں نے عبت لے۔ جلال، جیفر، ترکو، لانا، تھانوں، ہنس کر۔ یہ ہنسی لہجے میں نہم جگر کی ہوتی ہے دل ہنس نہیں کہہ رہا ہیں
خال کو نہم ہنسی۔ ہاں ابنگا ہنسی ہاں ہی (نظر آراوی) آیا تھا کسی شہر میں اک ہنسی بجا راتے چلے کیا قیامت تھا وہ چلو کہ زمانہ گزرا ہے ہی ہنگامہ مراد گزرا ہے کہ جوتھا۔

ہوٹل	انگریزی	۴۴	مسافر خانہ سربے	نذر	اکبر	مجھ ہوٹل بھیجی ش آتا ہوا اور کھانڈو بھی
ہو جی	ت	۱۱۹	نہو متا نہ جو بعد حال یا سرور کی حالت میں کریں رشور و غل۔	مونٹ	آتش	مدہ العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ
ہو ج	ع	۱۸	ہو وہ۔ عماری۔	نذر	ارج	ظلمت نے طلعت کے سوا اور کوئی شئی
ہو کس	ت	۷	بفتح اول و دوم آرزو خواہش نفس کی۔ لالہ حرص۔	مونٹ	بند	دل سے جاتی ہی نہیں کچھ جانا بھی ہو
ہوش	ت	۳۱	سمجھ عقل۔ واقفیت آگاہی۔	نذر	جلیل	شراب عشق کی سستی عجیب سستی ہے
ہوک	ھ	۳۱	درد و سول جو ٹھہر ٹھہر کر اٹھے۔	مونٹ	مصطفیٰ	کب درو جگر بکویت اب نہیں کرتا
ہول	ع	۴۱	دور۔ خوف۔ دہشت۔	نذر	رند	ہول آتا ہے نام الفت سے
ہولی	ھ	۵۱	ہندوؤں کا ایک نوہار ہے جس میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتا ہے۔	مونٹ	اسیر	خاک گلزار میں کھو لوں نے اڑائی کیا
ہونٹ	ھ	۴۶	ب۔ اب بغیر (د) کے فصیح سمجھا جاتا ہونٹ۔	نذر	جلال	کیا گلشن جہا نہیں نہیں کھلکھلا کے ہم
ہونس	ھ	۱۲۱	بو او معروف۔ نظر بد لگ جانا۔ رشک حسد۔ بدخواہی۔	مونٹ	ظفر	یہ کسکی ہونس وصل کو اکبار کھا گئی
ہیبت	ع	۴۱۴	بفتح اول و سوم رعب۔ ڈر۔ خوف۔	مونٹ	امیر	آئے تھو سا منی تو لڑتے تھے دست بیا
ہیجان	ھ	۶۹	بفتح جوش۔ آبال۔ تیزی رشتہ زور۔ غلبہ۔	نذر	نوح	اقرار وصل سے نہ ٹھو دل کے تو شوق
ہیچدانی	ت	۱۱۳	ناوانی۔ بے علمی۔	مونٹ	غالب	دین اُسکا جو نہ معلوم ہو لے
ہیرا	ھ	۲۱۶	بکسر اول الماس مشہور جو ہر ہے۔	نذر	نیر	شب گیسو میں کیا کیا خوشی بند کی ہوتی
ہیر پھیر	ھ	۲۳۲	ہر دو یکاے جھول۔ گردش۔ دورہ۔ چکر۔ ٹوٹا بھیری دل پر نام ایک زیور کا۔ روپیہ شہر کی بار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔	مونٹ	نیر	ہم گئے وہاں تو یاں وہ آیا داد
ہیکل	ع	۶۵	نام ایک زیور کا۔ روپیہ شہر کی بار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔	مونٹ	نیر	ہیکل نرمی نہیں سن مان پان کی
ہندولا	ھ	۱۰۶	جھولا۔	نذر	مبا	گردش سے زمانہ کبھی خالی نہیں رہتا

سہ اضطراب و کج رفتاری کے معنی میں مونٹ ہوتے ہیں رناب مرزا شوق آج پر کیا ہے کچھ پھر آئیں گے۔ ہول لاپہ کی ہی سمجھ لیں گے۔

تہ ہیبت ناگ۔ ڈراؤنا۔ مہیب خوفناک۔

تہ ہیچدانی۔ نادان بے علم۔ حکم عاجزی سے اپنے لئے یہ لفظ استعمال کرتا ہو۔ رند نام ہر جہاں دور کہ عقل خستہ۔ کیا ذہن رسائی کر و اس ہیچدانی کا۔

ہیولا	ع	۵۲	بفتح اول و ضم دوم سکون واد معرفت ہر چیز کا مادہ ہر شے کی اصل اور ماہیت - ڈول ڈھانچہ خاکہ -	نکر	غاب	نظرہ قطرہ اکہ ہیولا ہو نہی ناسور کا	خون بھی دق در دغالی مجتہب نہیں
.	.	.	اردو میں گوشت کا لوتھڑا مضغہ جسم - بیڈول مجازاً بد شکل آدمی	نکر	نادرش	اسی روز سے بکھڑا بنایا	کہ بدن تھرا ہیولا بنا یا
.	.	.	صورت - شکل - حالت کیفیت - طور - طریق -	نکر	نادرش	صورت سے تیری پیدا ہے	آدمی کا ہیکو ہیولا ہے
ہیئت	ع	۴۱۵	صورت - شکل - حالت کیفیت - طور - طریق -	نکر	نادرش	ہیئت بر لگتی تھی ہر اک شرت کی	ہیئت بر لگتی تھی ہر اک شرت کی

سہ اردو جلدی کر ڈیالا - سنواں مزاج - ہیولا مزاج - وہ شخص جو کسی بات پر قائم رہے - (صبا) خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں - وہ شکل ہو کہ جو نوع دیگر
نہیں ہوتی +

باب یاء

ع	۱۰	عربی کا اٹھا کیسواں حرف	منوت	اسلم	اسمیں نہ عالم نظر آیا مرے جگر کو	جب لفت کے ساتھ کات آیا تو یارانی نظر
ت	۱۹	چھوٹے قد کا گھوڑا۔ ٹٹو۔	نکر	تسلیم	بستر قد غیر نظر آیا تو بولادہ شوخ	دیکھنے دیکھنے وہ سانسے یا بو آیا
ت	۱۵	قوت حافظہ۔ خیال۔ یادداشت	منوت	منوت	یاد غم دل سے کبھی جاتی نہیں	اتو بھولے سے مہنسی آتی نہیں
ع	۹۱	آزاد فقیر و نکاح سلام۔ جان پہچان	ع	دراغ	کیوں جناب دراغ یاد اللہ میری یاد	بھیس بڑا رات کو آئے تھو کے گھر سے
ع	۲۳۶	دوستی۔ محبت۔	ع	جلیل	کوئی نہ کوئی رہ گئی قاتل کی یادگار	نکلا جگر سے تیر تو زخم جگر رہا
ت	۲۱۲	نفاذی نہ وہ چیز جو کیسی نشانی کے	نکر	منوت	طیور پر رکھیں۔	کہ سا فر عدم کا کوئی یادگار ہوتا
ت	۲۱۲	دوست۔ ہم صحبت۔ مددگار۔	ع	امیر	دل کو اب کب قرار آتا ہے	سن لیا ہے کہ یار آتا ہے
ع	۲۱۲	جسارت۔ قوت۔ بہمت۔ قدرت۔	ع	ناظم	یہ خوشی کیا ہو کہ ہو ذکر ہمارا ہوتا	ہوتے ہم اور یہیں ت کا یار ہوتا
ع	۲۶۷	دوستی۔ آشنائی۔ دوستانہ	ع	آتش	آتش کی سوسلہ ہر دم محبت کا نہیں	نام رواج میں میرے ترے یار نہ تھا
ع	۷۱	نامیدی۔ بایوسی۔	منوت	تسلیم	کیوں یاس کو نکالیں دلوں ہر گز حشر	یستی ہو کیا ہمارا یہ بھی بڑی ہوگی
ع	۱۷۱	چنبیلی۔ ایک مشہور خوشبودار پھول ہوا	ع	آتش	اُن غلڑو کی جو باقی یہ صبا حشر	یاسمین غنیمتیں بھولی نہ سمانی ہوئی
ت	۴۹۱	آمدنی۔ نفع۔	ع	مریر	ہو دکالت ترقی قول پر بہمت	کے سال ستی یافت ہوئی
ع	۵۱۷	ایک قیمتی تاجر کا نام جو سرخ و نیلا	نکر	نظر	ظفر اس کی لب نکلیں سے ہم تو کام کھو رہا	کہاں کا سل رانی ہو یا قوت میں کسا
ت	۴۱	گھوڑی کی گردن کے بڑے پٹے بال	منوت	منوت	معتوق ہو گری ہو کیوں جاں میں سکی	پر یوں کے دل کچھ ہو پٹال میں سکی
ت	۲۱۷	مددگار۔ حمایتی۔ دستگیر۔	نکر	انیں	ان میں فنا تو تھو بھر کر نفس سر حسین	مجھ سے کیا کام کر آں شست میں ہو
ع	۷۲	بضم۔ سوکھا پن۔ خشکی۔	ع	جائے	جائے ہو شکایت قبض کی کھانا چھو بھائیں	لاکھ نسخہ کی حکمی ہو بلے بڑ جان نہیں
ع	۴۷۸	بضم اول دوم و فتح چارم خشکی۔	منوت	قبول	جب آہیں رکیں اشک نکلے قبول	بہوت گئی تو رطوبت ہوئی
ع	۷۱۲	بفتح اول و کسر بیوم مدنیہ منورہ کا	نکر	اسیر	دھیان میں دل ہو مدنی کا کہیں تلبے	خواب میں بھی کچھ شرب ہی نظر آتا ہے

۱۔ دل (ان تباری یوفا کے ظلم کی حد تک) حضرت دل اب ارادہ ہے خدا کی یاد کا۔

۲۔ (ذوق) ہلکے کیان راہ پر ہے یا کوئی گراہ ہے اپنی سب راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے۔

۳۔ بہت سے شاعروں نے اسکو تذکر کے ساتھ بھی لکھا ہے مگر منوت ہی کو ترجیح ہے (جلاں) جلال نزع میں کچھ بہت خفیم تھی مگر کئی بس اسکے سوا کچھ یادگار نہ تھا۔ (ہونس) خیریں یہ بیک دیتے تھے جا جا کے یک بار۔ آہو کچھ قلب فوج میں شیر کا یادگار۔ ۴۔ اردو میں فصحا ایال بھی بولتے ہیں۔

ت	۴۱	بالفتح وہ پانی جو سردی سے جم جائے برت	منوف	منیر	شراب لارا گول کی جم بھی سبج بہاؤ نہیں	ہو جاوے گا بی فصل کج آب کی جاوے نہیں
ع	۶۳	ہاتھ کھٹ دست تھیلی سولانی ہنک	نکر	مومن	از بسکہ غمت نا اتر سوز تب دروں	قاصد کا ہاتھ ہے بد بھینا کلیم کا
ع	۶۹	ہمارت کسی کام کے کرنے کا ملکہ	امیر	اسیر	کہتے ہیں زلف سلسل کی کلمہ تو تعریف	دیکھیں س فن میں سے نگو یہ طوی لکسا
ع	۳۶۱	بفتح اول دسکون دوم نام ایک مرض	آتش	آتش	خاک پا تو نے نہ اس عسی نفس کی چھوڑی	باغبان رنگ گلزار کا یرق تاش گیا
		صفا دی کا ہو جس میں تمام جسم خاص				
		آنکھیں زندہ ہو جاتی ہیں				
یسین	۱۳۰	قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام	منوف	ذوق	لگے پانی جو انے منہ میں آسو	پڑھی لیس سرانے سیکسی نے
		جو جانکنی کی تکلیف کم ہوئے کے لیے				
		مریض کے پاس پڑھی جاتی ہے				
یقین	۱۴۰	وہ اعتبار و اعتماد جس میں کسی شک نہ ہو	نکر	امیر	دکھا ہوا جلوہ جو عجمی ہے خود سرائی کا	مجھے یقین نہیں آتا سنی سنانی کا
				رضا	دل ایمان یا اور جان اترت پر فدا کر دی	معاذ اللہ الفت کا لے آتے اب تک یقین کا
			منوف	عزیز	وہاں تو دو ٹوٹا ترک کو چھوڑ دست تمنا کی	یہاں سوتی نہیں ہوس گوارا تمکو کجائی
یکجائی	۵۴	صحبت - ایک جگہ بیٹھنا	نکر	جلال	ہم سے بیگانہ ہر بیگانہ ہوا	آشنا لیکن آسٹنا نہ ہوا
یکگانہ	۸۶	رشتہ دار - قرابت والا - اپنا				
یل	۴۰	بالفتح پہلوان بہادر		انیس	صفت باندھو ہو ترک کے اور دم بل	شب دشت میں تیرے کے شہر تیغ کو بھل
	۵۰	بوند کم - دریا - چشمہ			آباد	موجزن ہر ایک تار آئین سے یم ہوا
یقین	۱۰۰	بالضم لقب المندی - برکت و خیر		رنگ	اڑ گیا طاہر بہار جمن	دیکھئے یمن آسٹیاں میرا
یمن	۱۰۰	بفتح اول دوم نام عرب کے ایک مشہور		آتش	سب یس نے بد نشان و یمن دکھلایا	مشکب زلف نے نامار و ختن دکھلایا
		شہر کا - یہیں کا لعل و حقیق مشہور ہے				
یورش	۵۶	بضم اول - اردو میں بضم اول و بکسر	منوف	وجاہت	گری میں دانست جلتو کھر بھی گئے سارے	ہوئی ہی ہر طرف سے مجھ سے پورٹا توانی کی
		سیوم مستعمل ہے - دشمن ابر حلقہ کرنا				
		چڑھائی - غلبہ - دوڑ بجانا				
یوم	۵۶	بالفتح دن	نکر	نامر	آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے	ساعت اچھی ہو یوم اچھا ہے
یونیورسٹی	۵۰۲	جامعہ	منوف	وجاہت	ہنسکی قوم کی یونیورسٹی	ہوئی مشہور یہ کیسی خبر تھی

لے بفتح اول دوم بھی بولتے ہیں دھنیا مجبور ہوں کروں برتھان کا علاج کیا - نرگس سے کب ہو زردی رخسار کا علاج ۱۲۔

تقریظ

از عالی جناب مولوی منظور احمد صاحب انسر صدیقی امر دہوی، رام سوامی بلڈنگ کراچی

جب سے اردو شاعری نے عمومیت حاصل کی ہے شعر کی تعداد بڑھتی کرتی گئی۔ مراکز زبان اردو و ایک طرف ہندوستان کے ان خطوں میں بھی جہاں ہندوستانی زبان کے بولنے اور سمجھنے والے انگلیوں پر گنے جاسکتے تھے، غزل گوئوں کی تعداد کافی سے زیادہ نظر آنے لگی۔ اس پر طرہ یہ کہ ان میں سے اکثر خود ساختہ اُستاد بھی ہوئے جنہوں نے کسی باکمال کے سائنس دانوں سے ادب نہ کرنے کو اپنی توہین سمجھا۔ خود بھی گم گزردہ راہ ہے اور دوسروں کو بھی گمراہی کی طرف لے جانے کی کوشش کی۔ اہل نظر اور ہندو زبان زبان اردو نے اس غلطی کو محسوس کیا اور ضروریات شعری کی استعداد ہم پہنچانے کا انتظام اس طور پر کیا کہ علم عروض و ادب سے متعلق بعض کتابیں تصنیف و تالیف کر کے شائع کیں جن سے برخود غلط شعرا نے بھی گھڑی بٹھے معلومات واجبہ حاصل کر لیں اور دیگر اہل ذوق بھی متفید ہوئے۔

اس ضمن میں خواجہ عشرت لکھنوی و حضرت سیما اکبر آبادی وغیرہم کی تصانیف خاص طور پر شہرت پذیر ہیں۔ اس سلسلہ میں اور اسی مقصد کو مد نظر رکھ کر مگر میمنشی غلام حسین صاحب آفاق بنارس نے ایک کتاب ”معین الشعراء و ترتیب دی ہے۔ آفاق صاحب نواب فصاحت جنگ بہادر حضرت جلیل زاد کریمہ کے قدیم شاگرد، اردو کے کہنے شن شن شاعر اور قائم الخروٹ کے دیرینہ عنایت فرما ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے لائق و فہیم اور باخبر شاعر کی طرف سے جو کتاب معرض تالیف میں آئیگی اس کے منفعت بخش اور مفید ہونے میں کس کو شبہ ہو سکتا ہے۔

جہاں تک مجھے معلوم ہے ”معین الشعراء“ میں عربی، فارسی، ہندی اور انگریزی کے ہزاروں الفاظ کا قافیہ قدر و خیرہ جمع کیا گیا ہے۔ ہر لفظ کے کئی کئی معنی اور بحساب محل اعداد درج کیے گئے ہیں اور سب سے بڑھ کر بات یہ ہے کہ تذکرہ و انیٹ کے ثبوت میں اساتذہ اور مشاہیر شعرا کے اشعار پیش کیے گئے ہیں۔ نظر غور سے دیکھا جائے تو ”معین الشعراء“ طالبان فن اور شائقین شعر و سخن کے لیے خضر راہ ہے کم نہیں۔ خدا کرے موصوف کی محنت ٹھکانے لگے اور ضرورت مند اصحاب اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ارادہ تھا کہ اس کتاب پر ایک مفصل تبصرہ کروں، لیکن عید الفرحتی مانع ہے اس لیے مجبوراً اپنی مختصر تحریر کو ختم کیے دیتا ہوں۔

عظیم گرائی بہا طویل القدر نواب فصاحت جنگ بہادر حضرت طویل ظلہ العالی

کتاب چھی آفاق نے کی تین کہیں جس پہ احسنت بھی مرحبا بھی
میں زباں اور ان زمانہ شیر فن شعر بھی رشتہ نا بھی
محیط زباں میں یہ نادر سفینہ ریاض سخن میں یہ باد صبا بھی
یہ معنی میں گنجینہ لعل و گوہر یہ صورتیں اک شاہ خوش ادا بھی
یہ سمجھو مریضیاں اُدو کے حق میں یہی چارہ گری بھی یہی ہے دوا بھی
جواہل ادب ستیف اس ہونگے ستایش کریں گے وہ دینگے دعا بھی

جلیل اسکی تصنیف کا سال لکھو

یہ تالیف بھی نسخہ کیسا بھی

کمپلٹ شریح دیوان غالب

از منشی عبد الباری آسی، سکریٹری انجمن "خاصانِ ادب" لکھنؤ

اس سے بڑی اس سے زیادہ مفصل اس سے زیادہ مفید شرح نظر سے نہ گزری ہوگی۔ یہ شرح آپ کو دیگر تمام شرحوں سے مستغنی کرنے کی جہاں ضرورت سمجھی گئی ہے شائع نے مولانا حسرت موہانی اور طباطبائی کے الفاظ بھی نقل کر دیے ہیں۔ اس میں غالب کے ہر شعر کا لفظ بہ لفظ تفسیر لکھا گیا ہے اور اکثر جگہ غالب ہی کے دوسرے اشعار کا حوالہ دے کر مطلب کو مستند کر دیا ہے مخصوص مطالبہ مخصوص بحر میں جو اشعار ہیں ان کے مقابلے میں بالائزہام دیگر اساتذہ منہی و حال کے کلام کو کھل کر موازنہ کیا ہے جس سے شعرا اور دولک صحت و غلبہ و جہ معلوم ہوتا ہے۔ شائع نے شرح کو شرح کی جانب محدود نہیں رکھا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک نئے مشاعرہ کا خاکہ کھینچتے یا پوں سمجھتے کہ ایک نئے ادبی اکھٹے کا منظر دکھایا ہے جس میں غالب کے ارد گرد دوسرے شعرا بھی رد و آرائی کرتے ہیں لیکن پھر بھی غالب ہی غالب ہیں قصہ طلب اشعار کے متعلق تمام واقعات جمع کر دیے ہیں۔ اس شرح کے دیکھنے سے غالب کی زندگی کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے ضرور دیکھیے غالب کی جوانی کی رنگین تصویر بھی شامل ہے جو پہلی بار شائع ہو رہی ہے

حجم تقریباً پانچ سو صفحات سے زائد، قیمت قسم اول تین روپیہ، قسم دوم دو روپیہ کچھ آدہ۔

کمپلٹ شریح کلام غالب

حمید یہ نسخہ دیوان غالب کا شائع ہونے پر سمجھا جاتا تھا کہ غالب کا سوا بیسہ عمر اردو میں جو کچھ ہے بس یہی ہے لیکن حال ہی میں شاکر شاہ جہاں آبادی کی ایک بیاض دستیاب ہوئی ہے جس میں انہوں نے اپنے استاد غالب مرحوم کی غزلیں اور موجد دیوان کی بعض غزلیات کے تھے درج کیے ہیں جو اب تک کسی مطبوعہ دیوان میں نہیں دیکھے گئے، اسی سلسلہ گفتگو میں مولانا آسی نے ایک کہنہ بیاض اور دکھائی جس میں غالب کا کچھ غیر مطبوعہ کلام پایا گیا۔ اب اس میں مولانا نے نسخہ حمید سے کچھ کلام غالب اور منتخب کر کے کل مجموعہ کی شرح لکھی۔ اب یہ مجموعہ بخوبی تقریباً تین سو بیس صفحات پر شائع ہوا ہے۔ لکھائی اچھپائی اور کاغذ عمدہ۔ شائع کا نوٹ نیز غالب کی جوانی کی رنگین تصویر بھی شامل ہے جو اسی کتاب کے لیے مہیا کی گئی ہے۔ قیمت تین روپیہ۔ دو روپیہ کچھ آدہ

ملنے کا پتہ: صدیق بک ڈپو، امین آباد پارک لکھنؤ

ادبیات اردو کا نایاب ذخیرہ

تاریخ و سوانح عملی		نمائات و ادب		فنون و اخلاق		تاریخ اور اسلامیات	
نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
اجتہاد لائسنس ۳ جلد	۵۰	بازاری زبان	۱۰	معارف النعمات حصہ اول	۱۰	قدیمی اور اسلامی تعلیم	۴
تاریخ مغرب	۱۰	لغات سیدی	۱۰	معارف النعمات حصہ دوم	۵	مسلمانوں کی تعلیم اور جامعہ	۸
خلافت موصیین	۱۰	لغات کشوری	۵	نگار ان طرافت	۲	ہمارے بچے	۳
خلافت مولدین	۱۰	اردو و کشوری	۱۲	غصتی کروشیا	۱۰	سیرۃ الرسول	۱۲
مختصر تاریخ اسلامی حصہ اول	۱۰	مفیض اردو	۵	خواتین کی دستکاریاں	۸	مال لسانی	۴
مختصر تاریخ اسلامی حصہ دوم	۱۰	تشریح الاخطا	۳	بچوں کی تربیت	۱۰	جمال الدین افغانی	۱۲
مختصر تاریخ اسلامی حصہ سوم	۱۰	منیر اللغات فارسی	۱۰	روداد و قصص	۶	تاریخ خلافت کامل	۱۰
مختصر تاریخ اسلامی حصہ چہارم	۱۰	منیر اللغات اردو	۱۰	تہذیب النساء	۱۲	تاریخ الامت حصہ ۱	۱۰
عبادت اور اسکی غایت	۸	محاورات سنواں	۸	لطائف کی انشا	۱۲	حصہ ۲	۱۰
الصالحات	۱۰	جوہر اللغات	۱۲	غصتی کشیدہ	۵	حصہ ۳	۱۰
امت کی نائیں	۵	وجید اللغات	۱۲	ریاض الاخلاق	۵	حصہ ۴	۱۰
الزہرا	۱۲	چرخ سخن	۵	خزینہ اخلاق	۶	حصہ ۵	۱۰
اسوہ حسنہ	۸	شعوی ناسخ	۱۲	حدائق الاخلاق	۵	حصہ ۶	۱۰
ابن سعود	۱۰	دکھنی لغت	۸	بہشتی جہنم	۱۰	حصہ ۷	۱۰
شیونہما فلسفی	۵	جواہرات کلیات نظیر	۱۰	مختصر دنیا	۵	اسلامی تہذیب	۴
سوانح اکبر آبادی	۵	گوہر اللغات	۱۲	ہندستان کی بہادر عورتیں	۸	تاریخ فلسفہ اسلام	۱۰
سفر نامہ عراق	۵	تذکرہ رنجی	۵	علم الاخلاق	۱۰	عربوں کا تمدن	۱۰
تاریخ افغانہ	۱۰	تاریخ اردو سے قدیم	۱۰	مبادی فلسفہ	۵	نجد و حجاز	۱۰
اسلام اور غیر مسلم	۸	دکن میں اردو	۱۰	خون کے آنسو	۴	سلاطین فاطمیہ	۱۲
اسلامی مساوات	۱۰	منتخب کلام ہندی	۱۰	مدین عالی قیام علی	۱۰	جدید دنیا کے اسلام	۱۰
اسلامی کارنامے	۵	اردو کے اسایب بیان	۱۰	مقالات تشریح	۱۰	یاد رفتگان	۱۲
تاریخ مغربی و عرب	۱۰	رباعیات عمر خیام مترجم	۱۰	پتھر پائیں	۱۰	حیات العلماء	۱۰
سیر المصنفین حصہ اول	۱۰	فائل سالہ مرقع ۱۳۵۷	۱۰	سیلاب ہیم بجلد	۱۰	اشرف التواریخ	۵
سیر المصنفین حصہ دوم	۱۰	فائل سالہ مرقع ۱۳۵۸	۱۰	بجزیم عمار متجم	۱۰	ترقہ جہانی با تصویر	۵

لئے کاپیہ :- صدیق بک ڈپو - لکھنؤ

غلط نامہ

مُعینُ الشعراء

اشارات

- (۱) اس غلط نامہ میں ”غ“ سے ہندوستانی زبان مراد ہے عام اسے کہ اسکا طرزِ تحریر فارسی رسم خط میں ہو یا ناگری میں۔
- (۲) خانہ نمبر ۷۸ کی غلطیوں کا اندراج انھیں خانوں کی سطروں کے شمار سے کیا گیا ہے۔ بقیہ خانوں میں خانہ نمبر ۴ کے شمار سے۔

خلیل احمد جامعی (فاضلِ دینیات)

صحیح	غلط	تصحیح	تصحیح	تصحیح	تصحیح	غلط	صحیح	تصحیح	تصحیح	تصحیح	تصحیح
نہیں مگر	ہے خوب یہ	۸	آسن	۱۶	۱۲	(باب الف ممدودہ)					
۱۰۱	۱۰۱	۳	آسودگی	۱۸	۱۸	عشق	مشق	۴	الف	۲	۹
عیش قفس	قید قفس	"	حاشیہ	۲	"	۴۲۲	۴۱۲	۳	آبجیات	۲	۱۰
آزاد رہے	آسودہ رہے	"	"	"	"	۲۱	۲۳	۳	آب و ہوا	۱۶	"
تیزی کی ہے	تیزی میں ہے	۵	"	۴	"	ف	ع	۲	آبیاری	۱۸	"
تیزی کی ہو محتاج آسن پکا	تیزی میں ہے الخ	"	"	۵	"	۷۰۱	۲۰۱	۳	آتش	۱۹	"
۳۴۱	۳۴۸	۳	آفریں	۲۳	۱۳	آواز - رچی ہوئی	آواز - چپی ہوئی	۴	حاشیہ	۴	"
مٹ کر کے	ہٹ کر کے	۲	حاشیہ	۱	"	روح - پریم آتما (پرانا)	روح آتما	۴	آتما	۳	۱۱
تیر کھا کر	تیر کھا یا	۵	"	۴	"	آدم علیہ علیہ السلام	آدم علی بیٹنا	"	آدم	۱۳	۱۱
ط	ن	۲	آم	۱۵	۱۴	آذر	آذر	۱	آذر	۱۴	"
۴۵	۹۰	۳	آد	۲۰	"	ع	ن	۲	"	"	"
آتوں جی	آتو جی	۷	آموختہ	۲۵	"	۲۰۸	۹۰۱	۳	"	"	"
اب اثر	اب دعا	۸	آمین	۳	۱۵	آذر	آذر	۸	"	"	"
۱۳۱	۱۴۱	۳	آکس	۱۸	"	۲۴۲	۲۹۶	۳	آرام	۱۸	"
۲۱۶	۲۹۶	"	آوردہ	۱	۱۶	لطف، آرام	لطف و آرام	۷	آدمی	۱۴	"
۲۹	۲۳	"	آویزہ	۳	"	ن	ھ	۲	آرام جاں	۱۹	"
(باب الف مقصوہ)						۲۹۶	۵۱۲	۳	"	"	"
۱۱۳۴	۳۴	۳	ابتذال	۶	۱۷	آذر	آذر	۵	حاشیہ	۶	"
۵۵	۵۴	۴	حاشیہ	۳	"	لئے بیٹھے رہو	لئے بیٹھے رہو	۷	آرسی	۱	۱۲
۵۴	۵۵	۵	"	۴	"	تکلیف دینے سے	تکلیف دینے سے	۸	آزادی	۶	"
۶۰۲	۶۰۳	۳	اتار	۷	۱۸	۱۳۲	۱۳۲	۳	آسانی	۱۰	"
۴۹۰	۴۰۹۰	"	اتحات	۱۰	"	تعظیمی مکاں	تعظیما مکاں	۴	آستان	۱۳	"
نے اپنے رسالوں میں	نے اپنے رسالوں	۱	حاشیہ	۱	"	بانہ	بانہ	"	آستین	۱۴	"
گھر تو تھا	دل تو تھا	۷	اجتماع	۱۱	۱۹	۲۶۲	۲۹۲	۳	آسرا	۱۵	"
۳۰	۲۱۵	۳	اجود ہیا	۲۲	"	لہ آذر (ذال معبر کے ساتھ) فارسی ہے جس کے معنی آگ ہیں۔ اگر ایک					
۲۰۵	۳۰۵	"	اچار	۲۴	"	بت تراش حضرت ابراہیم کے والد کا نام ہو تو عربی ہے اور "من" کے ساتھ یعنی آذر اس کے					
ان گنا	انگنا	۷	"	"	"	(اعداد ۲۰۸ میں حاشیہ پر مثال میں جو غالب کا شعر پیش کیا گیا ہے، اس میں ذر، ذال کیساتھ ہے۔					

صحیح	غلط	صحیح	غلط	صحیح	غلط	صحیح	غلط	صحیح	غلط
بھیک	بھوکھ	۲	۲	۲۵	کنارہ کشی	۲	کنارہ کشی	۲	۲۰
۱۳۲	۱۳۲	۲	۲	۳۰	۴۵۰	۳	۵۵۰	۳	۱۵
مذکر	"	۵	۵	"	لے	"	مریخ	"	۲
۱۰۱۳	۱۰۱۳	۲	۱۵	"	۱۰۴۱	۳	۱۰۳۵	۳	۱۴
۱۲۸۲	۸۸۲	"	۲۵	۳۲	ع	۲	ف	۲	۲۲
۲۹۱	۴۹۱	"	۲	۳۳	۶۳۶	۳	۶۰۳۶	"	"
۳۹۹	۵۹۹	"	۶	"	۵۰	"	۲۵۰	"	۱۹
سنٹی نہیں ہے	سنٹے نہیں	۸	۱۱	"	اک اُدھم	۸	واں اُدھم	"	۱۵
۱۱۳۲	۱۱۱۲۲	۳	۱۹	"	بدل میں بگاڑ	۵	بدل نہ بگاڑ	"	۳
لے	مری اسانے لے	۸-۴	۶	۳۴	قلب مضطر	۴	قلب وحشی	"	۲۳
انیس	عزیز	۶	۹	"	۲۴۱	۳	۳۴۱	"	۲۴
سہارا ہو	سہارا ہوا	۴	۱۴	"	۴۰۶	"	۲۰۶	"	۱۸
ف	ع	۲	۲۴	۳۴	ناڑا	۴	نارہ	"	۲۲
گھٹتی ہے اُدھر	گھٹتی ہے اُدھر	۱	۱	"	۱۱۲	۳	۲۱۲	"	۲۵
بات لکھی رہی نہ سمیت	بات لکھی رہی نہ سمیت	"	"	"	مذکر	۵	"	"	۴
۱۲۰	۱۱۲۰	۳	۱۸	۳۵	علمدار	۸	علمدار	"	۹
۴۳۸	۴۱۸	"	۲۳	"	۱۰۹۹	۳	۱۱۰۰	"	۱۱
ہمارا قدم	ہمارا قدم	۱	۱	"	۵۰۵	"	۵۰۱	"	۲۱
اُس	اوس	۲	"	"	وحی ہے	۴	وہی ہے	"	۲۴
ف	ف	"	۵	۳۶	کے سبب	"	کی سبب	"	۱۴
۵۳۲	۵۰۲	۳	۱۶	"	مرض خفقان کا	۸	مرض خفقان کا مرض	"	۲۴
"	"	۳-۲۱	۱۸	"	گزری سو گزری	۴	گزری تو گزری	"	۱۲
۴۸۲	۴۵۲	۳	۲۱	"	۶۲۲	۳	۶۶۲	"	۲۲
۶۴۸	۴۴۸	"	۲۲	"	دوستی سے	۲	دوستے سے	"	۲
۸۹	۸۸	"	۲۴	"	۴۱۰	۳	"	۲۸
جلال	جلیل	۶	"	"	ف	۲	ع	"	۲۹
۱۲۱	۱۲۲	۳	۱۱	۳۴	۸۲۲	۳	۸۴۲	"	"

۱۵ اس کان میں فرامی اداں اسیں اقامت پر کیوں تھے بھی دیکھی مرے فرزند کی سورت

۱۵ مریخ وغیرہ پانچ ستاروں کا آفتاب کیساتھ ایک برج میں ہوتا

صحیح	غلط	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	صحیح	غلط	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
خط	خطہ	۸	۱۳	۳۴	۲۲	خط	خطہ	۸	۱۳	۳۴	۲۲
ناجائز و غرضی	ناجائز و غرضی	۲	۱	۱	۲۰	ناجائز و غرضی	ناجائز و غرضی	۲	۱	۱	۲۰
بعض شعراء نے شونخ	بعض شعراء نے شونخ	۴	۳	۳۸	۲۸	بعض شعراء نے شونخ	بعض شعراء نے شونخ	۴	۳	۳۸	۲۸
ذکر غیر	ذکر غیر	۴	۵	۱۰	۴۳	ذکر غیر	ذکر غیر	۴	۵	۱۰	۴۳
۴۸۲	۴۸۳	۳	۹	۱۱	۱۱	۴۸۲	۴۸۳	۳	۹	۱۱	۱۱
۴۵۹	۴۱۹	۲	۱۴	۱۱	۱۱	۴۵۹	۴۱۹	۲	۱۴	۱۱	۱۱
اسامی	اسامی	۴	۱۴	۱۱	۱۱	اسامی	اسامی	۴	۱۴	۱۱	۱۱
۲۵۱	۲۵۱	۳	۲۳	۹	۹	۲۵۱	۲۵۱	۳	۲۳	۹	۹
بھلا واسے، وہ شش	بھلا واسے، وہ شش	۱	۱	۱	۱	بھلا واسے، وہ شش	بھلا واسے، وہ شش	۱	۱	۱	۱
۱۹۱	۱۹۱	۳	۱۰	۱۲	۱۲	۱۹۱	۱۹۱	۳	۱۰	۱۲	۱۲
۱۵۵۲	۵۵۳	۲	۲۳	۱۴	۱۴	۱۵۵۲	۵۵۳	۲	۲۳	۱۴	۱۴
علمدار	علمدار	۴	۲	۱۸	۱۸	علمدار	علمدار	۴	۲	۱۸	۱۸
۴۵۴	۴۵۴	۳	۴	۱	۱	۴۵۴	۴۵۴	۳	۴	۱	۱
محظوظ	محظوظ	۴	۸	۲	۲	محظوظ	محظوظ	۴	۸	۲	۲
اکثر	اکثر	۳	۱۳	۱۲۶	۱۲۶	اکثر	اکثر	۳	۱۳	۱۲۶	۱۲۶
برے کام کا	برے کام کا	۲	۲	۲۶	۲۶	برے کام کا	برے کام کا	۲	۲	۲۶	۲۶
۱۶۲	۱۶۲	۲	۸	۱۲	۱۲	۱۶۲	۱۶۲	۲	۸	۱۲	۱۲
۱۶۲	۱۶۱	۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۶۲	۱۶۱	۲	۱۳	۱۵	۱۵
انعکاس	انعکاس	۱	۲۵	۹	۹	انعکاس	انعکاس	۱	۲۵	۹	۹
۱۹۲	۲۰۲	۳	۲۸	۱۳	۱۳	۱۹۲	۲۰۲	۳	۲۸	۱۳	۱۳
۱۳۳۲	۳۳۲	۳	۲۸	۱	۱	۱۳۳۲	۳۳۲	۳	۲۸	۱	۱
۲۵۲	۲۵۳	۲	۲۹	۲۱	۲۱	۲۵۲	۲۵۳	۲	۲۹	۲۱	۲۱
زور انقلاب	زور انقلاب	۸	۵	۳	۳	زور انقلاب	زور انقلاب	۸	۵	۳	۳
انگر کھا	انگر کھا	۱	۱۴	۱	۱	انگر کھا	انگر کھا	۱	۱۴	۱	۱
۲۹۴	۲۹۴	۳	۱۸	۳	۳	۲۹۴	۲۹۴	۳	۱۸	۳	۳
۲۸۳	۲۹۲	۲	۱۵	۹	۹	۲۸۳	۲۹۲	۲	۱۵	۹	۹
لمتی نہیں	لمتی ہیں	۸	۱۵	۱۰	۱۰	لمتی نہیں	لمتی ہیں	۸	۱۵	۱۰	۱۰

(باب بائے مودہ)

ان بزرگ کی	ان بزرگ کی	۸	۶	۲۶	۲۶
حجت پڑی	حجت پڑی	۴	۱۲	۱۲	۱۲
چلنے سے	چلنے سے	۲	۱۵	۱۵	۱۵
وہ تو سنائے	وہ تو سنائے	۲	۹	۹	۹
جھوٹا	جھوٹا	۴	۱۳	۱۳	۱۳
تری بات	یہ بات	۴	۱	۱	۱
مقتل	گلشن	۴	۲۱	۲۱	۲۱
نازک کہ کان سے	نازک کہ کان سے	۵	۳	۳	۳
بار مچلی کا	بار مچلی کا	۲	۱	۱	۱
بار تنگ لگی	بار تنگ لگی	۸	۳	۳	۳
۲۱۳	۴۰۹	۳	۹	۹	۹
۴۰۹	x	۲	۱۰	۱۰	۱۰

صحیح	غلط	شمارہ	تصحیح	صحیح	غلط	شمارہ	تصحیح	صحیح	غلط	شمارہ	تصحیح
۲۶۱	۴۶۱	۳	برچھتیاں	۱۹	۵۶	ت	۲	۱۰	۴۹	۲	بارت
ترک عشق	ترک مشق	۸	برس	۲۲	"	۲۱۸	۳	۱۵	"	۳	باری دار
مے نوشیوں کے بکچے سائل	مے نوشیوں کے	۷	برسات	۲۶	"	ست پر چلتی ہے	۲	۲	"	۲	حاشیہ
ناتج	سودا	۶	برن	۵	۵۷	فلک پر باڑہ	۷	"	"	۷	"
ہم کے ہاں حورن ہتی ہے	جاگ اگنے کا	۸-۷	"	۳	"	۶۳	۳	۱۱	۵۰	۳	باس
یشہ و نہ پس وہ باری						۲۹۸	"	۱۲	"	"	باصرہ
						۵۷۳	"	۱۶	"	"	باعث
۶۲۲	۶۶۲	۳	برکت	۱۲	"	مول لیکر	۸	۱۳	"	۸	باغ
خوب ترے	خوب ترے	۲	حاشیہ	۴	"	سحر	۶	۶	۵۱	۶	باش
دھکا	دھکا	۷	بڑ بھس	۳	۵۸	ہے بڑی	۸	۶	"	۸	باشت
ظن دل کی	عقل دکنی	۸	بسم اللہ	۱	۵۹	شور ہے	"	۱۳	"	"	بان
بسیار	بسیار	۱	بسیار	۵	"	۱۵۳	۳	۲۵	"	۳	بانسی
۷۰۲	۷۰۲	۳	بصیرت	۱۳	"	اڑ رہے ہیں	۷	"	"	۷	"
معنی میں بڑے	معنی میں بڑے	۴	بط	۱۶	"	باجا ہے جسکو	۴	۲۷	"	۴	"
۷	۷	۲	بغض	۲۵	"	خون فائز	۷	۲	۵۲	۷	باکڑی
۱۰۳	۲۰۳	۳	بقا	۲۷	"	۱۳۳	۳	۱۶	"	۳	بانسکل
۱۱۷	۱۷۷	"	بقیہ	۵	۶۰	بادلوں کی رگڑے	۴	۱۷	۵۳	۴	بھلی
زرہ تھی نہ بکتر	زرہ بھی نہ بکتر	۸	بکتر	۸	"	۳۱	۳	۱۸	"	۳	بجوگ
۳۲	۳۱	۳	بل	۱	۶۱	۱۰	۳	۱	۵۴	۳	بچہ
۳۳	۰	"	بلا	۷	"	وہ مزہ	۷	۱۵	"	۷	بخینہ
کنپٹوں	کنپٹوں	۴	"	۱۰	"	۴۷۶	۳	۱	۵۵	۳	بدعت
۷۵	۶۹	۳	بلبل	۲۳	"	"	"	۲	"	"	"
ہیں — بحرین	ہیں تھر حرن	۲	حاشیہ	۲	"	۴۱	"	۸	"	"	بدلہ
۵۲۸	۵۳۸	۳	بلی لوٹن	۲۰	۶۲	پندرہ روزہ	۴	۱۶	"	۴	بدی
۵۰۳	۳۷۹	"	بنات آتش	۸	۶۳	مونس	۶	۲۲	"	۶	بر
۳۵۲	۳۷۲	"	بنت	۱۶	"	آئیے گا	۱	۱	"	۱	حاشیہ
باندھا کسے	باندھا کسے	۸	بند	۱۸	"	جائیے گا	"	"	"	"	"
بند شہج	بند شہج	۷	بند شہج	۱۳	۶۴	اُس مورت کو	۴	۴	۵۶	۴	بران
۷	ع	۲	بو باس	۸	۶۵	برچھتیاں	۱	۱۹	"	۱	برچھیاں

صحیح	غلط	شمارہ خانہ	پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا	پنجم	صحیح	غلط	شمارہ خانہ	پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا	پنجم
۸۱۲	۷۱۲	۳	بیض	۹	۳	سعدی کی سجاوٹی کی	سعدی سجاوٹی کی	۸	برباس	۸	۴۵	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
ہارا پیچھے کے	ہارا پیچھے کے	۱۰	بیل	۲۰	"	مذکر	مؤنث	۵	برتہ	۵	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۳۳۸	۳۶۸	۳	بین اسطور	۲۵	"	بوٹا	بوٹا	۱	بوٹا	۱	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
(باب بائیں فارسی)								باغبان کون ہی صورت							
۶۰۶	۲۰۶	۳	پا تراب	۱۳	۴۴	دگر نہ کون	دگر نہ کون	۲	حاشیہ	۲	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۵۲	۱۲	"	پانچامہ	۱۸	"	شراف نشان	شراف نشان	۹	یونانی	۹	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۶۲	۲۲	"	پانچامہ	۱۹	"	۳۱۸	۳۲۸	۳	یونانی	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
بیوپارہ کیا تھا	بیوپارہ کیا تھا	۵	حاشیہ	۷	"	تیز چلتی ہے	غیر چلتی	۳	حاشیہ	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۲۶۳	۲۶۲	۳	پارس	۱	۷۵	مؤنث	مذکر	۵	بھاپ	۵	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
بخت خفتہ مری	بخت خفتہ مری	۸	پازیب	۵	"	۲۰۸	۲۱۸	۳	بھاڑ	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
یاور ہونا	یاور ہونا	۴	پاسا	۱۰	"	شام کے	شام کی	۷	بھاڑ	۷	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
پال ڈالی آجینگی	پال ڈالی آجینگی	۸	پال	۲۰	"	آجینگی	آجینگی	"	بھاکا	"	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
میرے طول صبر کی	میرے طول صبر کی	۷	پایاں	۱۸	۷۶	اب ضبط	اب ضبط	۸	بھرم	۸	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۴۱۰	۴۱۸	۳	پچھتاوا	۹	۷۹	۷۰۷	۵۰۸	۳	بشت	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۴۶۲	۴۶۱	"	پچھتاوا	"	"	۷۱۷	۵۱۷	"	بشتی	"	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
مذکر	مؤنث	۵	"	"	"	۹۵	۴۵	"	بھلاواں	"	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۲۱۱	۲۶۲	۳	پرچھا	۱	۸۰	۵۷	۵۱	"	بھن	"	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
ادجالا	ادنجیالا	۴	"	"	"	۷۱	۷۷	۳	بھنڈی	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
رخسار گلگون کا	رخسار تابانکا	۷	پرچھاواں	۳	"	۷۷	۷۷	"	بھنک	"	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۱۱۰۳	۹۰۳	۳	پرغاش	۹	"	صور محشر	صور محشر	۷	"	۷	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۲۱۶	۲۱۷	"	پرداز	۱۲-۱۱	"	۱۳۱	۱۱۱	۳	بھل بھلیا	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
سری ٹیک	تری ٹیک	۷	پرشاد	۵	۸۱	تابع مہل ہے	لفظ مہل ہے	۴	بھیر بھیر کا	۴	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
اگیتا	اگیتاں	۴	پردانگی	۱۹	"	بیان پایہ	بیان ہے یہ	۸	بیان	۸	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۷	۸	۱۰	پرہیز	۲۰	"	۲۱۵	۲۲۳	۳	بیے پار	۳	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۷	۷	"	"	۲۱	"	گھریہ اسوجہ	گھریہ اسوجہ	۱	حاشیہ	۱	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۷	۷	"	"	۲۱	"	ٹھا ٹھر	ٹھا ٹھر	۲	"	۲	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰
۷	۷	"	"	۲۱	"	ف	ف	۲	بیانختہ	۲	"	۱۵	۲۰	۱۴	۱۰

یوں شربت دیدار کم آجینگی تھا
کچھ رنگس یاد کو پرہیز نہیں تھا
(پرہیز)
چاہئے ہرگز اس سے معافی
دیکھ لے نادان براہرتا ہے عشق
(معنی)

صحیح	غلط	شمارہ خانہ	تفاوت	تفاوت	تفاوت	صحیح	غلط	شمارہ خانہ	تفاوت	تفاوت	تفاوت
کا وہ حصہ	یا وہ حصہ	۴	پیشانی	۲۵	۹۰	۵۷۳	۲۷۳	۳	پیشانی	۳۰	۸۱
۳۳۰	۳۳۹	۳	پیشوائی	۲	۹۱	۷۹	۹	۷	پکوان	۱۲	۸۳
۸۲	۹۲	۷	پینک	۲۲	۷	۳۷	۱۳۷	۳	پکھاوج	۱۲	۷
(باب تائے فوقانی)						نواڑ	نوار	۷	پنگ	۲۱	۷
						بان کا	پان کا	۸	۷	۷	۷
						سورقوں	صورتوں	۴	پسورہ	۱۳	۸۴
						خورشید کے نیچے	خورشید کے نیچے	۸	پنجہ	۱۰	۷
						جان کو جھگڑے	جان کے جھگڑے	۷	پنجائت	۷	۷
						واعظ کا اسمیں	واعظ کی اسمیں	۷	پند	۱	۸۵
						جیت کا پانسہ پڑنا	جیت - پانسہ پڑنا	۴	پور بارہ	۱۸	۷
						مورنٹ	۷	۵	پوتھی	۲۰	۷
						۱۲	۱۱	۳	پوجا	۲۲	۷
						اہل تنعم	اہل تنعم	۵	پودا	۲۶	۷
						۴۶	۱۹	۳	پوشش	۲	۸۶
						۷۹	۸۴	۷	پھپھولا	۲۲	۷
						لعنت برہنا	لعنت رہنا	۴	پھپھندی	۲۳	۷
						۴۱۳	۲۱۳	۳	پھٹکار	۲۴	۷
						مورنٹ	مذکر	۵	پھر ہرا	۴	۸۷
						مذکر	۷	۷	پھلجھری	۱۳	۷
						۲۵۴	۳۵۴	۳	پھلو	۱۵	۷
						۴۱۳	۱۱۳	۷	پھلوازی	۲۷	۷
						آئے ہوئے	آئے ہوئے	۷	پھوٹ	۶	۸۸
						۴۱۳	۶۱۳	۳	پھول	۹	۷
						۱۵	۶۵	۷	پٹیا	۱۳	۸۹
						۴۲۴	۴۷۸	۷	پیچ	۱۵	۷
						کام سب بگے ہوئے	کام سب بگے ہوئے	۷	پیچ کتاب	۲۴	۷
						بے پروائی کے معنی میں	بے پروائی سے	۴	حاشیہ	۲	۷
						۲۲	۲۲	۷	پیراز	۲۱	۹۰

غلطنامہ	غلط	صحیح	غلطنامہ	غلط	صحیح
۱۳۲	۱۹	جیت	۴	نزدیک کے ایک	نزدیک ایک
(باب بیسم فارسی)					
۱۳۳	۱۲	چارخانہ	۳	۸۱۰	۸۶۰
۱۳۴	۲۱	چاک	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳
۱۳۵	۲۴	چاہت	۱	چاہ	چاہت
۱۳۶	۲	حاشیہ	۲	ماردارانہ	تاریک ویرانہ
۱۳۷	۱	چبوتر	۳	۶۱۶	۶۱۲
۱۳۸	۱۲	چیتھڑا	۲	۶۰۹	۶۱۶
۱۳۹	۲	چرخہ	۴	مردوں کے	مردوں کی
۱۴۰	۹	چری	۳	۲۲۳	۲۱۳
۱۴۱	۹	چڑیا	۴	انھیں سونے کی	سبزہ مری
۱۴۲	۲۲	چشمداشت	۳	۱۰۴۸	انگو سونے کی
۱۴۳	۲۵	چغند	۲	۱۰۱۴	۱۰۴۸
۱۴۴	۱۴	چلن	۴	اندازہ	انداز
۱۴۵	۱۹	چنگیز	۲	داغ ونا	داغ ونا
۱۴۶	۵	چوراہا	۳	۲۱۴	تشری
۱۴۷	۱	حاشیہ	۱	۲۱۴	تشری
۱۴۸	۱	چوکھٹ	۴	۰۴۵	۰۴۵
۱۴۹	۵	چھاؤں	۳	سلطان قادری کا	سلطان قادری کا
۱۵۰	۱۲	چیمہ	۴	۰۴۵	۰۴۵
۱۵۱	۱۶	چچیک	۲	۰۴۵	۰۴۵
(باب حائے حطی)					
۱۵۲	۱۴	حَب	۴	حقیقت حال کی	حقیقت خال کی
۱۵۳	۸	حَب	۴	اس کی مگر	اس کا مگر

صحیح	غلط	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	صحیح	غلط	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد
۱۹۱	۱۹۲	۱۶	۲	۱۹۱	۱۹۲	اب سواد	اب سواد	۲	۲	۲۳	۱۹۳
۱۹۲	۱۹۳	۲	۲	۱۹۲	۱۹۳	مفتوح کوٹا	مفتوح کوٹا	۲	۲	۲۴	۱۹۴
۱۹۳	۱۹۴	۲	۲	۱۹۳	۱۹۴	۹۲	۹۱	۳	۳	۲۵	۱۹۵
۱۹۴	۱۹۵	۲	۲	۱۹۴	۱۹۵	ن	ع	۲	۲	۲۶	۱۹۶
(باب زائے مجملہ)						(باب دال ہندی)					
۱۹۳	۱۹۴	۱۵	۱۵	۱۹۳	۱۹۴	زطل	زطل	۳	۳	۲۳	۱۹۳
۱۹۴	۱۹۵	۱۸	۱۸	۱۹۴	۱۹۵	زگل	زگل	۴	۴	۲۴	۱۹۴
(باب سین مہملہ)						(باب دال ہندی)					
۱۹۸	۱۹۹	۲۰	۲۰	۱۹۸	۱۹۹	سازش	سازش	۳	۳	۲۵	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۳	۲۳	۱۹۹	۲۰۰	مختلف فیہ	مختلف فیہ	۴	۴	۲۶	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۱	۲۳	۲۳	۲۰۰	۲۰۱	سامنا	سامنا	۴	۴	۲۷	۲۰۰
۲۰۱	۲۰۲	۱۰	۱۰	۲۰۱	۲۰۲	سایہ	سایہ	۴	۴	۲۸	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۹	۹	۲۰۲	۲۰۳	شار	شار	۳	۳	۲۹	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۴	۱	۱	۲۰۳	۲۰۴	سجدہ گاہ	سجدہ گاہ	۴	۴	۳۰	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۵	۱۴	۱۴	۲۰۴	۲۰۵	سختی	سختی	۴	۴	۳۱	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۳	۳	۲۰۵	۲۰۶	سرخی	سرخی	۸	۸	۳۲	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۷	۸	۸	۲۰۶	۲۰۷	سردہ	سردہ	۴	۴	۳۳	۲۰۶
۲۰۷	۲۰۸	۱۴	۱۴	۲۰۷	۲۰۸	سرسام	سرسام	۴	۴	۳۴	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۱۳	۱۳	۲۰۸	۲۰۹	سروکار	سروکار	۸	۸	۳۵	۲۰۸
۲۰۹	۲۱۰	۲	۲	۲۰۹	۲۱۰	سرکی	سرکی	۴	۴	۳۶	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۱	۲۴	۲۴	۲۱۰	۲۱۱	سوزن	سوزن	۴	۴	۳۷	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۱۳	۱۳	۲۱۱	۲۱۲	سیلابچی	سیلابچی	۳	۳	۳۸	۲۱۱
۲۱۲	۲۱۳	۲	۲	۲۱۲	۲۱۳	حاشیہ	حاشیہ	۳	۳	۳۹	۲۱۲
(باب شین مجملہ)						(باب دال ہندی)					
۲۱۵	۲۱۶	۱۹	۱۹	۲۱۵	۲۱۶	شال	شال	۲	۲	۴۰	۲۱۵
۲۱۶	۲۱۷	۳	۳	۲۱۶	۲۱۷	شامت	شامت	۴	۴	۴۱	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۱۲	۱۲	۲۱۷	۲۱۸	شرر	شرر	۸	۸	۴۲	۲۱۷
۲۱۸	۲۱۹	۱۹	۱۹	۲۱۸	۲۱۹	مراگاہ میں	مراگاہ میں	۴	۴	۴۳	۲۱۸
۲۱۹	۲۲۰	۳	۳	۲۱۹	۲۲۰	دکھلائے	دکھلائے	۴	۴	۴۴	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۱۲	۱۲	۲۲۰	۲۲۱	رونی افزا	رونی افزا	۴	۴	۴۵	۲۲۰

صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط	صحيح	غلط
------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----	------	-----

لے پڑیئے نین میں وہ سر سے اتار اٹھائیں گے بہجوات کرتے ہیں ان کو غلام دیتے ہیں (شعور)

صحیح	غلط	حاشیہ	تفاوت	تفاوت	صحیح	غلط	حاشیہ	تفاوت	تفاوت
کنج گلشن	کنج گلشن	۸	کمرہ	۱۴	۲۴۶	۱۳۱	۱۳۰	۲۶	۲۵۵
کھیل	کھیل	۱	کھیل	۱۲	۲۴۷	محنتانہ	فتخانہ	۲۵	۲۵۶
۲۴۰	۲۴۸	۳	کیت	۴	۲۴۸	(باب قاف معجمہ)			
۲۴۱	۲۳۱	۲	کنار	۱۲	۲۴۹	الحی ہو کومت ہو	حاشیہ	۲۷	۲۵۸
انگریزی	ظریف	۲	کوٹ	۲	۲۵۰	۳۹۵	قطع و برید	۲۰	۲۶۲
وجاہت	امیر	۲	کور	۸	۲۵۱	غالب نے بھی ٹوٹ	غالب نے ٹوٹ	۲	۲۶۳
میر	ہ	۲	کوک	۲۵	۱۵۵	۵۵	حاشیہ	۱۲	۲۶۶
ف	نانی	۱	حاشیہ	۲	۲۵۲	(باب کاف عربی)			
نانی	خراماں بھی	۴	کو کو	۲	۲۵۳	دھند	کام	۱۲	۲۶۸
خراماں بھی	کو کھو	۲	کو کھو	۱۳	۲۵۴	۲۲۲	کبر	۱۸	۲۶۹
کو کھو	ن	۲	کو کھو	۱۱	۲۵۵	۲۲۳	کتاب	۲۴	۲۷۰
کھینچی جائیگی	کھینچی جائیگی	۲	کھال	۲۲	۵۲	۵۲	کجاوہ	۱۳	۲۷۱
کھینچی جائیگی	کھینچی جائیگی	۲	کھٹکا	۱۸	۵۳	۵۳	کجک	۲۴	۲۷۲
کھٹکا	کھٹکا	۲	کھٹکا	۱۴	۲۵۶	۲۵۶	کجک	۲۴	۲۷۳
در پہ کوئی جائے	در پہ گیا کوئی	۴	کھٹکا	۸	۲۵۷	۲۵۷	کجک	۲۴	۲۷۴
کمال کھینچ	ہزار کھینچ	۸	کھینچ	۴	۲۵۸	۲۵۸	کجک	۲۴	۲۷۵
ع	ع	۲	کھینچ	۲	۲۵۹	۲۵۹	کجک	۲۴	۲۷۶
۸۱	۸۱	۳	کھینچ	۳	۲۶۰	۲۶۰	کجک	۲۴	۲۷۷
(باب کاف فارسی)					۲۶۱	۲۶۱	کجک	۲۴	۲۷۸
حیض کا لٹا	جنوں میں دوسرے لگ	۲	گدی	۲۸	۲۶۲	۲۶۲	کجک	۲۴	۲۷۹
لے	لے	۴	گریبان	۱۲	۲۶۳	۲۶۳	کجک	۲۴	۲۸۰
۳۰	۳۰	۳	گود	۲۴	۲۶۴	۲۶۴	کجک	۲۴	۲۸۱
۲۲۶	۳۲۶	۲	گھاٹ	۱۱	۲۶۵	۲۶۵	کجک	۲۴	۲۸۲
۲۲۶	۳۳۱	۲	گھٹا	۲۰	۲۶۶	۲۶۶	کجک	۲۴	۲۸۳
تہا عشق	خار عشق	۲	حاشیہ	۳	۲۶۷	۲۶۷	کجک	۲۴	۲۸۴
ظرف گلی	ظرف گلی	۲	گھڑا	۱۶	۲۶۸	۲۶۸	کجک	۲۴	۲۸۵
لے جنوں میں ایک کو ہے دوسرے سے لاگ					۲۶۹	۲۶۹	کجک	۲۴	۲۸۶
					۲۷۰	۲۷۰	کجک	۲۴	۲۸۷
					۲۷۱	۲۷۱	کجک	۲۴	۲۸۸
					۲۷۲	۲۷۲	کجک	۲۴	۲۸۹
					۲۷۳	۲۷۳	کجک	۲۴	۲۹۰
					۲۷۴	۲۷۴	کجک	۲۴	۲۹۱
					۲۷۵	۲۷۵	کجک	۲۴	۲۹۲
					۲۷۶	۲۷۶	کجک	۲۴	۲۹۳
					۲۷۷	۲۷۷	کجک	۲۴	۲۹۴
					۲۷۸	۲۷۸	کجک	۲۴	۲۹۵
					۲۷۹	۲۷۹	کجک	۲۴	۲۹۶
					۲۸۰	۲۸۰	کجک	۲۴	۲۹۷
					۲۸۱	۲۸۱	کجک	۲۴	۲۹۸
					۲۸۲	۲۸۲	کجک	۲۴	۲۹۹
					۲۸۳	۲۸۳	کجک	۲۴	۳۰۰
					۲۸۴	۲۸۴	کجک	۲۴	۳۰۱
					۲۸۵	۲۸۵	کجک	۲۴	۳۰۲
					۲۸۶	۲۸۶	کجک	۲۴	۳۰۳
					۲۸۷	۲۸۷	کجک	۲۴	۳۰۴
					۲۸۸	۲۸۸	کجک	۲۴	۳۰۵
					۲۸۹	۲۸۹	کجک	۲۴	۳۰۶
					۲۹۰	۲۹۰	کجک	۲۴	۳۰۷
					۲۹۱	۲۹۱	کجک	۲۴	۳۰۸
					۲۹۲	۲۹۲	کجک	۲۴	۳۰۹
					۲۹۳	۲۹۳	کجک	۲۴	۳۱۰
					۲۹۴	۲۹۴	کجک	۲۴	۳۱۱
					۲۹۵	۲۹۵	کجک	۲۴	۳۱۲
					۲۹۶	۲۹۶	کجک	۲۴	۳۱۳
					۲۹۷	۲۹۷	کجک	۲۴	۳۱۴
					۲۹۸	۲۹۸	کجک	۲۴	۳۱۵
					۲۹۹	۲۹۹	کجک	۲۴	۳۱۶
					۳۰۰	۳۰۰	کجک	۲۴	۳۱۷
					۳۰۱	۳۰۱	کجک	۲۴	۳۱۸
					۳۰۲	۳۰۲	کجک	۲۴	۳۱۹
					۳۰۳	۳۰۳	کجک	۲۴	۳۲۰
					۳۰۴	۳۰۴	کجک	۲۴	۳۲۱
					۳۰۵	۳۰۵	کجک	۲۴	۳۲۲
					۳۰۶	۳۰۶	کجک	۲۴	۳۲۳
					۳۰۷	۳۰۷	کجک	۲۴	۳۲۴
					۳۰۸	۳۰۸	کجک	۲۴	۳۲۵
					۳۰۹	۳۰۹	کجک	۲۴	۳۲۶
					۳۱۰	۳۱۰	کجک	۲۴	۳۲۷
					۳۱۱	۳۱۱	کجک	۲۴	۳۲۸
					۳۱۲	۳۱۲	کجک	۲۴	۳۲۹
					۳۱۳	۳۱۳	کجک	۲۴	۳۳۰
					۳۱۴	۳۱۴	کجک	۲۴	۳۳۱
					۳۱۵	۳۱۵	کجک	۲۴	۳۳۲
					۳۱۶	۳۱۶	کجک	۲۴	۳۳۳
					۳۱۷	۳۱۷	کجک	۲۴	۳۳۴
					۳۱۸	۳۱۸	کجک	۲۴	۳۳۵
					۳۱۹	۳۱۹	کجک	۲۴	۳۳۶
					۳۲۰	۳۲۰	کجک	۲۴	۳۳۷
					۳۲۱	۳۲۱	کجک	۲۴	۳۳۸
					۳۲۲	۳۲۲	کجک	۲۴	۳۳۹
					۳۲۳	۳۲۳	کجک	۲۴	۳۴۰
					۳۲۴	۳۲۴	کجک	۲۴	۳۴۱
					۳۲۵	۳۲۵	کجک	۲۴	۳۴۲
					۳۲۶	۳۲۶	کجک	۲۴	۳۴۳
					۳۲۷	۳۲۷	کجک	۲۴	۳۴۴
					۳۲۸	۳۲۸	کجک	۲۴	۳۴۵
					۳۲۹	۳۲۹	کجک	۲۴	۳۴۶
					۳۳۰	۳۳۰	کجک	۲۴	۳۴۷
					۳۳۱	۳۳۱	کجک	۲۴	۳۴۸
					۳۳۲	۳۳۲	کجک	۲۴	۳۴۹
					۳۳۳	۳۳۳	کجک	۲۴	۳۵۰
					۳۳۴	۳۳۴	کجک	۲۴	۳۵۱
					۳۳۵	۳۳۵	کجک	۲۴	۳۵۲
					۳۳۶	۳۳۶	کجک	۲۴	۳۵۳
					۳۳۷	۳۳۷	کجک	۲۴	۳۵۴
					۳۳۸	۳۳۸	کجک	۲۴	۳۵۵
					۳۳۹	۳۳۹	کجک	۲۴	۳۵۶
					۳۴۰	۳۴۰	کجک	۲۴	۳۵۷
					۳۴۱	۳۴۱	کجک	۲۴	۳۵۸
					۳۴۲	۳۴۲	کجک	۲۴	۳۵۹
					۳۴۳	۳۴۳	کجک	۲۴	۳۶۰
					۳۴۴	۳۴۴	کجک	۲۴	۳۶۱
					۳۴۵	۳۴۵	کجک	۲۴	۳۶۲
					۳۴۶	۳۴۶	کجک	۲۴	۳۶۳
					۳۴۷	۳۴۷	کجک	۲۴	۳۶۴
					۳۴۸	۳۴۸	کجک	۲۴	۳۶۵
					۳۴۹	۳۴۹	کجک	۲۴	۳۶۶
					۳۵۰	۳۵۰	کجک	۲۴	۳۶۷
					۳۵۱	۳۵۱	کجک	۲۴	۳۶۸
					۳۵۲	۳۵۲	کجک	۲۴	۳۶۹
					۳۵۳	۳۵۳	کجک	۲۴	۳۷۰
					۳۵۴	۳۵۴	کجک	۲۴	۳۷۱
					۳۵۵	۳۵۵	کجک	۲۴	۳۷۲
					۳۵۶	۳۵۶	کجک	۲۴	۳۷۳
					۳۵۷	۳۵۷	کجک	۲۴	۳۷۴
					۳۵۸	۳۵۸	کجک	۲۴	۳۷۵
					۳۵۹	۳۵۹	کجک	۲۴	۳۷۶
					۳۶۰	۳۶۰	کجک	۲۴	۳۷۷
					۳۶۱	۳۶۱	کجک	۲۴	۳۷۸
					۳۶۲	۳۶۲	کجک	۲۴	۳۷۹
					۳۶۳	۳۶۳	کجک	۲۴	۳۸۰
					۳۶۴	۳۶۴	کجک	۲۴	۳۸۱
					۳۶۵	۳۶۵	کجک	۲۴	۳۸۲
					۳۶۶	۳۶۶	کجک	۲۴	۳۸۳
					۳۶۷	۳۶۷	کجک	۲۴	۳۸۴
					۳۶۸	۳۶۸	کجک	۲۴	۳۸۵
					۳۶۹	۳۶۹	کجک	۲۴	۳۸۶
					۳۷۰	۳۷۰	کجک	۲۴	۳۸۷
					۳۷۱	۳۷۱	کجک	۲۴	۳۸۸
					۳۷۲	۳۷۲	کجک	۲۴	۳۸۹
					۳۷۳	۳۷۳	کجک	۲۴	۳۹۰
					۳۷۴	۳۷۴	کجک	۲۴	۳۹۱
					۳۷۵	۳۷۵	کجک	۲۴	۳۹۲
					۳۷۶	۳۷۶	کجک	۲۴	۳۹۳
					۳۷۷	۳۷۷	کجک	۲۴	۳۹۴
					۳۷۸	۳۷۸	کجک	۲۴	۳۹۵
					۳۷۹	۳۷۹	کجک	۲۴	۳۹۶
					۳۸۰	۳۸۰	کجک	۲۴	۳۹۷
					۳۸۱	۳۸۱	کجک	۲۴	۳۹۸
					۳۸۲	۳۸۲	کجک	۲۴	۳۹۹
					۳۸۳	۳۸۳	کجک	۲۴	۴۰۰
					۳۸۴	۳۸۴	کجک	۲۴	۴۰۱
					۳۸۵	۳۸۵	کجک	۲۴	۴۰۲
					۳۸۶	۳۸۶	کجک	۲۴	۴۰۳
					۳۸۷	۳۸۷	کجک	۲۴	۴۰۴
					۳۸۸	۳۸۸	کجک	۲۴	۴۰۵
					۳۸۹	۳۸۹	کجک	۲۴	۴۰۶
					۳۹۰	۳۹۰	کجک	۲۴	۴۰۷
					۳۹۱	۳۹۱	کجک	۲۴	۴۰۸
					۳۹۲	۳۹۲	کجک	۲۴	۴۰۹
					۳۹۳	۳۹۳	کجک	۲۴	۴۱۰
					۳۹۴	۳۹۴	کجک	۲۴	۴۱۱
					۳۹۵	۳۹۵	کجک	۲۴	۴۱۲
					۳۹۶	۳۹۶	کجک	۲۴	۴۱۳
					۳۹۷	۳۹۷	کجک	۲۴	۴۱۴
					۳۹۸	۳۹۸	کجک	۲۴	۴۱۵
					۳۹۹	۳۹۹	کجک	۲۴	۴۱۶
					۴۰۰	۴۰۰	کجک	۲۴	۴۱۷
					۴۰۱	۴۰۱	کجک	۲۴	۴۱۸
					۴۰۲	۴۰۲	کجک	۲۴	۴۱۹
					۴۰۳	۴۰۳	کجک	۲۴	۴۲۰
					۴۰۴	۴۰۴	کجک	۲۴	۴۲۱
					۴۰۵				

ۛ خوب بروقت آگیا جراح :۔ یب اچھا چڑھا گیا جراح

صحیح	غلط	تفاوت	تفاوت	تفاوت	صحیح	غلط	تفاوت	تفاوت	تفاوت
بند ہو گئیں چشماں	بند ہو گئیں چشماں	۱	حاشیہ	۲	کتاب ہے سخت	کتاب ہے سخت	۴	نطفہ	۵
حنور کے	حنور کے	۲	"	۲	سبب جنت	سبب جنت	۸	نظیر	۱۸
غلاموں میں	غلاموں میں	"	"	"	۱۰۹۵	۱۰۵	۳	نغمہ	۱۳
مانند	مانند	۳	ہمتا	۱۳	۴۳۴	۴۲۴	"	نفس بارہ	۲۳
۸۹	۹۱	۳	ہمد	۱۴	۲۰۰	۳۰۰	"	نفع	۲۴
اک	لک	۱	حاشیہ	۱	وہ اُس سے سوا ہے	وہ اس سے سوا ہے	۴	تقاہت	۵
خندہ	خندہ	۴	ہنسی	۱۳	نمود ہے جیسے	نمود ہے جیسے	۸	نمود	۱
ساتھ ہے سوائے کوئے	ساتھ ہے سودائے کوئے	۴	ہوا	"	نگہبانی	x	۱	نگہبانی	۲
رانا تھا نہو	رانا تھا نہو	۲	حاشیہ	۱	ف - ۱۳۸	x	۸	رانا	"
کئی الماس کی	کئی الماس کی	۸	ہیرا	۱۴	۳۴۴	۳۴۴	۳	نیلوفر	۲۰
۴۲۵	۴۱۵	۳	ہدیت	۴					

(باب واؤ)

۱۱	۱۰	۳	یا	۱	۳۴۴	۶۶۴	۶۱۳	۳	وزارت	۱۵	۳۵۵
اسیں اک عالم	اسیں وہ عالم	۴	"	"	"	۶۳	۶۲	"	وزن	۱۴	"
۲۱۱	۲۱۲	۳	یار	۸	"	۲۲۳	۲۲۲	"	وزیر	۱۹	"
ف	ع	۲	یا سیں	۱۴	"	۵۴۴	۴۴۴	۳	وقت	۱۸	۳۴۴
یہیں	بیس	۸	یہیں	۱۶	"	۱۸۲	۱۰۲	"	دور	۲۳	"
یہوست	یہوست	۱۱	یہوست	۱۴	"	دوستی کیا اسی	دوستی گراسی	۸	دور	۱۶	"

(باب ہائے ہوز)

پر ہے - اپنی	پر ہے اپنی	۲	حاشیہ	۲	۳۴۸	دیکھی نہ آکے	دیکھے نہ آکے	۴	ہست ہست	۹	۳۴۱
سب دشت	شب دشت	۸	یل	۱۱	"	کتے ہیں آج کو	کنے ہیں آج کو	"	لال	۱۵	"

لے خافت، چوکیداری، مونث - دل - جوش دشت کچھ سوا ہوتا گیا - کی گئی جتنی نگہبانی مری

تمام شد